PARISA DIGEST

السلام علیکم !

اگر اپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور اپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں تو

wwwparisadigest.com

آن لائن ویب سائٹ آپکو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر اپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

parisadigest@gmail.com

اپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں

Fb/Page/Parisa Digest

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق پریسہ ڈائجسٹ کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

www.parisadigest.com

WhatsApp : 0344-4499420

Complete Novel

Season 2 of ice and Fire

Novel: Love with criminal

Writer : Tania Tahir

ہیزل کا آج ہائی سکول میں لاسٹ ڈے تھا۔۔۔

اور یہاں آتے ہوئے اسے بہت زیادہ پرل کی یاد ارہی تھی وہ تھیں ہی اتنی اچھی۔۔۔ کہ اکثر

جگاہوں پر وہ انھیں یاد آتی تو۔۔۔وہ مسکرا دیتی

WhatsApp : 0344-4499420

خیر اب تو وہ اس سے کافی دور تھیں۔۔نہ ہی شاید وہ انکے پاس جا سکتی تھی۔۔۔۔مگر وہ انھیں یاد کر کے ہمیشہ انکی یاد تازہ رکھتی تھی

ہائی سکول میں بھی وہ انھیں کی بدولت آئی تھی اور اکثر جگاہوں پر۔۔۔وہ ناکہ مدد کرتی تھی

مگر اب اسے اندازا ہو رہا تھا آہستہ آہستہ کے وہ اب دوبارہ اسکی مدد کو نہیں اپائے گی۔۔۔

اور جس کالج میں وہ داخلہ چاہتی تھی اس کے لیے آگر وہ دن رات بھی ایک کر دیتی محنت کر کر کے تب بھی۔۔اس کالج میں اڈمیشن نہ ہوتا۔۔۔

جبکہ تک اسکے فادر زندہ رہے۔۔۔تب تک۔۔۔شاید فکر اتنی نہیں تھی۔۔۔۔۔

مگر اب اسکو فکروں نے گھیر لیا تھا ماں تو بچپن میں ہی ہیں کھو گئی تھی۔۔۔۔۔

جبکہ بابا سے وہ بہت کلوز تھی۔۔۔۔اور پرل کے ساتھ وہ نو سال تک رہی۔۔۔۔جبکہ اسکے بعد انھیں گھر سے نکال دیا گیا۔۔مطلب جیک سر نے انھیں جوب سے نکال دیا۔۔پرل سے لگ کر بہت روئی تھی یہاں تک کے۔۔۔اب تو اسے انکے دونوں بیٹوں کے نام بھی نہیں یاد ان دونوں نے اسے بہت مارا تھا اور۔۔۔پرل کے روکنے کے باوجود بھی ایک نہ سنتے ہوئے اسے باہر نکال دیا تھا۔۔اور اس طرح دس سال پہلے وہ اپنے باپ کے ساتھ اس گھر سے نکل آئی تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

پرل نے چھپ کر انکو کافی بڑی رقم دی تھی۔۔اور ہائی سکول میں۔اڈمیشن تک بھی وہ چھپ چھپ کر مدد کرتی رہی تھی مگر۔۔۔ کبھی سامنے نہیں آئی تھی اور نہ ہی دس سالوں میں اسنے انھیں دیکھا تھا نہ جانے اب وہ کیسی دیکھتی ہوں۔۔۔۔

پہلے تو دنیا میں شاید ان سے زیادہ خوبصورت کوئی نہیں تھا۔۔۔ مگر اسے۔۔۔جیک جیمز جیکوب سے بہت ڈر لگتا تھا۔۔۔۔

جیکوب تو اس سے اپنے سارے کام کراتا تھا جبکہ جیمز منہ لگانا بھی پسند نہیں کرتا تھا۔۔اور جیک ایسے دیکھتا تھا جیسے وہ بہت کوئی حقیر سی چیز ہو جس سے وہ شرمندہ سی رہ جاتی۔۔اور کچھ کہنے بولنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی۔۔۔

اسنے جلدی سے دماغ جھٹکا

ہائی سکول کا لاسٹ ڈے تھا۔۔۔اور اسکی کوئی دوست نہیں تھی۔۔نہ جانے یہاں سکول میں سب بچوں کو کیسے پتہ لگ اتھا کہ وہ مالی کی بیٹی ہے۔۔تب سے سب اسکا مزاق بناتے اسکے بال کھینچتے اس سے اپنے کام کراتے اور وہ ڈر کر انکے کام کر دیتی۔۔ کہ شاید وہ اسے۔۔۔ مزید تنگ نہ کریں۔۔ مگر۔۔۔پڑھائی میں وہ ہمیشہ فرسٹ اتی تھی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یہاں تک کے۔۔سب ٹیچرز بھی حیران رہ جاتے تھے۔۔اسکی قابلیت دیکھ کر۔۔۔۔اب تک ہائی سکول میں اسنے ٹاپ کیا تھا۔۔۔

برگر کی چھوٹی سی بائیٹ لیتے ہوئے وہ سوچ کر مسکرادی۔

وہ پڑھ کر کچھ کرنا چاہتی تھی۔۔

تبھی وہ پارٹ ٹائم کئی جوبز کرتی تھی۔۔صرف اس کالج میں داخلے کے لیے جو اسکا خواب تھا۔۔

نیویورک کی ہر راستے پر جہاں اسکی عمر کی لڑکیوں کے بوائے فرینڈز ہوتے تھے وہاں اسکے پاس بوائے فرینڈز نام کی کوئی چیز نہیں تھی۔۔۔

اور خیر اسکے پاس کسی بوائے فرینڈز کے لیے وقت بھی نہیں تھا

پارٹ ٹائم جوب ایک نہیں دو نہیں چار سے پانچ جوبز تھیں اسکی۔۔یہاں تک کے اکثر وہ سوئے بنا۔۔۔کالج چلی جاتی۔۔۔یہ اسکی زندگی تھی

کافی مشکل محنت مشقت سے بھرپور۔۔۔ایسی زندگی جس میں اسے آرام میسر نہیں تھا

WhatsApp : 0344-4499420

بس ایک سہولت تھیاور وہ یہ تھی کہ۔۔۔اسکے پاس گھر پانا تھا۔پرل کے دیے پیسوں سے بابا نے اپنا گھر خرید لیا تھا۔۔جبکہ بابا کی ڈیتھ کے بعد اسکو بس اتنا فائدہ ہوا تھا کہ۔۔وہ ایک چھت تلے ہوتی تھی۔

اور اس گھر میں خود کو محفوظ تصور کرتی تھی

اسکی زندگی میں بہت بار ڈاونز آئے۔۔اپس کی تو کوئی وجہ ہی نہیں تھی۔۔

بہت بار اسے اپنی عزت کی حفاظت کے لیے۔۔۔بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔۔۔

حالانکہ نیورک میں تو یہ عام بات تھی۔۔۔۔۔

یہاں ورگینٹی کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔۔۔۔

مگر وہ۔۔۔ہمیشہ سے خوف زدہ رہتی تھی ان سب چیزوں سے۔۔

اور پھر اکثر سوچتی کہ آخر وہ بھی نیورک میں پھیرنے وی ہر نارمل لڑکی کیطرح نارمل کیوں نہیں ہے

۔۔اسے بہت پیسہ مل سکتا ہے۔۔خود کو بیچ کر۔۔۔۔

جب سوچیں منتشر ہو جاتیں تو وہ بس اتنا ہی سوچتی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

پھر سہم ہی جاتی۔۔

وہ خود کو بیچ دے۔۔۔خود کو نوچنے کا پیسہ کھائے اور پھر شرمندگی سے سر جھک جاتا۔۔۔اور وہ اس محنت کا زیادہ اہمیت دیتی۔۔۔جو کہ۔۔۔وہ کر رہی تھی

مگر یہ ایسی محنت تھی جسے۔۔کرتے رہنے اور مسلسل کرنے کے باوجود بھی اسے کچھ دائرہ حاصل نہیں ہو رہا تھا۔۔

وہ یوں ہی کٹے ہوئے ہاتھوں سے رہ گئی تھی۔۔۔

وہ اٹھی اور اسنے ہاتھ جھاڑے۔۔

ہائی سکول کو ایک نظر دیکھا۔

اکثر سکالرشپ کے لیے اپیل کیا تھا اسنے مگر اتنے اچھے مارکس اور ٹاپ کرنے کے باوجود آج تک اسے کوئی سالار شیپ نہیں ملی شاید سکالرز شیپ پر بھی صرف امیروں کا حق تھا۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم بھارتی باہر نکلنے لگی۔۔۔

اسکی ڈریسنگ ہائی سکول میں موجود لڑکیوں کی نسبت بے حد عام سی تھی۔۔۔اتنی عام جتنا وہ سوچ سکتی تھی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وائٹ شوز بلیو جینز اور وائٹ آنر شرٹ پر گھٹنوں تک آتا کوٹ۔۔۔۔جبکہ گولڈن بالوں کو پونی میں قید کیے۔۔۔وہ بڑی بڑی آنکھوں ملائی۔ جیسی رنگت۔۔۔جس میں سرخی ایسی گھلی تھی جیسے چیریز اسکے گالوں میں مکس کر دیں ہوں جبکہ۔۔ گالوں کے گڈھے۔۔۔غضب تھے ۔۔۔چھوٹی سی ستواں ناک اور گلابی ہونٹ۔۔جو کہ قدرتی گلابی ایسے تھے کہ اسے کبھی کچھ لگانے کی ضرورت نہیں پڑی۔۔۔

اکثر اسکا دل کرتا تھا اپنے ہونٹوں کو رنگ لے۔۔مگر اس ے کبھی ایس اکیا نہیں تھا۔۔۔ گلابی رنگت ہی ایسی تھی۔۔۔

اور اسپر۔۔۔تباہی۔۔۔نیچلے ہونٹ کے بلکل نیچے۔۔۔ہونٹ کے خم میں سیاہ تل۔۔۔وہ چلتی پھرتی۔۔۔آفت سی لگتی تھی۔۔مگر اسپر سب کی نظریں۔اسکے پیسے کے حساب سے پڑتیں تھیں۔۔لڑکیاں جہاں ہمیشہ اس سے جیلس رہیں وہیں لڑکے صرف حوس کی گرز سے اسکیطرف بڑھے۔۔۔

خیر اسنے اچھا وقت گزارا تھا اور۔۔۔شاید وہ چند اچھی یادیں لے کر یہاں سے جا رہی تھی۔۔

وہ ہائی سکول سے نکل گئی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور اسنے وقت دیکھا۔۔۔ ٹھنڈ بہت تھی۔۔۔ کہ وہ کانپ سی گئ۔۔ اسنے ایک بار دونوں ہاتھوں کو آپس میں رگڑا اور سفید روئ کیطرح بکھری چاروں طرف برف کو دیکھا۔۔۔

اور لائنز کے لگاتار درختوں کو کھوکوس میں ٹھنڈی یخ بستہ ہوا سے محظوظ ہوتے جھوم رہے تھے

۔۔

حالانکہ سردیوں میں درخت کے پتے جھڑ جاتے ہیں مگر لائنز کے سرخ درخت اسکے لیے ہمیشہ اٹریکشن کا سبب رہے تھے۔۔۔

وہ روڈ پر چلنے لگی اسکی ڈیوٹی شروع ہونے میں بس دس منٹ تھے۔۔۔ اچانک اسکے پاؤں میں تیزی آگئ کیونکہ احساس ہوا کہ وہ اپنی سوچوں میں مگن کافی سستی سے چل رہی ہے۔۔۔

جلدی جلدی قدم بھارتی وہ بس کا کرایہ بچاتی۔۔۔ کیفے تک پہنچنا چاہ رہی تھی۔۔۔

یہاں تک کے اب اسے بھاگنا پڑا کیوں کہ۔۔۔ اگر ڈیوٹی ٹائمنگ سے ایک منٹ بھی اوپر نیچے ہو جاتا تو کیفے کا اونر۔۔ پیسے کاٹ لیتا تھا اور منت کرنے اپنے دکھ سنانے سے بھی اس۔ ظالم کو کوئ فرق نہیں پڑتا تھا۔۔۔ تبھی وہ۔۔۔ بھاگ کر وہاں پہنچنے کے لیے بے تاب ہوئ۔۔۔ اور پورے دس منٹ بعد وہ ہانپتی ہوئی کیفے کے اندر تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اونر نے وقت دیکھا اور سر ہلایا۔۔۔

ہیزل بھاگ کر اپنا یونیفارم بدلنے چلی گئ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیمز مائ سن۔۔۔ویک آپ" یہ آواز اسے سنائ دی۔۔۔اسکے ماتھے پر بل ڈلے۔۔

واٹ دا ہیل۔۔۔"وہ چیڑ کر بولا۔۔۔

جیمز" غصیلی آواز ابھری وہ ایکدم اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔

موم ڈیڈ۔۔۔یہاں نہ ہونے کے باوجود بھی آپ دونوں نے مجھے تنگ کرنا ہے جیکوب کو اٹھائیں

پہلے "وہ ایل سی ڈی آف کرتا غصے سے بول کر دوبارہ سو گیا۔۔۔

تبھی اسکا سیل فون بجا۔۔۔۔

وہ جانتا تھا اسکا باپ اب آگ بگولا ہو جائے گا اس نے جو حرکت کی ہے۔۔۔کہ ایل سی ڈی ہی

آف کر دی اور۔۔۔پر لکا چہرہ ایکدم مُرجھا گیا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تمھیں نہیں لگتا جیمز جیکس روسو تمھیں اسی بستر پر پڑے پڑے مروا سکتا ہے "خطرناک آواز میں اسنے دھمکی دی۔۔۔

" سیریسلی۔۔۔۔یو شولڈ نوٹ ہیو بین اوور فادر

اوکے ناؤ ویک اپ "وہ لاپرواہی سے بولا۔۔۔ بچپن سے یہ ہی رونا دھونا انکا سن رہا تھا اور اسکی صحت پر زرا بھی ان چیزوں کا اثر نہیں پڑتا تھا۔۔۔۔۔

جیمز اٹھ کر بیٹھا۔۔۔۔

بکھرے بال۔۔۔وجاہت سے بھرپور چہرہ جو بلنکیٹس میں دبکا ہوا۔۔ تھا تو سرخی مائل ہو گیا ۔۔۔تھا۔۔۔جبکہ سفید رنگت میں وہ سرخی شاندار لگ رہی تھی۔۔۔آنکھوں میں خمار۔۔۔۔ کھڑی مغرور ناک۔۔۔اور عنابی لب۔۔۔۔جبکہ کسرتی جسم۔۔۔اسکے پھولے ہوئے مسلز اسکی پاور اسکی طاقت کو شو کر رہے تھے

اسنے ایل سی ڈی اون کر لی۔۔۔

ہاؤ دیٹ جیمز "پرل نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ تو اپنے دونوں بیٹوں کے ساتھ رہنا چاہتی تھی مگر جیک۔۔۔کو یہ منظور نہیں تھا۔۔نیورک جیمز کے حوالے کر کے وہ خود لاس ویگاس میں رہنے لگا تھا۔۔امریکہ کے تقریبا شہر۔۔۔اسکے انڈر تھے اور جب سے جیمز نے قدم رکھا تھا تو۔۔پوری امریکہ پر روبو فیملی کا قبضہ ہونے لگا تھا۔۔

وہ ریچ نہیں تھے وہ شہر کی بلکہ ملک کی کریم تھے۔۔۔

ایلیٹ لوگ جو دوسروں لوگن کو گھاس بھی نہیں ڈالتے۔۔۔۔اپنی دنیا میں بادشاہ

وہ ایل سی ڈی کھول کر۔۔نیند میں ڈوبی آنکھوں کو کھلنے کی کوشش کرتا ان دونوں کو دیکھنے لاگ جو ناشتہ کر رہے تھے۔۔

یو آر آلیزی مافیا" جیک بولا۔۔۔

آئی ایم بیٹر دن یو۔۔۔جیک "جیمز۔۔نے کشنز کو بانہوں میں بھرا جبکہ۔۔۔مسکرانے لگا۔۔۔

No son . when you have Pearl, then you can tell me that you are better than me

WhatsApp : 0344-4499420

جیک نے پرل کے منہ میں فوک دیا۔۔۔ جس پر سب کا ٹکڑا چپکا تھا وہ بچپن سے ماں باپ کا رومینس دیکھتا آرہا تھا شرم جھجھک انکی کلاس کا حصہ نہیں تھی جو تھا جیسا تھا بس تھا۔۔۔۔

Well, you really aren't too proud of your pearl.

جیمز نے آنکھیں گھمائی۔۔۔۔۔

میرا پراوڈ کرنا بنتا بھی ہے لوک آیٹ یور مدر۔۔۔۔ وہ بنی ہی تعریف کے لیے ہے" جیک نے سکون سے کہا۔۔ جیمز ہنسنے لگا۔۔۔۔۔

جبکہ پرل شرما سی گئی تھی وہ بلکل نہیں بدلا تھا۔۔۔۔۔

ویل۔۔۔۔ اب آپ لوگوں نے اٹھا ہی دیا ہے تو۔۔۔ آئی ایم گوینگ ٹو ٹیک اشاور" وہ بھرپور انگڑائی لیتا بولا۔۔۔

لیسن" جیک کی آواز پر رکا۔۔۔۔

یو سپینش کانائٹ ولد آ گرل۔۔۔۔ ہوا ز نوٹ وار یگن" جیک نے زرا کڑوے لہجے میں پوچھا۔۔ حالانکہ وہ جانتا تھا جیمز کو۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیک آئی ایم نوٹ دیٹ کائنڈ آف پرسن مجھے جگہ جگہ منہ مارنا پسند نہیں اگر مجھے کسی کو ڈیٹ کرنا ہو گا۔۔۔تو۔۔۔کھلے عام کروں گا

۔۔آئی ایم نوٹ جیکوب "وہ بے دھڑک کہہ کر ایک سی ڈی آف کر کے۔۔۔واشروم میں چلا گیا۔۔۔

جیکوب ہی اس قسم کی حرکات کرتا تھا۔۔۔جیک نے ان دونوں کو بس ایک بات سے منع کیا تھا۔ اور وہ تھا۔۔۔۔

ایسی لڑکی وک ڈیٹ کرنا جو پہلے بھی کسی مرد کو کر چکی وہ۔۔۔جیمز کا مزاج بھی کچھ اسطرح کا نہیں تھا۔۔۔وہ لڑکیوں کے ساتھ ہوتا تھا مگر بستر تک کبھی نہیں پہنچا تھا شاید۔۔وہ ہر حالت میں ایک ورگن کو ڈیٹ کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

جبکہ جیکوب سر سے پاؤں تک مختلف تھا اسکے لیے۔۔کوئی چیز میٹر نہیں رکھتی تھی۔۔۔۔وہ زیادہ دیر کسی کے بھی بارے میں نہیں سوچ سکتا تھا تبھی واشروم میں بند ہو گیا۔۔۔

اگر ایک نظر اسکے کمرے پر ڈالی جاتی تو یہ کمرہ دنیا کے حسین ترین کمرہ تھا۔۔۔۔

گولڈ اور بلیک کے کنٹراس کا۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز فریش ہو کر آیا جیکوب پہلے سے جاگ رہا تھا۔۔اسی عادت جلدی اٹھنے کی تھی کیونکہ دن بھر میں ہزاروں لڑکیوں کو اسنے ڈیٹ کرنا ہوتا تھا تبھی۔۔۔وہ جلدی اٹھتا تھا جبکہ جیمز۔۔۔۔سونا پسند کرتا تھا

جیمز بیٹھا جیکوب نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

دونوں خاموشی سے ناشتہ کرنے لگے جبکہ۔۔۔۔جیمز کے نمبر پر کارٹر کی کال اگئ۔۔۔

" اٹھ گئے ہو۔۔۔۔

ہمم "جمیز نے کہا۔۔۔۔

اوکے میں باہر ویٹ کر رہا ہوں "کہہ کر فون بند کر دیا جبکہ جیمز۔۔۔۔نے ناشتہ یوں ہی ادھورا چھوڑا اور اٹھ گیا۔۔۔۔

جیکوب سٹینڈ آپ "اسنے کوٹ پہنا۔۔۔اور جیکوب۔۔۔۔نے لاسٹ بائیٹ لی اور دونوں۔۔بھائ ساتھ۔۔گھر سے نکلے تو منظر بڑا بھرپور تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ دونوں ہی اپنے باپ سے کہیں گناہ زیادہ سفاک تھے۔۔۔اور سٹیون کی جگہ اسکے بیٹے کارٹر نے سمبھال لیا تھی

ماہی حالنکہ اس ک سے نفرت کرتی تھی مگر سٹیون کی ضد کی وجہ سے اور پھر کارٹر ۔کے اپنے زاتی انٹرسٹ کی بنا پر اسنے اس پر فیشن کو چوز کیا تھا۔۔۔

پر سوار ہوئے۔۔۔اور انکے قدم اپنے (Lamborghini وہ دونوں اپنی اپنی لیمبور گھنی راستے پر چل پڑے۔۔۔۔

جہاں سفاکیت کی انتہا تھی۔۔۔۔۔

وہ ایک بڑی ساری بیلٹنگ میں داخل ہوئے۔۔وہاں کرنے لوگ تھے تعداد کا شمار نہیں کیا جا سکتا تھا۔۔۔۔

اوہ دس اولڈ مین "20 فلور پر کارٹر نے پش کیا یہ ساری بیلڈنگ اسی کی تھی۔۔۔۔

وہ جیسے ہی داخل ہوئے تو ایک آدمی زمین پر بیٹھا تھا اسکے ہاتھ بندھے تھے جبکہ اسکے ارد گرد سیاہ سوٹ بوٹ میں کئ مرد نوجوان کھڑے تھے

WhatsApp : 0344-4499420

۔جیمز کو بوڑھی ٹیم پسند نہیں تھی تبھی باپ کے بلکل اپوزیٹ چلتا تھا۔۔۔یہاں تک کے اسنے جیک کے۔۔ سینیر بندوں کو بھی نکال باہر کیا تھا۔۔۔جیک کے کہنے اور منع کرنے کے باوجود وہ منہ زور تھا اور باہر جیک کتنا غصہ کرتا وہ اسکی منہ زوری ہر بے حد خوش ہوتا تھا۔۔۔

وہ اس آدمی ہے پاس آئے۔۔۔

اوہ بلڈی اولڈ باسٹرڈ"جیکوب نے اسکے بال جکڑ لیے۔۔یہ وہ آدمی تھا جو انکے کام کے کئ بندوں کو مار چکا تھا۔۔انکے ہر کام میں ٹانگ اڑاتا تھا۔۔کیونکہ شاید وہ یہ سمجھ بیٹھا تھا کہ نیورک اسطرح اسکو مل جائے گی۔۔تو وہ بھولا ہوا تھا۔۔کہ اگر نیورک کی محبت تھی تو اس سے کئ گناہ زیادہ وہ دنوں نیورک کے دیوانے تھے انکے باپ نے انھیں نیورک سے عشق سکھایا تھا اور نیورک پھر بھلا کسی کی ہو سکتی تھی۔۔۔

جیکوب نے اسکے بال نوچ کر اسکے منہ پر کئ تھپڑ دے مارے۔۔۔۔

میں تم لوگن کو چھوڑو گا نہیں"وہ آدمی ان کو گھور کر بولا۔۔۔

جبکہ جیمز مسکرایا۔۔اسنے جیکوب جو غصے سے اشتعال کہا تہا تھا۔۔اسے دور کیا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تمھیں ایسں ایکیوں لگا میں چاہتا ہوں تم ہمیں چھوڑ دو اور دنیا سے رخصت ہو جاؤ" وہ طنزیہ نظریں

اسپر گاڑ تا بولا۔۔۔

کتے کی موت مرو گے تم دونوں" وہ آدمی دھاڑا۔۔ جبکہ جیکوب نے کھینچ کر اسکے پیٹ پر لات

ماری۔۔۔

یہ پیشنس تمھارے اندر ہو گا اس کی بکواس سں ننے کا

ڈونٹ وری جیکوب میں سیدھا گولی کیطرح دل پر بنتا ہوں ٹھا کر کے" اسنے ایک آدمی کو اشارہ کیا

اور وہ آدمی اشارہ سمجھ کر سر ہلا کر۔۔۔۔

ایک لڑکی وک کھینچ لایا۔۔۔

جس کی آنکھوں پر کالی پٹی بندھی تھی

" نہیں" وہ آدمی بے چین ہوا۔۔۔ تمھارا بدلا جھ سے ہے میری بیٹی کو چھوڑ دو

اوہ ٹینشن کیوں لے رہے ہو۔۔۔۔ت

جاری بیٹی ضرور۔۔ تمھارا کیا بھگتے گی

۔خیر۔۔۔پٹی ہٹاؤ اسکی آنکھوں پر سے" جیمز نے آرڈر دیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب کی نظریں اس لڑکی پر تھیں جو ہل رہی تھی خود کو چھڑانا چاہا رہی تھی۔۔

جبکہ جیمز اس آدمی کی ناکھون میں اترتے درد سے محظوظ ہوا تھا

جیسے ہی اس لڑکی کی آنکھوں پر سے پٹی ہٹی۔۔۔

جیکوب اسکے ٹھٹھکا دینے والے حسن پر۔۔۔ایکدم رکا تھا۔۔۔۔

بابا" وہ لڑکی چیخی

آدمی مخل اٹھا گولی لگنے سے بھی اسے اتنی تکلیف نہ ہوتی جتنی تکلیف اسے۔۔۔اس اپنی بیٹی کے یہاں ہونے سے ہو رہی تھی۔۔۔

جیکوب کو یہ منظر بہت خوبصورت لگا اور اسنے گن لوڈ کر کے۔۔اس آدمی کے سر پر رکھ دی

نو نو یز نو۔۔۔رک جاؤ مت مارو میرے بابا کو" وہ اس سے بھیک مانگنے لگی۔۔

بیگ فور اٹ بیبی "جیمز مسکرا کر یہ سب تماشہ دیکھ رہا تھا جبکہ۔۔جیکوب اس کے نزدیک گیا

ہٹ جاؤ اسکے پاس سے "وہ آدمی چلایا۔۔۔

میں آج کے بعد تمھارے کام میں نہیں اوں گا۔۔۔"فورا اسنے اپنی غلطی کی معافی مانگی تھی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ایسا کام ہی نہ کرو جس سے معافی مانگنی پڑے" دونوں بیک وقت بولے تھے اور جیمز نے پیچھے اس آدمی وک شوٹ کیا جبکہ جیکوب نے اس لڑکی کے ہونٹوں پر گن رکھ دی۔۔۔

آنکھ کے اشارے سے۔ گویا اسنے گولی ماری تھی لڑکی کے۔۔۔

لڑکی کی انکھیں۔ پھٹی رہ گئیں۔۔۔۔

بابا" وہ سرسراتے لہجے میں بولی۔۔۔

جیکوب نے اس لڑکی۔۔۔۔کے بال مٹھی میں جکڑے

۔۔۔اور سب کے سامنے۔۔۔۔اسکے چہرے پر جھک گیا۔۔۔۔

باسٹرڈ" جیمز نے ناگواری سے یہ منظر دیکھا تھا۔۔۔اور وہاں سے پلٹ گیا۔۔ جبکہ جیکوب۔۔۔ نے لڑکی کو خوبصورتی سے آنکھ ماری۔۔۔۔

لڑکی شاکڈ حونک تھی۔۔۔۔۔

ٹیک دس گرل ٹو دی مینشن" وہ سکون سے کہتا۔۔ اپنے حسین بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہاں سے چلا گیا۔۔ جبکہ وہ لڑکی باپ کی الش دیکھ رہی تھیں ور خاکہ پوری بیلڈنگ میں اسکی چیخیں گونج گئ

WhatsApp : 0344-4499420

" بابا

تمھیں کیا ضائقہ ملتا ہے اسطرح سب سے چھپکے سے "ان دونوں نے کافی دنوں بعد سکون کی سناس لی تھی کارٹر بھی انکے پاآموجود تھاوہ۔۔کافی دنوں بعد۔۔لوبار میں موجود تھے جو پہلے س ے کئ گناہ حسین وہ چکا تھا۔۔۔۔کیونکہ اب جیمز کی اسپر ملقیت تھی

شی ازلیٹرلی سو ٹیسٹی "جیکوب بولا۔۔۔

اوہ پرورٹ "کارٹر نے ڈرنک کا گلاس پیا۔۔۔

یو ڈونٹ تھینک سو "جیکوب نے بھی گلاس ٹیبل پر رکھتے چیلینجیگ نظروں سے اسکو دیکھا

WhatsApp : 0344-4499420

افکورس ڈونٹ۔۔۔لڑکیوں کو ڈیٹ کیا جاتا ہے میں بھی کرتا ہوں مگر ہر راہ چلتی کو نہیں "کارٹر نے شانے اچکائے

جیمز لا پرواہ سا بیٹھا تھا

تم مجھے چیلینج کر ہی نہیں سکتے اس معاملے میں۔۔۔میری سینس شارپ ہے۔۔تم چاہو تو میرے بعد اس لڑکی وک ٹیسٹ کر سکتے ہو۔۔تم مزے آئے گا "جیکوب ہنسا۔۔۔

کارٹر بھی ہنسنے لگا۔

ویسے اول تو جیمز کو دینی چاہیے وہ لڑکی۔۔

شی از نوٹ وار یگن۔۔۔"جیمز نے بئیر مین لبوں سے لگایا۔۔۔

اور تمھیں کیسے پتہ "دونوں یک زبان بولے۔۔۔

ہو سکتا ہے ہو "کارٹر نے کہا۔۔۔۔

یو مسٹ چیک اٹ "وہ بولا لبوں پر مسکان تھی۔۔۔۔

جبکہ۔۔۔۔پل میں وہ مسکان غائب ہو گئ۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور جیوکب نے گھونٹ بھرتے تالی بجادی

اگر یہ سچ ہو تو۔۔۔یو آر۔۔۔مائ بوس برو"جیکوب نے ہاتھ بڑھایا۔۔۔تو جیمز نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور دونوں نے مٹھی بند کرلی۔۔۔کارٹر اور جیکوب ہنسنے لگے جبکہ جیمز بس مسکرایا تھا

اڈمیشن کے دن قریب ارہے تھے ہر گزرتا دن اسے پریشان کر رہا تھا کہ وہ کالج میں اڈمیشن کیسے لے گی اسکے پاس اتنی رقم نہیں تھی۔۔دن رات محنت کرنے کے بعد بھی وہ اتنی رقم جمع نہیں کر سکی اگر وہ اپنی جاب مزید بڑھا دیتی تب بھی شاید نہ ہوتی مگر پھر بھی اسنے کوشش کی تھی کچھ ریفرینس سے اسکی ایک بڑے ہوٹل میں نوکری لگ گئ مگر کالج کے لیے پیسے نہیں ہوسکتے تھے

اسنے ہر کعبہ ازمالیا تھا مگر نتیجہ صفر تھا اور جب اسے کچھ ہوتا ہوا نظر نہیں آیا تو اسنے کیفے کے اونر سے بات کرنے کی سوچی شاید وہ اسکی کوئ مدد کرے۔۔

اسنے ان سے بات کی تو۔۔۔انھوں نے ایسے جھاڑا کہ وہ شرمندہ ہو گئ اسکی آنکھوں میں آنسو بھر گئے۔۔۔اور پھر وہ کچھ نہیں کہہ سکی۔۔

اب اسنے کچھ بھی نہیں بولنے کا ارادہ کر لیا تھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تبھی وہ خاموشی سے نوکری پر لگ گئ۔۔۔۔

کیفے سے فارغ ہو کر اسنے ہوٹل میں جانا تھا جہاں سرونٹ کی نوکری تھی۔۔۔۔

اسنے اپنا یونیفارم چینج کیا اور۔۔۔وہ جلدی سے باہر نکلی زندگی اسکی بس ان نوکریوں میں ہی پھنس کر رہ گئ۔۔۔ تھی اسکے پاس نیویارک میں چلنے والی ٹھنڈی میٹھی ہوا کو محسوس کرنے کا بھی وقت نہیں تھا۔وہ بھاگ کر اپنی اگلی نوکری پر پہنچنا چاہتی تھی تبھی تیزی سے قدم بھرتی وہ آگے بڑھنے لگی

شہر میں رنگینیت رات ہوتے ہی شروع ہو جاتی تھی۔۔۔ تبھی لوگ ادھر ادھر آیک دوسرے کے ساتھ ڈیٹ انجوائے کر رہے تھے یہاں کسی کو کسی کی پرواہ نہیں تھی کہ کوئ دیکھ کر کیا سوچے گا نیورک میں یہ سب عام تھا۔۔۔وہ ہوٹل کے سامنے پہنچی ایک گھیری لمبی سانس بھری اور جلدی سے۔۔اندر داخل ہوئ اور یونیفارم چینج کرنے کے لیے وہ۔۔روم میں پہنچی۔۔وہاں یونیفارم چینج کیا اور وہ جلدی سے باہر اگئ کیونکہ رات کے وقت۔۔ہوٹلز میں رش بہت ہوتا تھا ۔۔یہ نیورک تھا۔۔۔ایک بڑا شہر۔۔۔۔

جہاں دو بھائیوں کی حکومت تھی خیر وہ جانتی تھی کن کی حکومت ہے نیورک میں۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مگر عرصہ ہو گیا تھا ان سے نہیں ملی تھی دیکھا بھی نہیں تھا اسنے ساری سوچوں کو جھٹکا اور اپنے کام پر دھیان دیا۔۔اور آرڈرز لینے کے لیے لوگوں کے پاس جاتی اور جلدی سے آرڈر شیف کو دیتی ۔۔اور وہ بنا کر اسکو دیتا۔۔۔

اسکی کوشش ہوتی زیادہ سے زیادہ آرڈرز اکھٹے کر لے تا کہ۔۔وہ کچھ۔۔بونس کما سکے۔۔۔

لوگ اسکے ساتھ چھیڑ خانی بھی کرتے۔۔کچھ کسٹمر تو ایسے ہوتے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس ہی کھڑا کر لیتے۔۔کچھ وائن اس سے سرو کراتے وہ چپ چاپ یہ سب برداشت کرتی کہ یہ سب اسکی نوکری کا حصہ تھا۔۔۔

اور وہ جب گھر جاتی تو خود کو بے حد تھکا ہوا محسوس کرتی جیسے وہ ہر روز بہت تھک جاتی ہو۔۔۔۔

وہ ایک ٹیبل پر آرڈر لینے گئی۔۔۔۔۔

تو اسے ایکدم ٹھٹک کر رو کنا پڑا۔۔۔۔بلیک ڈنر سوٹ میں۔۔۔ماسک لگائے دو لڑکے آگے پیچھے اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔اور وہ سیدھا ایک پرائیویٹ کیبن میں چلے گئے۔۔۔

انکی صرف آنکھیں دکھ رہیں تھیں اور دونوں کی ہی آنکھیں خوبصورت تھیں مگر ایک کی آنکھوں کا گرے کلر بے حد متاثر کن تھا۔۔ان کے پیچھے بہت سارے لڑکے۔۔جوان مرد

WhatsApp : 0344-4499420

داخل ہوئے لوگ انھیں دیکھ رہے تھے۔۔اور پھر سب کیبن میں چلے گئے اسنے سر جھٹکا اور۔۔

وہ۔۔ٹیبل پر اورڈر سرو کرنے پہنچ گئ۔۔۔دوسری ٹیبل سے آرڈر لیا تو تبھی اسے

۔۔ مینیجر نے آواز دی۔۔۔

جاؤ آرڈر لکھوا کر لاؤ اور اپنا حولیہ درست کر لو۔۔۔"اسنے کہا۔۔ہیزل فطرتا ایک گھبرائی ہوئ

اور جلد شرما جانے والی لڑکی تھی یہاں تک کہ وہ پل میں کنفیوز ہوتی تھی۔۔

اسنے اپنے بالوں کو ہاتھ مار کر درست کیا اور۔۔۔

ہیزل پریشانی سے مینجر کے پیچھے گئ

بٹ سر۔۔پرائیویٹ آرڈرز تو۔الیسا میم لیتی ہیں"وہ بولی۔انکھیں معصومیت سے پٹپٹانے لگی

۔۔۔

ہاں مگر اسکے چہرے پر۔۔۔داغ پڑ گیا ہے اور میں چاہتا ہوں یہ الیٹ لوگ ہمارے ریگولر کسٹمر

بنیں تبھی تمھیں بھیج رہا ہوں"اسنے کہا۔۔ہیزل شرمندہ سی رہ گئ کتنے افسوس کی بات تھی۔۔

الیسا نے ہیزل کو نفرت سے دیکھا جبکہ ہیزل کہاں یہ بے حیائ چاہتی تھی۔۔وہ کچھ بول نہیں

سکی۔۔۔اور۔۔۔اپنی انگلیاں چٹخانے لگی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تمھارا ہی فائدہ ہے بیوقوف وہ۔۔۔ٹیپ تمھیں بھاری بھر کم دیں گے "ایک لڑکی نے دانت نکال کر کہا

اسے تو ان سے ڈر لگ رہا تھا اب ٹپ کے لالچ میں وہ یہ سب تو نہیں کر سکتی تھی

اسکے بال۔۔۔منیجر کے کہنے پر لڑکی نے ہیئر بینڈ سے آزاد کر دیے۔وہ گھبرا رہی تھی۔۔اور ان حالات میں شرم سے اسکے گالوں میں چیریز گھل رہی تھیں۔۔۔

بال کھولنے کے بعد وہ ضرورت سے زیادہ ہی پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

پلیز بنڈمائے ہیئر۔۔مجھے پسند نہیں کھلے بال" وہ ہچکچا کر بولی۔۔۔

یار تم آفت لگ رہی ہو لگتا ہے وہاں کا کوئی ایک لڑکا تمھیں ڈیٹ کرے گا۔۔۔دیکھنا" وہ لڑکی ہنستے ہوئے بولی۔۔

پلیز" وہ یہ سب سننا نہیں چاہتی تھی۔۔

اچھا اب نکھرے مت دیکھاو جاؤ" وہ لڑکی بولی اور الیسا سے۔۔ جھجھکتے ہوئے ہیزل اس پرائیویٹ روم میں جانے لگی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جہاں جاتے ہوئے اسے لگ رہا تھا اسکا دل معصوم چڑیا کیطرح پھڑ پھڑا رہا ہے۔۔وہ انگلیاں موڑتی

دروازہ نوک کر کے اندر آ گئی۔۔۔

وہاں کوئی ڈسکشن جاری تھی۔۔۔۔

اور اسکے اندر اینٹر ہوتے ہی وہ ڈسکشن رک گئی۔۔۔۔

وہاں بیٹھے مرد اسے آنکھیں پھاڑ کر دیکھنے لگے۔۔۔سب کی آنکھوں میں اسکے لیے ستائش تھی

۔۔۔۔

دو لڑکے سامنے بیٹھے تھے۔۔۔ان دونوں کی بھی نظر۔ہیزل پر تھی اور ہیزل کی حالت ایسی

تھی ابھی رو دے گی۔۔۔

یہاں کا ماحول عجیب تھا اوپر سے۔۔بندوقیں ٹیبل پر سجی ہوئیں تھیں

کیا یہ مافیا تھے۔۔

کیا یہ "وہ ایکدم نظریں اٹھا کر سامنے بیٹھے لڑکوں کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

پل بھر کے لیے۔۔ابھی وہ کچھ سمجھ نہیں سکی تھی کہ پیچھے سے آتے ایک لڑکے نے اسکا شانہ

ہلایا

WhatsApp : 0344-4499420

ہم آرڈر لینے آئے ہیں" وہ اسکے کان میں بولا۔۔

ی۔۔یس۔۔۔ار۔۔ارڈرپ۔۔پلیز" اس سے لفظ ہی نہیں جڑ رہے تھے سر جھکا کر بولی۔۔۔

وہاں بیٹھے لوگوں کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئ۔۔

جیکوب تو۔۔۔بڑی توجہ سے دیکھ رہا تھا۔۔حیران کن تھا اس بار جیمز بھی بڑی توجہ سے اسکو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

سب نے ایک ایک کر کے اسکو آرڈر لکھوایا۔۔۔اور پھر وہ چلتی ہوئ جیکوب کے پاس۔ آ گئ۔۔

یو" وہ بولا

۔خیر وہ تھا ہی ایسا جیمز نے سر گھما کر اسکیطرف دیکھا ہیزل کے ہاتھ سے ایکدم پین اور پیپر جیکوب کے قدموں میں گیرا۔۔۔

وہ سٹپٹا کر وہ اٹھانے کے لیے نیچے جھکی۔۔

جیکوب کی وریفتہ نظروں کا مرکز بن گئ۔۔جیمز بھی اسے دیکھ رہا تھا جبکہ وہ لڑکا۔۔۔بے چین ہوا کہ کہیں ان دونوں کی کمپلین نہ ہو جائے

یو سیٹ لائک دس۔۔یو لوک گورجیس" وہ بولا۔۔۔آنکھوں میں معنی خیزی تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل۔۔۔پتے کیطرح کانپ اٹھی اس سے مزید یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا اس طرح پہلے بھی ہوا تھا مگر یہاں معملہ اسکی سمجھ سے باہر تھا اوہ پیپر پین وہیں چھوڑ کر باہر بھاگ اٹھی۔۔

دونوں نے اسکیطرف دیکھا جیکوب کے مسکرانے پر باقی ٹیم بھی مسکرا دی۔ جبکہ جیمز مسکرایا نہیں تھا۔۔۔

وہ لڑکا ہیزل کی اس حرکت پر شرمندہ ہوا اور۔۔ان دونوں کے پاس آیا

سر آرڈر" اسنے کہا۔۔۔

Send this girl again

(اس لڑکی کو دوبارہ بھیجو)" جیمز بولا۔۔۔تو جیکوب نے ایکدم اسکیطرف دیکھا۔۔۔

جیکوب نے ہنسی روکی۔۔

آئی تھینک شی از نوٹ یور ٹائپ۔۔۔یو لائک کونفیڈینٹ گرلز" جیکوب نے اسے یاد دلایا۔۔

جیمز نے اسکی جانب دیکھا

Be quiet for a while

WhatsApp : 0344-4499420

کچھ دیر خاموش رہو" وہ بولا اور لڑکے کیطرف دیکھا جو سر ہلا کر باہر نکل گیا

ہیزل وہیں ایکطرف کھڑی تھی۔۔

وہ خوف زدہ تھی اسے نوکری سے نکال دیا جائے گا اس حرکت پر وہ لڑکا باہر نکلا ہیزل کو دس باتیں سنا دیں

تم اپنے ساتھ ساتھ میری نوکری بھی ختم کرانا چاہتی ہو

وہ چیخا کہ آواز اندر گئی اسنے ایکدم اپنی زبان دبالی

چلو اندر آرڈر لو" اس لڑکے نے کہا تو۔۔ہیزل کو چار نچار اندر جانا پڑا

وہ سر جھکائے آنکھیں جھکائے کھڑی ہو گئی۔۔۔

جیمز اسکی طرف دیکھتا رہا۔۔۔۔

جیکوب نے جیمز کو ہلایا۔۔۔

آرڈر" اسنے یاد دلایا۔۔۔

نو نیڈ" اسنے بس اتنا کہا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کا اس بے عزتی پر چہرہ سرخ پڑ گیا۔۔۔

اسنے جیکوب کیطرف دیکھا۔۔۔۔

امم کچھ بھی جو تمھیں پسند ہو" وہ بولا۔۔اور مسکرا دیا

ہیزل وہاں مزید نہیں کھڑا ہونا چاہتی تھی تبھی وہ۔۔وہاں سے باہر نکل آئی۔۔۔۔

جبکہ جیمز کا چہرہ سنجیدہ ہوتا جا رہا تھا البتہ جیکوب۔۔۔کا سارا دھیان اس ویٹریس پر تھا

نیو یارک دن بدن خوبصورت ہوتا جا رہا ہے" جیکوب نے جیمز کے کان کے گرد جھکتے کہا

جیمز نے کوئی تاثر نہیں دیا۔۔البتہ جیکوب ہنسا تھا۔۔اور پھر دوبارہ انکی میٹینگ شروع ہو گئی

انکا آرڈر۔۔کچھ دیر بعد آیا مگر ہیزل لے کر نہیں آئی۔۔

جیکوب کو بلکل اچھا نہیں لگا وہ اس لڑکی کو دوبارہ دیکھنا چاہتا تھا اسنے دوبارہ وہ آرڈر واپس بھیجوا دیا

ہیزل سرخ نظروں اور روئے روئے چہرے سے اندر داخل ہوئی اور ان سب کو سرو کرنے لگی

جیکوب کے سامنے اسنے ڈش رکھی۔۔

جیکوب نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور اسکے ہاتھ پر جھک کر۔۔اسنے لمس چھوڑا۔۔۔۔

ہیزل سٹپٹا کر اس سے دور ہوئ۔۔۔۔

جیمز البتہ سنجیدہ یوں ہی بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

جیکوب کو اس لڑکی کی سمجھ نہیں آئ۔۔ تبھی پیشانی پر تیور بگڑے۔۔۔۔

وہ لڑکی وہاں سے پھر سے بھاگ گئ۔۔۔۔

وہ بلکل ایسی لڑکی نہیں تھی۔۔ جیسی لوگ اسے سمجھتے تھے منیجر نے لاسٹ وارنیگ دے کر اسکو گھر جانے کے لیے کہہ دیا تھا جبکہ اسکی آج کی تنخواہ بھی کٹ گئ تھی۔۔اب حالات یہ رہتے تو وہ کبھی کالج کے لیے پیسے اکٹھے نہ کر سکتی۔۔۔

وہ سارے راستے روتی رہی گھر واپس لوٹی تو بس یہ سوچ ائ

وہ مافیا تھے وہ الیٹ کلاس تھے اسنے ایک نظر پھر سے بستر پر لیٹ کر دونوں کی شکلیں ریوائنڈ کیں۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

نہیں یہ لوگ وہ نہیں ہو سکتے۔۔۔۔

خیر اسے تو دس سال پہلے کا یہ بھی یاد نہیں تھا دونوں دیکھتے کیسے تھے بس پرل یاد تھی۔۔۔

باقی کچھ یاد نہیں تھا۔۔اسنے سونے کی کوشش کی مگر نیند نہیں آئی اور یہ ہی سوچ ہلکان کرنے لگی

کہ وہ کیسے۔۔۔کرے گی اتنے پیسے اکھٹے۔۔۔۔

اور یہ ہی سوچتے سوچتے وہ سو گئی

آہ شی از ٹو۔۔نوٹ ٹو

۔۔ایکسٹریملی بیوٹیفل لیٹیل گرل کارٹر۔۔۔۔اگر ضروری میٹینگ نہ ہوتی تو آج وہ منشن میں

ہوتی۔۔"جیکوب کارٹر کو بتا رہا تھا جو کسی کام سے جیک کے پاس گیا تھا اور اس میٹینگ میں شامل

نہیں تھا تبھی۔۔۔جیکوب اسے بتانے لگا

جیمز بیئر پی رہا تھا اسنے ٹیبل پر بیئر رکھی۔۔ایل سی ڈی پر مووی چل رہی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

اٹس۔ایمپوسیبل کے وہ منشن میں آتی "وہ بس اتنا بولا

کیوں "جیکوب سمجھ نہیں سکا کبھی بھی جیمز اسکے کسی کام کے بیچ نہیں آیا تھا۔۔۔

تو اب کہنا اسے کچھ اچھا نہیں لگا۔۔۔

شی از گارڈنر گرل۔۔اولڈ گارڈنر۔۔گرل۔ہیزل۔۔۔

Do you remember we beat the girl and left this house.

بیکوز وہ مما کے بے حد کلوز ہو گئی تھی اور ہمیں یہ اچھا نہیں۔لگا تھا "جیمز نے اسے بتایا۔۔۔

جیکوب نے سر تھام کر اپنے بھائی کو دیکھا تھا وہ اتنا شارپ تھا آج سمجھ آئی تھی اسے۔۔۔

جیک۔نے جیکوب کو۔۔نیورک کیوں نہیں دی جیمز کو کیوں دی تھی آج وہ مان گیا تھا وہ ہر چیز پر

اتنی گھیری نظر رکھتا تھا۔۔

رئیلی مینز تمھیں کیسے پتہ چلا میں تو بلکل نہیں پہنچانا۔۔۔"جیکوب حیران تھا ساتھ کارٹر بھی۔۔

There was a mole between his lips. Just because of that

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے سکون سے سامنے دیکھتے کہا۔۔۔

مین یو آر ٹو سمارٹ "جیکوب نے اپنے بھائی کے لیے تالی بجائی۔۔۔۔۔

اسکے علاوہ بھی کوئی تل دیکھا ہوا ہے کیا تم نے "جیکوب نے قہقہ لگایا۔۔

جسٹ شیٹ آپ آئی ہیٹ دیٹ گرل "جیمز نے ناگواری سے کہا۔۔

بٹ آئی ڈونٹ۔۔۔ شی از ٹو پریٹی اور سب سے اچھی بات۔۔۔وہ شائے ہے۔۔ آئی تھینگ اب مجھے اپنا ٹیس چینج کرنا چاہیے شائے گرلز ریئلی کارٹر ٹو گڈ "جیکوب نے کہا۔۔ تو کارٹر ہنسا۔۔

جیمز بھی مسکرایا۔۔۔

ڈو یو ریمیمبر یو ہیو آڈیڈ لائیک آویلن "جیمز نے دوسری بیئر کا کین کھولا

جیکوب کا منہ ساتر گیا۔۔

ڈیڈ السو ہیٹ ہر "وہ جیسے معصومیت سے بولا۔۔۔

بٹ بروشی از ٹو پریٹی۔۔۔۔ یہ بات تو ماننی پڑے گی۔۔۔

یار کیا چیز تھی "وہ تو پاگل ہو رہا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اوکے ناؤ شیٹ آپ۔۔۔اور مجھے بتاؤ۔۔۔فاریکس انڈسٹری کا کیا بنا۔۔۔"وہ پوچھنے لگا۔۔۔

یار وہ۔۔بندہ زیادہ اوور ٹائیپ کا ہے۔۔۔بات سیدھی طرح نہیں کرتا۔۔۔خود کو بہت بڑی توپ سمجھتا ہے"جیکوب نے بتایا کیونکہ اسکے آدمی اسے دیکھا چکے تھے کہ فاریکس نے۔۔انکا مال سپلائے کرنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔

ہی نیور نو اس"جیمز پوچھنے لگا۔۔۔

نو ہی از نیو"کارٹر نے بتایا۔۔۔۔

اوہ سیلی مین۔۔۔آئی ہیٹ اولڈ زمین۔۔دنیا میں کون سا ور جن چل رہا ہے یہ جانتے نہیں اور مافیا کا حصہ بن جاتے ہیں خیر۔۔تم چیزوں کی کوائلیٹی چیک کر لینا۔۔۔"کارٹر کیطرف اسنے دیکھا

یار وہ مانا ہے نہیں۔۔۔۔پھر میں کیا کروں اس مال کا"کارٹر نے کہا

مان جائے گا۔۔ڈونٹ وری"جیمز نے بھی سکون سے کہا

اوکے گائز مائے ریسٹ ٹائم از سٹارٹ بٹ آئی میس ہیزل۔۔۔"وہ منہ بناتا اٹھ گیا۔۔۔۔

جیمز اور کارٹر نے اسے سنجیدگی سے دیکھا

WhatsApp : 0344-4499420

اوکے اوکے بروز۔۔۔ایسے مت دیکھو دونوں کے ہاتھ جاؤ گے میری جوانی کو نظر لگ جائے گی

"وہ کہتا ہنستا ہوا وہاں سے اپنے روم میں چلا گیا۔۔۔

کارٹر بھی اپنے گھر کیطرف روانہ ہو گیا البتہ جیمز ایل سی ڈی کیطرف دیکھ رہا تھا دماغ کہیں اور تھا

۔۔۔

وہ تل ہاں وہ اسے یاد تھا

۔اکثر۔۔۔وہ تل وہ دیکھتا تھا۔۔مگر کبھی ضرورت نہیں۔پڑی نظر بھر کر دیکھنے کی۔۔۔

لیکن آج اسنے اس لڑکی مو دوبارہ بلا کر۔۔دیکھا تھا وہ تل۔۔۔

اینڈ شی از وریگن "وہ بڑبڑایا۔۔۔

اسے جیک کا ڈر نہیں تھا بٹ اسکا سٹنڈرڈ نہیں تھا وہ ایک اولڈ مالی کی گرل کے ساتھ ڈیٹ کرتا

ائی مس یو۔۔بوتھ آف یو "پرل اداسی سے بولی۔

WhatsApp : 0344-4499420

مس یو ٹو موم "جیکوب نے کہا جیمز نے بھی ساتھ کہا۔۔

بٹ وویٔ ڈونٹ مس ڈیڈ" دونوں بیقوقت بولے۔۔اس وقت صبح صبح وہ چاروں اکھٹے ناشتے پر تھے۔۔جیک اور پرل ایل سی ڈی پر جبکہ وہ دونوں ٹیبل پر۔۔۔۔

آئی السو ڈونٹ مس یو۔۔"جیک نے جوابی کروای کی۔۔

آہ۔۔آپکو موم کے علاوہ کوئی دیکھتا ہی کب ہے "جیکوب نے گھور کر دیکھا۔۔۔۔

" یس شی از مائے گرل

نوٹ گرل ناؤ"جیمز مسکرایا۔۔۔

"یو آر ڈیف۔

اوہ پوز یسیو اولڈ مین "جیمز نے ہنسی روکی

" شیٹ آپ سن آئی ایم نوٹ اولڈ۔۔۔آئی ہیو اونلی گرے ہیئر

یاہ بٹ یو و آر نوٹ اولڈ "وہ دونوں ہنسنے لگے جیک نے گھورا جبکہ پرل بھی ہنس رہی تھی

یو ار مائے گرل "جیک نے اسے یاد دلایا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ناؤشی از اوور مدر۔۔اولڈ مین "دونوں بولے تھے باپ کے جلنے پر محظوظ ہو رہے تھے۔۔۔

اوہ موم ڈویونو۔۔میں کس سے ملا ہوں کل "جیکوب کو جیسے کچھ یاد آیا۔۔جیمز کا نوالہ حلق میں پھنس گیا۔۔

جیک اور رپرل نے اسکیطرف دیکھا

کس سے "جیکوب کے ایکسائٹیڈ ہونے پر۔۔پرل مسکرائی۔۔۔

جبکہ جیمز نے نیچے سے کھینچ کر لات ماری تھی جیکوب کے انکا باپ۔۔۔کوئی عام آدمی نہیں تھا وہ سب سمجھتا تھا۔۔۔

اور وہ جان لیتا تو۔۔۔ادھم اٹھا دیتا جیکوب کو اپنی بیوقوفی کا احساس ہوا۔۔

آآ" وہ اب جیمز کو دیکھ رہا تھا کہ وہ کوئی بات بنائے۔۔۔

جیمز کی کھا جانے والی نظریں تھیں اسپر۔۔۔

ہز اولڈ فرینڈ "جیمز نے کہا اور جیک سے نظریں بچا کر کھانے لگا۔۔۔۔

یس یس۔۔۔مائے اولڈ فرینڈ آئی مین سکول فرینڈ "اسنے کہا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اوہ رئیلی۔۔ہواز ہی "پرل نے اس سے پوچھا۔۔

جیمز نے پانی کا گلاس لبوں سے لگایا اور جیکوب کو غصے سے دیکھا۔۔

ہی از۔۔۔یو ڈونٹ نو "وہ جلدی سے کہہ گیا اور سر جھکا لیا جیمز نے ترچھی نظروں سے بھائی کو۔۔

دیکھا تھا ان نظروں میں غصہ تھا۔۔۔۔

Never try to hide anything from me

جیک نے بس اتنا ہی کہا۔۔

جیمز کو تو شدید غصہ آیا۔۔جیکوب البتہ سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔۔

اوکے سن۔۔ووی ویل میٹ سون "پرل کو انکی کوئی بات سمجھ نہیں آئی تبھی بولی۔۔۔

جیمز نے سر ہلایا اور ایل سی ڈی بند کر دی۔۔۔۔

اور کھینچ کر جیکوب کے مکہ مارا۔۔

یار برو سوری نہ "وہ بولا۔۔۔۔

شرمندہ بھی تھا

WhatsApp : 0344-4499420

زبان ہے کیا ہے جو سوچ سمجھ کر نہیں بولتی "وہ غصے سے اسپر چیزیں اچھالنے لگا۔ جبکہ جیکوب بچ بچ کے نکلنے لگا۔۔

یو آرمائے برادر۔۔یو سیو می ان ایوری سچویشن آئی نو "جیکوب نے آنکھ دبائی جیمز غصے سے بھرا بیٹھا تھا

آئی ویل کل یو "وہ دھاڑا۔۔

آئی لو یو "جیکوب ایکدم ہنستا ہوا باہر نکل گیا۔۔

البتہ جیمز کو جیک کی فکر تھی وہ ضرور معلومات نکولائے گا کہانی کیا ہے۔۔۔۔

اور وہ اس لڑکی تک پہنچ گیا تو واپس نیورک لوٹ آئے گا۔۔اور پھر۔۔۔انھیں۔۔اسکی مرضی کی زندگی گزارنی ہوتی

کیا بکواس تھی "وہ چیڑ ہی گیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کالج کے باہر کھڑی تھی۔۔۔کاش اسے سکالرز شیپ مل جاتی۔۔اسنے ایک بار ٹرائے کرنے کا سوچا پیسے تو اسکے پاس تھے نہیں وہ اندر ائی تو یہاں کی دنیا ہی الگ تھی یہاں پر لوگ۔۔ الگ تھے

الیٹ کلاس تھی۔۔۔وہ تو کنفیوز ہی ہو گئ۔۔۔۔

وہ ان لوگوں میں کیسے پڑھ سکتی تھی۔۔۔

اسکے تو کپڑے بھی اس سٹنڈرڈ کے نہیں تھے۔۔۔ تبھی اسنے خود کو سمبھالا اور وہ اندر چلنے لگی۔۔

ادھر ادھر دیکھتی تو زیادہ پریشان رہتی تبھی وہ اندرا۔ گئ۔۔۔

اور اسنے فی افس کی جانب قدم بڑھائے

وہاں کلرک موجود تھا۔۔۔

سر۔۔۔ آیئ سکالرز شیپ "وہ سوال کرنے لگی

اسنے۔۔ہیزل کا حولیہ دیکھا اور سر نفی میں ہلا دیا

نو "وہ بولا۔۔۔تو ہیزل کا منہ اترا

WhatsApp : 0344-4499420

پلیز سر آئی ایم ویری نیڈی میرے پاس پیسے نہیں ہیں آتنے کیا مجھے سکالرشپ مل سکتی ہے "وہ بیگ کرنے لگی

۔۔۔نو جسٹ گو۔۔۔تم جیسے غریب لوگوں کے لیے نہیں ہے یہ کالج "وہ بولا۔۔ہیزل کا منہ اتر گیا اور اسے اندازا ہو گیا اسکا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں ہی اس وقت ایلن کے پرسنل روم میں تھے جہاں وہ خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہا تھا یا یہ کہا جا سکتا تھا وہ اپنی زندگی کی لمبی اور پر سکون نیند لینے والا تھا۔۔

رات کی تنہائی میں دونوں نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا۔۔وہ دونوں سیاہ لباس میں تھے سروں

پر انکے کیپ تھی۔۔جبکہ جیکوب بلیک ہائی نیک اور بلیک جینز میں سردی کے سب بلیک ہی اوپر جیکٹ لیے ہوئے تھا جو بے حد مہنگی تھی اور بے حد نرم۔۔

اور اس ڈریسنگ میں وہ بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔اور اسے معلوم بھی تھا وہ کتنا ہینڈسم ہے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جبکہ دوسری طرف جیمز نے۔۔بلیک شرٹ ڈالی ہوئی تھی جس کے بازو آدھے تھے اور اسکے کسرتی بازو اس بلیک شرٹ میں سے صاف واضح ہو رہے تھے

شاید وہ نیورک کے موسم کا عادی تھا۔۔اور نیورک اسکی ملکیت تھی تو وہ اسکے ہر موسم کو انجوائے کرتا تھا۔۔

اور یہاں تک جس طرح وہ پہنچے تو وہ۔۔خود کو اتنا کور کر کے یہ کام نہیں کر سکتا تھا۔۔

کیونکہ باہر بے حد سکیورٹی تھی اور سکیورٹی کی آنکھوں میں دھول جھونک کر یہاں تک پہنچے تھے وہ۔۔

ڈائریکٹ اٹیک کر کے سب کی نظروں میں آنا نہیں چاہتے تھے۔۔۔جب تک باہر سے سب کارٹر اپنے انڈر نہ کر لیتا

جیکوب نے جیمز کو دیکھ کر جھرجھری لی کیونکہ۔۔باہر برف باری ہو رہی تھی۔۔۔

اندر کا ماحول باہر کی نسبتاً اچھا تھا مگر اتنا بھی نہیں کے اپنے مسلز کی نمائش کرتا پھیرتا وہ۔۔۔۔

جیمز نے سر جھٹکا۔۔وہ کوئی دسویں بار اسکے سامنے جھرجھری لے رہا تھا اسکو دیکھ کر اور اب جیمز کو کوفت ہو رہی تھی تبھی اسنے۔۔منہ موڑ لیا اور ایلن کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسے نیند میں ہی گھیری نیند دے دی جائے "وہ دونوں اب اسکی موت کا سوچنے لگے۔۔۔

جیمز نے جیکوب کیطرف دیکھا۔۔۔

مجھے نہیں لگتا یہ دلچسپ ہو گا۔ "جیمز نے نفی کی۔۔۔

تو کیا اسے اٹھا کر بیٹھائیں گے۔۔۔ "جیکوب چیڑ گیا اس کی رات خراب ہو رہی تھی یہ کام جتنی جلدی ہوتا اتنا اچھا تھا مگر جیمز کو پرواہ نہیں تھی تبھی وہ سہولت سے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

بے خبری دیکھو اسکی۔۔۔ کیسے سکون سے سو رہا ہے "جیمز کے لب ہلکی سی مسکراہٹ میں ڈھلے

یار تم کیا آرام سے بیٹھے ہو جو کام کرنا ہے کرو "جیکوب نے گھورا۔۔۔۔

تم جانتے ہو اسکی مالیت "جیمز نے اسکیطرف دیکھا۔۔

نہیں "وہ جانتا ہی نہیں تھا

اس آدمی کے پاس دنیا کا نایاب ترین ہیرا ہے جس کی قیمت۔۔۔۔ کا اندازا بھی نہیں لگایا جا سکتا

--

WhatsApp : 0344-4499420

جتنی محنت کر کے اس تک پہنچے ہیں کم از کم وہ ہیرا میرے ہاتھ میں ہونا چاہیے "جیمز ادھر ادھر دیکھتا بولا۔۔۔

واؤ مافیا کا نیا دھندا۔۔چوری ہے "جیکوب کو ہنسی آئی۔۔۔

جیمز کو ہمیشہ سے۔۔۔نایاب یا پھر خاص یہ عام زبان میں مہنگی چیزیں رکھنے کا شوق تھا۔۔

مگر یہ زیادہ دلچسپ تب بنے گا جب اسکی اجازت سے یہ ہیرا میرے پاس ہو گا" وہ بولا

جیکوب نے قہقہہ لگایا۔۔اور دوسری طرف ایلن کی نیند ایکدم ٹوٹی تھی دونوں اسی کی جانب دیکھنے لگے

۔

ایلن نے کروٹ بدلی۔۔۔اور مندی مندی آنکھیں کھول کر سامنے کا منظر دیکھا اور آنکھیں بند کر لیں مگر جیسے ہی دماغ ایکٹیو ہوا اسنے پٹ سے آنکھیں پھر سے کھولیں۔۔اور ایکدم وہ اٹھ کر بیٹھا۔۔۔۔۔

اور تکیے کے نیچے سے اسنے گن نکال کر ان دونوں پر تان لی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یس۔۔یس میں جیت گیا۔۔۔ آئی ایم ڈیم شور یہ یہ ہی کرنے والا تھا۔۔"جیکوب ایکدم ایکسائیٹڈ ہوا۔۔۔۔

جیمز نے جبکہ نفی میں سر ہلاتے اسے اپنی قیمتی انگوٹھی شرط ہارنے پر دی تھی۔۔۔

تم نے میرا قیمتی نقصان کرا دیا"جیمز گھور کر ایلن کو دیکھنے لگا۔۔

کیا بکواس ہے کیوں آئے ہو تم دونوں یہاں "ایلن نے بھڑک کر پوچھا جبکہ گن لوڈ کی۔۔تو ایک بار پھر جیکوب چیخا۔۔اور جیمز نے آگے بڑھ کر۔۔۔۔لات ماری۔۔۔اور گن اچھلتی ہوئی جیکوب کے ہاتھ میں آئی جو اسنے کیچ کی تھی۔۔۔

تھینکس برو"وہ مسکرایا۔۔۔۔جبکہ جیمز نے کھینچ کر مکہ ایلن کے منہ پر مارا۔۔۔

مجھے ہارنا پسند نہیں اور تمھاری وجہ سے مجھے دو بار شکست ہوئی کیا تمھیں نہیں لگتا یہ تمھارے حق میں اچھا نہیں ہوا"وہ اسکی گردن دباتا بولا۔۔ایلن بستر میں دبنے لگا۔۔جبکہ جیمز کے ہاتھ کی مظبوط گریپ محسوس کر کے اسکا سانس خشک ہونے لگا۔۔۔۔

مگر وہ جانتا تھا وہ دونوں کس حد تک سفاک ہیں اور اسے بہت آرام سے مار سکتے ہیں تبھی اسنے۔۔

دوسری گن

WhatsApp : 0344-4499420

بمشکل تکیے کے نیچے سے نکالی۔۔۔

اور اس سے پہلے وہ فائر کرتا جیکوب اسپر جھپٹا۔۔۔

اولڈ مین زیادہ ہوشیار بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔"جیکوب نے وہی ہاتھ جکڑ لیا۔۔۔۔

تم اپنی موت بھیانک بنا رہے ہو"جیکوب نے آنکھ ماری۔۔۔

اور جیمز نے اسکے منہ پر دو مکے برسا دیے۔۔۔۔

تبھی دروازہ کھلا اور کارٹر گن لیتا اندر داخل ہوا

سر سب انڈر کنٹرول ہے۔۔۔"اسنے جیسے ہی سائین دیا دونوں پیچھے ہٹے۔۔۔

اور مسکراتے ہوئے باہر نکلے

ایلن چیخا۔۔۔

" میں تمھیں جان سے مار دو گا

مگر انکی صحت پر کچھ خاص فرق نہیں پڑا۔۔۔

کارٹر نے ایلن کے سر پر بولیٹ مارا۔۔اور ایلن ایکدم لڑھک گیا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

شاید وہ بے ہوش ہو گیا تھا اور یہ اچھا ہی تھا۔۔ گارڈز نے اسے رسی میں باندھا اور اسے نیچے لے آئے۔۔

ایلن کی پوری فیملی کھڑی تھی۔۔۔وہ سب کھڑے کانپ رہے تھے ایلن کا بیٹا۔۔۔۔ چیخ رہا تھا ۔۔۔ جیمز نے کارٹر کو آرڈرز دیے کے اسکا منہ بند کروائے اور کارٹر نے ایلن کے بیٹے کو۔۔ گارڈز کے حوالے کر دیا۔

کارٹر کی دو بیٹیاں اور بیوی کھڑی رہ گئ۔۔۔

کارٹر کو زمین میں پھینکا گیا تو اسکی۔۔۔بیوی اور ایک بیٹی۔۔۔ جیمز اور جیکوب کو گالیاں بکنے لگی ۔۔۔۔

دونوں کے ہی خون میں شرارے سے دوڑ گئے۔۔۔۔

کارٹر نے انھیں کسی بھی عمل سے باز رکھا اور انھیں بھی گارڈز کے حوالے کر دیا۔۔۔۔

وہاں اسکی ایک بیٹی رہ گئ تھی جو زرد پتے کیطرح کانپ رہی تھی۔۔۔۔

اور آنکھیں اسنے زور سے بند کی ہوئیں تھیں اور ان آنکھوں میں سے۔۔ مسلسل آنسو ٹپک رہے تھے۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اس لڑکی نے۔۔۔ گھبرا کر۔۔ تھوڑی تھوڑی آنکھیں کھولیں اور سامنے باپ کو دیکھ کر وہ روتی ہوئی باپ تک پہنچ گئ۔۔

کارٹر آگے بڑھا مگر جیکوب کے ہاتھ سے روکنے پر رک گیا۔۔

وہ اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا جو بابا کہہ کر ایلن سے لیپٹ گئ تھی۔۔

جیمز نے گھیرا سانس بھرا مگر بولا کچھ نہیں۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے اس قسم کے نتیجی معملات میں کم ہی انولو ہوتے تھے۔۔۔

بابا۔۔۔ "اسنے باپ کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں پکڑ لیا۔۔۔۔

اور سر اٹھا کر۔۔۔ دیکھا تو نظر صوفے پر بیٹھے ان دونوں پر گئ۔۔

پلیز میرے بابا کو مت ماریں پلیز میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں انکی کیا غلطی ہے" وہ سسکیاں لیتی بول رہی تھی جیمز اس ڈرامے بازی سے اکتانے لگا۔۔۔

جبکہ جیکوب کی نظریں۔۔۔ ٹھہر ہی گئیں تھیں۔۔۔

نہ ہل رہیں تھیں۔۔ نہ کچھ بول رہا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے اسکی نظروں کا تعاقب کیا۔۔۔

وہ لڑکی اب بھی رو رہی تھی جبکہ ایلن کو ہوش آنے لگا تھا۔۔۔۔

ایلن ایکدم مکمل ہوش میں آیا۔۔اور اسنے ڈیزی کی جانب دیکھا ڈیزی ایک ڈرپھوک لڑکی تھی

۔۔۔۔

ڈیزی جاؤ یہاں سے "ایلن نے غصے سے بیٹی کو کہا جبکہ وہ۔۔خود رسیوں میں جکڑا تھا جیکوب کے ماتھے پر تیوری پڑی۔۔ جیمز البتہ اب انجوائے کر رہا تھا وہ جانتا تھا جیکوب کو برا لگتا ہے ہر وہ شخص جو اس چیز پر حق جمائے جس پر وہ آنکھیں جمالے۔۔

جیکوب نے ایلن کے پیٹ پر لات ماری ایلن کراہ کر ایکطرف لڑھکا۔۔۔ڈیزی کی چیخ نکلی۔۔۔

تمھاری اونچی آواز۔۔۔میرے کانوں میں چبھ رہی ہے ایلن "جیکوب نے بھڑک کر کہا

ڈیزی ایکدم باپ کے آگے آگئ۔۔۔

پلیز مت ماریں "وہ سسکتی ہوئ اسکی جانب دیکھنے لگی جبکہ اسنے ہاتھ جوڑے ہوئے تھے۔۔

جیکوب اسکے سامنے بیٹھ گیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسکے ہاتھ میں گن تھی ڈیزی کے وجود میں واضح کپکپاہٹ تھی جیکوب اسے غور سے دیکھ رہا تھا

کیا چاہتی ہو" اسنے پستول کی ناب ڈیزی کے لبوں پر رکھی۔۔۔

ڈیزی کی آنکھیں پھٹی جبکہ ایلن نے۔۔جیکوب کو گالیاں بکنا شروع کر دی۔۔

جیمز غصے سے اٹھا۔۔۔اور بنا کچھ دیکھے ایلن کی دونوں ٹانگوں پر فائر کر دیے۔۔۔

ڈیزی کی چیخوں سے پورا لاونج گونج اٹھا جبکہ ان میں ایلن کی بھی درد بھری چیخیں شامل تھیں

میرے باپ کو گالی دے گا" جیمز کے وجود میں شرارے سے دوڑ گئے اسنے بنا کچھ دیکھے ایلن کے سینے پر کئی لاتیں دے ماری۔۔ایلن تکلیف سے مچل اٹھا۔۔

ڈیزی نے ایکدم اپنا ہاتھ باپ کے سینے پر رکھ دیا۔۔۔

جیمز نے نے ٹانگ اٹھائی۔۔۔ مگر جیکوب نے اسکی ٹانگ پکڑ لی۔۔۔

جیمز نے اسے دھکیل کر اپنی ٹانگ اس سے آزاد کرائی۔۔

یہ صرف مرے گا۔۔۔" وہ دھاڑا۔۔غصے سے۔۔۔اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

ڈیزی باپ کے سینے سے لیپٹ گئی جبکہ ایلن کراہ رہا تھا

" اسکو چھوڑ دو

اس لڑکی کی وجہ سے "جیمز نے غصے سے اسکیطرف دیکھا۔۔

اسکا دماغ استعمال کریں گے جیمز ہم۔۔۔"جیکوب نے کہا تو جیمز نے نفی کی

" مجھے اس بوڑھے تھکے ہوئے دماغ کی ضرورت نہیں

اسنے۔۔۔جیکوب کو دھکا دیا اور ریولور لوڈ کر کے اسنے آگے پیچھے دو چار گولیاں۔۔۔ایلن کے سینے میں اتار دیں۔۔جبکہ ڈیزی کانوں پر ہاتھ رکھے۔۔۔چیخنے چلانے لگی۔۔۔

جیکوب نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

اگر نہ بھی مارتے تو کیا فرق پڑتا۔۔۔ تمھارا ہیرا تو رہ گیا۔۔"جیکوب نے اپنی گن۔۔۔سے پیشانی کھجاتے پوچھا۔۔۔چہرے پر سنجیدگی تھی۔۔

جیمز نے ترچھی نظر اسپر ڈالی۔۔

یہ رہا ہیرا"وہ جھکا۔۔۔اور ڈیزی کے گلے میں جھولتا۔۔لوکٹ کھینچ لیا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

میں خود کی پسند سے لاپرواہ نہیں۔۔۔جیکوب "وہ مسکرا کر شانے اچکاتا وہاں سے باہر نکل گیا۔۔

یہاں آدمی انکے کے بیچ میں آرہا تھا۔۔انکا مال دوسرے ملک نہیں پہنچ پارہا تھا جس سے انھیں نقصان ہو رہا تھا۔۔۔

ویسے تو پولیس۔۔انکے ساتھ تھی مگر میڈیا کی نظروں سے وہ بچنا چاہتے تھے اور جیک ہر چیز سموتھ پسند کرتا تھا تبھی اسنے اس آدمی کو بعد کے لیے سانپ بنانے سے بہتر مار دینا مناسب سمجھا۔۔۔

جیمز باہر نکل گیا۔۔۔

ڈیزی اب بھی رو رہی تھی۔۔

جسٹ شٹ یور ماوتھ "جیکوب دوبارہ اسکے نزدیک بیٹھا۔۔۔۔۔

اور زور سے جھڑک دیا۔۔۔

ڈیزی۔۔۔کم عمر لڑکی تھی۔۔۔جیکوب نے اسکی عمر کا اندازا اپنی نظروں سے۔۔سترہ برس لگایا تھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ڈیزی سہم کر اسکی جانب دیکھنے لگی باپ کے خون سے اسکے ہاتھ رنگ گئے تھے اور دل تھا پھٹنے کو

خوف سے۔۔۔

اسکے بابا مافیا تھے وہ جانتی تھی۔۔۔

مگر باپ کی موت پر خوش نہیں ہو سکتی تھی وہ بھی اتنا پیار کرنے والا باپ وہ بے حد غمزدہ تھی نہ

جانتی تھی اسکے بہن بھائی کہاں تھے اور سامنے بیٹھا شخص کس طرح اپنی نظروں سے اسکا

اکسرے کر رہا تھا۔۔

وہ سیمٹ ہی گئی۔۔

جیکوب نے اسکی گردن پر۔۔ جیمز کی انگلیوں کے نشان دیکھے جو لاکٹ کھینچنے سے پڑے تھے۔۔

نہ جانے اسے اچھا نہیں لگا۔۔

وہ ہاتھ بڑھاتا کہ ڈیزی پیچھے ہو گئی۔۔۔

جیکوب نے۔۔ اسکا ہاتھ جکڑ لیا۔۔

چھوڑیں مجھے کہاں لے جا رہے ہیں۔۔ پلیز ہیلپ ڈیڈ۔۔ ڈیڈ "جیکوب بنا کچھ سنے۔۔۔ اسے گھسیٹتا

ہوا باہر لے آیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جبکہ ڈیزی مسلسل چلا رہی تھی رو رہی تھی۔۔

بد قسمتی سے انکی گاڑی آج ایک ہی تھی اگر وہ اپنی گاڑی میں آتا تو زیادہ پرو بلم نہیں ہوتی۔۔۔۔

مگر وہ پھر بھی زبردستی اسے گاڑی میں دھکیل کر بیٹھ گیا

ڈیزی کی جان نکل رہی تھی وہ اسے کہاں لے کر جا رہا تھا۔۔

جیکوب نے اسے پیچھے پھیکا اور خود جیمز کے برابر بیٹھ گیا۔۔

ڈیزی چلا رہی تھی۔۔۔

پلیز شٹ یر ماوتھ "جیکوب کی طرف جیمز نے زرا جھنجھلا کر دیکھا۔۔۔

جیکوب نے۔۔۔ سیٹ کی بیک پر ایک بٹن پش کیا۔۔ اور۔۔ ایک رومال نکالا اسے ایک بوتل سے گیلا کیا۔۔ اور مڑا۔۔

جگہ چھوٹی تھی ڈیزی اسکے۔۔۔ اٹھتے ہی سہم کر پیچھے سیٹ پر گیری۔۔۔

ڈونٹ شاوٹ کیٹن۔۔ تمھیں آگے جا کر ضرور چیخنے کا موقع ملے گا" وہ مسکرا کر زبردستی اسکے منہ پر رومال رکھ گیا

WhatsApp : 0344-4499420

انتھزیا کے سونگھتے ہی۔۔۔ڈیزی ایکطرف بے ہوش ہو کر لڑھک گئ

جیکوب نے ہاتھ جھاڑے۔۔اور سیدھا ہو گیا

ڈیڈ کو انفارم کیا ہے "جیکوب نے جیمز کیطرف دیکھا

" نہیں تم کر دو۔۔۔۔

جیمز سکون سے بولا دونوں کو گویا پروا نہیں تھی گاڑی میں انکے ساتھ ایک لڑکی بھی ہے جسے اٹھا کر لائیں ہیں۔۔۔

کیوں۔۔مجھے انکی آنکھوں سے ڈر لگ رہا ہے وہ ہیزل والا بلنڈر مارا تھا میں نے وہ لازمی مجھ سے سوال کریں گے "جیکوب نے جلدی سے انکار کیا۔۔

تم نے مارا تھا تم ہی سمیٹو "جیمز لاپرواہ ھوا۔۔

پلیز یار "جیکوب نے الجھ کر اسکیطرف دیکھا۔

اوکے۔۔۔جسٹ چیل "جیمز ہنسا حالانکہ دونوں ہی جانتے تھے جیک کو سنبھالنا کوئ آسان کام نہیں۔۔۔

وٹ اباوٹ ہر "جیمز نے پیچھے سیٹ کیطرف اشارہ کرتے پوچھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

شی از بیوٹیفل "جیکوب نے مختصر جواب دیا۔۔

اسکی عمر نہیں تمھارے ارادوں کو سہنے کی "جیمز نے زرا اختلاف کیا۔۔۔

جیکوب ہنس پڑا۔۔۔

میرے ارادے نیکی کیطرف جا رہے ہیں"۔

مطلب "جیمز سمجھا نہیں۔۔۔

پتہ نہیں۔۔بس اٹریکشن لگ رہی ہے۔۔اس لڑکی میں۔۔۔فلحال مجھے اسکو اپنے ساتھ رکھنا ہے

آگے کا نہیں معلوم "وہ بولا اور شانے اچکا گیا۔۔

اوکے "جیمز نے دوبارہ سوال نہیں کیا۔۔

میں منشن میں رکھو گا اسکو "جیکوب نے بتایا۔۔

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا "جیمز نے سختی سے اسکیطرف دیکھا

یار پلیز "جیکوب نے جیسے اسرار کیا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

شیٹ آپ جیکوب۔۔۔۔یہ تم جتنی عیاشی کرنی ہیں۔۔ہوٹلز میں کرو منشن میں ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔"جیمز کا لہجہ اٹل تھا۔۔۔

یار عیاشی کی بات کون کر رہا ہے پہلے خود ہی تو کہا ہے اسکی عمر نہیں۔۔۔"جیکوب کی بات پر جیمز نے ایکدم جھٹکے سے اسکیطرف دیکھا۔۔

ڈونٹ ٹیل تم پہلی نظر کی محبت کا شکار ہو گئے ہو اس سے زیادہ خوبصورت لڑکیوں کو تم ڈیٹ کرتے ہو۔۔اور یہ تو بچی ہے مافیا۔۔۔مین۔۔تمھیں۔۔کسی۔۔شاندار لڑکیوں کی ڈیٹ کرنا چاہیے"جیمز بولا۔۔تو جیکوب ہنس دیا۔۔

فلحال کچھ نہیں کہہ سکتے"اسنے شانے اچکائے

منشن میں نہیں رکھو گے بائی داوے تم"جینز نے پھر سے یاد دلایا۔

جیمز"جیکوب زرا چیڑا

میں تمھاری وجہ سے۔۔ڈیڈ کو سر پر سوار نہیں کرنا چاہتا تم جانتے ہو ڈیٹ۔۔۔نے صرف دو ہی آرڈرز دیے تھے۔۔

نہ منشن میں کوئی عیاشی ہو گی اور نہ کبھی کسی۔۔۔ان ورجن لڑکی کو ڈیٹ کیا جائے گا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

" اور تم پہلا اصول تو توڑ چکے ہو دوسرا میں توڑنے نہیں دوں گا

جب تمھیں کوئی ٹکرائے گی تب پوچھوں گا"جیکوب نے چیڑ کر کہا۔۔۔

ہاہا"جیمز ہنس پڑا۔۔۔

اور انکا منشن بھی آذ گیا۔۔۔۔۔

اسی دوران۔۔۔

کارٹر نے دروازہ کھولا جیمز پہلے باہر نکلا اور۔۔اندر بھاگتا ہوا چلا گیا جبکہ۔۔۔جیکوب نے جیمز کے

منع کرنے کے باوجود ڈیزی کو بانہوں میں اٹھایا اور اپنے روم کیطرف لے جانے لگا۔۔۔

پھر کسی خیال کے تحت رک گیا۔۔۔

واپس قدم باہر کی جانب اٹھائے۔۔۔

ہیزل کیفے کی ڈیوٹی کر کے بلکل تھک گئ تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور پھر ہوٹل بھی جانا تھا۔۔۔

وہ ہوٹل میں ڈیوٹی کر کے۔۔ جیسے بخار کی کیفیت کا شکار ہو گئ۔۔۔

جب گھر کے لیے نکلی تو اسے۔۔۔ جیسے عجیب سا احساس ہوا۔۔ جیسے کوئ اسے توجہ سے دیکھ رہا ہو۔۔ اسنے اس شخص کو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا اسے خوف سا آنے لگا تبھی وہ۔۔ ہوٹل میں ہی رک گئ۔۔۔

کافی دیر بعد جب وہ نکلی تو وہاں کوئ نہیں تھا نیورک کی رات کی رنگینی یوں ہی قائم تھی۔۔۔ وہ اسی دوران جلدی سے بھاگ کر اپنی راہ پر نکلی آج اسنے ٹیکسی لی تھی تا کہ۔۔ گھر حفاظت سے پہنچ جائے۔۔۔

مگر وہ ڈر گئ تھی۔۔۔۔

گھر آتے ساتھ ہی بنا کچھ کھائے وہ بستر پر ایکدم لیٹ گئ اور جیسے پورے دن کی تھکی ہاری وہ پل میں سو گئ آج پڑھنے کا بھی موقع نہیں ملا تھا اسے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

گڈ مارننگ جیک "جیمز نے مسکرا کر ایل سی ڈی کیطرف دیکھا۔۔۔

گڈ مارننگ وہ بولا۔۔ لہجہ سنجیدہ تھا۔۔

البتہ پرل۔۔۔ ہمیشہ کیطرح مسکرا کر ملی تھی اور انداز ایسا تھا دونوں پر فدہ ہو جاتی۔۔۔

کیسے ہیں میرے بیٹے "وہ مسکرائی

میں روز آپ لوگوں کے لیے پھول اکٹھے کرتی ہوں اور دعا کرتی ہوں کے کسی دن میرے بیٹے مجھ سے ملنے آئیں "وہ زرا اداس سی دیکھی

جیک نے اسکیطرف دیکھا۔۔

بوتھ آف یو۔۔ رات تک لاس ویگاس پہنچ جاؤ "اسنے آرڈرز دیے ایک پل کے لیے بھی پرل کو اداس نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔ جبکہ اسکے دونوں بیٹے بھی۔۔۔

انھوں نے حامی بھر لی تادیر آپس میں گفتگو ہوتی رہی۔۔۔

کسی سے ملے ہو تم لوگ "جیک نے ایک بار پھر سے پوچھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

" کسی سے بھی نہیں ایلن کو بس مارا ہے اینگری میں نے

جیکوب نے جیمز کے شانے پر ہاتھ مارا۔۔۔

مار دیا" جیک کے لب مسکرائے۔۔۔

جیسن نے شانے آچکا دیے۔

وہ میرے کام میں آرہا تھا اور ویسے بھی مجھے اسکا کام نہیں پسند وہ لڑکیوں کی سمگلینگ کرتا تھا جبکہ اپنی اسکی دو بیٹیاں تھیں" جیمز نے تفصیلی بتایا۔۔۔

گڈ" جیک نے کہا۔۔۔

" میں ایک بار پھر پوچھ رہا ہوں کسی ایسے شخص سے ملو ہو جسے ہم جانتے ہوں

جیک کے دوبارہ پوچھنے پر جیمز نے ایکدم اسکی جانب دیکھا جیک کی نظریں بھی اسپر تھیں۔۔

جبکہ۔۔جیکوب نے نیچے اڈے جیمز کے پاؤں پر پاؤں مارا اور دونوں جیسے باپ کی زبان سمجھ گئے تھے وہ دونوں کچھ نہیں بولے۔۔

ہر وقت معنی خیز باتیں کرتے ہیں آپ لوگ مجھے لگتا ہے میں پاگل ہوں" پرل برا منا گئ۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

بس مجھے ان دونوں کی شادی کرنی ہے تاکہ میرے گھر میں بھی رونق ہو کوئی مجھ سے بات کرنے

والا بھی ہو" پرل منہ بسور کر بولی۔

ان کی شادی ہو گئی۔۔۔تب بھی تم میرے ساتھ ہی رہو گی" جیک نے اسکیطرف مسکراتی

نظروں سے دیکھا۔۔

کبھی کبھی تو جاؤں گی نہ" پرل نے کہا۔۔تو جیک نے سر ہلایا۔۔۔۔

جیمز البتہ گہری سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔۔

اینی پرو بلم" جیک نے مسکرا کر دونوں سے پوچھا۔۔

نو" وہ یک زبان بولے

ہم کچھ دن کے لیے تمھارے پاس آ رہے ہیں" اسکے کہنے کی دیر تھی دونوں۔۔۔۔ایکدم۔۔۔

جیسے بھک سے اڑے۔۔

جیمز نے مٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔۔

جبکہ جیکوب نے۔۔۔گڈ بائے کہہ کر ایل سی ڈی ہی بند کر دی۔۔۔

روم کے چہروں پر پریشانی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

ڈیڈ کو پتہ چل گیا ہے ہیزل کا" جیکوب نے اندازا لگایا

" اسی وجہ سے مجھے اولڈ مین بڑے لگتے ہیں

جیمز نے غصے سے واس پھینکا اور اٹھ کر روم میں چلا گیا۔۔۔

وہ دونوں ہی جیک کے دوبارہ نیویارک آنے پر غصہ تھے۔۔۔ :

جیکوب تو اس لڑکی کو بھول چکا تھا جسے۔۔۔ وہ ہوٹل کے روم میں بند کر کے آیا تھا بلاشبہ وہ ہوٹل بے حد مہنگا اور ہنی مون سوئیٹ کیطرح تھا اور وہ جیکوب کا تقریبا پرسنل بن چکا تھا اکثر وہ وہاں ہوتا تھا حالانکہ وہ جگہ بہت مہنگی تھی مگر اسے رتی بھی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔ اور پڑتا بھی کیوں جو شہر انکا تھا۔۔۔ پھر سارا حق بھی انکا تھا۔۔۔

جیکوب خود کو ریلکس کرنے کے لئے۔۔۔ سیگریٹ پی رہا تھا جبکہ آج اسنے خود کو ریلکس کرنے کے لیے کسی لڑکی کو سہارا نہیں لیا تھا۔۔۔

دوسری طرف۔۔ جیمز۔۔ روم سے نکلا۔۔ وہ شاید کہیں باہر جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

کہاں جا رہے ہو" جیکوب نے پوچھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ایلن کا بھائی ہمارے ساتھ شامل ہونا چاہتا ہے۔۔اسنے ایک میٹینگ۔۔۔کی بات کی ہے۔۔میں اسکو دیکھنا چاہتا ہوں۔۔کہ وہ کون ہے تا کہ آگے ہمیں کسی مشکل کا سامنا نہ ہو"وہ ہاتھ میں ریسٹ واچ پہنتا تفصیلی بتانے لگا جیکوب نے سر ہلایا۔۔

تمھیں بھی چلنا چاہیے میرے ساتھ"جیمز نے اسکیطرف دیکھا وہ رف ٹراوزر شرٹ میں ملبوس تھا۔۔

میرا موڈ نہیں کہیں جانے کا تم جاو۔۔۔کارٹر تمھارے ساتھ ہو گا"وہ سوال کرنے لگا۔۔

نہیں کارٹر کو بھی تمھارے والا دورہ پڑ گیا ہے۔۔۔

ابھی کچھ دیر پہلے اسے میں نے کال کی ہے تو وہ کسی کے ساتھ ڈیٹ پر ہے"جیمز نے بے زاری سے کہا۔۔

جیکوب ہنس دیا۔۔۔

تم ہی زندگی سے دور ہو۔۔۔میں اور کارٹر تو زندگی کی بانہوں میں سوتے ہیں"جیکوب نے سیگریٹ بجھائی اور اٹھا۔۔۔

ایلن کی بیٹی کہاں ہے"جیمز اس سے پہلے باہر نکلتا۔۔کچھ یاد آنے پر بولا

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب کو جیسے ایکدم فلیش بیک ہوا۔۔۔

اوہ" وہ سر پر ہاتھ مار گیا۔۔۔۔

ڈین نے مجھ سے۔۔۔ڈیزی کو واپس دینے کی ڈیمانڈ کی ہے اور وہ ہمارے انڈر کام کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے۔۔۔ کسی کام کے بیچ میں نہیں آئے گا۔۔۔اسکے علاوہ۔۔۔وہ ہمارے ساتھ کام کرنا چاہتا ہے "

جیمز نے جیکوب کے چہرے کیطرف دیکھا۔۔۔

میں نہیں دوں گا" اسنے چند لفظوں میں بات ختم کی۔۔

تم جانتے ہو ڈیڈ واپس آرہے ہیں۔۔۔۔"جیمز نے وارن کیا۔۔۔

آئی ویل مینیج" جیکوب نے سر جھٹکا۔۔۔

تم ڈین سے کہو بھول جائے۔۔۔اور اگر ہمارے ساتھ کام کرنا ہے تو دوبارہ ڈیزی کا نام منہ پر نہ لائے "

جیکوب زرا جزباتی سا ہوا۔۔

وجہ کیا ہے" جیمز نے۔۔۔گھیری نظروں سے اسکو دیکھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

پتہ نہیں فلحال مجھے فریش ہونا ہے کیونکہ تم نے مجھے ریفریش ہونے کا زریعہ یاد دلا دیا ہے" وہ

آنکھ دباتا کمینگی سے بولا۔۔۔

جبکہ جیمز نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

باسٹرڈ" وہ ٹیبل پر پڑی سیگریٹ کے ڈبے میں سے سیگریٹ نکال کر منہ میں دبا کر باہر نکلا سوٹ

ڈریس میں بہت شاندار لگ رہا تھا۔۔۔۔

جبکہ اسکے باہر نکلتے ہی گارڈز کی فوج اسکے آگے پیچھے آ گئ۔۔۔۔

وہ اپنی گاڑی میں سوار ہوا۔۔۔۔

اور سیگریٹ کے گھیرے

کش بھرنے لگا۔۔۔ تمام راستہ وہ اپنے رف سیگریٹ اور۔۔۔ نیورک کے ٹاپ فینس سنگر کا

سونگ سنتے ہوئے۔۔۔۔ جا رہا تھا۔۔۔

یہ سونگ وہ انجوائے کر رہا تھا۔۔۔

سیگریٹ کے دھوئیں میں دنیا کی پرواہ جیسے اڑا دی تھی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اچانک ڈین کا خیال آیا۔۔۔اسے کوئی دھوکہ نہیں دے سکتا وہ لوگ کو شکلوں سے پہچاننے کی صلاحیت رکھتا تھا۔۔۔اور جیک نے نیورک جیکوب کے بجائے اسکو اسی لیے دی تھی کہ نہ اسکے مزاج میں عاشقی تھی۔۔۔کہ لاپرواہی تھی۔۔اور نہ بے صبری پن۔۔۔

اور اسنے ثابت کیا تھا۔۔۔

کہ اس میں غصہ جنون۔۔۔۔اور چھین لینے کے عزائم زیادہ تھے اور یہ ہی بات جیک بھانپ کر اپنی محبت کو اسکے حوالے کر چکا تھا۔۔

وہ باہر۔۔۔جلتی لائٹوں کو۔۔۔دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اور اچانک گاڑی جھٹکے سے رکی۔۔۔۔۔

اسکا گارڈ باہر نکلا۔۔۔

اسنے اس طرف توجہ دینے کے بجائے۔۔۔سیگریٹ جو۔۔۔آدھ پی تھی۔۔اسنے گاڑی کے شیشے سے باہر پھینکی۔۔۔

تو۔۔۔ایکدم کسی کی چیخ کی آواز پر چونک کر اسنے گردن گھمائی۔۔۔۔

آہ۔۔۔"سرخ بھیگی پلکیں مزید بھیگنے لگیں تھیں۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جبکہ وہ اپنا ہاتھ جھٹک رہی تھی۔۔۔۔

جیمز کی نگاہ اسکے۔۔۔ہاتھ پر گئی۔۔۔۔جو سیگریٹ کے گیرنے سے۔۔۔جل سا گیا تھا۔۔۔

اسنے بے تاثر نظروں سے۔۔۔اسکی نگاہوں سے نگاہ ملالی۔۔۔۔

جیسے یہ تو عام بات ہو۔۔۔۔

نگاہیں اسکے گھیرے گڑیوں اور لبوں کے نزدیک بھٹکتے تل پر جا ٹھری۔۔۔

ہیزل جلدی سے گاڑی سے پیچھے ہٹی تھی۔۔۔

گارڈ نے اسکا ہاتھ بھی دور جھٹکا تھا۔۔۔

اسکے ہاتھ میں کچھ نوٹس تھے۔۔۔وہ سارے الٹے سیدھے ہو گئے تھے۔۔۔

جبکہ اسکی نگاہ جھک گئی تھی۔۔۔۔

تمھیں نظر نہیں آتا۔۔"گارڈ دوبارہ چیخا۔۔۔۔۔

جیمز نے گارڈ کی جانب دیکھا

سوری سر۔۔۔"وہ شرمندگی سے خود ہی معزرت مانگ گیا۔۔۔اور گاڑی میں سوار ہوا

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے۔۔۔ پہچان کر بھی گاڑی کا شیشہ اوپر چڑھا لیا۔۔۔

گاڑی آگے بڑھ گئ۔۔

ہیزل کے نوٹس کے اوپر سے۔۔۔۔۔۔

اسنے چند سٹوڈنٹس کے نوٹس بنائے تھے۔۔ جس سے اسے کچھ پیسے مل جاتے اور وہ یونی میں اڈمیشن لے لیتی مگر نوٹس پر سے گاڑی گزر گئ تھی نوٹس خراب ہو گئے تھے۔۔

اوپر سے ہوٹل سے وہ لیٹ بھی ہو گئ تھی

اسنے اپنے ہاتھ کی پرواہ نہیں کی اور جلدی سے۔۔ باقی پیپرز کو سمیٹ کر فائل میں قید کیا اور۔۔ جلدی جلدی بھاگ کر ہوٹل تک پہنچنے کی کوشش کرنے لگی

زندگی اتنی ہی تیز تھی دن ہوتا تو رات ہو جاتی اور یوں ہی۔۔۔ پورا دن گزر جاتا اپنے لیے وقت نہیں تھا اسکے پاس۔۔۔۔

اسنے بالوں کو کان کے پیچھے کیا اور پھولتی سانسوں میں ہوٹل میں داخل ہوتی ہی۔۔ کہ کسی نے سختی سے اسکا ہاتھ جکڑ کر اسے باہر دھکیل دیا

ہیزل اس گارڈ کیطرف دیکھنے لگی جس کے ارادے اسے کھا جانے کے تھے۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز اندر داخل ہو گیا

اسکے ساتھ اسکے سارے ینگ گارڈز بھی داخل ہوئے تب تک ہیزل باہر کھڑی رہی سلگتی رہی کیونکہ کچھ لمحے بھی اوپر ہو جاتے تو۔۔ منیجر سزا دیتا تھا۔۔۔ اسکی تنخواہ کاٹ لیتا تھا

وہ جیمز کے اندر داخل ہوتے ہی جلدی سے اندر داخل ہو گئ۔۔۔۔

بھاگ کر وہ یونیفارم چینج کرنے کو دوڑی اور یونیفارم چینج کر کے وہ آئ تو اپنے آرڈرز لکھوانے لگی

۔۔۔۔

شکر تھا منیجر نے اسکو نہیں دیکھا تھا۔۔۔

وہ آرڈرز لکھواتی رہی آرڈرز سرو کرتی رہی وقت کا اندازا نہیں ہوا۔۔۔۔

اچانک ہی اسکی نگاہ دوبارہ جیمز پر گئ آج وہ پرائیویٹ روم میں نہیں بیٹھا تھا گارڈز اسکے ارد گرد کھڑے تھے۔۔۔

جبکہ وہ بیٹھا تھا اسکے سامنے بھی کوئ بیٹھا تھا جیمز پر سے جلدی سے اسنے نگاہ ہٹالی۔۔۔۔

وہ ایک ٹیبل کے پاس سے گزر رہی تھی کہ۔۔۔ اسپر کسی بچے نے پانی اچھال دیا۔۔۔

وہ بھیگ گئ اس سردی میں۔۔۔۔ وہ بچہ شرمندہ دکھ رہا تھا ہیزل مسکرادی

WhatsApp : 0344-4499420

اٹس اوکے "پیار سے بول کر۔۔۔

وہ اپنی کولیگ کے پاس آئی

تم یہ لیسٹ شیف کو دے دو میں زرا۔۔ فریش ہو کر آتی ہوں "اسنے کہا لہجہ دھیما تھا۔۔۔

اس لڑکی نے سر ہلا دیا۔۔۔

اور ہیزل۔۔۔ واشروم میں آ گئی۔۔۔۔

اپنے کپڑے صاف کرنے لگی۔۔

جبکہ چہرے پر نگاہ گئی

سردی سے سفید رنگ میں چیریز گھلی ہوئی تھیں۔۔۔۔

اور بالوں کا جوڑا بنایا ہوا تھا اسنے بالوں کو جوڑا کھول دیا۔۔۔۔

اسطرح زرا سردی کم لگ رہی تھی

وہ اب اپنا ہاتھ دیکھنے لگی جہاں چھالا بن گیا۔۔۔ تھا جیمز دوبارہ اسکی آنکھوں میں اتر آیا

مگر تادیر سوچنے کے بجائے وہ۔۔۔ باہر نکلتی کہ وہی چار سٹوڈنٹس لیڈیز واشروم میں آ گئے

WhatsApp : 0344-4499420

خیر یہ بڑی بات نہیں تھی یہاں۔۔۔

تم نے اسائمنٹ بنادی "وہ پوچھنے لگے

ج۔۔۔جی "ہیزل کو کچھ خوف سا محسوس ہوا

وہ باہر ہے "اسنے کہا تو انھوں نے اسے باہر جانے کا راستہ دیا

ہیزل دوڑ کر اپنے بیگ تک پہنچی اور اسنے وہ فائلز نکال کر انکے آگے کر دی

پیپرز پر گاڑی کے ٹائیرز کے نشان تھے

یہ سب کیا ہے "وہ ایکدم بھڑکے

جیمز جو خود فریش ہونے اسطرف آیا تھا آواز سن کر متوجہ ہوا۔۔۔

وہ سوری ایکچلی یہ گاڑی کے نیچے آ گئے۔۔۔میں میں دوبارہ بنادوں گی "ہیزل خوف زدہ سی ہوتی

بولی۔۔۔

واٹ دا ہیل کل صبح ہماری اسائمنٹ ہے "وہ اسکے منہ پر فائل مارتے بولے ہیزل۔۔ سر جھکا گئ

جبکہ آنکھوں میں آنسوں بھرنے لگے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اس لڑکی نے ہمارا وقت ضائع کیا ہے اسے سزا ضرور ملنی چاہیے "ان میں سے ایک بولا جو کافی دیر سے ہیزل کو اوپر سے نیچے تک دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہیزل نے چونک کر سر اٹھایا۔۔

ہاں سزا تو تمھیں ملنی چاہیے "دوسرا ہیزل کا ہاتھ جکڑ کر بولا

ہیزل گھبرا اٹھی۔۔۔

پلیز ایم سوری۔۔ میں میں اس ٹائیپ کی لڑکی نہیں ہوں میں یہ ایک رات میں ہی بنا دو گی "ہیزل ان کے آگے گڑگڑانے لگی۔۔

جیمز نے سرد سانس کھینچا۔۔

لمبے ڈنگ بھر کر وہ ان تک پہنچا۔۔ جو چار لڑکے ہیزل کو گھیرے کھڑے تھے ان کے چہروں پر حوس بھری مسکان تھی خیر نیویارک میں تو سب عام ہی تھا۔۔

ہیزل کی جس کلائی پر اس لڑکے کا ہاتھ تھا جیمز نے وہی ہاتھ جکڑ لیا۔۔۔۔

لڑکوں نے جیمز کیطرف دیکھا اور جیسے انکے ہوش اڑ گئے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کیا مجھے اپنا تعارف کرانا چاہیے "جیمز نے آئی برو اچکائی

نو نو سر سوری سر "وہ چاروں ایکدم مودب ہوئے اور روتی ہوئی ہیزل کو چھوڑ دیا۔۔۔

پے کرو "وہ سنجیدگی سے بولا۔۔۔

بٹ سر "ایک نے احتجاج کرنا چاہا۔۔

جیمز نے بنا کچھ کہے اسکی جانب دیکھا

تو ان لڑکوں نے اپنی اپنی پے منٹ نکال کر ہیزل کی جانب کی ہیزل نے وہ پیسے مٹھی میں جکڑ لیے

جیمز کو دیکھنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔

وہ یوں ہی سہمی ہوئی سی کھڑی رہی۔۔

ناؤ گیٹ لاسٹ "جیمز بولا آواز بارعب تھی۔۔

وہ چاروں وہاں سے چلے گئے۔۔۔ جبکہ ہیزل وہاں تنہا رہ گئی۔۔۔

جیمز نے کوئی بات نہیں کی اور واشروم میں چلا گیا ہیزل نے بند دروازے کی جانب دیکھا

اسکا دل کہہ رہا تھا یہ جیمز ہے مگر اسکے پاس کوئی شناخت نہیں تھی کوئی پہچان نہیں تھی

WhatsApp : 0344-4499420

اتنا تو اندازا ہو گیا تھا وہ مافیا سے ہیں تو ضرور جیک کے بیٹے ہیں۔۔۔

کیونکہ نیویارک کی سب سے بڑی مافیا ہی وہ لوگ تھے۔۔۔

اب سوچنا یہ تھا کہ یہ کون سے والا تھا۔۔

جیکوب یہ جیمز۔۔

اور اسکے زیادہ ووٹ جیمز کیطرف تھے

اسکی کولیک نے آواز دی تو وہ۔۔پیسے کوٹ کی جیب میں رکھتی دوسری طرف بھاگی۔۔۔

دوبارہ وہ اتنی مصروف ہو گئ جیمز کو دیکھنے کا وقت نہیں ملا۔۔ مگر اسنے سوچا تھا وہ اسے تھینکس ضرور کہے گی۔۔۔۔

اسنے ہال میں نظر گھمائی اور دیکھا وہ کہیں نہیں تھا اسکی شفٹ بھی ختم ہو گئ تھی

کیا وہ چلا گیا" ہیزل نے سوچا اور جلدی سے ہوٹل سے باہر نکلی

وہ اپنی گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

سنیں "اچانک اسکے پکارنے پر اس سمیت اسکے گارڈز نے بھی پلٹ کر اسکی طرف دیکھا۔۔بلاشبہ اگر وہ حسین تھا تو گارڈز بھی کم خوبصورت نہیں تھے اور سب ینگ۔۔۔

وٹ از یور پرو بلم "ایک گارڈ آگے آیا۔۔

ہیزل سے کوئی بات نہیں بن پائی۔۔۔

جیمز نے ہاتھ کے اشارے سے روکا۔۔۔

بات کرنی ہے؟"اسنے سوال کیا۔۔۔

ہیزل کے پاؤں جیسے۔۔اب کھڑے ہونے قابل نہیں تھے۔۔۔

وہ نہ میں سر ہلانا چاہتی تھی مگر ہاں میں ہل گیا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو "اسنے کہا۔۔اور خود گاڑی میں سوار ہو گیا

ہیزل کا دل بند ہو گیا۔۔ مگر پھر سوچا صرف شکریا ہی تو ادا کرنا ہے تبھی وہ۔۔اسکے گھورتے گارڈز سے گھبراتی گاڑی میں بیٹھ گئ

اندر بیٹھ کر اسکی مزید جان پر بن گئ

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز اسے بنا پلکیں جھپکائیں کوئی توقف لیے گھور رہا تھا۔۔۔

یہ وہ واقعی اسے کنفیوز کر رہا تھا۔۔۔

ہیزل اپنی انگلیاں چٹخانے لگی۔۔۔۔

پھر اسنے بلآخر اپنی بات پوری کرنے کا سوچا۔۔۔ اور کانپتے دل کو سنبھالتے ہوئے اسنے۔۔۔۔

جیمز کی طرف دیکھا مگر ان نظروں میں دیکھنا اتنا ہی مشکل تھا جتنا۔۔۔۔

کہ جلتے سورج کو دیکھنا۔۔۔۔

وہ میں کہنا چاہتی تھی۔۔ میرا مطلب آپکا شکریہ ادا کرنا چاہتی تھی۔۔۔

ائی مین تھینکس آپ نے میری ہیلپ کی" تین طریقوں میں اسنے بمشکل بات مکمل کی۔۔۔

جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

جیمز۔۔۔۔۔ جیمز جیک روبو" جیمز نے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔۔

ہیزل نے جس انداز میں پلکیں اٹھائیں۔۔۔ جیمز تھم جاتا۔۔۔۔۔ ان پلکوں کی ادا پر مگر اسنے

اپنے آپ کو سنبھال لیا تھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہاتھ آگے اب بھی بڑھا ہوا تھا۔۔۔ہیزل کو خوف آنے لگا۔۔۔۔

وہ بنا کچھ کہے دروازہ کو کھول کر بھاگنے کی کوشش کرنے لگی مگر یہ کیا دروازہ تو مکمل بند تھا۔۔۔

یہ گاڑی میری ہے اسکا کنٹرول بھی میرے پاس ہے۔۔ خیر جب میں چاہوں تم جا سکتی ہو" وہ سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔۔

مج۔۔۔مجھے جانا ہے۔۔ منیجر ڈانٹیں گے" وہ اسکی جانب نہیں دیکھ رہی تھی وہ پلیکیں گیراتی اٹھاتی بولی۔۔۔

اس نوکری کی کیا ضرورت ہے۔۔۔ تمھارا باپ مر گیا ہے۔۔جو تم دوسروں کے نوٹس لکھ کر دیتی ہو یہ پھر نوکری کرتی ہو" وہ سرد مہری سے بولا۔۔سامنے اسکے ٹیبل تھی اسنے۔۔۔وائین کی بوتل اور گلاس کی جانب دیکھا

گلاس بے حد نفیس تھا۔۔۔۔

ہیزل کو بلکل اچھا نہیں لگا اسکا اسطرح اسکے بابا کو مخاطب کرنا کتنے سال انھوں نے انکے پاس کام کیا مگر وہ دو بول عزت کے بول نہیں سکتے تھے وہ ہونٹ کاٹنے لگی

کیا تم مجھے وائن سرو کر سکتی ہو" جیمز بولا

WhatsApp : 0344-4499420

ن۔۔۔ نہیں میں میں وائن سرو نہیں کرتی "ہیزل نے جلدی سے کہا۔۔۔اب بھی دروازے کے لوک کو تھامے بیٹھی تھی۔۔۔

جیمز نے ترچھی اور خطرناک نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔۔۔

مگر کچھ کہا نہیں شاید ہیزل کی قسمت اچھی تھی۔۔۔

ہیزل بے چین تھی پہلو بدل رہی تھی

تو تم نے بتایا نہیں "جیمز نے بات کا آغاز پھر سے خود کہا اسکے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا۔۔۔

ب۔۔۔بابا کی ڈیتھ۔۔ڈیتھ ہو گئی ہے اورم۔۔مجھے پیسوں کی ضرورت ہے "کہتے ہوئے اسکا لہجہ بھیگ رہا تھا

جیمز کو رتی بھی فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ مر گیا۔۔۔۔

اور کتنے مل جاتے ہیں اس نوکری سے تمھیں بس چند "وہ طنزیہ بولا۔۔۔

ہیزل شرمندہ سی سر جھکا گئی وہ تو بہت امیر تھا اسکے مقابلے ہیزل کچھ نہیں۔۔۔۔

کچھ دیر اسکی جانب وہ دیکھتا رہا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

آر یو وار گن "یہ سوال۔۔۔بے ساختہ تھا۔۔

ہیزل کی آنکھیں پھٹ گئیں اسکے اس سوال پر۔۔۔۔

وہ حیرانگی سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

آئی تھینک یس "جیمز نے خود سے ہی نتیجہ اخز کیا۔۔۔

یہ لو یہ میرا کارڈ ہے۔۔۔۔۔تم میرے لیے کام کرنا چاہو تو۔۔۔کر سکتی ہو۔۔۔۔یقیناً تمھیں ۔۔۔ان چند پیسوں سے۔۔۔کہیں زیادہ بلکہ شاید اتنے پیسے مل جائیں گے۔۔۔کہ تم بہت کچھ کر سکتی ہو "ہیزل کی جانب کارڈ اچھالا جو اسکے کوٹ پر گیرہ۔۔۔۔

اور جیمز نے گاڑی ان لوک کر دی جیسے کہا ہو اب جا سکتی ہو۔۔۔۔

ہیزل نے کانپتے ہاتھوں سے وہ کارڈ اٹھالیا۔۔۔۔

جیمز اب اسکی جانب نہیں دیکھ رہا تھا مٹھی میں کارڈ جکڑے۔۔۔۔وہ دروازہ کھول کر بھاگ گئ

۔۔۔۔۔

جیمز نے اسکا بھاگنا دیکھا۔۔۔اور گارڈ کو گاڑی سٹارٹ کرنے کے آرڈرز دیے۔۔

ڈین نے آج پھر سے ڈیزی کی ڈیمانڈ کی تھی اب وہ اپنے پاگل بھائی کا کیا کرتا۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور جو ہیزل کو دیکھ کر اسکا ارادہ بنا تھا اسکے بارے میں اور سب سے اہم جیک کی واپسی کے بارے میں اسکی کسی پلیننگ تھیں

یہ کوئی نہیں جانتا تھا سوائے اسکے اپنے آپ کے۔۔

جیکوب اس ریزرٹ میں داخل ہوا۔۔۔

تو اندر سے اسے سسکیوں کی آواز سنائی دے رہی تھی۔۔۔

وہ اندر آیا۔۔۔ گارڈز سے وہ کھانے کا پہلے کہہ چکا تھا۔۔۔

وہ اندر داخل ہوا اور پھر اس روم میں آیا۔۔۔ جہاں ڈیزی قید تھی۔۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھی تھی گھٹنوں میں منہ دیے وہ رو رہی تھی۔۔۔

جیکوب نے آگے بڑھ کر ڈیزی کی کلائی پکڑی اور کھینچ کے اپنے سامنے کھڑا کر لیا۔۔۔

ڈیزی اس افتاد پر حونک سی رہ گئ۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مائے نیم از جیکوب "اسنے اسکی جانب دیکھتے کہا۔۔۔

چ۔۔ چھوڑیں ہاتھ میرا "ڈیزی نے اس سے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا۔۔۔

جیکوب مسکرا دیا اسکے منہ میں زبان تھی یعنی وہ تو اسے گونگی سمجھتا تھا۔۔۔

مگر اسنے اتنا دلکش چہرہ آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔ اتنی اٹریکشن کے وہ مطلبی نہیں ہو سکا

اور چہرے کی معصومیت اور کم عمری۔۔۔۔

جیکوب کو ڈیزی کیطرف متوجہ کرا چکیں تھیں۔۔۔۔

ہاتھ ہی تو پکڑا ہے "جیکوب نے گھیری نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

قاتل ہیں آپ "ڈیزی پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

ہاں ہوں مگر اس میں رونے والی کیا بات ہے "جیکوب۔۔۔ انجان بن گیا۔۔

ڈیزی نے اپنے آنسو صاف کیے۔

میں آپ سے اپنے بابا کی موت کا بدلہ لوں گی "وہ بولی۔۔ اسکی آنکھوں میں غصہ تھا۔۔۔

پہلے بڑی ہو جاؤ "جیکوب نے اسکا چہرہ ایکدم اپنے ہاتھ کی سخت گرفت میں بھرا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ڈیزی کے ہونٹ پاوٹ کی شیپ میں۔۔۔ کھل گئے

جنھیں بنا کسی تردید کے جیکوب نے اپنا شکار بنایا۔۔۔۔

ڈیزی پھڑ پھڑا گئ۔۔۔

البتہ جیکوب نے۔۔ جیسے بنا کسی لحاظ کے۔۔ اپنے کام کو جاری رکھا۔۔۔۔

اسکا منہ البتہ اسنے نہیں چھوڑا تھا جبکہ دونوں ہاتھ ایک ہاتھ میں جکڑے وہ۔۔۔ اسے سختی سے قید کر چکا تھا۔۔

ڈیزی متواتر رو رہی تھی

آئی لائک دس ساؤنڈ" وہ اپنی بکھرتی سانسوں کو سنبھالتا بولا۔۔۔۔۔۔

یہ دلچسپ ہے" وہ بولا۔۔۔۔

آنکھوں میں گہرائی تھی۔۔۔ ڈیزی کے ہاتھ اسنے ابھی چھوڑے ہی تھے کہ ڈیزی نے ہاتھ اٹھایا اور جیکوب کے منہ پر زور سے پڑا۔۔۔۔

اسنے یعنی ڈیزی نے جیکوب کو تھپڑ مارا تھا۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ڈیزی مارنے کے بعد خود حیران حونک تھی۔۔۔۔

منہ پر دونوں ہاتھ رکھے وہ۔۔۔شاکڈ کی کیفیت میں کھڑی رہ گئ۔۔

جیکوب کی زندگی کا یہ پہلا تھپڑ تھا۔۔۔

جو کسی عورت نے مارا تھا خیر۔۔۔وہ عورت نہیں تھی بس ایک چھوٹی بچی ہی تو تھی اور جیکوب نے ایک چھوٹی بچی سے تھپڑ کھالیا تھا۔۔

جیکوب اسکی جانب موڑا۔۔۔

ڈیزی۔۔کانپنے لگی۔۔۔۔

آپ آپ نے مجھے کس کیا۔۔۔میں۔۔۔یہ غلط ہے "وہ ہکلا گئ جبکہ جیکوب اسکی جانب بڑھنے لگا۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے "جیکوب نے سنجیدگی سے۔۔۔کہا۔۔۔ڈیزی جو پریشانی سے کانپ رہی تھی ایکدم اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیا واقعی "وہ دل میں سوچنے لگی۔۔۔

آئ سیڈ گو "وہ نارملی بولا

WhatsApp : 0344-4499420

پہلے تو اسے یقین نہیں آیا اور جب آیا تو وہ بھاگنے کے لیے دوڑی۔۔۔۔۔

اسنے دروازہ کھولا۔۔۔۔ مگر یہ کیا جھٹکا کھا کر چیخ مارتی وہ۔۔ دروازے سے دور ہوئی تھی اسکے ہاتھ دروازے پر لگنے سے تیز کرنٹ پیدا ہوا تھا جس سے اسکا دماغ ٹھکانے آگیا تھا۔۔۔۔۔

جیکوب پیچھے کھڑا یہ نظارہ کر رہا تھا۔۔۔

ڈیزی نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔

اسکے لبوں پر مسکان تھی۔۔

میں تمھیں تھپڑ مارتا تو تمھیں بہت زور سے لگتا۔۔۔۔۔

تبھی تمھیں سزا دی ہے۔۔۔۔"وہ مسکرا کر اسے بتانے لگا

ڈیزی کی آنکھیں بھیگ گئیں وہ ہاتھ تھامتی وہیں زمین پر بیٹھ کر رونے لگی اس شخص نے۔اسکے :

باپ کو مار دیا تھا۔۔۔اسکے گھر والوں سے اسکو الگ کر دیا تھا۔۔

اور اسکو کرنٹ بھی لگا دیا تھا۔۔۔

وہ صرف سترہ سال کی تھی ابھی اسے اٹھارہ سال کی ہونے میں بھی ابھی دو مہینے رہتے تھے۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب غور سے اسکو روتا ہوا دیکھتا رہا یہ پہلی لڑکی تھی جو روتی ہوئی اسے اپیل کر رہی تھی جبکہ اس سے پہلے وہ اس رونے دھونے کے پروسیس سے چیڑ تا تھا اور جب بھی کوئی ایسا اسے مل جاتا وہ۔۔۔اسکو خود ہی آزاد کر دیتا۔۔کیونکہ اسے یہ سب پسند نہیں تھا۔۔۔

مگر ڈیزی کا رونا بھی اچھا لگ رہا تھا۔۔۔

وہ چھوٹی عمر کی تھی جلد ہی اسکے ساتھ اڈجیسٹ کر جائے گی آزادی کا خیال اسکے دل میں بلکل نہیں تھا۔۔۔

کہ وہ ڈیزی کو چھوڑے گا اور جہاں تک ڈین کی بات رہی تو اسے ڈیزی میں بھلا کیا دلچسپی۔۔۔

کیا عمر ہے تمھاری" وہ اسکے نزدیک آیا۔۔۔۔

ڈیزی کچھ نہیں بولی۔۔۔

جیکوب۔۔ مسکرایا اور اسکے پاس بیٹھ گیا۔۔۔۔

فرش پر شاید پہلی بار

ڈیزی سیمٹ گئی۔۔۔

جیکوب نے اسکی ٹانگیں پکڑ کر کھینچ لیں۔۔کہ وہ ایکدم اسکے بلکل نزدیک اگئی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ڈیزی کا دل کانپ سا گیا۔۔۔

جبکہ جیکوب کو بھی جیسے بلکل جدا احساسات محسوس ہوئے۔۔۔وہ مسکرا دیا۔۔

یہ ہی تو عجیب سی بات تھی اسکے نزدیک انے پر۔۔۔۔جو اسے اٹریکٹ کر رہی تھی کچھ تھا جو اس لڑکی کے قریب آنے پر اسکے دل میں محسوس ہوتا تھا۔۔۔۔

جیکوب نے اسکا جھکا چہرہ اوپر کیا۔۔

جلدی بتاؤ کیا عمر ہے تمھاری۔۔۔۔"وہ پوچھنے لگا

ڈیزی کی بڑی بڑی آنکھوں میں اسکے نزدیکی سے ہی خوف اتر آیا تھا

س۔۔سوین۔سوینٹین۔۔۔"وہ سسکیوں کے درمیاں بولی۔۔۔

اوہ شیٹ "جیکوب نے سر تھام لیا اسکا باپ یہاں تک کے ماں بھی اس بات پر اسکا سر اتار دیتے کیونکہ وہ۔۔خود ستائیس سال کا تھا

وہ ڈیزی کی جانب دیکھتا رہا اور پھر۔۔۔۔

اسنے گہیری سانس بھری۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اٹس اوکے جیکوب۔۔۔اٹھارہ کی بھی تو ہو گی ہی کبھی "وہ خود کو کنٹرول کر تا رہ گیا ورنہ ڈیزی کو

حاصل کرنا اس تک پہنچ جانا کہاں مشکل تھا۔۔۔

ڈیزی اسکو دیکھنے لگی جو اب کھڑا ہو گیا تھا۔۔

جیکوب نے اپنا ہاتھ اسکی جانب بڑھایا۔۔

اٹھو" وہ بولا۔۔۔

ڈیزی بنا اسکا ہاتھ تھامے خود ہی اٹھ گئ۔۔۔

جیکوب نے اسکا ہاتھ خود ہی پکڑ لیا۔۔۔زور سے ڈیزی ایک بار پھر کانپ گئ۔۔۔

اسکے ساتھ رہنا ناممکن تھا۔۔کیا وہ اسے کبھی نہیں چھوڑے گا۔۔۔وہ سہمی ہوئی تھی۔

" اٹھارہ کی کب ہو گی

ڈیزی کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

ڈیزی۔۔۔ سہمی ہوئی تھی۔۔دیوار سے جا لگی۔۔۔

جیکوب اسکے نزدیک کھڑا تھا مگر اتنا بھی نہیں دونوں کے بیچ فاصلہ تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب کی نظریں سنجیدہ تھیں

کیسے سوال کر رہے ہیں آپ مجھ سے "وہ رونے لگی۔۔۔۔

اب اس میں مشکل تو کچھ بھی نہیں۔۔۔یہ میں سمجھ سترہ سال کی عمر میں تم بہت کچھ جانتی ہو جو

" مجھے بتانے سے گھبرا رہی ہو کے اٹھارہ سال کے بعد

میں۔۔۔میں نہیں جانتی کچھ کیسی باتیں کر رہے ہیں۔۔۔۔"وہ جلدی سے جھنجھلا کر بولی

تو پھر بتاؤ۔۔کتنا وقت لگے گا۔۔۔۔۔

کس۔۔کس چیز میں۔"وہ نہ سمجھی سے بولی

اڈیٹ تمھارے اٹھارہ کی ہونے میں "جیکوب پیشینس سے اسے دیکھنے لگا

دو۔۔۔دو مہینے "وہ بولی اور خود میں سمیٹنے لگی

رئیلی "وہ مسکرایا۔۔۔

دیٹس کول "اسنے اسکے گال کو چھوا۔۔۔

ڈیزی نے چہرہ موڑ لیا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب جانتا تھا وہ ڈر رہی ہے اس سے۔۔۔

خیر وٹ ایور۔۔۔تم اب کہیں نہیں جاؤ گی یہاں سے ایک بات سمجھ جاؤ اچھے سے۔۔۔"وہ

سکون سے بیڈ پر گیر تا بولا

ن۔۔نہیں مجھے یہاں نہیں رہنا"وہ بولی۔۔۔دل پتے کی مانند کانپ اٹھا۔۔۔

تو کہاں جانا ہے"جیکوب اسکو غور سے دیکھنے لگا

اپ۔۔۔اپنے گھر"ڈیزی انگلیاں چٹخانے لگی۔۔۔۔

گھر جا کر کیا کرو گی"وہ بولا۔۔۔انداز زیچ کرنے والا تھا جیسے خود محظوظ ہو رہا ہو۔۔۔۔

ڈیزی اسکی طرف دیکھتی رہی بولی کچھ نہیں۔

بات سنو میری غور سے صرف دو اپوشن ہیں تمھارے پاس۔۔۔۔

اس سے زیادہ نہیں اور پہلا یہ ہے کہ

اچانک اسکا سیل فون بجنے لگا تو بات وہیں کٹ گئی اسنے کال پیک کی جیمز کی تھی۔۔

ہاں بولو"اسنے پوچھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیک منشن میں ہے ود موم "وہ اہستگی سے بولا۔۔

شیٹ یار۔۔یہ اتنی جلدی کیا تھی اس آدمی کو "وہ۔۔۔جلدی سے بیڈ پر سے اٹھا

جہاں بھی ہو فورا پہنچو منشن "جیمز نے کال کٹ کر دی۔۔۔

جیکوب نے پھر کچھ نہیں دیکھا وہ بھاگنے کو تھا ڈیزی اسکی افراتفری دیکھ رہی تھی۔۔۔

اور جیکوب ایکدم بنا کچھ دیکھے وہاں سے نکل گیا

اسکے نکلتے ہی اسکے گارڈز بھی وہاں سے ہٹے۔۔اسکے پیچھے گئے۔۔

جبکہ ڈیزی چپ چاپ اب خالی روم کو دیکھ رہی تھی اور اچانک اسکے دماغ میں کلک ہوا۔۔۔اور وہ

دروازے تک پہنچی دروازہ کھلا تھا وہ دروازہ کھلا دیکھ کر۔۔۔شکر ادا کرتی باہر بھاگی۔۔۔

کوئی نہیں تھا وہاں وہ۔۔۔جلدی سے۔۔ہوٹل سے باہر نکلی۔۔۔۔

تو ایکدم اسے چھپنا پڑا کیونکہ جیکوب کی گاڑیاں ابھی وہاں سے نکلی نہیں تھیں

وہ جلدی سے۔۔۔باہر بھاگی اسکی گاڑیوں کے نکلتے ہی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسے رونا بھی ارہا تھا بس دو دن میں اسکے ساتھ کیا ہو گیا اسکے باپ کو مار دیا۔۔وہ بنا کچھ دیکھے بھاگتی جارہی تھی۔۔۔

ٹیکسی۔۔۔لے کر۔اسنے اپنے گھر کی جانب راہ لی

۔۔

تو اسکے گھر میں سب اسکو دیکھ کر حیران رہ گئے

اسکی ماں نے جلدی سے ڈیزی کو اپنی بانہوں میں جکڑ لیا

ڈیزی"وہ رو رہیں تھیں ڈیزی بھی رونے لگی اور اسنے پھر سب کچھ انکو بتا دیا۔۔۔جو جو اسکے ساتھ ہوا اور جو جیکوب نے کیا

ڈین وہاں پہلے سے موجود تھا۔۔۔

اسنے ان سب کو اکھٹا۔۔کیا اور پھر وہاں ایک مشورہ ہوا جو ڈیزی کے رنگ اڑا گیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب منشن میں داخل ہوا۔۔۔تو جیمز پرل اور جیک لاونج میں ہی موجود تھے وہ۔۔ سنیکس اور

چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے

پرل ایکدم جیکوب کو دیکھ کر اٹھی

کتنے دنوں بعد وہ ان دونوں کو دیکھ رہی تھی دل بھر ہی آیا

جیکوب بھی ماں سے ملتا کے بیچ میں باپ کی آواز نے ان دونوں کا ملن روک دیا

سٹ بیک پرل" جیک نے سنجیدگی سے کہا

پرل اسکے سامنے کیا کر سکتی تھی منہ بسور کر بیٹھ گئی جبکہ جیمز نے مسکراہٹ چائے کے کپ کی آڑ

میں روک لی۔۔۔

جیکوب نے جیک کی جانب دیکھا اور مدد طلب نظریں جیمز پر بھی اٹھائیں

" کہاں تھے تم

میں "جیکوب نرویس سا لگا حالانکہ وہ ایسی چیز بلکل نہیں تھا کہ وہ نروس ہوتا

ڈیڈ میں نے آپکو بتایا تو ہے میں نے اسکو۔۔۔بھیجا ہوا تھا۔۔ڈین ہمارے ساتھ کام کرنا چاہتا ہے

۔۔اور۔۔جیکوب کو میں نے۔۔۔اسپر نظر رکھنے کے لیے کہا تھا۔۔۔"جیمز نے بڑی سہولت

WhatsApp : 0344-4499420

سے بھائی کے گوش گزار کی کہ باپ کو کیا چکر دیا ہے اسنے۔۔جیک نے سر ہلایا جیکوب نے سانس کھینچی

ہاں میں وہیں تھا تھک گیا یار آج تو۔۔۔۔

جیکوب سکون سے بیٹھ گیا

وئیر از یور گارڈز "جیک نے دونوں کیطرف دیکھا

باپ تھا وہ انکا۔۔دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

اب مافیا اگر زرا زرا سے گونڈوں پر نظر رکھیں گے تو گارڈز کس لیے ہیں پھر کارٹر کہاں ہے "اسنے آڑے ہاتھوں لیا

ڈیڈ کارٹر بیمار ہے۔۔۔بہت سخت "جیکوب کا جھوٹ اب شروع ہو چکا تھا جیمز بھی سکون سے بیٹھا تھا وہ۔اچھے سے چلالے گا جیک کو۔۔جانتا تھا۔۔۔

اور گارڈز۔۔۔۔میرے ساتھ تھے۔۔کچھ پرسنل انفارمیشن چاہیے تھی تبھی میں گیا تھا "جیکوب نے کہا اور سنیکس اٹھائے

کہاں ہے وہ انفارمیشن "پرل نے اکتا کر جیک کو دیکھا

WhatsApp : 0344-4499420

--

جیمز نے گھیرہ سانس بھرا

وہ تو آفس میں ہو گی نہ ڈیڈ یہ کیا آپ پولیس والوں کیطرح تشویشی بن گئے ہیں "جیمز بولا۔۔

جیکوب اور پرل نے بھی سر ہلایا۔۔۔

ایم یور ڈیڈ ڈونٹ فور گیٹ "وہ ترچھی نظروں سے دیکھتا انگلی اٹھا کر بولا۔۔۔

دونوں نے سر ہلایا اور اسکے بعد دونوں۔۔ڈین کے بارے میں اسکو بتانے لگے پرل البتہ ان تینوں سے خفا ہو گئ تھی

شاید کام کے معاملے میں ان تینوں کی ہی عادت یکساں تھی کہ عورت کو کوئ اہمیت نہیں دیتے تھے وہ تینوں۔۔۔بات کرتے رہے جبکہ جیک نے انھیں سمجھایا کہ وہ۔۔ایسا کچھ نہ کریں۔۔۔ ڈین بھروسے کے لائق نہیں۔

ڈیڈ۔۔ائ تھینک ہمیں۔۔اسے اترنے دینے چاہیے۔۔بھروسہ تو اسپر مجھے بھی نہیں ہے۔۔۔۔ دیکھنے تو دو وہ کرتا کیا ہے "جیمز نے کہا

WhatsApp : 0344-4499420

یہ ضروری نہیں جیمز۔۔ہمارے پاس اتناوقت نہیں کہ ہم یہ سب کریں۔۔۔۔اور ویسے بھی میرے دماغ میں ایک پلین ہے "جیکوب بولا۔۔۔

جیک نے اسکی جانب دیکھا

میں سوچ رہاہوں بلیک منی کو وائٹ کرنے کا۔۔۔۔

استنبول سے کچھ پارٹیز ہیں بہت کام کی ہیں مگر۔۔۔وہ۔۔۔بلیک کام نہیں کرتے۔۔۔اور مجھے ان سے ہاتھ ملانا ہے جس کی وجہ سے مجھے لگتا ہے بلیک کو وائٹ میں بدل لینا چاہیے "

جیکوب بولا۔۔۔

آئی تھی دیٹس گڈ۔۔۔ڈیڈ انکے پاس۔۔۔نیل ہے۔۔آپ جانتے ہیں وہ کیا چیز ہے۔۔۔۔وہ دنیا کا سب سے نایاب پتھر ہے۔۔۔۔

اور اس پتھر کا ہمارے پاس آنا۔۔۔۔ہماری پاور میں اضافہ ہے۔۔"جیمز نے کہا۔۔۔۔

ڈین والے کیس سے نکلو اور اس پارٹی پر غور کرو"جیک بولا۔۔

تو دونوں نے سر ہلایا۔۔

اور کیا سرگرمیاں ہیں"جیک نے کافی کا مگ اٹھایا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

نوٹ اگین "جیمز نے۔۔۔دل میں دہائی دی باہر وہ سنجیدگی سے دیکھتا رہا۔۔۔

آئی ہیو نو سچ آ ٹائپ آف ایکٹیویٹی۔۔جس بارے میں آپ بات کر رہے ہیں "جیمز نے صاف انکار کیا اور اپنا دامن بچا لیا

ڈیڈ پلیز میں جوان ہوں۔۔خوبصورت ہوں۔۔۔۔اور ٹین ایجر تو بلکل نہیں ہوں جیمز کی اپنی نیچر ہے میری اپنی۔ "جیکوب نے کہا۔۔لہجہ جھنجھلایا ہوا تھا۔۔

مسٹر جیکوب جوان خوبصورت۔اور تمھاری مینٹیلٹی میرے کام میں اور میرے اصولوں کے بیچ آئے گی تو یہ سب چیزیں میں جیک روبو تمھارا باپ ہی ختم کر دے گا۔۔۔۔

میں نے تمھیں ایک بات صاف کہی ہے۔۔۔۔مجھے نہیں پسند میرے بیٹے کسی استعمال شدہ لڑکی کے ساتھ ہوں۔۔۔ "جیک کا لہجہ سخت تھا۔۔۔۔

جیکوب نے نفی کی ایسا کچھ نہیں ہے ڈیڈ "وہ بولا۔۔۔۔

ہونا بھی نہیں چاہیے "اسنے کہا اور پیچھے ٹیک لگا لی۔۔۔

پرل خفا ہو گئی ہے "جیک بولا

WhatsApp : 0344-4499420

آپ نے کیا ہے۔۔۔فضول میں دو شریف شہریوں پر شک کر کے منانے کا کام بھی خود ہی کریں

"جیمز نے شانے اچکائے۔۔

تو جیک کے لبوں پر مسکان ٹھر گئ

جانتا ہوں میں کون کتنا شریف ہے "وہ بولا اور خود بھی اٹھ کر چلا گیا

دونوں کا سانس جیسے بھال ہوا۔۔۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کیطرف دیکھا

انسان کے بچے بن کر رہو کم از کم تب تک جب تک۔۔جیک یہاں ہے "جیمز نے کہا اور خود بھی

اٹھ گیا۔۔

رات ہو گئ تھی۔۔ڈنر کے لیے وہ کچھ دیر بعد اکھٹے ہوتے۔۔۔

تبھی وہ وہاں سے اٹھ گیا۔۔

جیکوب۔۔۔نے صوفے پر اپنا آپ ڈھیلا چھوڑ دیا

اچانک اسے یاد آیا۔۔۔کہ وہ ڈیزی کو چھوڑ آیا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے۔۔ گارڈز کو کال کی۔۔

وائیر از ڈیزی "جیکوب اٹھ کر لون میں نکل آیا

سر ہم منشن کے باہر ہیں ڈیزی میم کے پاس تو کوئی نہیں ہے "وہ بولا

تو جیکوب کا دماغ گھوم گیا

یو باسٹرڈ۔۔۔ جاؤ چیک کرو اسکو "جیکوب کو پتنگے لگے

یس سر "گارڈ نے کہا جیکوب کا دل تو تھا کہ وہ۔۔ فوراخود چلا جائے مگر ایسا ہو نہیں سکتا تھا

جیک کو پتہ چل جاتا تو وہ۔۔ لازمی اسے الٹا لٹکا دیتا

تبھی وہ بے چین سا گارڈ کے فون کا انتظار کرنے لگا دس منٹ تک اسنے ویٹ کیا

اور فون آگیا

سر یہاں پر کوئی نہیں ہے "گارڈ نے شرمندگی سے بتایا

اور اسی بات کا جیکوب کو شک تھا اسنے سرد سانس کھینچی

WhatsApp : 0344-4499420

اور فون بند کر دیا

میں تو سمجھا کہ تم بچی ہو۔۔۔ مگر تم نے ثابت کر دیا کے تمھارے ایٹین کا ویٹ کرنا فضول ہے"

اسنے۔۔۔ بالوں میں ہاتھ پھیرہ۔۔۔ اور اندر چلا گیا۔۔۔

ساری رات اسنے سوچا بار بار جیمز کے کارڈ کو دیکھا

ہو سکتا ہے یہ نوکری اسکے حالات بہتر کر دے

اور ہو سکتا ہے وہ یونیورسٹی میں داخلہ لے لے جس کے لیے وہ پورا پورا دن ہلکان ہوتی تھی۔۔۔

اور اسے صرف چند روپے ملتے تھے

اور یہ کیسے حالات تھے۔۔۔ اسے کچھ بننا تھا۔۔۔ اسے اسی یونیورسٹی میں داخلہ لینا تھا۔۔۔

وہ بہت زیادہ سوچ رہی تھی جیمز کا کارڈ اسکے سامنے رکھا ہوا تھا۔۔۔

اسنے گھیرہ سانس لیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہو سکتا ہے۔۔۔اسے کہیں اور نوکری نہ کرنا پڑے۔۔۔

وہ سوچتی رہی یہاں تک کے دن نکل گیا۔۔۔

اور پوری رات میں اسنے فیصلہ کیا کہ وہ۔۔ جیمز کے پاس نوکری کرے گی

اور اسنے خود کہا تھا اسے اتنے پیسے مل جائیں گے کہ وہ بہت کچھ کر سکے گی۔۔

وہ فریش ہوئی۔۔۔اور اپنے عام سے کپڑے۔۔ پہنے جن میں وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی

کیونکہ وہ بہت

خوبصورت تھی۔۔۔اسکے ڈیمپلز اور اسکے ہونٹوں کا تل۔۔۔اسپر اسکا خوف زدہ انداز۔۔۔

وہ بے حد حسین لگتی تھی۔۔۔

وہ آج یوں ہی بال کھلے چھوڑ کر شوز پہن کر اور سردی کے باعث اوور کوٹ پہن کر گھر سے باہر

نکل گئی۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ آگے چلتی جا رہی تھی

دل گھبرا رہا تھا کانپ رہا تھا سمجھ نہیں ارہا تھا۔۔۔ کہ کیا وہ سہی کر رہی ہے۔۔۔یہ نہیں۔۔۔

اور شاید وہ سہی کر رہی تھی اسے فائدہ پہنچنا تھا اس سے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسکی زندگی اسان ہو جاتی مگر اگر کام کے دوران جیک اسے دیکھ لیتا وہ جانتی تھی جیک اسے سخت ناپسند کرتا تھا۔۔۔

شاید جیمز سب سمبھال لے کیونکہ وہ جانتا تھا۔۔ کہ جیک ہیزل سے کیسے۔۔۔ نفرت کرتا ہے

۔۔۔

شاید وہ سب کچھ سب سمبھال لے

وہ اس بیلڈنگ کے باہر پہنچ گئ۔۔۔

دل کو کچھ ہو رہا تھا۔۔ آگے کیا ہونے والا تھا۔۔۔

پھر اسنے گھیرہ سانس بھرا اور پھر وہ اندر چلی گئ

وہ بہت بڑی بیلڈینگ تھی وہ ریسپشن پر گئ تو کارڈ دیکھ کر۔۔۔ اسے دوسرے فلور پر بھیج دیا گیا

۔۔۔

دوسرا فلور اسے نیچے سے ہی دیکھائی دے رہا تھا کیونکہ اوپر کا پورشن سارا میرر کا تھا اور اسے نیچے سے دکھ رہا تھا۔۔۔

وہ اوپر دیکھتی ہوئ اوپر جانے لگی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یہاں تک کہ اوپر پہنچ کر اسنے ریسیپشن پر کارڈ دیکھا یا ریسیپشن پر کھڑی لڑکی نے اسے۔۔۔

حقارت بھری نظروں سے دیکھا وہ سمجھ نہیں سکی ان نگاہوں کا مقصد

سر ابھی آئے نہیں۔۔۔تم سامنے بیٹھ جاؤ آتے ہیں تو بتادوں گی "وہ روکھے لہجے میں بولی

ہیزل بھلا کسی کے آگے کچھ بول سکتی تھی تبھی وہ وہاں بیٹھ گئی اسے فکر ہو رہی تھی اپنی جوب کی

اسے ایک دن میں ہی وہ نکال باہر کرتے وہ اسے یہاں رکھ لے گا کیا کہ وہ۔۔۔ان نوکریوں سے

بہتر نوکری کی تلاش میں تھی تقریبا دو گھنٹے اسنے انتظار کیا اور جب تیسرا گھنٹہ لگ گیا وہ تھک گئی نہ

امید ہو کر وہ ریسیپشنسٹ کے پاس گئی

کیا وہ۔۔نہیں آئیں گے "وہ بولی۔۔۔

تمھیں کہا ہے کہ انتظار کرو کون تم۔۔جو وہ۔۔۔تمھارے ساتھ بات کریں گے "وہ تپ کر بولی

۔۔۔

اور ہیزل کا منہ اتر گیا تبھی وہ ریسیپشنسٹ ایکدم سیدھی ہوئی کیونکہ پیچھے جیمز تھا۔۔۔۔

جیمز نے ہیزل کی جانب دیکھا اور ریسیپشنسٹ کو۔۔۔۔

اسنے اپنے پیچھے اپنی سیکٹری کو دیکھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جی سر"وہ سمجھتے ہوئے۔۔ہیزل کو ساتھ لے گئ۔۔

ہیزل نے پلٹ کر جیمز کو دیکھا مگر جیمز کی توجہ اسکیطرف نہیں تھی۔۔۔

جیمز نے ریسیپشنسٹ کو کھڑے پاؤں پر فائر کر دیا

ریسیپشنسٹ حیران رہ گئ کہ اسے کیوں نکالا گیا۔۔۔

اور جیمز خود وہاں سے ہٹ گیا شکر ہے وہ آج پہلے اگیا تھا جیک اور جیکوب سے۔۔۔

اسکی قسمت اچھی تھی یہ شاید اس لڑکی کی اچھی تھی۔۔۔

یہ یہ کہا جا سکتا تھا اوہ اپنے پاؤں پر کلہاڑی مروانے خود ہی ا۔ گئ تھی

جیمز اپنے آفس میں چلا گیا جبکہ۔۔۔ہیزل کو وہ لڑکی ایک روم میں لے گئ۔۔۔۔

سر ابھی اجائیں گے آپ پریشان نہ ہوں"وہ لڑکی مسکرا کر بولی۔۔۔

کیا وہ مجھے جوب پر رکھ لیں گے"وہ پریشانی سے بولی اگر اسنے نہ رکھا۔۔۔۔تو اسکی پیچھلی ساری

جوبز بھی چلی جائیں گی۔۔۔۔

افکورس میم آپ سمجھیں آپ رکھی گئیں ہیں"وہ مسکرائ ہیزل کی جان میں جان آئ۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور اسنے مسکرا کر دیکھا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں جیمز بھی آگیا۔۔اسکے گارڈز بھی اندر آگئے وہ وائٹ سوٹ میں بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔

ہیزل سیمٹ کر بیٹھ گئ

جیمز اسکے سامنے بیٹھ گیا

سر میم جوب کرنے کے لیے ریڈی ہیں" اسکی سیکٹری نے بتایا

۔۔

جیمز نے سر ہلایا

جوب کے بارے میں انفارم کر دیا" وہ پوچھنے لگا ہیزل کو یہ ماحول بہت عجیب سا لگا۔۔اتنے لوگ اتنے مرد تھے وہ تو ہلکان ہو رہی تھی۔۔۔۔

نہیں سر آپکا ویٹ کر رہی تھی میں بتا دیتی ہوں" اسنے کہا تو جیمز نے سر ہلایا

میم آپکی جاب۔۔۔یہ ہے کہ آپ۔۔۔سر کے ساتھ رہیں گی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

آئی مین "وہ لڑکی۔۔شاید خود سمجھاتے ہوئے کچھ پریشان سی ہوئی تھی۔۔۔

جیمز نے تپ کر اسکی جانب دیکھا وہ لڑکی سٹپٹا گئی

اسنے۔۔اسے چپ رہنے کو کہا اور حیران و پریشان ہیزل کو دیکھا

تو تمھاری جاب یہ ہے کہ تمھیں میرے ساتھ رہنا ہے۔۔

ساتھ رہنے کا مطلب جانتی ہو۔۔۔۔

بلکل ایک وائف کیطرح۔۔۔۔

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ مجھے تم سے۔اٹنے کام کروانے ہیں یہ کچھ بھی۔۔۔نو۔۔۔نو نیڈ

آف آینی ورک۔۔۔

تم آزاد ہو جہاں جاؤ جہاں جانا چاہتی ہو رہنا چاہتی ہو۔رہو بٹ۔۔۔۔ سیمپل سی بات ہے۔۔جب

جہاں جیسے میں چاہوں گا تمھیں میرے پاس آنا ہو گا۔۔۔اور۔۔۔

فورمائے ریلکسنیس

وہ بولتا جا رہا تھا ہیزل سے۔۔اسکا کارڈ چھٹ گیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کارڈز مین پر گیرہ اسکے ہاتھ کانپنے لگے۔۔ جیمز نے تمسخرانہ ہنسی سے اسکی جانب دیکھا

تم میرے ساتھ رہو گی۔۔۔ مگر تم پر پابندی نہیں اسکے لیے تمھیں ہر مہینے اتنے ڈالرز دیے

جائیں گے۔۔۔

کہ تم جو چاہو وہ کرو۔۔۔۔۔

اسکے علاوہ تمھارے کپڑے۔۔ تمھارا کھانا تمھارے برینڈیڈ شوز ایوری تھنگ برینڈیڈ جو تم چاہو

۔۔اٹ لیسٹ اگر تم گھر چاہتی ہو تو وہ بھی

اسکے علاوہ

مجھے نہیں کرنی یہ جاب" وہ ایکدم بولی آنکھوں سے آنسو ٹپ۔ٹپ گیرنے لگے۔۔

جیمز رک گیا۔۔۔

ہیزل اٹھ گئ۔۔۔

وہ بمشکل قدم دروازے تک اٹھا پا رہی تھی یعنی اسکی نوکری تھی کہ وہ جیمز کے ساتھ راتیں :

گزارتی۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسکا دل لرز گیا۔۔۔اسے سمجھ نہیں آیا یہ گھٹن اس دم گھٹ جانے والے ماحول سے وہ کیسے آزاد ہو۔۔وہ سیدھی چلتی جا رہی تھی

ویٹ میم "پیچھے سے اواز آئی۔۔۔وہ رکنا نہیں چاہتی تھی مگر رک گئی۔۔۔ہیزل پلٹی تو جیمز چند لمہوں کے لیے ٹھر گیا۔۔۔

اسکی آنسوں سے تر آنکھیں۔۔۔۔دانتوں تلے دبائے لب۔۔۔۔۔

وہ بے شمار حسن رکھتی تھی۔۔کہ جیمز۔۔۔۔الجھ سا گیا۔۔۔

اپنی نگاہیں اسپر سے ہٹا لیں۔۔۔

میم آپکے پاس دوسرا اوپشن بھی ہے اگر آپ۔۔۔سر کے ساتھ اسطرح نہیں رہنا چاہتی تو دوسرا اوپشن ہے 6 منتھس ویڈینگ

اس کو آپ کانٹریکٹ ویڈنگ سمجھ سکتی ہیں جس کا علم صرف آپکو اور سر کو ہو گا اور کسی کو نہیں اور اس شادی میں آپ اپنی کسی بھی بات کے لیے سر کو جواب دہ نہیں ہیں

آئی مین نو پرسنلز نہ سر آپکے کسی پرسنل ایشو میں انٹرفیئر کریں گے اور نہ ہی آپ۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسکے ساتھ ہی آپ پر اس شادی کے کرنے کے بعد کوئی پابندی بھی نہیں ہو گی کہ آپ۔۔اپنے بقیہ کام نہیں کر سکتیں۔۔۔

آپ جو چاہیں جیسے چاہیں کر سکتیں ہیں

سوائے ایک کام کے۔۔جب تک یہ کانٹریکٹ میرج ہے آپ کسی کو ڈیٹ نہیں کر سکتیں۔۔۔۔

اور اس کانٹریکٹ میرج کو صرف سر ختم کر سکتیں۔۔۔آپ نہیں۔۔۔"وہ چپ ہو گئی

ہیزل کے گالوں پر آنسو مسلسل گیر رہے تھے۔۔۔

م۔۔مجھے ایسی کوئی جوب نہیں کرنی"وہ بولی آنسو۔۔۔۔صاف کیے اور۔۔۔وہ وہاں سے جانے لگی

پیچھے سب ویسے ہی کھڑے تھے۔۔۔

جیمز کے چہرے پر سنجیدگی تھی وہ بنا تاثر کے ہیزل کو وہاں سے جاتا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہیزل تو وہاں سے نکل گئی تھی۔۔۔

جیمز نے گارڈ کو اشارہ کیا کہ وہ جیک اور جیکوب کی نظروں میں آئے بنا وہاں سے نکل جائے گارڈ نے سر ہلایا اور وہاں سے باہر نکل گیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

دوسری طرف جیمز بھی اٹھ کر۔۔اپنے آفس میں چلا گیا۔۔۔

ہاں البتہ۔۔یہ زندگی کی پہلی ریجیکشن تھی جس کو اسنے فیس کیا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیزل بنا کچھ کیے یہ کہیں اور جائے بنا سیدھی اپنے گھر پہنچی اور اسنے زور سے گھر کے دروازے بند کر لیے۔۔

وہ بری طرح۔۔زمین پر بیٹھ کر رونے لگی۔۔۔

کافی دیر وہ روتی رہی اپنے بابا کو یاد کرتی رہی۔۔۔۔

اور پھر جب اسنے سر اٹھایا۔۔۔

تو اپنے کانپتے ہاتھوں کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیا اسطرح بھی کسی کو زلیل کیا جاتا ہے جس طرح اسنے کیا تھا۔۔۔۔

کیا وہ ایسی لڑکی تھی کہ اسکے ساتھ راتیں گزارتی۔۔ا

اور اور۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یہ کیسی بات تھی۔۔اسنے تو کبھی ایسا نہیں سوچا تھا۔۔۔

وہ پھر سے رونے لگی۔۔۔۔ایک طرف خواب تھے تو دوسری طرف عزت وہ کس کو ترجیح دیتی

۔۔۔۔

کیا خوابوں کو۔۔۔یہ چھ مہینے گزر جانے کے بعد وہ اپنے خوابوں تک آسانی سے پہنچ سکتی ہے اور اگر اسنے ایسا کچھ نہیں کیا تو۔۔۔شاید ساری زندگی اسی سوچ میں گزار دے کے اسنے اپنے خواب پورے کرنے ہیں۔۔۔۔

وہ حیران تھی یہ اسکا دماغ کیا سوچ رہا ہے اسنے سر جھٹکا

میں کبھی ایسا نہیں کروں گی" اسنے خود کو سمبھالا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

کچن میں اپنے لیے کافی بنائی آج سردی ضرورت سے زیادہ تھی سال کا آخری مہینہ تھا۔۔۔

اور پورے جوش و خروش سے اترا تھا۔۔۔

اسنے کافی بنائی اور روم میں اگئ

نئے سرے سے فکر شروع ہو گئ۔۔اسنے ایک دن سکیپ کیا تھا اب شاید وہ لوگ۔۔۔اسے نہ رکھیں یہ شاید رکھ لیں

WhatsApp : 0344-4499420

وہ مسلسل انھیں سوچوں میں تھی۔۔۔

کہ اسکی نظر گھڑی پر پڑی کیفے کا ٹائم ہو گیا تھا۔۔۔

وہ اٹھی اور جلدی جلدی ٹائم آف ہونے سے پہلے۔۔

کیفے کے لیے نکل پڑی اسنے راستہ دوڑ کر طے کیا جہاں لوگ دسمبر کی ٹھٹھرتی ہوا کو انجوائے کر رہے تھے وہاں وہ اپنی نوکری کے لیے۔۔دوڑ رہی تھی۔۔

وہ بھاگتی ہوئی کیفے پہنچی۔۔۔

گڈ ایوننگ کہہ کر اسنے وہاں کام شروع کر دیا۔۔۔

وہ چپ چاپ کام کرتی رہی۔۔۔۔

کہ اچانک کیفے میں کافی سارے لوگ داخل ہوئے وہ شور ہنگامہ کرتے ہوئے داخل ہوئے تھے

۔۔۔

ہیزل ایکدم ڈر گئی۔۔۔

وہ اس کیفے میں کام کرنے والی واحد لڑکی تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ لوگ بھی شاید کسی مافیا سے لگتے تھے۔۔۔

ہیزل نے کیفے اونر کی جانب دیکھا وہ لڑکے اب۔۔۔بیٹھ گئے تھے چیئر اڑھی ترچھی کیے۔۔

ہیزل کو ان سے خوف ارہا تھا۔۔ان لڑکوں نے۔۔ہیزل کی جانب دیکھا۔۔۔جو سہمی ہوئی نظروں سے انھیں ہی دیکھ رہی تھی۔۔

ہے بیوٹیفل" ایک نے اسے انگلی کے اشارے سے بلایا۔۔۔

ہیزل نے اونر کی جانب دیکھا جس نے اسے وہاں جانے کیطرف اشارہ کیا۔۔

ہیزل بمشکل خود کو سنبھالتی انکے پاس گئ

یس سر" وہ بولی لہجہ کانپ رہا تھا۔۔

بیوٹیفل ویٹریس۔۔۔۔کن یو گیو آس آ ٹائم۔" وہ ہیزل کو اوپر سے نیچے دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔

ہیزل نے سر کو زور سے نفی میں ہلایا۔۔

پلیز آپ اپنا آرڈر لکھوا دیں" وہ بولی۔۔۔

تو ایک لڑکے نے اسکا ہاتھ پکڑ کر گھسیٹ لیا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل اس لڑکے پر جا گیری۔۔۔۔

باقی لڑکوں نے تالیاں بجانی شروع کر دیں۔۔

ہیزل رونے لگی کیونکہ وہ اسکے ساتھ زبردستی کر رہا تھا۔۔۔۔

ہیزل نے خود کو بہت بچانا چاہا۔ مگر ایسا پوسیبل نہیں ہو سکا۔۔۔۔

وہ لڑکا زبردستی اسکے چہرے پر جھک گیا۔۔۔۔

ہیزل کی زندگی کا یہ پہلا ایسا عمل تھا جس میں اسنے نہ جانے کیسے خود میں اتنی طاقت محسوس کر لی تھی۔۔

اسنے اچانک اس لڑکے کو دھکیلا اور زور سے اسکے منہ پر تھپڑ کھینچ مارا۔۔۔

ایکدم شور ہنگامہ رک گیا۔۔۔۔

ہیزل بری طرح رو رہی تھی

یو باسٹرڈ" وہ چلائی تھی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ تمام کے تمام اٹھ گئے۔۔۔

ہیزل سہم کر ان سے دور ہوئی۔۔

تم نے مجھے تھپڑ مارا" وہ لڑکا جو اسکے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا اسنے۔۔۔ہیزل کی جانب سنجیدگی اور قدرے خطرناک تیوروں میں دیکھا۔۔۔۔

ہیزل کیفے اونر کی جانب کیا دیکھتی۔۔۔

یہاں تو سب ایک جیسے تھے اسنے قریب آتے لڑکے کو دور دھکیلا اور اپنا بیگ اٹھاتی وہ باہر بھاگی وہ سب لڑکے اسکے پیچھے بھاگے۔۔۔

وہ آگے بھاگتی جا رہی تھی۔۔۔

بے ساختہ اسکے منہ سے چیخیں نکل رہیں تھیں۔۔۔

وہ ان سے چھپ جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

وہ بھاگتی رہی بھاگتی رہی کے اچانک ایک گاڑی اسکے سامنے آ۔گئی یہ سپورٹس کار تھی۔۔۔سردی کے باعث شام ہو ہی گئی تھی۔۔

وہ گاڑی سے ٹکراتی ٹکراتی بچی۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

پیچھے لڑکے تھے تو آگے گاڑی

ہیزل نے خود اپنی ہی موت کا تصور کر لیا تھا

یہاں اپنی جان کو بچانا بے حد مشکل تھا۔۔وہ۔۔۔۔

چہرہ چھپا کر رو دی

۔

اس لڑکی کا انجام ضرور بھیانک ہو گا" ایک آواز آئی تھی ہیزل نے مڑ کر دیکھا۔۔۔

اور پھر گاڑی کیطرف۔۔۔۔

گاڑی کا دروازہ کھلا اور اندر سے جیکوب نکلا۔۔۔

جیکوب نے لائٹس کی روشنی میں لڑکی کو پہچانا۔۔۔۔

پیچھے کھڑے لڑکے جیکوب کو پہچان گئے تھے۔۔وہ ایکدم پیچھے ہٹے سوائے ایک کے جو کہ

خود مافیا۔۔کا بیٹا تھا۔۔۔۔۔

جیکوب نے ہیزل کو پہچان لیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل "اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا۔۔

پلیز ہیلپ می "ہیزل کو اور کچھ سجھائی نہیں دیا وہ جیکوب کے آگے ہاتھ جوڑنے لگی

جیکوب نے اب اسکے پیچھے کھڑے لڑکوں کو دیکھا

وہ لڑکا جس کا نام ایلکس تھا۔۔۔

جیکوب کو دیکھ کر آگے بڑھا

ہے برو "وہ ایسے بولا جیسے دونوں کی آپس میں بہت جان پہچان ہو۔۔۔جیکوب نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا اور ہیزل کو ایک ہاتھ سے پیچھے کیا خود گاڑی کے بونٹ پر بیٹھ گیا

دس ازمائے پیس۔۔۔"وہ بولا۔۔۔

اوہ رئیلی "جیکوب نے سر ہلایا اور ہیزل کی جانب دیکھا جو خود میں سمیٹنا چاہ رہی تھی۔۔۔۔

اوکے۔۔۔سو میں اسکو لے جا رہا ہوں "اسنے کہا اور ہیزل کا ہاتھ جکڑ لیا۔۔۔

باقی لڑکے اسکے اس عمل اور جیکوب کے کچھ نہ کہنے پر شیر ہو گئے وہ بھی جانتے تھے ایلکس کا باپ بھی پاور فل مافیا تھا تبھی وہ سب بھی بہادری سے کھڑے ہو گئے۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہاتھ چھوڑو"جیکوب نے سرد لہجے میں کہا۔۔۔

ایلکس نے اسکی جانب دیکھا۔۔

کیوں کیا تجھے چاہیے چل ٹھیک ہے ایلکس کے بعد استعمال کر

ابھی وہ اپنی بات بھی مکمل نہیں کر سکا تھا کہ۔۔جیکوب کی لات گھوم کر اسکے منہ پر لگی۔۔۔

واؤ مطلب نیورک میں اتنا دم اگیا کہ اپنے مالکوں سے ایسے بات کریں گے "وہ طنزیہ ہنسا۔۔اور

بالوں میں ہاتھ پھیرتا۔۔۔

زمین پر پڑے ایلکس کو دیکھنے لگا۔۔۔

ایلکس غصے سے بھڑکا۔۔۔اور جیکوب پر حملہ کیا

اسنے ہاتھ اٹھا کر جیکوب کو مکہ مارنا چاہا کہ جیکوب نے وہی ہاتھ جکڑ لیا۔۔اور موڑ کر اسکے پیٹ میں

لات ماری

آئی ڈونٹ لائک کے مجھ سے کوئی اونچی آواز میں بات کرے "جیکوب نے معصومیت سے اپنی

مجبوری بتائی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یو"ایلکس تپ رہا تھا۔۔۔اسکی بے عزتی ہو رہی تھی اسنے۔۔ایکطرف زمین پر پڑا ڈنڈا اٹھایا اور

۔۔جیکوب کے بازو پر کھینچ کر مارا

آہ"جیکوب نے افسوس سے۔۔اسکی جانب دیکھا جبکہ لگی اسے بہت زور سے۔۔ تھی۔۔۔

کہ اسے اپنا گوشت پھٹتا محسوس ہوا اور اسکے بعد جیسے وہ پاگل سا ہو گیا

جیکوب کے نزدیک وہ اس قسم کی خونہ ریزی برداشت نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اسکا خون بے حد

قیمتی تھا اور بہت مشکلوں سے بنا تھا۔۔۔

تو کیسے کوئی اسکا خون ضائع کر سکتا تھا

۔

جیکوب نے۔۔۔ایلکس کو پیٹنا شروع کیا بنا یہ دیکھے کہ ایلکس کے کہاں لگ رہی ہے کہاں نہیں

۔۔۔وہ کچھ ہی دیر میں ایلکس کو آدھ مرا کر چکا تھا۔۔۔

اسنے ایلکس کے منہ پر زور سے لات دے ماری۔۔وہ اپنے دوستوں کے قدموں میں جا کر پڑا

۔۔۔۔

یو"وہ غصے سے بھرتا۔اسپر جھپٹتا کے ہیزل نے اسکا بازو پکڑ لیا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کانپتا لمس اسے اپنے بازو پر محسوس ہوا۔۔تو اسنے مڑ کر دیکھا

وہ وہ مر جائے گا"ہیزل بولی اور اسکا ہاتھ سختی سے جکڑ لیا۔۔۔

جیکوب آگے نہیں بڑھا۔۔۔

ایلکس کے دوست اسے اٹھا کر وہاں سے اپنی جان بچاتے بھاگ گئے۔۔

جیکوب نے جیکٹ اتار کر دور پھینک دی غصے سے وہ اپنے بازو کو دیکھنے لگا جس سے۔۔خون متواتر

بہہ رہا تھا۔۔۔۔

ہیزل نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا اسکا زخم دیکھ کر

چ

۔۔چوٹ زیادہ لگ گئی ہے"وہ تو اسکی چوٹ دیکھ کر رو دینے کو تھی۔۔

تمھارا رونا ضروری ہے"جیکوب نے زرا چیڑ کر کہا۔۔۔۔

یہ سب م۔۔میری وجہ سے ہوا ہے"وہ سسکی۔۔۔۔جیکوب نے سرد سانس کھینچی۔۔اور گاڑی

میں سوار ہوا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل البتہ باہر ہی رہی

جیکوب نے زور دار ہارن دیا۔۔۔

ہیزل نے جھک کر اسکی جانب دیکھا جیکوب کو ماننا پڑا۔۔۔ کہ اسنے پورے نیورک میں ایسی خوبصورتی کہیں نہیں دیکھی تھی۔۔۔

مگر یہ اسکے لیے نہیں تھی۔۔۔۔وہ اتنا جانتا تھا۔۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو" اسنے کہا

م۔۔۔میں کیوں" ہیزل پریشان ہوئی

میں نے تمھاری جان بچائی اپنا خون ضائع کیا بدلے میں مجھے۔۔ کیا مرنے کے لیے چھوڑ دو گی ۔۔۔

منشن یہاں سے بہت دور ہے تم جانتی ہو" وہ آنکھیں نکال کر بولا۔۔۔

ہیزل کو شرمندگی ہوئی

م۔۔۔میں ڈرائیو کر لیتی ہوں" وہ اخلاق نبھاتی بولی

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب کے بازو میں شدت سے درد ہو رہا تھا وہ چپ چاپ سائیڈ پر ہو گیا

ہیزل اسے ہسپیٹل لے کر جانے لگی

نہیں ہسپیٹل نہیں جیک کو پتہ چل گیا تو مجھ سمیت تمھیں بھی مار دے گا" وہ نقاہت بھرے لہجے میں بولا

ہیزل تو جیک کا نام سن کر کانپ اٹھی۔۔۔

اسنے گاڑی اپنے گھر کی جانب موڑ لی اسے۔۔کچھ کام آتا تھا۔۔۔اور اس زخم کو وہ مینیج کر لیتی

۔۔۔۔

یہ پھر کسی کو گھر ہی بلا لیتی۔۔۔

اسنے اپنے گھر کے آگے گاڑی روکی۔۔

جیکوب نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا

یہ میرا گھر ہے یہاں آپ کی ٹریٹمنٹ بھی ہو جائے گیا اور آپ سیو بھی ہوں گے" وہ بولی آنکھیں جھکی جھکی تھیں

جیکوب سر ہالا کر باہر نکلا اسکے قدم زیادہ خون بہنے کے سبب لڑکھڑا رہے تھے وہ اندر چلا آیا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے اسے کاوچ پر بیٹھایا۔۔۔اور جلدی سے پڑوس میں بھاگی۔۔۔

جیکوب آنکھیں بند کیے لیٹا تھا۔۔۔

اسنے جاکر۔۔ مسٹر جے کا دروازہ کھٹکھٹایا

پلیز میرا فرینڈ انجرڈ ہے آپ اسکی ہیلپ کریں" وہ بولی مسٹر جے اس کے پرانے پڑوسی تھی اور اس کے ساتھ شفقت رکھتے تھے تبھی وہ اسکے کہنے پر۔ آگئے

جیکوب کو دیکھ کر وہ چونکے۔۔۔کہ ان دونوں کو کون نہیں جانتا تھا

پلیز خون بہت بہے گیا ہے" ہیزل نے کہا۔۔۔تو مسٹر جے نے۔جیکوب کی ڈریسنگ شروع کی سٹیچیز بھی آئے تھے۔۔۔

جیکوب برداشت کر گیا۔۔۔

وہ ہیزل کو دیکھ رہا تھا جو۔۔ہر تھوڑی دیر بعد ایک دبی دبی چیخ نکالتی۔۔۔یعنی سٹیچیز اسے لگ رہے تھے اور پروبلم۔ہیزل محترمہ کو ہو رہی تھی اپنے اپ اسکے لب مسکرائے۔۔۔اور مسٹر جے اسکی ڈریسنگ کر کے۔۔۔چلے گئے۔۔

اب ٹھیک ہے" ہیزل پوچھنے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

درد ہو رہا ہے "جیکوب نے کہا۔۔۔

میں۔۔میں کافی دیتی ہوں آپکو "وہ جلدی سے بولی۔۔

پلیز ساتھ کچھ اور بھی "وہ بولا۔۔

ہیزل نے سر ہلا دیا۔۔۔۔

جیکوب ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔۔۔

اسکا گھر چھوٹا تھا مگر پیارا تھا۔۔اچانک جیکوب کی نظر اپنی ماں کی پرانی تصویر پر گی۔۔جس میں ہیزل انکے ساتھ کھڑی تھی ہاتھ میں پھول پکڑے ہوئے تھے۔۔۔

جیکوب اٹھا اور اس تصویر کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

یہ تصویر کافی پرانی ہے "جیکوب بولا۔۔۔۔

ہیزل نے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔

کچھ خفیف سی ہوئی کیونکہ جانتی تھی ان دونوں بھائیوں نے اس تصویر کے بعد اسے کیسے مارا تھا

۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کچھ نہیں بولی۔۔

آئی ریمیمبر ہم نے تمھیں بہت مارا تھا" جیکوب اپنے آپ ہنسا

ہیزل نے منہ بنایا ہنسنے والی تو کوئی بات نہیں وہ بہت روئی تھی

جیکوب اسکے پاس۔ آگیا۔۔

"اور مجھے یاد ہے تم بہت روئی تھی

وہ بولی ہیزل نے اسکی جانب دیکھا اسکے فیس ایکسپریشن بہت کیوٹ تھے۔۔۔۔جیکوب ہنس پڑا

آئی نو تمھیں برا لگا ہو گا" وہ بولا اور اسکے ہاتھ سے کافی لے لی

بٹ سوری ٹو سے تم ہمیں زہر لگتی تھی جب موم

تمھیں پیار کرتی تھیں" وہ شانے آچکا گیا۔۔۔

مگر تم بہت خوبصورت ہو گئی ہو" وہ جیسے بنا روکے بولے جا رہا تھا ہیزل کا چہرہ ایکدم سرخ ہوا

۔۔۔۔

بولتی نہیں ہو کیا بس روتی ہو" وہ چیڑ کر بولا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ن۔۔ نہیں بولتی ہوں "وہ بے ساختہ بولی۔۔ اسکی معصومیت پر وہ مسکرایا

تو بولو "اسنے پاس پلیٹ میں رکھے بیسکٹ اٹھا کر منہ میں رکھے ساتھ ہی

اچانک فون کی بیل بجنے پر اسکی توجہ سیل فون پر گئی کافی کا سیپ لے کر۔۔ وہ جیمز کی کال اٹینڈ کر گیا

ہاں جیمز بولو "جیمز کے نام پر ہیزل کے دل کو کچھ ہوا۔۔

کہاں ہو تم "جیمز نے پوچھا نہ جانے کیوں۔۔ جیکوب نے سپیکر اون کر دیا تھا۔۔۔

میں "اسنے ہیزل کی جانب دیکھا جو سر جھکا گئی تھی۔۔۔

پہلے تم بتاؤ کہاں ہو "جیکوب کو جیک کا خیال آیا۔۔۔

میں۔۔۔ زرا کام سے نکلا ہوا تھا اب منشن جا رہا ہوں "وہ بولا

اچھا۔۔۔ "جیکوب نے کہا

بتاؤ گے۔۔۔ کہاں ہو منشن میں ہو "جیمز نے پوچھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

نہیں میں نیورک کی سب سے خوبصورت لڑکی کے سامنے بیٹھا ہوں اور وہ مسکرا رہی ہے شرما رہی ہے "جیکوب نے زرا پنگا لیا۔۔۔

یو باسٹرڈ تم جانتے ہو۔۔۔جیک نیورک میں ہے "جیمز خفا ہوا۔۔۔

نام نہیں پوچھو گے "جیکوب نے پر مزاح انداز میں کہا البتہ ہیزل اسکے جھوٹ پر بڑی بڑی آنکھیں پھیلائے اسے دیکھ رہی تھی

مجھے کیا لینا دینا تمھاری اس فضولیات سے "جیمز نے بے زرای سے کہا۔۔۔

مگر مجھے لگتا ہے تمھیں جاننا چاہیے "جیکوب ڈھیٹ ہوا۔۔

او کے بتاؤ پھر کس کی بانہوں میں ہو آج "جیمز نے لاپرواہی سے کہا

ہیزل کا چہرہ سرخ پڑ گیا۔۔

بانہوں۔میں "جیکوب کا قہقہ نکلا۔۔

نہیں بیٹھا تو فلحال فاصلے سے ہوں۔۔۔۔مومز فیورٹ ہیزل کے پاس "وہ بولا۔۔۔

دوسری طرف جیسے گھیری خاموشی چاھ گئ۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب کو زندگی میں اس سے زیادہ مزاہ شاید کبھی نہیں آیا تھا ہیزل کے اپنے رنگ اڑ رہے تھے

کافی دیر خاموشی رہی۔۔۔۔

" اور لائن کٹ ہو گئ

جیکوب نے بھرپور قہقہ لگایا

آپ نے جھوٹ کیوں بولا" ہیزل نے نفی میں سر ہلاتے پوچھا۔۔

ام م م م تم کیوں پوچھ رہی ہو میرا بھائی ہے میری مرضی" وہ آنکھیں نکال کر بولا تو۔۔۔ ہیزل

شرمندہ ہو گئ۔۔۔

اور سر جھکا گئ

پریٹی گرل تمھاری کافی بلکل تمھاری طرح ہے ٹیسٹ فل مجھے جیمز کا خیال نہ ہوتا تو تم لازمی

میری پرنسیز ہوتی" وہ اسکے گال کو دو انگلیوں میں لے کر زور سے دباتا بولا

ہیزل حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

یہ لو آئندہ کبھی دل کیا۔۔۔تو ضرور تمھارے پاس کافی پینے آؤں گا"وہ بولا۔۔۔اور باہر نکلنے لگا

۔۔

ہیزل یوں ہی کھڑی تھی

ویسے کیا موم سے ملنا چاہو گی"وہ جاتے جاتے رکا

کیا واقعی"ہیزل بے حد خوش ہوئی

مگر اسکے لیے تمھیں مجھ سے دوستی کرنی ہو گی"وہ انکھ مارتا بولا۔۔۔

دوستی"ہیزل نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا

ہاں شاید تم پہلی لڑکی ہو جس کو بستر تک نہیں دوستی تک لے جا رہا ہوں"وہ بے باکی سے بولا

ہیزل شرمندہ سی رہ گئی

کیا ہوا نہیں ملنا چاہتی کیا"وہ بولا۔۔۔

نہ۔۔نہیں مجھے میم سے ملنا ہے"وہ جلدی سے بولی

تو فرینڈز"وہ ہاتھ بڑھا گیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے سر ہلا کر اسکے ہاتھ تھام لیا

دیٹس گریٹ۔۔۔سیٹیفل "وہ جھک کر اسکے ہاتھ کی پشت۔۔پر پیار کر گیا۔۔۔

ہیزل نے جلدی سے ہاتھ چھڑا لیا۔۔۔۔

جیکوب مسکرا کر باہر نکل گیا۔۔۔۔ہیزل دروازے تک آئی۔۔۔

اوپس تم نے نمبر نہیں دیا"اسے یاد آیا

کیا اسکی ضرورت ہے"وہ بولی۔۔

کیونکہ چاہتی نہیں تھی

" بلکل ہے دوست ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں چیٹ کرتے ہیں یونو

مگر سر سر کو پتہ لگ گیا پھر"وہ پریشانی سے بولی

وہ جیمز سمبھالے گا"وہ آنکھ مارتا اپنا سیل فون نکال گیا

نمبر بتاؤ"پوچھا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کو اپنا نمبر کہاں یاد تھا۔۔۔وہ سیل فون میں اپنا نمبر تلاش کر کے اسے بتانے لگی جبکہ جیکوب حیران تھا کیسی بیوقوف لڑکی تھی اپنے نمبر سے لاعلم۔ تھی

ہیزل نے بتایا جیکوب نے فیڈ کیا اپنا نمبر فیڈ کرایا۔۔۔

اور جیکوب کا نمبر بوائے فرینڈز سے زبردستی سیو کرایا۔۔۔

اگر تم نے یہ نیم چینج کیا پھر بتاؤ گا" وہ گھور کر بولا

ہیزل نے سر ہلا دیا۔۔۔

اور وہ اسے بائے کہتا وہاں سے چلا گیا

وہ گنگناتا ہوا اندر داخل ہوا۔۔۔شاید کسی کو میسیج کر رہا تھا۔۔۔ :

جیمز ایکدم اسکے سامنے آگیا جیکوب چونک کر رکا۔۔

کیا ہوا" وہ پوچھنے لگا۔۔۔ جیمز جو بے حد سنجیدگی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ سمجھ نہیں سکا کیا پوچھے

WhatsApp : 0344-4499420

تم جانتے ہو نہ ڈیڈ۔نے کسی سے بھی ملنے سے سخت منا کیا ہے پھر تم کیوں گئے ملنے "وہ سوال کر رہا تھا۔۔

میں ملنے۔۔ کس سے ملنے گیا ہوں بھئی میں "جیکوب انجان بنا۔۔

شیٹ آپ۔۔ تم جانتے ہو میں کس کے بارے میں بات کر رہا ہوں اور تم یہ بھی جانتے ہوں کے " یہ ہمارے لیے کتنا بڑا پرو بلم بن سکتا ہے۔۔۔

دیکھو جیمز میرے بھائی میں نے ایسا کچھ نہیں کیا جس سے پرو بلم کریٹ ہو اور تم کیا بات کرنا چاہ رہے ہو مجھے سمجھ نہیں ارہی "جیکوب نے شانے اچکائے۔۔۔اور اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں غصہ سنجیدگی سرد پن سب تھا۔۔۔

تم ہیزل کے پاس کیوں تھے "جیمز اب دبی دبی آواز میں بولا۔۔۔۔

اوہ ہیزل۔۔۔یار شی از ٹو مچ۔۔ آئی مین وہ بہت بے حد خوبصورت ہے خاص کر اسکا وہ تل۔۔۔ جو اسکے ہونٹوں کے پاس ہے قیامت آفت بھئی آفت "وہ بولا اور

اس سے آگے چلا گیا۔۔ جیمز نے۔۔۔ گھیرہ سانس بھرا میں نے تم سے یہ سب نہیں پوچھا سمجھے ہو تم۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

میں یہ پوچھ رہا ہوں کے تم خطرہ کیوں مول لے رہے ہو تم جانتے ہو ڈیڈ شدید نفرت کرتے ہیں

" اس سے

تم ہو نہ تم اڈجیسٹ کر لو گے میں جانتا ہوں "جیکوب نے کہا۔۔اور آرام سے کاوچ پر گیرہ

میں کیوں کروں گا کچھ اڈجیسٹ میں پاگل ہوں "جیمز نے صاف انکار کیا۔۔

جیکوب کچھ نہیں بولا۔۔۔۔۔

جانتے ہو اسے اپنا نمبر بھی یاد نہیں "وہ ایکدم اسکی بات کو اگنور کر کے ہنسا

مطلب "جیمز اچانک بول اٹھا

مطلب یہ کہ اسنے مجھے اپنا نمبر موبائل سے چیک کر کے دیا۔مطلب ایک لڑکی اس دور میں

نیورک میں رہتے ہوئے اپنے ہی نمبر سے لاعلم ہو۔۔۔ آہ واٹ آشیٹ "وہ پر مزاہ انداز میں بولا

۔۔۔۔۔

جیمز دانت پر دانت چڑھائے بیٹھا تھا۔۔۔۔

تم اپنی بکواس بند کرو۔۔۔۔ "جیمز اچانک چیڑ کر بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تمھارے لیے بہتر یہ ہے کہ تم اس لڑکی سے دور رہو۔۔۔کیونکہ میں نہیں چاہتا جیک ساری زندگی کے لیے ہمارے ساتھ رہے "جیمز نے کہا۔۔

جیکوب نے شانے اچکائے

مجھے وہ خوبصورت لگتی ہے اور تم جانتے ہو میں خوبصورت چیزوں سے دور نہیں جاتا۔۔"جیکوب نے لاپرواہی سے کہا۔۔وہ اب بھی موبائل۔میں مصروف تھا

" اچھا تو تم اس خوبصورت چیز کے لیے۔۔۔اپنا کام بھول جانے والے ہو

تم کیوں بحث کر رہے ہو جیمز تم جانتے ہو نیویارک ہے تو۔۔ہم ہیں۔۔نیورک نہیں تو ہم نہیں ۔۔۔"جیکوب نے جیسے یاد دلایا۔۔

"چلو یہ تو تمھیں اندازا ہے کہ۔۔نیورک کی کیا اہمیت ہے۔۔

جیمز۔۔دانت پیسنے لگا۔۔۔

تم نے ڈین والا معملہ بند کر دیا"جیکوب بولا۔۔

نہیں۔۔وہ کل ملنے آئے گا۔۔۔آج جیک آفس گئے تھے۔۔۔۔

" اب میں نہیں جانتا وہ کون کون سے ریکارڈ چیک کر رہے تھے

WhatsApp : 0344-4499420

ہاں میں ساتھ تھا مگر انھوں نے روم سے نکال دیا۔۔۔

بٹ ڈونٹ وری۔۔۔ڈیڈ ہم دونوں پر ٹرسٹ کرتے ہیں "جیکوب بولا۔۔

وہ تو ٹھیک ہے۔۔ڈیزی کہاں ہے یہ ہیزل کو دیکھ کر ڈیزی کو بھول گئے ہو "جیمز نے۔۔ترچھی نظروں سے اسے دیکھا

یہ بات تو تمھاری ٹھیک ہے۔۔ کہ ہیزل کے سامنے ڈیزی کچھ۔۔ نہیں۔بٹ۔۔۔فلحال وہ میری لاپرواہی کی وجہ سے بھاگ گئی ہے۔۔اور مجھے لگتا ہے۔۔

" کہ وہ۔۔۔بھاگی ہی رہے۔۔

کیوں مجھے لگا تم اس میں انٹرسٹیڈ ہو "جیمز نے جو محسوس کیا بتایا۔۔۔

" مجھے بھی لگا تھا بٹ۔۔۔تم میرا مزاج جانتے ہو۔۔اور وہ سونٹین کی تھی

" حیرت ہے تمھارے چنگل سے بچ گئی

جیمز ریلکس ہو کر بیٹھ گیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب مسکرایا۔۔۔ جیسے۔۔۔ فلحال وہ جواب نہ دینا چاہتا ہو۔۔۔

دونوں طرف خاموشی چاہ گئ۔۔۔

تبھی وہ سیڑھیوں سے آتی شوز کی ٹک ٹک کی آواز پر پلٹے۔۔

یہ دن اچھا ہے میرے دونوں بیٹے فری ہیں۔۔"پرل مسکراتی ہوئ آئ۔۔

اوہ موم یو آر ٹو بیوٹیفل۔۔یار۔۔اب نیورک میں اتنی خوبصورتی ہو گی بندہ کیسے آنکھیں بند

"کرے بس دل تھامے بیٹھا رہے

جیکوب نے پرل کو دیکھ کر گھیرہ گھیرہ سانس لیا۔۔۔

پرل ہنس پڑی۔۔۔

بہت۔۔۔ تیز ہو تم "جیمز نے پرل کی گود میں سر رکھ لیا۔۔۔اور آنکھیں بند کر لیں۔اچانک

اسکی آنکھوں میں ہیزل کا جھپکا ہوا تھا۔۔اسنے فورا آنکھیں کھول دیں۔۔

پرل نے اسکی حرکت نوٹ کی۔۔۔

جیکوب سامنے بیٹھا تھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

خیریت "پرل نے پوچھا۔۔۔

موم شاید اسے پیار ہو گیا ہے "جیکوب ہنسا

شیٹ آپ "جیمز نے اسپر کشن کھینچ کر مارا

لگ رہا ہے مجھے۔۔ "جیکوب کا قہقہ بلند ہوا جبکہ وہ کشن کیچ کر گیا۔۔۔۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے مگر ایک بات کہوں آپکو جیمز "پرل جیسے ماضی میں چلی گئ

دونوں نے اسکی طرف دیکھا

" جیمز مجھے آپکے لیے۔۔ایک لڑکی پسند ہے

ہیزل "جیکوب ایکدم بولا۔۔۔

پرل نے جیک کے ڈر سے اسکا نام نہیں لیا۔۔۔

جیکوب بھی زبان دبا گیا کیونکہ جیک سٹڈی میں تھا

یہ آدمی صرف مرنا چاہتا ہے اور میں تمھیں کہیں پر وٹیکٹ نہیں کروں گا اپنے دماغ سے نکال دو

یہ بات "جیمز نے بھڑک کر اسپر باقی کشنز کھینچ مارے۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اچھا بس کریں چھوٹا بھائی ہے اپکا" پرل نے جیمز کو روکا ہیزل کا موضوع وہیں دب گیا۔۔۔

چھوٹا بھائی۔۔۔موم ایسی شکلیں نہیں ہوتی چھوٹے بھائیوں والی آپ جانتی ہی کیا ہیں اسکے بارے میں "وہ تپ کر بولا جبکہ جیکوب مزے لے رہا تھا۔۔

تبھی جیک بھی نیچے اگیا۔۔۔

ہائے پرنسیز یہاں کیا کر رہی ہو۔میرے پاس ہونا چاہیے تھا تمھیں شاید "وہ سنجیدگی سے پرل کے گال کھینچتا بولا۔۔

ایکسکیوزمی مسٹر جیک یہ صرف آپکی پرنسیز نہیں ہماری موم بھی ہیں فلحال ہمارے ساتھ ہیں آپ جاسکتے ہیں "جیمز نے ترچھی نظروں سے باپ کو دیکھا۔۔۔۔

جبکہ جیک نے سر ہلایا اور پرل کے ساتھ بیٹھ گیا اور اسکے شانے پر ہاتھ پھیلا لیا

پرل نفی میں سر ہلانے لگی

وہ چاروں جب اکھٹے ہوتے تھے تب بیچ میں صرف پرل کو لے کر لڑائی ہوتی تھی اسکے علاوہ کچھ نہیں۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اوکے ہنی بتائے گی وہ زیادہ کس کی ہے "جیکوب نے باپ کے انداز میں پرل کو مخاطب کیا جیک نے گھور کر جیکوب کو دیکھا۔۔۔

جیکوب محظوظ ہوا۔۔۔۔

میں کیا بتاؤں آپ تینوں کے پاس مجھے لے کر صرف لڑائی ہی ہوتی ہے "وہ منہ بنا گئی۔۔۔۔۔

وہ تینوں چپ رہے۔۔۔۔

ایکچلی آئی ہیو آپلین کہ ہم جیمز اور جیکوب کی شادی کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔میرے دو پرنس کی پرنسیز اجائیں گی۔۔۔۔"پرل خوش ہوتی جیک کی جانب مڑی۔۔جو اسے والہانہ نظروں سے تک رہا تھا۔۔۔

مائے بیبی۔۔۔۔دونوں کی تیس سے پہلے شادی نہیں ہو گی۔۔۔انکے کام میں ابھی بھی کمی ہے ۔۔۔۔اور میں چاہتا ہوں یہ۔۔۔پرفیکٹ ہو جائیں۔۔۔۔۔"جیک نے دونوں کی جانب دیکھا

۔۔۔۔۔

پرل کچھ کہتی جیک نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اب۔۔۔اوپر جاؤاور میرا ویٹ کرو میں کچھ دیر تک آتا ہوں۔۔اینڈ نو ارگیومنٹس "وہ کچھ بولتی کہ جیک نے جیسے حتمی فیصلہ کیا۔۔۔

پرل کچھ نہیں بولی سر ہلا کر اوپر چلی گئ۔۔

جیکوب اور جیمز سنجیدگی سے باپ کی جانب دیکھنے لگے۔۔۔

پرل کے جاتے ہی ملازم کچھ فائلز اٹھا کر لے آیا

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

تم دونوں کو ایسا کیوں لگتا ہے میں لاپرواہ ہوں تم دونوں سے "جیک نے وہ فائلز کھولی۔۔۔

یہ وہ فائلز تھیں جن میں ان دونوں کی بیوقوفی سے پورا ایک مہینہ مال سپلائے نہیں ہو سکا تھا

۔۔۔۔

دوسرا۔۔۔اس دوران ایلن۔۔۔۔نیورک پر حکمرانی کرتا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

جیمز نے آنکھیں بھینچ کر ایکدم کھولیں

وہ جانتا تھا جیکوب سے زیادہ اسکی کھچائی ہونے والی ہے

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل ایکدم چونک کر اٹھی

پرسوں اسکا یونیورسٹی میں اڈمیشن کی لاسٹ ڈیٹ تھی ہو سکتا ہے کوئی اسے لون دے دے۔۔۔

وہ اسی نیت سے اٹھی اور جلدی سے اپنی جاب کی جانب۔۔۔۔دوڑی تھی

آج اسنے وائٹ ڈریس پر یلو کوٹ پہنا تھا یہ سستا تھا۔۔مگر اسپر خوب جچ رہا تھا کہ اسپر سستی چیز بھی بے حد حسین لگتی تھی۔۔۔۔

وہ بالوں کو یوں ہی کھلا چھوڑے۔۔۔بھاگتی جا رہی تھی۔۔۔

کیفے پہنچی تو۔۔۔۔کیفے اونر ایکدم اسکے سامنے ا۔ گیا

اسنے گڈ مارننگ گریٹ کیا مگر وہ اسے یوں ہی گھورتا رہا

ہیزل کنفیوز سی ہو گئ

"تم فائر ہو آج کے بعد اپنی شکل مت دیکھانا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ بولا تو ہیزل کو لگا۔۔۔ اسکا دم نکل جائے گا اسکے لیے اسکی ایک ایک جاب قیمتی تھی۔۔۔۔

سر پلیز" وہ کچھ کہتی کی کیفے اونر نے اسے دھکے دے کر باہر نکلوا دیا۔۔۔۔

ایسی لڑکیوں کی ضرورت نہیں۔۔۔ جو ایک مرد کے ساتھ اڈجیسٹ نہ کر سکے" اسنے اسے باہر دھکیلتے ہوئے کافی بڑی بات کہہ ڈالی تھی ہیزل حیرانگی سے اسکی شکل دیکھنے لگی حالانکہ حیران ہونے والی بات تو نہیں تھی یہ۔۔۔۔

کیونکہ یہ نیورک تھا اور یہاں۔۔۔ لڑکی کو بس ایک نظر سے دیکھا جاتا تھا۔۔۔۔۔

ہیزل کی آنکھیں بھیگ گئیں وہ باقائدہ رونے لگی

پاس ہی ایک پارک تھا۔۔۔۔

جس کی گھاس پر برف جم گئ تھی اور اس برف پر بچے کھیل رہے تھے وہ۔۔۔ ٹھنڈے بینچ پر بیٹھ کر سر جھکائے رونے لگی

ایک بھی جوب وہ گنوا نہیں سکتی تھی

کیونکہ اسکے لیے یہ جابز بہت ضروری تھی اب وہ کہاں جاب کرے گی اسنے ہر جگہ ٹرائے کیا تھا اس کیفے سے پہلے۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مگر وہاں لباس ایسا پہناتے۔۔ کہ وہ گھبرا کر خود ہی پیچھے ہٹ گئ اور اسے۔یہ کیفے مناسب لگا تھا

۔۔۔

مگر اسکی جاب چلی گئ تھی اسکا خواب خواب ہی رہ۔جانے والا تھا۔۔وہ سسکتی ہوئ روتی

رہی۔۔۔

یہاں تک کے دوسری جاب کا وقت ہو چلا

مرجھائے ہوئے دل سے۔۔۔وہ لانڈری کی جانب بڑھنے لگی۔۔۔۔

وہاں پہنچی تو وہاں سے بھی اسے نکال دیا گیا۔۔۔

یہ اسکے لیے بڑا صدمہ تھا مگر وہ۔۔۔اس عورت سے پوچھ نہیں سکی کہ اسے کیوں نکال رہے ہو

۔۔۔

وہ اس قدر گھبرا گئ تھی۔۔۔

ہیزل کو لگ رہا تھا وہ اب پھوٹ پھوٹ کر رو دے گی۔۔۔۔

وہ لانڈری کے باہر بیٹھ گئ۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اپنے بہتے آنسوں کو روک نہیں پا رہی تھی سمجھ نہیں ارہا تھا کس سے پوچھے کے۔۔۔وہ کہاں جائے۔۔۔۔

اسکی نوکری کیوں چھوٹ رہی تھی

اسے کیوں نکالا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

یوں ہی سارے دن اسنے صدمے کے باعث کچھ نہیں کھایا۔۔۔

ایک برگر سٹال والے پر کیٹرینگ وہ کرتی تھی لانڈری کے بعد ہوٹل کی شفٹ سٹارٹ ہونے میں ایک گھنٹہ لگتا تھا تبھی وہ ایک گھنٹہ چند پیسوں کے لیے وہاں کام کرتی تھی مگر اسنے بھی اسے نکال دیا

اب وہ ہوٹل کی جانب چل پڑی

اسکا دل کہہ رہا تھا اسے وہاں سے بھی نکال دیا جائے گا۔۔۔

وہ چپ چاپ ہوٹل میں داخل۔ہوئی۔۔۔

روئی روئی سی وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی

۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز جو یہاں ڈین سے ملنے آیا تھا۔۔۔

ہیزل پر نگاہ ٹکٹکی کی مانند ٹھر گئ۔۔

ڈین بول رہا تھا مگر اسے سنائ نہیں دے رہا تھا۔۔۔

وہ اس گھبرائ گھبرائ لڑکی کو دیکھ رہا تھا جس کی آنکھ سے آنسو متواتر بہہ رہے تھے وہ سر جھکائے

مینیجر کی ڈانٹ سن رہی تھی۔۔۔

اور پھر مینیجر نے اسے باہر دھکیل دیا

جیمز کے کانوں میں آواز پڑی

جسٹ گیٹ لاسٹ" وہ بولا۔۔۔۔

اور ہیزل مرے مرے قدموں سے باہر نکل گئ۔۔۔۔

جیمز نے ڈین کی جانب دیکھ

پلیز جیمز ٹرسٹ می" وہ بولا۔۔۔۔

جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

نہ تمھارے پاس پیسہ ہے اور نہ ہی۔۔۔۔۔ تمھارے پاس کچھ بھی ایسا خاص اسکے بعد ڈیزی بھی "تمھارے پاس ہے تمھیں کیا فایدہ ہے ہمارے ساتھ جڑ کر

ایلن کے پاس خوب پیسہ ہے اور ڈیزی تو۔۔۔۔"وہ رک گیا۔۔۔۔

جیمز نے سرد نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔

جسٹ لیو دس ٹاپک مجھے تمھارے پاس کوئی ایسا آئیڈیا بھی نہیں ملا۔۔ میرا وقت ضائع کر کے تم نے کافی نقصان کیا ہے میرا۔۔۔ تم نہیں جانتے مجھے کتنی نفرت ہے کوئی میرا وقت ضائع کرے ۔۔۔ تو تم۔۔ آئندہ میرے منیجر کو کال مت کرنا ورنہ مجھے شوٹ کرنے میں تمھیں وقت نہیں لگے گا"وہ سرد سپاٹ لہجے میں کہتا۔۔۔ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

ڈین نے اسکی پشت دیکھی اور ٹیبل پر جیسے شکستگی سے ہاتھ مارا۔۔۔۔۔

اور جیمز وہاں سے باہر نکلا۔۔۔۔ جبکہ اسکے پیچھے اسکے گارڈ بھی تھے۔۔۔

اسکی ایک ترچھی نگاہ ہیزل پر گئی جو کہ۔۔۔ ہوٹل کے باہر دروازے کے ایک طرف بیٹھی تھی

۔۔۔

ہاتھ پاؤں بندھے سیمٹی ہوئی۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمزر کا نہیں اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گیا گارڈز نے دروازہ کھولا وہ اندر بیٹھ گیا۔۔۔

جیمز نے پھر اسپر نظر نہیں اٹھائی

ہیزل اٹھی اور جانے لگی

جیمز کی گاڑی ابھی نہیں چلی تھی

ہیزل تھوڑا آگے نکل گئی۔۔۔

جیمز نے اسکے پاس اپنی گاڑی رکوائی

میر رینچے کیا

ہیزل جیسے گھبرا گئی۔۔۔۔

اسکی جانب دھڑکتے دل سے دیکھنے لگی۔۔۔

اچانک وہ کیسے نمودار ہو گیا تھا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو" وہ سپاٹ لہجے میں بولا

ن۔۔۔ نہیں" ہیزل نے کہا اور گزرنے لگی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز تو آگے کچھ نہیں بولا البتہ اسکا گارڈ باہر نکلا اور اسکے راستے میں حائل ہو گیا

گھور کر ہیزل کو دیکھا اور اسپر گن تان لی

ہیزل کی چیخ نکلی یہ کیسا دن نکلا تھا اسکی جان پر بنا گیا تھا

ہیزل نے قدم پیچھے پیچھے لیے اور۔۔۔ جیمز نے دروازہ کھول دیا وہ جلدی سے گن سے ڈرتی گاڑی میں بیٹھ گئی یہ دیکھے بنا کہ وہ عین جیمز کے سامنے بیٹھی تھی

اتنا پاس کے ہیزل کے کپکپاتے گھٹنے جیمز سے ٹکرا رہے تھے اور سر جھکا تھا۔۔۔۔

گاڑی سٹارٹ ہو گئی

ہیزل کے آنسو بہتے رہے جیمز کچھ نہیں بولا۔۔۔

ہیزل کو اب خود پر غصہ آنے لگا۔۔۔

اسنے آنسو صاف کیے اور سر اٹھایا جیمز سے نگاہ جا ملی

WhatsApp : 0344-4499420

حالت ایسی تھی کہ ابھی چیخیں مار کر رو دے گی مگر خود پر کنٹرول کیے بیٹھی رہی پھر اسے اپنے گھٹنے کا احساس ہوا جو جیمز سے ٹچ ہو رہا تھا وہ اچانک اس سے دور ہوئی۔۔۔۔

اب سے ٹھیک دس منٹ بعد یہ گاڑی رکے گی۔۔۔اور تمھیں اتار دیا جائے گا ان دس منٹ میں تم نے سوچنا ہے کہ تم نے۔۔۔ساری زندگی اسی طرح رونا ہے یہ تمھیں وہ افر قبول ہے وہ۔۔ شاید تمھاری زندگی بدل دے۔۔۔

بٹ یو ہیو اونلی ٹن منٹس۔۔۔اسکے بعد دوبارہ تمھارا دماغ بن بھی گیا تو۔۔۔کوئی فائدہ نہیں ہو گا اور نیو رک میں تمھیں نوکری جیمز روبو کے علاوہ کوئی نہیں دے گا" وہ بولا۔۔۔۔

اور پیچھے ہو کر بیٹھ گیا

اسنے سیگریٹ سلگائی اور لائیٹر سے آتش فشاں دے کر سکوں سے بیٹھ گیا ہیزل کی حیران آنکھوں میں دیکھنا بھی کافی دلچسپ تھا

آپ آپ نے مجھے ہر جگہ سے نکلوایا ہے" وہ بے یقینی سے بول رہی تھی۔۔۔۔۔

جیمز کچھ نہیں بولا ایسے ہی اسے دیکھتا رہا۔۔۔

ہیزل نے اپنا چہرہ چھپا لیا

WhatsApp : 0344-4499420

کیوں کر رہے ہیں آپ میرے ساتھ ایسا" وہ بولی۔۔۔ آواز قدرے اونچی ہو گئ

ہیلو میم آواز نیچی رکھیں ورنہ میری گن ضرور آپکا سر اڑا دے گی" یہ کارٹر تھا۔۔۔

ہیزل ایکدم سہم کر۔۔ جیمز کو دیکھنے لگی اسکا دل۔۔۔ کانوں میں دھڑکنے لگا۔۔۔

کارٹر "جیمز بس اتنا ہی بولا اور کارٹر نے ہیزل کے پاس سے گن پیچھے کر کے۔۔۔ چھوٹی سی کھڑکی بند کر دی۔۔۔

ہیزل نے پھٹی پھٹی نظروں سے پیچھے دیکھا۔۔۔

اب اسکے کان کے پاس گن نہیں تھی

تمھارے پاس چار منٹ رہ گئے ہیں" جیمز بولا اور ناک کے نتھنوں سے دھواں آزاد کیا۔۔۔۔۔

یہ بے حد حسین منظر تھا وہ مرد بے حد بھرپور اور خوبصورت تھا۔۔۔

اور پھر اسکا انداز۔۔۔ ہیزل نے نظریں ہٹا لیں سر جھکا لیا۔۔۔۔۔

چپ چاپ بیٹھی رہی۔۔۔۔

دو منٹ "جیمز کی آواز پھر سے آئی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے اگلے دو منٹ کے لیے اسکی آفر کو سوچا۔۔۔

جب اسکو کوئی جاب نہیں دے گا تو وہ کیا کرے گی۔۔۔۔

یہ لوگ مافیا تھے اور جیمز نے اسے ہر جگہ سے نکلوایا تھا تو۔۔ کوئی اسے نہ رکھتا اسطرح تو اسے

بھوک کے لالے پڑ جاتے یونیورسٹی تو بے حد دور کی بات تھی

وہ دو منٹ جو اسکے پاس تھے گزر گئے

گاڑی رک گئی

ہیزل کی سوچ البتہ ختم نہیں ہوئی

اسنے کچھ دیر بعد جیمز کی جانب دیکھا

حلق میں تھوک نگلا۔۔۔

م۔۔۔میں میں کل بتا دو پلیز "نم نم آنکھوں سے اسنے التجا کی۔۔۔۔

جیمز۔۔۔نے گاڑی کا شیشہ کھول کر سیگریٹ باہر پھینک دی

ہمم "وہ بس اتنا ہی بولا۔۔۔اور گاڑی ان لوک کر دی

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے کلک کی آواز سنی اور جلدی سے گاڑی سے باہر نکل گئ

جیمز نے ایک منٹ کے لیے اسکی جانب دیکھا

سیل فون دو اپنا" اسنے کہا

ہیزل کیوں بھی نہ پوچھ سکی کہ شاید جیکوب کے سامنے سوال کرنے کی ہمت پھر بھی پڑ جاتی تھی

مگر جیمز کے سامنے نہیں

وہ اپنے بیگ سے سیل فون نکال کر اسکو دے گئ

وہ باہر کھڑی دیکھ رہی تھی۔۔اسکا سیل فون جیمز نے کھولا

اپنا نمبر فیڈ کیا۔

لکھ دیا۔۔ J اور

اسنے سیل فون باہر اوچھال دیا اگر ہیزل فورا کیچ نہ کرتی موبائل ضرور ٹوٹ جاتا۔۔۔

جیمز نے گاڑی آگے بڑھالی۔۔۔۔

ہیزل البتہ وہ نمبر دیکھتی رہی

WhatsApp : 0344-4499420

گھر پہنچی تو۔۔۔اسنے یونیورسٹی کی لاسٹ ڈیٹ دیکھی جو سامنے دیوار پر لگے کیلنڈر پر اسنے منشن کی تھی

پھر اسنے اپنی سیونگز چیک کی۔

جو بس چند پیسوں کے سوا کچھ نہیں تھی وہ ان پیسوں کو مٹھیوں میں بھرے رونے لگی۔۔۔

اور مسلسل روتی رہی۔۔۔

اس دوران اسکا سیل فون کئی بار بلنک ہوا مگر وہ اس ہوش میں نہیں تھی کہ دیکھ سکے۔۔۔

نہ کوئی دوست نہ کوئی اپنا۔۔۔۔

ہاں اگر پرل اسے دوبارہ مل جاتی تو وہ اسکی گود میں سر رکھ کر ضرور بہت سارا روتی

ساری رات وہ اپنے بابا کو یاد کرتی رہی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور پھر اسنے سہمے ہوئے دل سے فیصلہ کر لیا۔۔۔

یہ مشکل تھا بہت۔۔۔

مگر اسکے علاوہ کوئی راستہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

پوری رات یوں ہی گزر گئی

صبح کا سورج نکلا۔۔۔اور ہیزل نے کانپتے ہاتھوں اور دھڑکتی دھڑکنوں کو سنبھالتے ہوئے اپنے

سیل فون میں فیڈ نمبر پر کال لگائی

اسکے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے۔۔۔

دوسری طرف سے ایک بیل پر نہیں اٹھائی اسنے کچھ سوچتے دوبارہ کال کی۔۔۔

اور کال پیک ہو گئی

اسکا دل کیا دوبارہ سیل بند کر دے مگر اب ایسا شاید ممکن نہیں تھا :

اسکی بھاری سانسوں کی آواز ہیزل کو سنائی دے رہی تھی

۔

WhatsApp : 0344-4499420

م۔۔۔میں میں ریڈی ہوں اس اس جاب کے لیے "وہ بولی لہجہ نم ہو گیا

آفرون اور ٹو "بس اتنا ہی پوچھا گیا۔۔۔۔

ہیزل کو دونوں آفر زیاد آئیں آفرون میں وہ۔۔۔اسکی باندی کی طرح اسکے ساتھ رہتی۔۔جبکہ آفر ٹو میں۔۔کم از کم شادی تو ہو رہی تھی

آفرٹ۔۔۔۔ٹو "وہ بولی۔۔۔

اور دوسری طرف سے کال بند ہو گئ

اسنے کال بند کیوں کی۔۔کیا مطلب تھا اسکا۔۔وہ نئے سرے سے پریشان ہونے لگی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیمز نے سیل فون کان پر سے ہٹایا۔۔اس وقت وہ تکیوں کو بانہوں میں بھرے اپنے وائٹ بیڈ پر الٹا لیٹا تھا۔۔۔۔سیل فون کان پر سے ہٹا کر اسنے بند آنکھیں کھولیں۔۔۔۔

کچھ دیر سامنے دیکھتا رہا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور پھر اسکے لبوں پر معنی خیز مسکراہٹ نے جگہ لے لی

اسنے اپنا سیل فون رکھا اور دوسرا سیل فون اٹھایا جس سے وہ سٹاف سے بات کرتا تھا

اسنے اپنی سیکٹری کو۔۔۔ضروری ہدایات دیں۔۔اور سیل بند کر کے وہ۔۔۔دوبارہ سے سونے

کے لیے آنکھیں بند کر گیا

البتہ ایک جھلملاتا عکس اسکی آنکھوں میں اسمایا۔۔جس کی انکھوں میں خوف تھا۔۔۔اسنے

اچانک ہاتھ بڑھا کر اس عکس کی گردن جکڑ لی

وہ جانتا تھا وہ عکس بس اسکے ہاتھ کے لمس سے۔۔۔پاگل ہو جائے گا۔۔۔

اور ہوا بھی ایسے وہ عکس فورا ہوا میں تحلیل ہو گیا

" بیڈ رومینس

وہ بڑبڑایا

WhatsApp : 0344-4499420

وہ آج گھر پر ہی تھی جانتی تھی کہ ایک دن رہ گیا تھا یونیورسٹی میں اڈمیشن کا۔۔۔اور دوسرا اسکے پاس اب کوئی جاب نہیں تھی

وہ بیٹھی تھی آج سردی ضرورت سے زیادہ تھی۔۔ تبھی اسنے۔۔۔۔کافی کچھ پہنا ہوا تھا اور اسے سردی بھی بہت لگتی تھی۔۔۔۔

دو تین جرسیاں اسنے پہنی ہوئی تھیں اچانک دروازہ بجا وہ۔۔ڈر گئی کافی کپ سے چھلک آئی اور اسنے منہ بنایا۔۔اسکی جرسی پر کافی گیر گئی تھی۔۔۔

اسنے دروازہ کھولا۔۔۔تو ایکدم گھبرا کر پیچھے ہٹی

اتنا تو اندازا ہو گیا یہ جیمز کے گارڈز ہیں کیونکہ وہ سب ہی اسے بری طرح گھورتے تھے جیسے وہ انکے مالک پر قابض ہو گئی ہو اور اب تو وہ اسے ایسے دیکھ رہے تھے جیسے ثابت نگل جائیں گے۔۔

ہیزل کا سر جھکتا چلا گیا۔۔۔اسکی ہمت نہیں ہوئی سر اٹھا کر ان سب کو دیکھنے کی پوچھنے کی۔۔۔کہ وہ کیوں آئے ہیں اچانک اسکے سیل فون کی گھنٹی بجی۔۔۔

وہ زور سے چیخ پڑی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

لکھا دیکھ J اور ایکدم منہ پر ہاتھ۔رکھ لیا۔۔۔جلدی سے اپنے فون تک پہنچی۔۔۔اسنے نمبر پر لیا تھا۔۔

اسنے کال اٹینڈ کی۔۔۔

جیمز"وہ بے ساختہ بول اٹھی۔۔۔۔

دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔۔۔

جبکہ ہیزل اپنی پریشانی میں۔۔۔تھی وہ سب گارڈز ایکدم۔۔۔اسپر گن تان گئے۔۔ہیزل کا دم خشک ہو گیا کون سی خطا ہوئی تھی اس سے جو وہ اسکے ساتھ ایسا کر رہے تھے۔۔۔۔

یہ۔۔۔یہ سب مجھے مارنا چاہتے ہیں"وہ سسکی۔۔۔

جیمز کو اندازا ہو گیا اسکے ساتھ وہاں کیا معملہ ہو رہا ہو گا۔۔۔

سر کا نام کیوں لے رہیں ہیں آپ"وہ سب ایک کوس میں بولے تو۔۔ہیزل شرمندہ ہو گئ

اب اب نہیں لوں گی۔۔۔یہ گن نیچے کریں پلیز"وہ التجائی انداز میں بولی۔۔۔

جیمز نے کال بند کر دی

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل اس بے مروتی پر۔۔۔ہلکان سی ہونے لگی پھٹی پھٹی آنکھوں سے ان سب کو دیکھنے لگی۔۔۔

اور تبھی جیمز کی پرسنل سیکرٹری اسکے گھر میں داخل ہوی

سوری میم مجھے لیٹ ہو گیا۔۔۔اسنے معزرت کی۔۔ہیزل اسکو دیکھ کر مزید رونے لگی

جبکہ جیمز کی سیکٹری۔۔۔آگے بڑھی وہ اسے گلے لگانا نہیں چاہتی تھی مگر ہیزل اتنی خوف زدہ تھی خود ہی لگ گئ

پلیز ان سے کہیں یہ سب جائیں۔۔۔"وہ روتے ہوئے بولی تو۔۔۔

سیکٹری۔۔۔اپنی خیریت منانے لگی کیونکہ جیمز وڈیو کال پر تھا اور سیل فون کارٹر سر کے ہاتھ میں تھا

جیمز کے آرڈر پر وہ سب وہاں سے نکل گئے

۔تو ہیزل نے سکون بھرا سانس لیا

میم آپ مجھے بھی پھنسوانا چاہتی ہیں "سیکٹری زرا افسوس سے بولی

۔۔مجھے گن سے ڈر لگتا ہے بچپن سے۔۔اور یہ سب گارڈز۔۔۔بہت لمبے ہیں "وہ اپنی پریشانی کی وجہ بتانے لگی تو سیکٹری کی بے ساختہ ہنسی نکل گئ۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

" چلیں یہ بھی اچھا ہے جیمز سر۔۔۔کی ہائیٹ تو چلو۔نارمل۔ہے

ن۔۔ نہیں وہ بھی کتنے لمبے ہیں"ہیزل کو اسکی بھی ہائیٹ سے اختلاف تھا۔۔

اوکے چلیں اب یہ کچھ پیپرز ہیں انپر سائین کر دیں"اس لڑکی نے ہیزل کے آگے چند کاغزات کیے۔۔

ہیزل نے گال پر ٹھرے آنسو صاف کیے اور ان کاغزات کو دیکھا کہ ان میں کیا درج ہے۔۔۔۔

وہ لیگل پیپر تھے ایک اگریمنٹ کے

جس میں کچھ چیزیں درج تھیں وہ اس سے پہلے پڑھتی کہ اس لڑکی نے خود پڑھ کر سنانا شروع کر دیا

میم یہ سر کی طرف سے۔۔ہے لیگل اگریمینٹ۔۔۔

اس میں لکھا ہے کہ چھ مہینے آپ کسی اور کو ڈیٹ نہیں کر سکتی۔۔۔کسی کو بھی نہیں۔۔۔۔۔اور آپکو نیچے سائین کرنے ہیں کہ آپ اس رول کو مانتی ہیں

WhatsApp : 0344-4499420

دوسری بات۔۔۔ آپ سر کی پرسنل زندگی میں عمل دخل نہیں دیں گی نہ ہی سر آپکی پرسنل زندگی میں کبھی انٹرفیئر کریں گے یعنی آپ سر کو اپنے حالات رونا دھونا یہ پھر کسی بھی مصیبت کے بارے میں کچھ نہیں بتائیں گی جو آپ پر گزرے گی آپ خود فیس کریں گی۔۔۔

اور اسی طرح سر بھی آپکو کچھ انفارم نہیں کریں گے یہ پابندی آپ دونوں پر ائد نہیں۔۔

تیسرا۔۔۔

آپ سر سے۔۔۔ ایموشنلی اٹیچ نہیں ہو سکتیں۔۔۔

" آئی میں اپ دونوں کے ریلیشن میں کوئی لو کا سین نہیں ہو گا۔۔۔

فورتھ۔۔۔ سر جب جہاں جیسے چاہیں آپکو آرڈرز دے سکتیں ہیں آپ بنا کسی چوں چراں کے انکے پاس جائیں گی۔۔۔ اور مقصد تو آپ بہتر جانتی ہیں "

پانچواں پوائنٹ یہ ہے کہ۔۔۔

سر۔ کو آپکی ڈریسنگ نہیں پسند آپکو۔۔۔ اپنی ڈریسنگ سر کے اکورڈینگ کرنی ہو گی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ چپ ہو گئ۔۔ہیزل بڑی بڑی آنکھیں پھیلائے اسے دیکھ رہی تھی۔

یہ کیسے رولز تھے۔

ان۔۔انھیں کیسی پسند ہے "وہ زرا ہچکچاتی ہوئ پوچھنے لگی۔۔۔

" زیادہ مشکل نہیں میم یہ۔بس جیسی نیورک کی گرلز کرتی ہیں۔۔۔عام طور پر

وہ لڑکی بولی انداز بھرپور مصروف تھا۔۔

مگر ب۔۔بہت سردی لگتی ہے سکرٹس میں۔۔۔"وہ بولی

سوری میم آپکو کوئ ایشو ہے تو اسکے لیے آپ سر سے رابطہ کریں" اسنے کہا جیسے وہ ان سب میں

اسکی مدد نہیں کر سکتی۔۔۔

ہیزل چپ ہو گئ۔۔۔

اسکے علاوہ آپکو ماہانہ آپکی رقم ملتی رہے گی۔۔۔

اور ساتھ ہی ساتھ۔۔۔آپ نے اگر مزید کوئی ایکسپینسیو اٹھوانے ہیں تو بتادیں۔۔اپکے بریںڈیڈ

کپڑے۔۔آپکے شوز۔۔۔آپکا میکپ پارلر کا خرچہ۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مہنگے بیگز۔۔۔یہ پھر کچھ بھی جو آپکی خواہش ہو۔۔۔

م۔۔۔مجھے کچھ نہیں چاہیے "وہ بولی لڑکی نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ب۔۔بس میری یونیورسٹی کی فیس۔۔۔اور کھانے پینے کا خرچہ بس "اسنے اس لڑکی کی جانب دیکھا جو اب خود آنکھیں پھاڑ کر ہیزل کو دیکھنے لگی تھی۔۔

ہاں اگر اسے وہ آفر ملتی تو پہلے تو وہ بہت خوش ہوتی کے جیمز جیسے مرد نے اسکو یہ آفر کی پھر ۔۔اسکی خواہشیں۔۔۔اسکے کپڑے جوتی پارلر۔

شاپینگز اور نیورک کا چپا چپا دیکھنے کی خواہش نہ جانے وہ کیا کیا لکھواتی اور یہ لڑکی یونیورسٹی کی فیس اور کھانے پینے کا خرچہ لکھوا رہی تھی

ہیزل کو شرمندگی ہوئی شاید وہ زیادہ بول گئی تھی

کیا یہ زیادہ ہو گیا ہے سوری۔مجھے خیال کرنا چاہیے پلیز بس میری یونیورسٹی کی فیس بھر دیں وہ" وہ بولی۔۔۔۔

جی میڈیم میں نے دونوں چیزیں لکھ دیں ہیں۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کوٹ میریج ہو گی میم آپکی۔۔۔رات تک۔۔۔ آپ کی میریج ہو جائے گی۔۔۔"وہ اسے بتانے لگی۔۔

ہیزل کا دل ڈوب کر ابھرا وہ اسے سامان سمیٹتے ہوئے دیکھنے لگی

حلق میں تھوک الگ نگلا۔۔۔۔

کیا کیا جیمز بھی آئیں گے "وہ جیمز کا نام پکارتے ہوئے جیسے۔۔۔ تھک گئ کتنا مشکل تھا کسی اور کے سامنے اسکا نام لینا اور یہاں وہ فون پر اسکا نام ایکدم پکار گئ تھی۔۔۔۔

جی میڈیم انکے بغیر پیپر میریج بھی نہیں ہو گی "وہ لڑکی مسکرائی تو ہیزل کو شرمندگی ہوئی اس بیوقوفانہ سوال پر۔۔۔

وہ سر جھکا گئ

آپ بہت سوئیٹ ہیں "وہ لڑکی بولی۔۔۔

ہیزل کے خوبصورت چہرے پر چیریز کھل گئیں۔۔۔

اور سر مزید جھک گیا

وہ لڑکی اپنا سامان لے کر اور ہیزل سے پیپرز پر سائین کرا کر باہر نکل گئ۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور ہیزل نے جلدی سے گھر لاک کر لیا۔۔۔

وہ دل تھامے دروازے پر بیٹھی رہی کیا اسنے صحیح کیا تھا۔۔۔

کیا وہ ٹھیک کر رہی ہے" وہ گھبراتی دھڑکنوں

میں خود سے پوچھنے لگی۔۔۔

اور اسکے پاس کسی سوال کا جواب نہیں تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیمز جیم سے واپس لوٹا تو اسکا وجود پسینے سے شرابور تھا پرل اور جیک ناشتہ کر رہے تھے اسنے ان دونوں کی جانب دیکھا جیک کو وہ اسطرح بچپن سے دیکھتے آئے تھے وہ۔۔۔ پرل کو اپنے ناشتے میں سے ناشتہ کراتا تھا اسے اپنے باپ کی یہ عادت بہت پسند تھی کہ وہ جس کو پسند کرتا تھا کھلے عام پسند کرتا تھا۔۔۔ کہ وہ کسی سے۔۔ اپنی پسند اپنی محبت یہ دیوانگی کہہ لو چھپاتا نہیں تھا۔۔۔

وہ مسکرا کر انکی جانب بڑھا۔۔۔

اوہ آپکو سردی لگ جائے گی جیمز۔۔ شرٹ ڈالیں" پرل جلدی سے۔ گھبراتی ہو بولی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

نو پرو بلم موم آئی ایم جیکس روبوز سن۔۔"وہ باپ کو دیکھ کر آنکھ دبا گیا

جیک نے فوک سے سیب کا ٹکڑا منہ میں رکھا اور مسکرا دیا۔۔۔

پرل بھی مسکرا اٹھی

" مگر جیک کو تو بہت سردی لگتی تھی

واٹ "جیک نے حیرانگی سے پرل کی جانب دیکھا۔۔۔۔

جبکہ پرل منہ پر ہاتھ رکھے ہنس پڑی۔۔

وہ بہت خوبصورت لگ۔رہی تھی دونوں باپ بیٹے اسکو دیکھتے رہے۔۔۔

وہ زرا شرما سی گئ۔۔۔۔

تو دونوں باپ بیٹوں کا قہقہ ابھرا

آپ دونوں بہت بد تمیز ہیں۔۔۔۔مجھے ہر بار شرمندہ کرتے ہیں "پرل خفگی سے بولی۔۔

مائے سوئیٹ موم "جیمز نے پیار سے اسکی جانب دیکھا

WhatsApp : 0344-4499420

جیک نے جیمز کی جانب دیکھا

از آئیوری تھنگ اوکے "اسے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا

افکورس اپنے ماں باپ کے ساتھ بیٹھنے میں خطرہ ہے کیا" وہ ترچھی نظروں سے اسے دیکھتا بولا

ہمم آئی سی "جیک نے کہا

پلیز جیک۔۔اب آپ ایسے مت کریے گا" پرل نے اسے انو سٹیگیشن سے روکا

اوکے "وہ سر جھکا گیا

جیمز مسکرا کر ناشتہ کرتا رہا۔۔

جیکوب بھی فریش ہو کر۔آگیا

لیزی بوائے "پرل نے۔۔ نفی میں سر ہلایا۔۔۔

جیکوب کھسیانا سا ہنسا اور بیٹھ گیا

پرل اور میں ترکی جا رہے ہیں" جیک نے انھیں اطلاع دی۔۔۔

دونوں نے باپ کی جانب دیکھا

WhatsApp : 0344-4499420

بٹ ڈیڈ تر کی مجھے جانا تھا آپ خود کیوں جا رہے ہیں "جیکوب بولا

یس آئی تھینک جیکوب مینیج کر لے گا "جیمز نے کہا۔۔۔

نو ریلکس رہو۔۔ دونوں۔۔ فلحال مجھے خود جانا ہے۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔ کہ وہ پارٹی کیا ہے ۔۔۔ کیونکہ میں خود نہیں ملا کبھی۔۔۔ اینڈ یو بیٹر نو۔۔۔۔ کہ میں نے تم دونوں کو کبھی وہ کام نہیں دیا جس سے پہلے میں واقف نہ ہوں "جیک نے کہا۔۔

بٹ ڈیڈ آئی تھینک اب آپ کو ہم دونوں پر ٹرسٹ کرنا چاہیے "جیمز نے ناشتہ چھوڑا چہرے پر زرا ناگواری آئی

جیک پہلی بار خاموش ہوا تھا

آپ دونوں ہی نہ جائیں میں خود جاؤں گا "جیمز جیسے فائنل بات کر کے اٹھا

وہ سب چپ رہ گئے

ڈیڈ "جیکوب کچھ کہتا تو جیک نے ہاتھ اٹھا کر روکا

لیٹس سی "جیکوب نے سر ہلایا۔۔۔

پرل اس دوران خاموش رہی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز شاور لے کر باہر نکلا۔۔۔اسے شدید غصہ ارہا تھا اسنے ٹیبل پر۔۔۔دیکھا وہاں ہیزل کے نام کی فائلز رکھی تھی وہ۔۔۔گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرتا اس فائل تک پہنچا۔۔۔

اور اسنے وہ فائل کھولی ہیزل کے سائین تھے۔۔

سب پیپرز پر

جبکہ اینڈ میں آسکی ڈیمانڈ لکھیں تھیں۔۔

جیمز نے سرد سانس کھینچا اسے جیک پر غصہ تھا

جیک صرف ایک غلطی کو لے کر۔۔اسے بچہ سمجھ رہا تھا۔۔۔۔

اسنے کل ہی ترکی جانا تھا مگر ہیزل کا مسلہ حل کر کے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ ڈریسیپ ہوا۔۔ شیشے کی واڈروپ کے اس پار اسکے کپڑے۔۔۔لٹکے ہوئے تھے ایک سے بڑھ

کر ایک مہنگا سوٹ تھا۔۔۔

زیادہ تر۔۔وائٹ اینڈ بلیک ڈریسز تھے پورے سوٹ تھے۔۔

اسے کسی سے اپنے کام کروانے کا شوق نہیں تھا۔۔۔ تبھی اپنے سارے کام خود کرتا تھا۔۔

اسنے ڈریس نکالا اور ڈریسپ ہو کر۔۔وہ فل وال میرر کے سامنے آگیا۔۔۔

خود کو تیار کر کے وہ۔۔۔مہنگا سپرے اور پرفیوم چھڑک کر وہ۔۔۔باہر نکلا۔۔۔

اور سیڑھیاں اتر کر وہ باہر نکلنے لگا کہ کار ٹرا گیا

ڈین آیا تھا" وہ بولا۔۔۔

یار پلیز اسکو فارغ کرو۔۔میرے پاس وقت نہیں اسکے لیے "جیمز بولا۔۔۔

" ٹھیک ہے وہ تو میں کر دوں گا یہ۔۔ترکی کا کیا سین ہے

تم ساتھ چلو گے "جیمز باہر نکلتے ہوئے اپنے گاگلز لگاتا بولا

WhatsApp : 0344-4499420

یہ جانیں بنا کہ باپ نے پیچھے سے کس چاہت سے اسے دیکھا تھا وہ جانتا تھا وہ اسکی طرح ضدی ہے

زرا اس سے مختلف۔۔۔ مگر بلکل اسکے جیسا۔۔۔۔

جیک مسکرا کر پلٹا تو پرل نے اسکی مسکراہٹ کو آچک لیا

آپ انکے سامنے تو۔۔ آپریشیٹ نہیں کرتے "وہ خفگی

سے بولی

میں دن رات دن رات اس عمر میں بھی انکی ماں کو اپریشیٹ کرتا ہوں کیا کافی نہیں "وہ آنکھ دباتا

بولا

جیک "پرل نے منہ بنایا

" آپ انکے ساتھ نرمی رکھا کریں انپر ٹرسٹ کریں

ہنی۔۔۔ میں جانتا ہوں ایک مافیا کس طرح بنا جاتا ہے۔۔۔

" میں خود بنا تھا جبکہ اسکو اسکا باپ بنا رہا ہے تو ایزی رہو۔۔۔ اوکے

WhatsApp : 0344-4499420

پرل نے سر ہالا دیا۔۔۔

جیک ایک بات کہوں" پرل بولی

سو باتیں کہو" اسنے پیار سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرہ

ہم جیمز اور جیکوب کی شادی کب کریں گے" وہ پوچھنے لگی

تھرٹی جب عمر ہو جائے گی" جیک نے اسے صوفے پر بیٹھایا۔۔۔

" اتنی زیادہ عمر

پرل کو پسند نہیں آیا۔۔۔

تم چاہتی کیا ہو" جیک ہنسا۔۔۔

" اوکے چلو کسی لڑکی کو دیکھو۔۔۔ جیکوب کے لیے

وہ ہار مانتا بولا

اور جیمز۔۔۔" پرل بولی۔۔۔

فلحال اسکے بارے میں نہ سوچو ہنی" وہ بولا تو پرل جانتی تھی یہ فیصلہ حتمی ہے

WhatsApp : 0344-4499420

کارٹر نے گاڑی روکی۔۔۔

جیمز گاڑی سے اترا۔۔۔اس گھر کو دیکھا۔۔۔۔

وہ گھر مناسب تھا انکے منشن کا شاید ایک کمرہ بس۔۔۔

کارٹر نے دروازہ بجایا۔۔۔۔

دروازہ کچھ توقف سے کھلا۔۔۔اور ہیزل پیچھے ہٹ گئ۔۔

وہ لوگ اندر آگئے۔۔۔

ہیزل کا چہرہ زرد ہو گیا۔۔۔۔

وہ پتے کیطرح کانپ رہی تھی۔۔۔

جیمز نے ارد گرد دیکھا پھر ہیزل کی جانب دیکھا

اسنے گارڈز کو باہر نکال دیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

بس ایک آرڈر سے وہ لوگ باہر نکل گئے ہیزل نے جیسے سکھ کا سانس لیا مگر تادیر نہیں کیونکہ جیمز اور وہ تنہا تھے اس وقت وہ ادھر ادھر دیکھتی رہی۔۔

وہ اسے کھڑا گھورتا رہا۔۔۔

کارٹر اندر آیا۔۔۔۔

جیمز یہ پیپرز "کارٹر نے دیے تو جیمز نے ان پیپرز کو کیچن کاؤنٹر پر رکھا جو کہ اوپن ہی تھا۔۔۔ اور ہیزل کی جانب دیکھتے اسنے ان پیپرز پر سائین کر دیے۔۔۔

ہیزل کا سر البتہ جھکا ہوا تھا۔۔۔

کارٹر نے جیمز کی جانب دیکھا

جاؤ تم "وہ بولا

ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں جیمز پلین ریڈی ہے "وہ بولا

جیمز نے سر ہلایا۔۔کارٹر باہر نکل گیا جیمز ہیزل کے نزدیک انے لگا۔۔اور ہیزل کو لگا اسکی ٹانگوں میں اب جان نہیں رہی اسنے زور سے صوفے کی پشت تھام لی۔

سائین کرو "جیمز نے کہا نظریں گھیری تھیں

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کے ہاتھ کانپ رہے تھے اسنے جیمز کے ہاتھ سے پین لیا۔۔

توجیمز نے اسکے ہاتھوں کی لرزش کو نوٹ کیا۔۔

ہیزل نے کانپتے ہاتھوں سے۔۔۔سائین کر دیے۔۔۔

اور بس اسی خاموشی کے ساتھ دونوں کی شادی ہو گئ۔۔۔

جیمز نے کارٹر کو پکارہ

اسکی پکار اسکے گھر میں گونجی ہیزل خود پر قابو نہیں پا رہی تھی

وہ جیسے گیرنے کو تھی

کارٹر اکر پیپرز لے گیا۔۔۔

آگے کیا ہونے والا تھا ہیزل سہم گئ کیونکہ۔۔۔

انکی شادی جس مقصد کے لیے ہوئ واضح تھا۔۔۔

جیمز نے کوٹ کی جیب میں ہاتھ مارا اور۔۔۔وہاں سے۔۔۔ایک وائٹ انویلپ نکلا۔۔۔

تمھاری فرسٹ سیلری "وہ بولا۔۔انداز عجیب تمسخرانہ تھا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل بری طرح شرمندہ تھی۔۔۔

اس سے وہ انویلپ پکڑا نہیں گیا

نہ جانے کیوں آنکھوں میں کئ آنسوں بھر گئے وہ سر جھکائے کھڑی رہی جیمز نے وہ پیسے صوفے پر پھینک دیے۔۔۔۔

میں چاہو تو تمھیں ترکی بھی اپنے ساتھ لے جا سکتا ہوں۔۔۔۔

مگر فلحال نہیں۔۔۔تب تک تم بھی خود کو اپنے دماغ کو۔۔تیار کر لو۔۔۔یہ جس طرح تم کانپ رہی ہو۔۔۔۔میرے آنے تک خود کو قابو میں کر لینا" وہ سرد سپاٹ لہجے میں بول رہا تھا

جیمز نے اسکے ہاتھوں۔سے موبائل نکالا مگر ہیزل نے اس سے اسطرح ہاتھ بچائے کہ وہ چھو نہیں پائے۔۔۔

جیمز طنزیہ مسکرایا۔۔۔

اور ہیزل کے موبائل میں اپنا نمبر چیک کرنے لگا۔۔۔۔

سے سیو تھا جیسا کہ اسنے کیا تھا J اسکا نام

وہ جیکوب کا نمبر دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے جیکوب کا نمبر ڈائل کیا تو اوپر ہی بوائے فرینڈ بلینک ہونے لگا۔۔۔۔

جیمز نے اسکی جانب ایسی نظروں سے دیکھا کہ ہیزل۔۔ سہم گئ

" ی۔۔۔یہ میں نے نہیں کیا

وہ صفائ دینے لگی حالانکہ انکے اگریمنٹ میں یہ شامل نہیں تھا کہ وہ کسی بھی بات کے لیے

جواب دہ ہیں۔۔۔

اور پرل کو یہ بات یاد اگئ۔۔۔۔

وہ چپ ہو گئ۔۔۔ جیمز کو ایک نظر دیکھ کر سر جھکا گئ

میرے نمبر پر کیا لکھو گی" اسنے اسکے ہاتھ سے سیل فون لیا

بس وہ نہیں جانتا تھا جیکوب کے نمبر پر بوائے فرینڈ دیکھ کر وہ کیوں۔۔ایکدم تپ اٹھا۔۔۔

آپ آپ بتادیں" ہیزل سمجھ نہیں پائ اس حرکت کا مقصد۔۔۔

واپسی پر چیک کروں گا سوچ کر نام فیڈ کرنا" وہ بولا۔۔اور اسکے گال کی جانب ہاتھ بڑھایا۔۔۔

دونوں کی دھڑکنوں میں شور برپا ہو گیا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل۔۔۔کو لگا یہ ہاتھ اس تک پہنچا تو وہ بے ہوش ہو کر گیر جائے گی۔۔۔

مگر ایسا نہیں ہوا۔۔۔

جیمز نے اسکے گال کو بس دو پوروں سے چھوا۔۔۔

اور پیچھے ہٹ گیا۔۔۔

بنا کچھ کہے۔۔وہ وہاں سے نکلنے لگا۔۔

کہ ایکدم کسی چیز سے ٹکرایا۔۔۔

جیمز سنبھلا

خ۔۔۔خیال سے۔۔۔لگی تو نہیں" وہ جلدی سے آگے بڑھی۔۔۔

اور اسکا ہاتھ تھام گئ

جیمز نے اپنے ہاتھ پر اسکا ہاتھ دیکھا

ہیزل نے سٹپٹا کر ہاتھ دور کیا۔۔۔ :

اور جیمز وہاں سے باہر نکل گیا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل البتہ ناخن دانتوں میں دبا گئ کنفیوز ہو کر۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیمز تر کی چلا گیا تھا۔۔۔ جبکہ جیکوب یہاں موجود تھا جیمز اور کارٹر کے جانے کے بعد اسکے رویے میں کام کو لے کر سنجیدگی آ گئ تھی صبح جلدی اٹھنے لگا تھا۔۔ ابھی بھی وہ سیڑھیوں سے جلدی جلدی اترتا۔۔ ناشتے کی ٹیبل پر آیا جہاں جیک اور پرل پہلے سے موجود تھے۔۔۔

اسنے کھڑے کھڑے ہی کسی کو کال ملائ۔۔۔ وہ براؤن جیکٹ وائیٹ ہائ نیک اور براؤن ہی پینٹ میں۔۔ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا اسکے دونوں ہی بیٹے بہت ہینڈسم تھے۔۔

جیک نے اسے فلحال نہیں دیکھا تھا۔۔ جبکہ پرل اسکو نظر بھر کر دیکھ رہی تھی

جیکوب "اسنے جیکوب کو پکارہ جو۔۔ فون فورا بند کر گیا

یس موم "اسنے کہا۔۔

ہم آپکے لیے لڑکی دیکھ رہے ہیں میرا اتنا ہینڈسم بیٹا کب تک کنوارا رہے گا" وہ مسکرا کر اسے چھیڑنے لگی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب مسکرایا۔۔۔

آئی سی لیسن مام بٹ وہ کرون تو جیمز کے سر پر پہنایا جانا ہے تو پہلے میری شادی کیوں" اسنے ایکدم پوچھا۔۔

جیک نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

وہ کرون تم پہن لینا اس میں کیا پرو بلم ہے" جیک نے شانے اچکاے۔۔روایات تو اب تک چلتی آ رہی تھی۔۔۔

انھوں نے تاج سر پر پہنا تھا مگر یہ بس سر سری سی فارمیلٹی تھی۔۔۔

جو انکی شادی سے پہلے ضروری تھی۔۔۔ مگر جیمز اسکا اصل حقدار تھا جبکہ باپ ابھی اسکی شادی ہی نہیں کرنا چاہتا تھا

ڈیڈ ہی ڈیزرو ناٹ می" وہ جیسے حقیقت بتانے لگا۔

مائے سن۔۔۔ آئی نو۔۔۔یو ڈیزرو اور ناٹ بٹ جیمز۔۔۔ تھرٹی سے پہلے شادی نہیں کرے گا "جیک کو جیسے ضد سی تھی۔

اسکی ریزن "جیکوب کو تو سمجھ ہی نہیں لگی یہ بات۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

آئی تھینک وہ مزید پروفیشنل ہو جائے گا" جیک نے وجہ بتائی۔۔

" آپ دیکھ لینا وہ ترکی سے اپنا کام کیے بنا نہیں نکلے گا

جیکوب نے بھائی کی حمایت کی جیسے باپ کو اسپر اب بھی یقین نہ ہو

لیٹس سی" جیک نے لاپرواہی سے کہا۔۔۔

اور جیکوب چپ ہو گیا۔۔۔۔

جب میں کام کی بات کرتی ہوں آپ لوگ اپنی بات لے آتے ہیں بیچ میں" پرل اب کے زرا خفگی سے بولی۔۔۔۔

آئی سی۔۔۔" جیک نے مسکراہٹ دبائی

پرل نے جیکوب کی جناب دیکھا

کیا آپکو کوئی لڑکی پسند ہے" اسنے پہلے بیٹے سے ہی جاننا مناسب سمجھا۔۔۔

جبکہ جیکوب کی آنکھوں میں۔۔۔ڈیزی کا چہرہ آگیا۔۔۔

مگر اسکی باپ اسکی عمر جان کر جیکوب کے سر پر سوار ہو جاتا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کوئی ایک مسٹر جیکوب کو تو۔۔۔پوری ٹیم چاہیے بیویوں کی رائٹ "جیک نے اسپر طنز کیا۔۔

اب ایسا بھی کچھ نہیں۔۔۔"جیکوب چیڑ گیا۔۔

نہ جائز فائدہ اٹھا رہے ہیں آپ میں اکیلا جو ہوں "وہ منہ بنا گیا جیک ہنس پڑا

آئی ایم ودیو آلویز مائے سن "وہ۔۔بولا۔۔تو جیکوب مسکرایا۔۔۔

دیٹس گریٹ تو میں۔۔سوچ کر بتاتا ہوں "اسنے کہا۔۔۔

پرل نے سر ہلایا۔۔۔

ایسا کر لیتے ہیں پرل لڑکی ڈھونڈ لیتی ہے "جیک اسکے نکلنے سے پہلے بولا۔۔۔

مسٹر جیک۔۔۔پرل کا ڈیسیجن بھی۔۔اپنے موم ڈیڈ سے کراتے"۔جیکوب نے جیسے گھور کر دیکھا

اوہ مسٹر جیکوب آئی ہیو نو ڈیڈ اور آ موم انفورچینیٹلی "اسنے جیسے یاد دلایا کہ اسکے ماں باپ نہیں تھے

جیکوب کھڑا اسے گھورتا رہا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیک کو البتہ مزہ آرہا تھا۔۔۔

جیکوب بن کچھ کہے باہر نکل گیا۔۔۔۔

جیک پرابلم کیا ہے آپ کے ساتھ" پرل نے۔۔۔اسکو گھورا اسکے بیٹوں کو کیسے تنگ کر کے رکھا تھا۔۔۔۔۔۔

فرگیٹ دیز.بیفیلوز اینڈ کانسنٹریٹ

اون یور ہز بینڈ ہنی" جیک نے پرل کا ہاتھ پکڑا

" اتنے سالوں سے میرا کانسنٹریٹ آپ پر ہی ہے اب مجھے اپنے بیٹوں پر کرنا ہے سیریسلی۔۔۔تم صرف مجھ سے پیار کرو گی باقی میں ہوں نہ تمھارے بیٹوں سے پیار کرنے کے لیے" کہتے ساتھ ہی وہ اٹھا اور اچانک ہی پرل کو اپنے بازوؤں میں بھر کر برائیڈل سٹائیل میں اٹھالیا

پرل حیران سی پریشان رہ گئ جبکہ شرمندگی الگ ہوئ۔۔۔۔

ج۔۔۔جیک" وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی کہیں کوئ ملازم دیکھ نہ لے وہ کیا سوچے گا انکے بارے میں

جیکس روبو وانٹ یو۔۔۔" وہ اسکے کان میں جھک کر بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جبکہ پرل نفی میں سر ہلاتی شرما کر اسکے سینے میں چہرہ چھپا گئی جیک ہنستا ہوا اسے اپنے ہی روم میں

اوپر لے جانے لگا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیکوب آفس میں تھا۔۔۔پورا کانسنٹریٹ کام کیطرف تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا جیک سے زیادہ جیمز۔۔اسکی زندگی حرام کر دے گا۔۔اور نیورک سے محبت تو شاید

انکی نسوں میں تھی

وہ سپالئے ہونے والی چیزوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

کہ اچانک اسکا ڈور بجا۔۔

اسنے نظریں اٹھائیں۔۔۔۔۔

ریچل نارمل کو دیکھ کر وہ مسکرایا

WhatsApp : 0344-4499420

اور ریچل "اسنے کہا تو ریچل اندر داخل ہوا وہ ایک خوبصورت نوجوان لڑکا تھا اور جیکوب کے کالج کا

دوست تھا جبکہ۔۔ جیمز کو اس سے سخت نفرت تھی۔۔۔

البتہ جیکوب۔۔۔ جیمز کو اکثر کہتا تھا تمھارا کوئی دوست نہیں تو تم میرے دوستوں کو کیوں نفرت

سے دیکھتے ہو

جیکوب اٹھ کر اس سے ملا

مجھے لگا تم بھی مجھے نکال دو گے مافیا بوائے "ریچل ہنسا

اوہ نو یار۔۔ جیمز کی باتوں کا برا نہ مانا کرو وہ زرا دوسری نیچر کا ہے "جیکوب نے کہا۔۔ اور فائلز بند

کی

کیا دیکھ رہے تھے "ریچل نے وہ فائلز دیکھی

کچھ نہیں بس۔۔۔۔ کام سے متعلق ہی تھا

ریچل نے سر ہلایا۔۔۔۔

مجھے تم سے ایک کام تھا جیکوب "ریچل بولا تو جیکوب نے اسکی جانب دیکھا

ہاں بولو "وہ بولا۔۔۔ اسے کچھ معیوب نہیں لگا کہ ریچل نے اس سے ایسا کیوں کہا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ایکچلی مجھے تمھارے کام میں انولو ہونا ہے "وہ دوٹوک بولا جیکوب نے گہری سانس لیا۔۔۔

کیوں "وہ سوال کرنے لگا

ایسا کیوں پوچھ رہے ہو دوست ہوں تمھارا یار "وہ زرا کھسیانا سا ہنسا۔۔

جیکوب نے سر ہلایا۔۔

یہ فیصلہ جیمز کرتا ہے وہ اپنے بھروسے کے بندے رکھتا ہے

مگر ایسا کیوں "ریچل نے اسکی بات ٹوکی

اسکا جس کو دل چاہے گا وہ اسے رکھے گا اور جسے نکالنا چاہے گا اسے نکال دے گا ایسا کیوں جبکہ تم بھی برابر کے حصے دار ہو

ہم مافیا ہیں ہماری جائیداد نہیں جو تم یہ باتیں کر رہے ہو اور جیمز بھائی ہے میرا وہ مجھ سے بہتر سوچتا ہے

جیکوب نے شانے اچکائے

WhatsApp : 0344-4499420

یعنی تم کم عقل ہو "ریچل نے کہا تو جیکوب نے پہلی بار اسے سرد نظروں سے دیکھا برا نہ ماننا لیکن تم اس پر ڈیپینڈ کرتے ہو اب دیکھو تم مجھے انولو کر سکتے ہو مگر تم ماتحت ہو اسکے وہ بتائے گا تبھی تم رکھو گے۔۔ حیرت ہی ہے نہ "اسنے کہا تو۔۔۔

جیکوب نے سانس کھینچا۔۔

ڈیڈ نے اسکے حوالے کیا ہے نیورک کو۔۔۔ اور میں نیورک سے اتنی ہی محبت کرتا ہوں جتنی ایک عاشق اپنی محبوبہ سے میں کبھی ہمارا راج ختم نہیں کرنا چاہوں گا "جیکوب اب بھی اپنی بات پر ڈٹا " تھا تو کس نے کہا تمھارا راج ختم ہو گا اچھا ایسا ہے کہ تمھیں مجھ پر بھروسہ نہیں

ریچل نے نفی میں سر ہلایا

" اوکے پھر ٹھیک ہے

ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ مگر تم یہ سب۔۔۔ تم جانتے ہو۔۔ ہر

کچھ منٹ بعد بندوق کا کھیل کھیلا جاتا ہے خون کی ہولی ایکطرح سے ہوتی ہے کیا یہ سب تم "

جیکوب رک گیا

افکورس یار بچہ نہیں ہوں "وہ بولا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اوکے میں بتاتا ہوں تمھیں "جیکوب نے کہا تو ریچل نے اب اسے غصے سے دیکھا

"یعنی اپنے دوست کو انولو کرنے کے لیے تمھیں سوچنے کی ضرورت ہے

جیکوب کا بے ساختہ قہقہہ اٹھا۔۔

"اوکے برو۔۔۔ تم آجاؤ جیمز طے کرلے گا تمھیں کس۔۔۔ حصے میں ڈالنا ہے

جیمز" ریچل نے جیسے نام چبایا

اوکے میں کرلوں گا۔۔ کم از کم سوچنے کا موقع تو دو" وہ ہنسنے لگا

دیٹس گڈ تم سوچو آسانی سے میں کل کال کروں گا" ریچل بولا اور اٹھ گیا

جیکوب نے سر ہلایا دیا وہ وہاں سے باہر نکلا۔۔۔

چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ تھی گاڑی میں سوار ہوا اور جیسے ہی اسنے چہرہ موڑا اسکی نگاہ ڈین پر پڑی

ہو گیا کام" ریچل بولا

ایکسیلینٹ" ڈین ہنسا

"ویسے جیکوب اچھا خاصا کم عقل ہے

WhatsApp : 0344-4499420

ڈین بولا

تمھیں ایسا لگتا ہے میں اسکے ساتھ رہا ہوں ایسا کچھ نہیں" وہ کہہ کر گاڑی سٹارٹ کرنے لگا

ریچل در حقیقت ایک غریب طبقے سے تعلق رکھتا تھا جسے صرف پیسے سے غرض تھی جبکہ ڈین

۔۔۔ صرف اور صرف نیورک کو چاہتا تھا وہ تو ایلن کا بھی پتہ صاف کر دینا چاہتا تھا اور اچھا ہوا تھا

۔۔ کہ جیمز اور جیکوب نے اسے مار دیا۔۔

اب وہ آسانی سے۔۔ اسکے پیسے پر قبضہ کر کے۔۔ نیورک پر راج کرنا چاہتا تھا

"تم نے کہا تھا اسنے کسی لڑکی کا میرے خیال سے ذکر کیا تھا

ریچل یاد کرتا بولا۔۔

ہاں ڈیزی" ڈین نے سر ہلایا

۔۔

ریچل نے اسکی جانب دیکھا

جیکوب مجھے لگتا ہے ڈیزی میں انٹرسٹیڈ ہے" ڈین نے تجزیہ کیا

WhatsApp : 0344-4499420

مگر ڈیزی وہ تم نے مجھے دینے کی بات کی تھی۔۔یہ جان پر کھیل کر میں۔۔۔کام کر رہا ہوں مجھے منہ مانگا پیسہ اور وہ لڑکی چاہیے "ریچل بولا تو ڈین نے سر ہلایا

"ٹھیک ہے اب جلدی نکلو یہاں سے

ڈین نے بے زاری سے کہا اور وہاں سے تیزی سے گاڑی آگے بھاگ گئ

جیکوب نے۔۔کال گھمائی ایسے ہی۔۔اور جیک بھی صبح سے آج گھر پر تھا جیمز کی اسے بہت یاد آ رہی تھی جب جیمز یہاں ہوتا تھا تو کم از کم وہ تو اپنی عیاشی میں مصروف ہوتا مگر اب تو اسے ہی وقت دینا پڑتا تھا۔۔

پرل البتہ۔۔۔کہیں گئ ہوئ تھی۔۔نہ جانے کہاں وہ جانتا نہیں تھا جبکہ۔۔۔جیک سٹڈی میں تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور جیکوب کو۔۔ایسے ہی لاونج میں بیٹھنا پڑا۔۔اسکے سارے دوست۔۔اپنی عیاشی میں مصروف تھے کسی نے اسکی اکل اٹینڈ نہیں کی تبھی اسنے ہیزل کو کال ملالی۔۔

ہائے بیبی "وہ بولا۔۔۔

دوسری طرف خاموشی چاہ گئ

ڈونٹ ٹیل می تم اپنے بوائے فرینڈ کو بھول گئ ہو "اسنے کہاتو۔۔۔

ہیزل نے گھیرہ سناؤ بھرا۔۔

یعنی میں تمھیں یاد ہوں "جیکوب ہنسا

"جی آپ یاد ہیں مجھے

دیٹس گریٹ "ہیزل مدھم آواز میں بولی جبکہ۔۔جیکوب نے بات اچک لی

WhatsApp : 0344-4499420

یار بور ہو گیا ہوں ایک تم ہی تھی جس سے بات کرنے کا موقع ملا یہ پھر یہ کہہ لو تم نے ہی فون کال پیک کی میڈیم باقی میں دوست تو۔۔۔"وہ رک گیا

کاش تم میری گرل فرینڈ ہوتی تو کھل کر بات کہتا وہ کیا کر رہیں ہیں اور میں بے چارہ کہاں پھنس گیا ہوں"

جیکوب کی بات پر دوسری جانب۔مدھم سی ہنسی سنائی دی اس خوبصورت ہنسی پر وہ چپ ہو گیا

"تو آپ بھی کر لیں آپکو کون روک سکتا ہے

وہ جیک جن ہے نہ ایسے کہہ رہی ہو جیسے جانتی نہیں"جیکوب نے زرا چیڑ کر کہا

ہیزل نے سر ہلایا۔۔

دل تو میرا ایک بار پھر تمھاری ہاتھ کی کافی پینے کا ہے مگر۔۔۔ہائے برے قسمت یہاں سے کیسے نکلوں"جیکوب بولا

تو ہیزل نے جیسے اسکی مدد کا سوچا جیک کو تو وہ اچھے سے جانتی تھی اسکی یاداشت میں جیک کا اپنے ساتھ رویہ جیسے چیسپاں تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

آپ ایسا کریں۔۔۔ کہہ دیں میں سو رہا ہوں اور۔۔۔ آرام سے کمرے سے نکل کر بھاگ جائیں"

ہیزل کے مشورے پر۔۔۔ جیکوب کا قہقہہ ابھرا

یہ کیسا بچوں والا مشورہ ہے" جیکوب نے کہا

اور ملازم سے کافی کا کپ لیا

کچھ اور سوچو

آپ سر سے پوچھ لیں کے کچھ دیر کے لیے باہر چلا جاؤں" ہیزل نے سیدھی سی بات کی منہ الگ

بن گیا کہ۔۔ کیسے وہ اسکے اچھے بھلے مشورے کو بچوں والا کہہ رہا تھا

بچہ ہوں ہو پوچھ کر جاؤں" جیکوب نے نفی کی یعنی یہ بھی پسند نہیں آیا۔۔

اور میں کیا کہہ سکتی ہوں" ہیزل نے کہا۔۔

اچھا میں یہاں سے نکل بھی جاؤں تو جاؤں کہاں اور ہاں ایک رات کے لئے مجھے ڈیٹ کرو گی"

جیکوب کی بات پر ہیزل کیطرف خاموشی چھا گئی۔۔۔

اسے جیمز کا اگریمینٹ یاد آگیا جس میں لکھا تھا کہ وہ کسی کو ڈیٹ نہیں کرے گی

م۔۔ میں میں کیسے میں نے کسی کو آج تک ڈیٹ نہیں کیا" وہ بولی تو گھبرائی ہوئی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

تو چلو میں تمھیں ڈیٹ کرتا ہوں بس ایک ارت کی ہی تو بات ہے یار "جیکوب ایکدم اٹھا

"ن۔۔ نہیں میں ایسے مجھے پڑھنا ہے

شیٹ آپ ہیزل مجھے تمھیں ڈیٹ کرنا ہے اور تم میرے ساتھ چل رہی ہو دیٹس اٹ "وہ بولا اور

۔۔فون بند کر دیا۔۔۔ جبکہ مسکرا الگ اٹھا۔۔۔

جلدی سے اپنے کمرے کی جانب بھاگا

جانتا نہیں تھا جیک کو کیا کہنا ہے اگر وہ اسے کچھ بھی بتانے کے چکر میں رکا تو شاید اسے۔۔وہ نکلنے نہ دیتا تبھی آکر ڈانٹ سننے کا پلین رکھا اور ویسے بھی وہ ساری رات آنے نہیں والا تھا اور کل جیمز آجاتا تو۔۔سب اڈجیسٹ ہو جاتا

وہ جلدی سے اپنا ڈریس اپ ملازم کو کہہ کر اس سردی میں شاور لینے چلا گیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔ہیزل نے سیل فون رکھا اسکا یونیورسٹی میں آج اڈمیشن ہو گیا تھا وہ بے حد خوش تھی۔۔۔ اور سوچا کہ کچھ پڑھ بھی لے۔۔ تبھی وہ سٹڈی کے سامنے بیٹھی تھی کل سے اسنے۔۔ایک فوڈ ہب میں جاب کا سوچا تھا۔۔۔اور وہاں اسے نوکری مل بھی گئی تھی۔۔اور کل سے اسے وہاں

WhatsApp : 0344-4499420

جاب بھی کرنی تھی تا کہ وہ۔۔ مزید اپنے خرچے اٹھا سکے اسطرح جیمز پر تو ساری ڈیپینڈ نہیں کر سکتی تھی

اسے جیکوب کی کال۔۔۔ پر حیرانگی ہوئی۔۔ مگر کال اٹینڈ کر گئ۔۔

اسے اسکی ڈیٹ والی بات پر جیمز کا اگریمینٹ یاد آیا وہ توڑنا نہیں چاہتی تھی مگر وہ جیمز کا بھائ تھا

وہ تبھی ناخن کاٹنے لگی

کچھ دیر وہ یہ ہی سوچتی رہی کہ۔۔۔ اسکے گھر کا دروازہ بجا وہ ایکدم اٹھی کیا وہ آگیا اتنی جلدی

ہیزل نے دروازہ کھولا

کماؤں لیڈی آجاؤ" جیکوب ریڈ سپورٹس کار میں تھا

ہیزل اسے کیسے انکار کرتی تبھی وہ یوں ہی بالوں میں ہاتھ پھیرتی۔۔۔ اپنا گھر لاک کر کے۔۔

اسکے ساتھ گاڑی میں سوار ہو گئ

گاڑی اوپر سے کھلی تھی ارد گرد سب لوگ انھیں دیکھ سکتے تھے اور وہ سب لوگوں کو

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب نے اونچی آواز سے سونگ لگالیا

ہیزل اسکی گاڑی کی تیز سپیٹ ہر ایکدم کانپ گئ

سردی لگ رہی ہے "جیکوب نے پوچھا۔۔

ہیزل نے سر ہلایا

اوہ ہو تم تو واقعی ڈیٹ والی سچویشن چاہتی ہو

" مگر میں نے ایسا نہیں کہا

ہیزل کے فورا کہنے پر وہ ہنس پڑا۔۔۔

" یہ لو "جیکوب نے اپنی اپر اتاری

ن۔۔ نہیں "ہیزل نے انکار کرنا چاہا مگر اسکی خاموش نظروں کو دیکھ کر۔۔۔ایکدم اسکے ہاتھ سے

جیکٹ لے لی

وہ امیر تھا اسکی جیکٹ بہت گرم تھی ہیزل کو اچھا لگا وہ پہن کر

ڈو یو لائک اٹ "اسے مسکراتا ہوا دیکھ کر جیوکب نے پوچھا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے سر ہلا دیا

تو تم رکھ لو" جیکوب نے مسکرا کر کہا

" نہیں تھنکیو

ہیزل نے انکار کیا

یار دیکھو تمھارے کپڑے بھی کمفرٹیبل نہیں ایسے ہی کیسے رہ لیتی ہو او شاپنگ کرتے ہیں"

جیکوب نے گاڑی ریورس کی

نہیں جیکوب مجھے کچھ نہیں لینا" ہیزل نے کہا تو۔۔۔

جیکوب ہنسا

تمھارے منہ سے میرا نام کافی خوبصورت لگا۔۔

پھر سے کہو" وہ بولا۔۔

یہ کیا بات ہوئی_" ہیزل نے منہ بنایا

کہو تو" وہ ضد کرنے لگا

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب "وہ منمنائی

بہت خوبصورت اب خاموش رہنا کبھی تمھاری خوبصورتی کو چھولوں "وہ آنکھوں میں گھمبیر لاتا بولا جبکہ ہیزل نے آنکھیں ادھر ادھر کر لیں

جیکوب مسکرایا اور اس رات کی تنہائی دسمبر کی ٹھنڈی ہوا میں وہ گاگلز لگائے مزے سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا گویا بہت انجوائے کر رہا ہو وہ یہ سب۔۔

جبکہ ہیزل سکڑتی جا رہی تھی مگر حقیقت تھی اسکی جیکٹ کافی سپورٹ کر رہی تھی

حال کہ یہ بھی حقیقت تھی جیکوب کو خود بہت سردی لگتی تھی

اسنے گاڑی۔۔۔ایک مال کے آگے روکی اور گاڑی سے اترا۔۔

مجھے واقی کچھ نہیں لینا "ہیزل بولی۔۔۔

ریلکس یار آجاؤ "جیکوب نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے لیتا اندر آگیا۔۔۔

جبکہ ہیزل بھی ساتھ تھی کسی کی نظر ان دونوں پر پڑی

WhatsApp : 0344-4499420

یہ جیکوب ہے "ریچل بڑبڑایا

مگر اسکے ساتھ کون ہے "وہ غور سے دیکھنے لگا

کافی خوبصورت اور دلکش ہے "اسنے مسکرا کر کمینٹ کیا جبکہ

گہیری نظروں سے سوچتا دوبارہ اپنے کام میں مگن ہو گیا۔۔۔

جبکہ ہیزل اور جیکوب شاپس میں آ گئے وہ اسے مختلف چیزیں دلا رہا تھا وہ اسے ویسے کپڑے دلا رہا تھا جیسے۔۔۔نیورک کی لڑکیاں پہنتی تھیں

میں نہیں لینا چاہتی ان میں سردی لگتی ہے "ہیزل نے کہا۔۔جبکہ چہرہ بار بار۔۔۔۔سرخ ہو جاتا

۔۔۔۔

مگر مجھے ایسے پسند ہیں "جیکوب اسکے آگے۔۔۔لگاتا بولا۔۔۔

" جاؤ ٹرائے کرو

آف اتنی سردی میں "ہیزل نے نفی کی۔۔

یار جاؤ بھی "وہ اسے ٹرائے روم میں دھکیل گیا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نہ چاہتے ہوئے بھی اندر چلی گئ۔۔۔

اسنے اس ڈریس کی جانب دیکھا آج سے پہلے ایسا ڈریس اپ وہ نہیں ہوئ تھی۔۔اسنے۔۔زرا منہ بسور کر وہ ڈریس وئیر کر لیا۔۔

جبکہ باہر جاتے ہوئے اسے شرمندگی ہو رہی تھی۔۔۔

مگر ہمت کرتی وہ باہر۔۔آ گئ۔۔

جیکوب نے اسکی جانب دیکھ کر سیٹی بجائ

ایکسیلینٹ "وہ آنکھ بھی ساتھ دبا گیا جس سے ہیزل تو سرخ پڑ گئ جبکہ سیلز گرل ہنس پڑی۔۔

از شی پریٹی "وہ اس سے پوچھنے لگا

" یس سر

شی ازمائے گرل فرینڈز "وہ ہیزل کے شانے پر ہاتھ رکھ گیا ہیزل کو سمجھ نہیں آ رہی تھی آخر کرے کیا

وہ تو جیسے پھنس گئ تھی اور لاشعوری طور پر اسے جیمز کا خوف الگ آ رہا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ وہاں سے کپڑے لے کر جیکوب کی ضد پر۔۔۔انھیں کپڑے میں۔۔۔ آ گئ دونوں نے ساتھ

ڈنر کیا وہ تو بہت بولتا تھا۔۔۔

جیکوب کی باتوں پر اب وہ ہنسنے لگی تھی

اچانک جیکوب بچپن کی باتیں دھرانے لگا۔۔

جبکہ۔۔۔ہیزل نے منہ بسور لیا اس دن فلور دینے پر آپ لوگوں نے میری انسلٹ کی تھی

وہ بولی تو جیکوب ہنس پڑا۔۔۔۔

"مجھے کیا پتہ تھا تم اتنی خوبصورت ہو جاؤ گی

جیکوب کی بات پر پھر سے اسکے کلر میں چیریز سی گھل گئی۔۔۔۔

وہ جیوکب کی جانب دیکھنے لگی

یہ اتنی بڑی بڑی آنکھیں اصل ہیں" وہ اسکی آنکھوں کو غور سے دیکھتا بولا

ہیزل ہنس پڑی۔۔ مگر اچانک اسکی ہنسی وہیں رک گئ

بلنک ہو رہا تھا J اسکے سیل فون پر

WhatsApp : 0344-4499420

--

اسنے سٹپٹا کر جیکوب کی جناب دیکھا جس کا دھیان ادھر ادھر ہو گیا تھا وہ پانی کا گلاس منہ سے :

لگائے ارد گرد موجود لوگوں کو دیکھنے لگا۔۔۔

ہیزل یہ فون اسطرح نہیں اٹھا سکتی تھی ایک تو انکا ریلیشن بہت سیکریٹ تھا۔۔اور دوسرا کہ وہ جیکوب کے سامنے جیمز سے کیسے بات کرتی اور جیمز کا اسکا فون آیا ہی کیوں تھا کئی سوال اسکے دماغ میں آرہے تھے۔۔

اسنے سیل فون کو آف کر دیا

کیا ہوا اٹھایا نہیں تم نے کس کی کال تھی "جیکوب نے اب اسپر توجہ دی

ر۔۔رونگ نمبر تھا" وہ بولی تو جیکوب نے سر ہلایا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور دوبارہ شروع ہو گیا۔۔۔

مجھے لگتا ہے مما تمھیں مس کرتی ہیں۔۔۔"جیکوب نے فوک سے رائیس منہ میں ڈالے

کیا واقعی "ہیزل کھانا چھوڑ کر حیرانگی سے اسکو دیکھنے لگی

ہاں واقعی اس میں حیران ہونے والی بات نہیں۔۔۔"جیکوب ہنسا۔۔۔

آپ نے کہا تھا آپ مجھے ملوائیں گے "اسے جیسے اسکی بات یاد آئی۔۔۔

ہمم فلحال تو لڑکی خطرہ بہت ہے کیونکہ جیک بھی یہیں ہے اور جیمز ترکی گیا ہوا ہے۔۔۔اگر جیمز یہاں ہوتا تو جیک۔۔ منشن سے باہر بھی جاتا اس کچھ دیر میں میں تمھیں ملا دیتا۔کل جیمز آئے گا اسکے بعد دیکھتے ہیں اوکے "وہ نرمی سے بولا تو ہیزل نے سر ہلایا۔۔۔

جیکوب نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا مگر جلد نگاہ پھیر لی۔۔

وہ زیادہ توجہ دیتا تو شاید خود بھی ہار بیٹھتا۔۔۔۔

ہیزل وقت کے ساتھ ساتھ کھلتی جا رہی تھی

۔۔جبکہ جیکوب تو پہلے ہی ٹیپ ریکارڈر تھا۔۔۔وہ باتیں کرتے رہے اور لیٹ نائیٹ ڈنر بھی جاری رہا۔۔۔جیکوب اسے۔۔اپنی گرل فرینڈز کے بارے میں بتا رہا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل البتہ کبھی حیران ہو کر سنتی تو کبھی۔۔۔۔ہنسنے لگتی تو کبھی اسکی باتوں سے شرمندہ ہو جاتی

کیسی کیسی حرکتیں بنا کسی شرم ولحاظ کے بتا رہا تھا۔۔۔

جیکوب اور وہ دونوں ڈنر کے بعد ہوٹل سے نکلے اور گاڑی تک پہنچے۔۔۔

پرل کو شدید سردی لگی۔۔وہ گاڑی میں ہاتھ رگڑتی بیٹھ گئ۔۔

جیکوب نے ایک نگاہ اسکی جانب دیکھا وہ بنا کسی میکپ کے بھی بلا کی اٹریکشن رکھتی تھی مگر کیسے

۔۔اسنے پھر سے اپنی نگاہ پھیری۔۔۔اور۔۔۔گاڑی جو اوپر سے اوپن تھی اسے ڈھک دیا۔۔۔

ہیزل نے تشکر بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھا

اور قدرے ریلکس ہو کر بیٹھی۔۔۔۔۔

تو ایک بار میری گرل فرینڈز بھی ایسے سردی سے ٹھٹھر رہی تھی اور مجھے ہوٹل جانا تھا کیونکہ

جیمز میں بھی کچھ ڈیڈ والی حرکتیں ہیں بلاوجہ کی اکڑ اور۔۔۔۔سخت اصول۔۔۔۔

تو منشن میں اپنی گرل فرینڈز کو لے کر جانا مطلب سمجھ سکتی ہو کسی مسلے سے کم نہیں تھا۔۔تبھی

میں ہوٹل جانا چاہتا تھا وہ تو سردی سے کانپنے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

لیکن یو نو واٹ ہیزل تم پہلی لڑکی ہو جس کے لیے جیکوب نے اپنی جیکٹ اتاری ہے۔۔۔اور ۔۔۔جس کے لیے اپنی گاڑی کو بند کیا ہے" وہ بولا۔۔تو زرا اسکی جانب خصوصی توجہ دی جس سے ہیزل کی پلکیں عارضوں پر جھک آئیں۔۔۔۔

اچھا اور میرے لیے یہ خصوصی ٹریٹمنٹ کیوں" ہیزل نے زرا ہنسی دبائی

بھئی پہلی لڑکی صرف میری دوست بنی ہے نہ" وہ۔۔۔بولا۔۔۔اور۔۔۔عادت کے مطابق ۔۔۔۔آنکھ کو مخصوص حرکت دی

۔تو ہیزل مسکراہٹ چھپا گئی

یہ بھی ٹھیک ہے تو اس سے پہلے آپکی کوئی دوست نہیں تھی

اسنے متجسس ہوتے سوال کیا

نہیں کسی لڑکی کو کبھی دوست نہیں بنایا تم جانتی ہو یو سٹنڈرڈ زرا۔۔۔۔" وہ بولا تو دونوں ہنس پڑے۔۔۔

اب گھر چلے" کچھ توقف کے بعد ہیزل بولی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

لو میں گھر تب جاؤں گا جب جیمز آئے گا تو جان جائے گا اور چپکی بیٹھی رہو۔۔۔جیک کچا چبا لے گا اگر اسے پتہ چلا کہ جیکوب صاحب ہیزل بی بی کے پاس ہیں" وہ ہلکا سا اپنا

البتہ ہیزل کی ہنسی رک گئ۔۔۔

وہ سر جھکا گئ

جیکوب نے ڈرائیو کرتے ہوئے نوٹ کیا وہ اسے لو بار لے کر جا رہا تھا۔۔۔۔

کیا ہوا خاموش کیوں ہو گئیں" اسنے پوچھا تو ہیزل نے سر اٹھایا تو اسکی آنکھوں میں معمولی سی نمی تھی

جیک سر مجھ سے بہت نفرت کرتے ہیں کیا" وہ سوال کرنے لگی۔۔

جیکوب کچھ نہیں بولا سامنے دیکھتا رہا ڈرائیو کرتا رہا۔۔۔۔

جبکہ ہیزل نے اسکی یہ اگنورنس دیکھی تو اپنے آنسو خود ہی صاف کر لیے کہ وہ۔۔کیسے۔۔اس سے اس قسم کی بات کر سکتی ہے جیک انکا باپ تھا اور وہ اسکے متعلق کوئ بھی برائ کیوں سنتے

جیمز مینیج کر لے گا۔۔۔تم فکر نہ کرو" وہ بس اتنا ہی بولا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ایک سوال کروں "ہیزل اب زرا چونک رہی تھی بار بار اس طرح اسکے کہنے پر تبھی سوال کر بیٹھی

ہاں بلکل کرو" اسنے لوبار کے سامنے گاڑی روکی۔۔۔

اور ہیزل کو اترنے کا اشارہ کیا وہ باہر نکلی یہاں کافی رش تھا۔۔۔

گارڈ نے جیکوب کی جانب دیکھا تو بنا کچھ کہے سب سے پہلے اسے جگہ دی۔۔

جیکوب ہیزل کے ساتھ اندر داخل ہوا تو وہ جگہ۔۔ دیکھ کر ہیزل ایک پل کے لیے حیران رہ گئ

۔۔۔۔

ایک بار وہ بچپن میں پرل کے ساتھ آئ تھی۔۔۔۔

تب یہ جگہ کچھ اور تھی مگر اب تو۔۔۔بے حد خوبصورت ہو گئ تھی مگر ایک پروبلم تھی یہاں بہت شور اور ہنگامہ تھا اتنا شور کے کان پڑے آواز سنائی نہ دے

۔اور لوگ ایسے اپنی مستی میں مگن تھے کہ یہ رات جیسے کبھی ختم نہیں ہو گی۔۔۔

مختلف قسم کی ڈرنکس اور۔۔۔اچھل کود کے سوا کچھ نہیں تھا جسے لوگ ریلکسیشن سمجھتے تھے اسے بے زاری ہوئ ہاں اگر یہاں شور نہ ہوتا تو ضرور یہ جگہ۔۔۔کافی خوبصورت تھی۔

WhatsApp : 0344-4499420

تم یہاں پہلے کبھی آئی ہو "جیکوب نے پوچھا۔۔۔

تو اسنے بمشکل اسکی آواز سنی

ہاں ایک بار میم کے ساتھ آئی تھی "وہ اسے ایک کیبن میں لے جا رہا تھا۔۔۔

ہیزل پیچھے سے بولی۔۔۔

تم تو میڈیم کے ساتھ کافی کلوز ہو اور ہمیں لگتا تھا ہمارے ڈرانے دھمکانے سے۔۔ایکطرف ہو جاتی ہو "وہ اسکی اجنبی دیکھتا بولا تو ہیزل شرمندہ ہو گئ

ٹیک اٹ ایزی گرل "وہ اسکو کمفرٹیبل کرتا بولا۔۔۔

تو۔۔۔جیکوب کے کمفرٹیبل کرنے کے طریقے پر وہ ایکدم اچھلی اور اس سے فاصلہ بنالیا۔۔۔

اور جیمز کے رولز آنکھوں کے سامنے آگئے مگر پھر تسلی ہوئی کہ وہ یہاں نہیں تھا۔۔۔

جیکوب مسکرایا۔۔۔اور بیٹھ گیا۔۔۔

کافی خوبصورت ہے یہ جگہ مگر شور بہت ہے "وہ بولی۔۔جبکہ منہ بھی بنالیا

WhatsApp : 0344-4499420

کیونکہ ہیزل۔۔۔چاکلیٹ وینیلا آئسکریم۔۔ہے بار ہے کلب ہے۔۔۔۔"وہ آگے کو جھک کر ٹیبل پر ہاتھ رکھتا بولا۔۔۔۔

جبکہ گھیری نظریں ہیزل پر بھی تھیں۔۔۔۔

ہیزل نے منہ موڑ لیا۔۔۔۔

جبکہ اسے ان آنکھوں پر ہنسی بھی آئی۔۔۔۔

ہاں تو تم نے گاڑی میں مجھ سے سوال کیا تھا" اسنے ریفریشمنٹ کی لیے کچھ سامان منگایا تھا۔۔۔۔

سامان ویٹر نے انکے سامنے رکھا تو۔۔۔

جیکوب نے تو اپنی شوق اور شوق کا سامان اٹھا کر گلاس لبوں سے لگا لیا۔۔۔۔

جبکہ ہیزل کے لیے اورینج جوس تھا ہیزل اس گلاس کو دیکھتی ہچکچاتی ہوئی۔۔جیکوب کو دیکھنے لگی

ٹیک اٹ ایزی تم مجھ سے کوئی بھی سوال کر لو۔۔۔سوچو اگر میں تمھیں مافیا گرل بنا دوں" وہ قہقہہ لگا کر ہنسا

ہیزل بھی پھیکا سا ہنس پڑی

WhatsApp : 0344-4499420

"نو مجھے مافیا پسند نہیں

کیا واقعی" وہ حیران ہوتا اسکی صورت تکنے لگا آنکھوں میں حیرانگی در آئی۔۔۔

ہیزل اب کنفیوز ہونے لگی یہ کیا بول دیا تھا اسنے۔۔۔۔

وہ لوگ تو خود مافیا تھے

مگر پسند نہ پسند تو اسکی اپنی تھی نہ۔۔۔ اسنے سر کو ہلا دیا

آہ یہ تو کافی برا ہوا۔۔ "جیکوب کو جیسے یہ بات پسند نہیں آئی

کیا برائی ہے مافیا میں" وہ پوچھنے لگا۔۔۔ کیونکہ ناگوار گزری تھی طبعیت پر یہ بات آج تک کسی لڑکی نے یہ بات نہیں کہی تھی جتنی سے بھی اسکا واسطہ پڑا تھا مگر یہ بھی حقیقت تھی اسنے کسی لڑکی کو سنانے بیٹھا کر یوں باتیں بھی نہیں کیں تھی۔۔۔

" بس۔۔ مجھے نہیں پسند

تو تمھارے لیے نیورک چھوڑ دیں اب ہم "جیکوب نے اسے گھورا

مگر میں نے آپ لوگوں کو تو کچھ نہیں کہا" ہیزل بولی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تو تم مافیاز کو پسند کرنے لگ جاؤ کیونکہ جن کی قسمت مافیا میں پھٹتی ہے انھیں چاہیے۔۔۔ کہ مافیاز کو پسند کریں وہ بھی جیکوب روبو جیسا خوبصورت مافیا" وہ آنکھ کو مخصوص حرکت دیتا بولا تو ہیزل نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔

اچھا" وہ مسکراتی ہوئی بس اتنا ہی بولی

" کوشش کرو تمھیں اچھے لگیں

اسنے کہا۔۔۔

آئی تھینک یہ کوشش بے کار ہے۔۔۔" ہیزل نے شانے اچکاے

جیکوب کچھ دیر اسکی جانب دیکھتا رہا

ہیزل کی بات پھر وہیں رہ گئ

۔۔۔

وہ اسکیطرف دیکھتا۔۔ اپنا مشروب پی رہا تھا جبکہ ہیزل ارد گرد دیکھتی۔۔ جو س

آؤ سیلفی لیتے ہیں" جیکوب نے کہا۔۔ اور سیل فون نکال کر کمرہ سامنے کیا اور۔۔ مسکرایا پیچھے سے ہیزل بھی مسکرائی اور اس رات کو جیکوب نے اپنے موبائل میں قید کر لیا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مجھے لگتا ہے یہ میری زندگی کا بیسٹ اینڈ پرفیکٹ ٹائم ہے معلوم نہیں تمھارے ساتھ بیٹھنے میں ہی ایسا کیا ہے جو۔۔۔کسی اور شے کی طلب ہی نہیں ہو رہی" اسنے کہا تو ہیزل کنفیوز سی ہو گئ

جیکوب مسکرایا۔۔۔

چلو چلتے ہیں" وہ بولا اور اٹھا آج تو یہ سامان شوق بھی پینے کا دل نہیں تھا اسنے۔۔۔۔

ہیزل کا ہاتھ پکڑا۔۔۔۔تو ہیزل نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔سہولت سے اسکی قید سے ہاتھ نکال کر وہ۔۔۔جیکوب سے پہلے باہر نکل گئ

جیکوب ہلکا سا مسکرایا۔۔۔۔

آپکا سیل فون بج رہا ہے" گاڑی ڈرائیو وہ کر رہا تھا جبکہ موبائل نہیں پک کر رہا تھا۔۔ڈھیٹوں کیطرح۔۔ تبھی وہ بولی

ڈیڈ کا ہو گا نہ" جیکوب نے کہا۔۔

آہ" پھر اب" وہ ڈر گئ

" اب کیا میں تو نہیں اٹھا رہا

اسنے کہا اور گاڑی ہیزل کے گھر کی جانب لے لی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

کچھ دیر گاڑی میں خاموشی رہی اور تھوڑی دیر بعد وہ پھر شروع ہو گیا

کچھ کھاؤ گی" اسنے ایک بار پھر پوچھا

ایسا کیسے۔۔۔۔میں بہت کچھ کھا چکی ہوں" اسنے۔۔۔ معصومیت سے اسکی جانب دیکھا

جیکوب نے اسکی معصوم نظروں کی قید سے خود کو بمشکل رہیا کیا اور گاڑی گھر کے آگے روکی لی

"

ہیزل گاڑی سے اترنے لگی

رکو بھئی۔۔ابھی ہماری ڈیٹ ختم ہونے میں آدھا گھنٹہ ہے" اسنے ٹائم دیکھا دن نکلنے میں ابھی

وقت تھا

ہیزل ہنس پڑی

مجھے پڑھنا ہے" اسنے بتایا

اس دور میں کون پڑھتا ہے" جیکوب نے سر جھٹکا اور سٹیرنگ پر سر رکھے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل اپنے ناخنوں سے کھیلتی رہی جبکہ جیکوب کی نگاہیں اسی پر تھیں۔۔۔

اچھا جاؤ" وہ خود ہی زرا گھبرا سا گیا۔۔۔

جاؤں" وہ جیسے کنفرم کرنے لگی

ہاں بھی جاؤ پیار کرا ہر چھوڑو گی کیا" وہ ہنس پڑا ہیزل جلدی سے نکل گئ۔۔۔۔

جو میں میں آتا تھا کچھ بھی بول دیتا تھا وہ تو

--

گڈ بائے۔۔ آپکی جیکٹ" اسنے جیکٹ دی

تم رکھ لو۔۔ تم پر سوٹ کر رہی ہے" وہ مسکرایا۔۔

تو ہیزل نے کوئ ضد نہیں کی۔۔ اور اسے بائے کہتی اندر چلی گئ

جبکہ جیکوب نے گاڑی موڑ

اس ملاقات سے طبعیت پر خوشگوار اثر پڑا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

-

وہ نہیں جانتا تھا اسکا خون کیوں ابل رہا ہے۔۔۔۔

لیکن شاید وہ حق پر تھا بنتا تھا اسکا ایسا رویہ۔۔ اسنے یہ سب کچھ ابھی جو دیکھا تھا۔۔ اسپر وہ۔۔ اپنے آپکو روک نہیں پا رہا تھا۔۔۔

اسکے گارڈز جو کے ہیزل کو پروٹیکٹ کر رہے تھے وہ بھی صرف اس لیے کیونکہ ہیزل جیک کی نظروں میں نہ آئے باقی اس لڑکی سے اسے شاید کوئی غرض نہیں تھی۔۔

اس گارڈ نے اسے ساری انفورمیشن دی کہ ہیزل پوری رات جیکوب کے ساتھ تھی جبکہ جیمز نہیں جانتا تھا اسکے پیچھے اسنے گارڈ کو کیوں لگا دیا جہاں جہاں جیکوب اور ہیزل گئے وہاں وہاں کی تمام تصاویر اسکے سیل پر تھیں اسکے اسنے کی اسکے منہ بنانے کی لپ کرنے کی یہاں تک کے اسکی آنکھیں بھیگنے کی بھی جیمز

۔۔نے جب معملہ برداشت سے باہر سمجھا تو ہوبے ساختہ اسکو کال کر گیا۔۔ جبکہ اسکے پاس تب کی ویڈیو تھی۔۔ کہ کیسے ہیزل نے اسکی کال کو اگنور کیا تھا۔۔۔۔

مجھے لگا تم عام لڑکیوں جیسی نہیں ہو۔"جیمز نے مٹھیاں بھینچ لیں۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جبکہ لبوں میں سیگریٹ دبا کر وہ۔۔۔

دھواں فضا میں بکھیرتا بے کل سا ہو رہا تھا وجہ وہ جانتا نہیں تھا یا شاید ہیزل سے شادی کرنے کے بعد۔۔وہ اپنے اگریمینٹ سے رفتہ رفتہ ہٹتا ہوا خود کو محسوس کر رہا تھا۔۔

اسکے سامنے زبان بھی نہیں کھلتی تھی جبکہ جیکوب سے کیسے خوش اخلاقی سے باتیں کی جا رہیں تھیں۔۔۔

وہ چند دیر اسکے بارے میں سوچتا رہا اور پھر جیسے اسے احساس ہوا وہ جیمز روبو ہے۔۔۔

اس وقت کا مافیا۔۔۔

جسے لڑکیوں کی کمی نہیں۔۔۔

یہ صرف اس میں ایک کالیٹی تھی جس کی بنا پر اسنے اس سے شادی کی۔۔اور شاید وہ اپنا مقصد پورا کر کے اس میں سے انٹرسٹ کھو دے۔۔

اسنے خود کو تسلی دی اور ایل سی ڈی بند کر دی جس میں۔۔وہ پیکس چل رہیں تھیں

سر جھٹک کر سامنے پڑے گلاس میں موجود مشروب کو اسنے منہ سے لگا لیا

" مگر افسوس چاہ کر بھی اسکا دماغ ہیزل سے ہٹ نہیں رہا تھا شاید تم سخت سزا کی حقدار ہو

WhatsApp : 0344-4499420

وہ خود سے بڑبڑایا۔۔۔

مگر سزا کس بات کی

اس میں کوئی بولا۔۔

یہاں اگر یمینٹ میں شامل تھا وہ کسی اور کو ڈیٹ نہیں کر سکتی" وہ ایکدم جیسے خود پر بھڑکا۔۔۔

چاروطرف خاموشی چھا گئی۔۔

میرے رولز توڑنے والا زندہ نہیں بچتا۔۔

اور یہ لڑکی بھی زندہ نہیں بچے گی

گلاس کو غصے سے پھینکتا وہ اٹھ گیا اور۔۔اس جان لیوا سردی میں۔۔۔اوہ روم کی ٹیرس میں آ گیا

یہاں سے۔۔استنبول کا منظر ہی الگ دیکھائی دے رہا تھا

روشنیاں رنگینیاں۔۔

اچانک جیسے کھڑے کھڑے اسکا دل کیا استنبول پر راج کرے وہ۔۔۔اسنے۔۔۔کارٹر کو فون

گھمایا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہاں بولو" وہ بھی جاگ رہا تھا۔۔

یہ استنبول کی مافیا۔۔۔کے بارے میں جانتے ہو" جیمز نے۔۔۔دوبارہ سیگریٹ سلگالی۔۔۔

ام م م میں نے ایک بار سنا تھا کافی سٹرانگ مافیا ہے۔۔۔۔جیسے تم" وہ ہنسا۔۔۔۔

" مجھے استنبول پسند آگیا ہے

جیمز نے شانے آچکائے

جیمز پلیز یار کوئی نیا۔۔۔۔پھڈا نہ پیدا کرو" کارٹر عجاز آیا۔۔۔

وہ تو اپنے باپ سے بھی آگے نکل رہا تھا۔۔۔۔

"کیا کر سکتے ہیں۔۔

جیک سر مانیں گے "کارٹر یہ تو جانتا تھا وہ فیصلہ بس ایک بار کرتا ہے۔۔

ان سے پوچھے گا کون" جیمز کی لاپرواہی عروج پر تھی۔۔۔

تم واقعی کرنا چاہتے وہ پہلے تم نے وہ لڑکی ہیزل سے شادی کر لی اب اسے بول جبکہ۔۔۔ہم بلیک

" کو وائٹ کرنے کے چکر میں ہیں

WhatsApp : 0344-4499420

یہ جیکوب کا پلین ہے میں کسی سے نہیں ڈرتا میرا پیسہ بلیک ہے تو بلیک ہے اور مجھے استنبول پسند آ گیا ہے یہ۔۔خوبصورت ہے۔۔جیسے۔۔۔پوری ترکی کا دل۔۔۔۔"وہ مسکرایا۔۔۔

جیمز۔۔۔"کارٹر جیسے تھکا تھکا بولا۔۔۔۔

میں جانتا ہوں تم۔۔ڈرنک کر رہے ہو تو۔۔۔بکواس ساتھ کرنا ضروری ہے"جیمز چیڑ گیا

یار تم اپنی نئی گرل فرینڈز نئی نہیں بلکے واحد اکلوتی جس سے تم شادی کر چکے ہو اس سے بات کرو"

کارٹر نے کہا

کارٹر مجھے ڈیٹیلز چاہیے۔۔۔استنبول اور استنبول کی مافیا کے متعلق۔۔۔

اوکے'جیمز نے سنجیدگی سے کہا

تو کارٹر بھی سنجیدہ ہو گیا

اوکے"اسنے کہا اور جیمز نے کال آف کر دی۔۔۔

وہ دھواں کو فضا میں بکھیرتے ادھر ادھر دیکھتا رہا۔۔۔

سردی کا احساس اسے ہمیشہ سے کم ہی ہوتا تھا۔۔حالانکہ ہاتھ برف کیطرف طرح مگر وہ۔۔

سیگریٹ مکمل کر کے اندر آیا

WhatsApp : 0344-4499420

آج کا دن اسکے باقی دنوں سے مختلف تھا۔۔۔ مگر ایک اہم جو آج کے دن ہوا اور اب تک اسے پریشان کر رہا تھا وہ تھا۔ جیمز کی کال کا آنا اور اسکا گنور کرنا۔۔۔

وہ اب بھی پریشان بیٹھی تھی اسنے کئی بار سوچا کال کرے مگر ہمت نہیں ہو سکی۔۔۔ کل اسکا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا اسکا خواب صرف جیمز کی وجہ سے پورا ہوا تھا۔۔ وہ اسکی مشکور تھی مگر اسکی خواہش۔۔ وہ ایکدم کانپ سی اٹھی خود کو اسکے ساتھ سوچنا بھی آسان نہیں تھا کہ ایکدم یہ وقت آتا۔۔۔ اسنے جلدی سے دماغ جھٹکا

آج ابھی اسی وقت تو ایسا کچھ نہیں ہو گا تبھی اسنے گھیرہ سانس بھرا اور لیٹ گئی

جیکوب اچھا انسان تھا اسکے ساتھ اسکا اچھا وقت گزرتھا

لیکن فلحال وہ کل صبح کے لیے ایکسائیٹڈ تھی۔۔

آنے والی کل اسکے خوابوں کی شروعات تھی

WhatsApp : 0344-4499420

وہ اپنے پرائیویٹ جٹ سے اترا تو بلیک لونگ کوٹ بلیک گاگلز اور اپنی بے پناہ وجاہت سے بے نیاز لمبے قدم بھرتا وہ گاڑی تک پہنچا تھا۔۔۔

" سر منشن چلنا ہے یہ پھر کہیں اور

نہیں فلحال آفس کے چلو" گارڈ کو جواب دے کر اسنے اپنا سیل فون چیک کیا۔۔

اور دوسری سیٹ پر رکھ کر وہ باہر دیکھنے لگا۔۔انکی گاڑی۔۔۔پانی کیطرح نیورک کی سڑکوں پر سے گزر رہی تھی۔۔

سردی کا احساس گاڑی میں بیٹھنے کے بعد کم پڑ گیا تھا۔۔

کچھ دیر میں وہ آفس پہنچ گیا۔۔۔اسے کارٹر نے استنبول کے مافیا کا ریکارڈ پرائیویٹ دیا تھا تبھی وہ اس ریکارڈ کو کسی کے ہاتھ نہیں لگنے دینا چاہتا تھا

وہ اس فائلز کو دیکھتا رہا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

استنبول کے مافیا جو استنبول سمیت پورے ترکی پر راج کر رہا تھا وہ ڈینیز تھا۔۔۔جو کہ بلکل اسکی عمر کا تھا اسنے اپنے باپ کو خود مارا تھا تا کہ وہ اس تخت کو سنبھال سکے۔۔وہ غور سے اسکی فائلز پڑھنے لگا وہ ایک بے رحمی قسم کا انسان تھا۔۔۔

جو کہ سمگلینگ کرتا تھا لڑکیوں کی۔۔۔

اسے نہ جانے کیوں سب سے زیادہ اسی بات سے چیڑ تھی۔۔۔

جب مافیا لڑکیوں کی سمگلینگ کرتے تھے اور یہ سب سے اہم تھی۔۔

مگر وہ اس کام کو کیے بنا۔۔ بھی مافیا کی دنیا میں بہت مشہور تھا۔۔۔

اسنے وہ فائلز بند کر دی۔

ڈینیز"لبوں میں اسکا نام بڑبڑایا۔۔۔

کچھ دیر اسے وہاں لگی تھیں اور اسکے بعد وہ وہاں سے اٹھ گیا اسنے اس موضوع میں کارٹر کو بھی انولو ہونے سے روک دیا تھا۔۔۔

وہ باہر نکلا۔۔۔تو کارٹر۔نے بھی اسے۔۔دیکھ لیا۔۔۔وہ بھی اسکے ساتھ ہوا

تم نے فائنل ریڈ کی "کارٹر نے پوچھا

WhatsApp : 0344-4499420

ہاں کرلی" وہ بے تاثر لہجے میں بولا اور۔۔۔ پھر سے گاگلز لگا کر باہر نکل گیا۔۔۔۔

اسے اب تھکاوٹ ہو رہی تھی تبھی اسنے۔۔۔ منشن جانے کا سوچا۔۔۔۔

"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ منشن میں پہنچا تو صبح کا وقت تھا تبھی سب اپنے پانے کمروں میں تھے وہ بھی سیدھا اپنے روم :

میں چلا گیا در حقیقت اسکا پورشن منشن سے زرا الگ تھا۔۔۔

ایک پورے پورشن کیطرح اسکے رومز بھی اتنے بڑے تھے۔۔ کہ ہیزل کا تو جیسے پورا گھر اسکا بس

ایک کمرہ بن جاتا۔۔۔

وہ اپنے روم میں آیا دروازہ بند کیا اور۔۔۔ فریش ہونے چلا گیا۔۔۔

وہ جانتا تھا اسکے اٹھنے سے پہلے ہی اس ڈیل کی خبر جیک اور جیکوب تک پہنچ جائے گی اور وہ بچہ

نہیں تھا۔۔۔ وہ یہ سب خود سنبھالنے کی اور خود سب کچھ کرنے کی اہلیت رکھتا تھا۔۔۔

وہ فریش ہو کر نائٹ گاؤں میں آیا اور۔۔۔ بستر پر لیٹ گیا۔۔۔۔

آج اسکے پاس کوئی دوسرا کام نہیں تھا سوائے ایک کام کے۔۔۔۔

جس پر اسکی اچانک ہی بستر پر لیٹتے توجہ گئی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے آنکھیں بند کرنے سے پہلے آج ایک بار پھر ایک گھبرائے ڈرے سہمے پریشان سے عکس کی گردن دبادی۔۔اور وہ توقع کے مطابق فٹ سے اسکے دبوچتے ہی غائب ہو گیا

کب تک "وہ بڑبڑایا۔۔۔

اور کروٹ لے کر سونے کی کوشش کرنے لگا

ریچل کے اسکے پاس فون۔ آرہے تھے حالانکہ جیمز نے آج آنا تھا مگر وہ دیکھائی نہیں دیا اسنے ملازموں سے بھی پوچھا تو وہ بھی لاعلم تھے اسے جیک کے سامنے جاتے ہوئے اریٹیشن ہو رہی تھی کیونکہ جیک کے لاتعداد سوال اسے سولی پر ضرور لٹکا دیتے۔۔۔

وہ تیار ہونے کے بعد آئینے میں عکس۔ دیکھ رہا تھا۔۔ سردی کے باعث اسنے موٹا جمپر پہنا۔۔اور ۔۔عادت کے مطابق بال بنا کر۔۔۔

وہ۔۔ مسکرایا۔۔

کیونکہ آئینہ دیکھا رہا تھا وہ کتنا خوبصورت دکھ رہا تھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے جیمز کو کال ملائی مگر مجال ہو جو کوئی بھی کال پیک کر رہا ہو۔۔

چیڑ کر فون رکھا اور گھیرہ سانس بھرا یعنی اسنے ہی اکیلے جیک کو فیس کرنا تھا

وہ۔۔۔موبائل کارڈز اور سامان اٹھا کر۔۔۔روم سے نکلا۔۔۔۔

تو حسب توقع جیک اور پرل ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔۔

نہ جانے جیک کب جانے والا تھا پرل سے تو خیر کوئی مسلہ نہیں تھا

زندگی کیسی بے رنگین سی ہو گئی تھی۔۔۔جیک کی وجہ سے

وہ ناشتے کی ٹیبل پر آیا۔۔۔جیک نے اسکی جانب دیکھا

گڈ مارننگ "وہ پرل کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔۔

گڈ مارننگ ٹو۔۔۔ہاو آر یو "پرل اسے ناشتہ سرو کرتی ہوئی بولی

جیکوب تو حیران رہ گیا۔۔۔جیک نے اب تک کچھ نہیں بولا تھا وہ چپ چاپ ناشتہ کر رہا تھا۔۔۔۔

ایم فائن۔۔۔"وہ ترچھی نظروں سے جیک کو دیکھتا بولا۔۔۔۔

اور سر جھکا کر ناشتہ کرنے لگا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیک پھر بھی کچھ نہیں بولا۔۔

بول دیتا تو خطرہ ٹل ہی جاتا۔۔یہ کہ بولنے کی کیا وجہ تھی۔۔۔

اسکا سیل فون بجنے لگا۔۔۔۔

جیکوب نے دیکھا ریچل کی کال تھی

ہاں ریچل بولو" اسنے کہا۔۔۔

ہاں میں۔۔کچھ دیر میں پہنچتا ہوں۔۔"وہ کہہ کر فون بند کر گیا۔۔۔۔

جیک نے اب بھی سوال نہیں اٹھایا تھا کہ ریچل کون ہے۔۔۔۔

اب زیادہ ہو گیا تھا جیکوب نے ناشتہ چھوڑ دیا

اوکے وٹس دا پرو بلم جیک۔۔۔یہ کیوں نہیں پوچھ رہے میں رات کہاں تھا اور ریچل کون ہے"وہ زرا چیڑ کر بولا۔۔کہ آخر ماجرا تھا کیا۔۔۔

میں دونوں باتوں کے بارے میں جانتا ہوں۔۔۔اس لیے سوال نہیں کیا"جیک نے سنجیدگی سے پرل کے منہ میں فوک دیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جس پر سے پرل نے سیب لیا۔۔۔

جیکوب کے تو رنگ ہی اڑ گئے

جیک ہیزل کے بارے میں جان گیا تھا۔۔۔۔۔

م۔۔مطلب "وہ کچھ سٹپٹایا

ریچل کا مسلہ نہیں تھا۔۔۔وہ ایک الگ موضوع تھا مسلہ تو ہیزل کا تھا اور جیک جیک ہیزل سے سخت نفرت کرتا تھا۔۔۔۔تو۔۔۔وہ یہ بات جان کر خاموش کیسے رہ سکتا تھا۔۔جیکوب کے پلے کچھ نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔۔

وہ جیک کو ابھی کچھ کہتا کہ نائٹ سوٹ میں بھوک کی وجہ سے جیمز جلدی اٹھ گیا۔۔وہ بے زاری سے چلتا ہوا ان سب تک پہنچا تو سب اسکی جانب دیکھنے لگے

کیونکہ وہ نائٹ بلیک گاؤن میں بھی بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔جبکہ بال بکھرے ہوئے تھے جن میں گڈمارننگ کہتے چیئر کھینچتے ہوئے اسنے ہاتھ پھیرہ۔۔۔۔

تھا۔۔۔۔اور۔۔۔آنکھوں میں سرخی تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جن پر وہ ایک انگلی اور انگوٹھا رکھے کچھ دیر بیٹھا رہا۔۔اور پھر اسنے۔۔۔سب کیطرف دیکھا

۔۔۔۔

گڈ مارننگ کیسے ہیں آپ "پرل تو اسکی نظر آنکھوں میں ہی اتارنے لگی ایکدم اٹھ کر اسکا ماتھے پر

پیار کیا

جیمز مسکرایا

ناؤ پرفیکٹ "وہ پرل کا ہاتھ پکڑ کر۔۔۔اسکے ہاتھ پر۔۔۔۔پیار کر گیا۔۔۔۔۔

پرل مسکرائی

کب آئے تم "جیک نے جیمز کو دیکھا جبکہ۔۔جیکوب کی کوشش تھی کہ کسی طرح جیمز کو بتا

دے جیک ہیزل کے بارے میں جان گیا ہے۔۔۔

دو گھنٹے پہلے "وہ بولا۔۔۔پرل اسکے آگے ناشتہ رکھنے لگی۔۔جو وہ پلیٹ میں نکال کر۔۔اب

کھانے لگا تھا کیونکہ اسے کافی بھوک لگی تھی۔۔۔

اور کس کام کے لیے گئے تھے اسکا کیا بنا "جیک نے سوال کیا جیمز نے اسکی جان انھیں سرخ

نظروں سے دیکھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کال اجائے گی اپکے پاس۔۔۔۔"جیمز نے بس اتنا ہی کہا۔۔۔

جیکوب بار بار اسکی جانب دیکھ رہا تھا جیمز نے ایک نظر آسکیطرف دیکھا وہ کچھ کہہ رہا تھا۔۔ مگر وہ سمجھا نہیں

جیکوب ناشتہ کرو پورا اپنا"جیک بیچ میں بولا

جیکوب سر جھکا گیا۔۔۔

ہاں تو۔۔۔۔تم ہیزل کے ساتھ تھے رات"جیک نے نارملی کہا۔۔۔۔جھٹکا کھا کر جیمز نے سر اٹھایا

۔۔۔۔۔

جبکہ جیکوب کو اچھو لگ گیا۔۔

ن۔۔۔ نہیں یہ کس نے کہا"وہ بولا۔۔۔۔۔

یقین نہیں آیا کہ یہ سب کیا ہوا ہے۔۔۔۔

جیمز نے البتہ مٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔یہ تو سو فیصد طے۔ تھا۔۔۔ کہ جیک اسکے پیچھے گارڈز نہیں لگا سکتا کیونکہ۔۔اسنے جب سے جیک یہاں آیا تھا۔۔۔۔جیک کی ہر پرسنل حرکت پر نظر رکھنے

WhatsApp : 0344-4499420

کے لیے جسے عائد کیا تھا جیک اسپر کافی بھروسہ کرتا تھا اور سمجھتا تھا وہ اسکا بندہ ہے جبکہ وہ جیمز کا بندہ تھا اور جیمز کو پہلے سے سب پتہ چل جاتا تھا۔۔

تبھی ہیزل والے معاملے کا جیمز کے ساتھ کیا تھا تعلق وہ نہیں جانتا تھا۔۔۔۔

مگر جیکوب۔۔۔ جیکوب نے اسے ظاہر کر کے۔۔ ضرور۔۔۔ جیمز کو بھی پھنسا دیا تھا۔۔ جیمز کا غصہ سوا نیزے پر پہنچ گیا تھا اس وقت۔۔ جیک کی توجہ جیکوب سے زیادہ جیمز پر تھی۔۔

جیمز نے اپنے تاثرات کو نارمل کیا اور ناشتہ دوبارہ کرنے لگا

اسے لگا وہ۔۔ انقریب واقعی ہیزل کی گردن دبا دے گا۔۔۔۔

ڈیڈ کون ہیزل" جیکوب نے لاتعلقی کا اظہار کیا

کن آئی شو یور پیکچر سن وود دس ڈیم گرل" وہ۔۔۔ موبائل جیکوب پر پھینکتا غصے سے بولا

۔۔۔۔۔

جیکوب۔۔ خاموش رہ گیا۔۔۔۔

جیمز البتہ چپ رہا جبکہ پرل تو حیران تھی۔۔ اسکی نظر ہیزل کی تصویر پر گئی اور آنکھوں میں نمی ا گئی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کتنی پسند تھی اسے ہیزل جیمز کے لیے۔۔۔نہ جانے جیک کو کیوں نفرت تھی اس سے۔۔۔۔

یو لائک دس گرل "جیک نے جیکوب سے پوچھا۔۔۔

اور اسطرح وہ جیمز کا صبر آزما رہا تھا

جیکوب نے۔۔۔ایک نظر جیک کو دیکھا۔۔۔

آئی لو دس گرل وہ بولا۔۔۔۔

پرل جیک۔۔۔دونوں حیران رہ گئے۔۔جبکہ جیمز کا ٹٹا ہاتھ کی مٹھی میں جکڑے۔اب بھی چپ چاپ ناشتہ کر رہا تھا۔۔۔

اوہ دیٹس گریٹ "جیک پیچھے بیٹھ گیا۔۔۔

کیا تمھیں یاد ہے۔۔مجھے سخت نفرت ہے اس لڑکی سے "جیک نے۔۔۔مارے غصے کے پلیٹ اٹھا کر پٹخ دی پرل کی معمولی سی چیخ نکلی

جیک "اسنے جیک کو روکنا چاہا۔۔۔

ویٹ آ سیکنڈ۔۔۔۔ہنی دیٹس نوٹ یور پرو بلم۔۔۔اوکے سو ڈونٹ بی سکیرڈ۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

" آف یو فیل انکمفرٹیبل۔۔۔سو گو بیک۔۔ٹو یور روم

جیک بولا۔۔۔اس سے بولتے ہوئے تو۔۔۔جیسے۔۔۔سب ایکدم درست ہو جاتا تھا۔۔۔

پرل چپ ہو گئ کبھی وہ اسے یہاں سے بھگا دے۔۔

جیک جیکوب کیطرف مڑا۔۔۔۔

مجھے نہیں معلوم آپکی نفرت کی وجہ۔۔اور مجھے اگر ہیزل پسند ہے یہ اس سے پیار ہے مجھے تو ۔۔اس میں پرو بلم ہی کیا ہے۔۔شی از ٹو بیوٹیفل اینڈ موسٹ امپورٹینٹ۔۔آپکی جو ڈیمانڈ ہے ا سپر پورا اترتی ہے "

وہ اسے یاد دلانے لگا جو ڈیمانڈ اسنے ان دونوں کے سامنے رکھی تھی

جیک کا غصہ کم نہیں ہو رہا تھا جبکہ جیمز۔۔۔ایسے بیٹھا تھا کچھ لمحوں میں پھٹ جائے گا۔۔۔

"اوکے فائن فائن۔۔۔۔

جیک نے۔۔۔پھر سے پلیٹ کھینچ کر زمین میں ماری

فائن مسٹر جیکوب

WhatsApp : 0344-4499420

" لے کر آؤ اسے منشن

وہ بولا اور چیئر پر بیٹھ گیا۔۔۔

جیمز نے ناشتے کے دوران باپ کی جانب دیکھا جو غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔۔

اور پلیٹ ایک طرف کر کے۔۔ نیپکین سے۔۔ ہاتھ صاف کیے۔۔۔

اسکے چہرے کی سنجیدگی کوئی پتہ نہیں دے رہی تھی اس میں کتنے لاوے ابل اٹھے ہیں۔۔۔۔۔

لاس ویگاس کی فلائیٹ ہے آج رات میری۔۔۔۔

دو دن کا سٹے ہے۔۔ "وہ بولا۔۔

کس لیے "جیک نے پوچھا۔۔۔

استنبول کی مافیا کے متعلق کچھ انفارمیشن چاہیے تھے وہ نیورک میں نہیں مل سکتی۔۔۔۔ تبھی لاس

" ویگاس انوائیٹ کیا ہے میں نے

اسنے بتایا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کیا مطلب ہے استنبول کی مافیا کی انفارمیشن کا کیا کرنا ہے تم نے "وہ زرا کڑے تیروں میں پوچھنے لگا

پلیز ڈیڈ میں بچہ نہیں ہوں مجھے کرنے دیں جو میرا دل کرتا ہے "وہ ایکدم بھڑکا

جیک نے اسکی جانب دیکھا

جبکہ پرل کو بھی جیمز کا انداز پسند نہیں آیا

یہ کیسے بات کر رہے ہیں آپ جیمز "وہ زرا خفگی سے بولی۔۔۔

سوری "وہ غصہ دباتا بات ختم کر گیا۔۔۔۔

جیک البتہ کچھ نہیں بولا

جیمز بنا کسی کی جانب دیکھے۔۔۔۔وہاں سے نکل گیا البتہ۔۔اسنے جیک کے الفاظ ضرور سنے تھے

ہیزل کو منشن میں لے کر آؤ آج ہی "اسنے جیکوب کو کہا اور وہاں سے اٹھ گیا

جیکوب البتہ خاموش تھا۔۔۔۔

پرل نے جیکوب کی جانب دیکھا دونوں ہی ایک دوسرے سے نگاہ چرا گئے

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب بھی اٹھ گیا جبکہ پرل بھی جیک کے پاس چلی گئ

وہ کمرے میں آیا۔۔اور۔۔ گاؤن کی ڈوریاں کھول دیں

وہ خود کو پر سکون کرنا چاہتا تھا۔۔ مگر کر نہیں پا رہا تھا اس سب میں اسے سارا قصور صرف ہیزل کا نظر ارہا تھا۔۔۔

دل تو کیا سامنے ہو تو۔۔۔اسکا منہ ہی توڑ دے مگر اسکی خوش قسمتی تھی وہ سامنے نہیں تھی۔۔۔

جیمز نے گھیرہ سانس بھرا۔۔اور دیوار پر لگی اپنی بلیک ان وائٹ پیک کو دیکھنے لگا

جس میں وہ سنجیدگی سے کھڑا تھا۔۔یہ کافی بڑی تصویر تھی

جیک کو کیا لگ رہا تھا۔۔وہ کوئی بچہ ہے۔۔۔جو کچھ سمبھال نہیں سکتا اور اسے جیک کی ضرورت پڑے گی

نہیں ایسا کچھ نہیں تھا نہ ہی وہ بچہ تھا۔۔اور نہ ہی جیکوب جو جیک کی مرضی سے چلے

وہ اپنی وارڈروپ کے نزدیک گیا۔۔کانچ کے شیشوں کو تھوڑا سا پش کر کے ہٹایا اور اس میں اپنا لباس دیکھنے لگا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے اپناڈریس نکالا جو کہ وائٹ اور بلیک کے کنٹراس میں تھا۔۔اور۔۔۔اس سے پہلے وہ واشروم جاتا۔۔اسکے دروازے پر ناک ہوا وہ سیریسلی کسی سے ملنا نہیں چاہتا تھا اس سے پہلے وہ ۔۔۔اندر آنے والے کو روکتا خیال آیا کہیں پرل نہ ہو۔۔وہ۔۔بہت حساس تھیں اور۔۔وہ انکو اپنا بیہیویر نہیں دینا چاہتا تھا تبھی اسنے کہا اجائیں۔

جیسے ہی اسنے کہا جیکوب اندر آیا۔۔ا

سنے گھیرہ سناس کھینچا۔۔

کیا مسلہ ہے "وہ سنجیدگی سے پوچھنے لگا

مجھے تم سے بات کرنی ہے "جیکوب خود بھی اندر ایا

کیا بات کرنی ہے "جیمز نے فورا پوچھا

" ہیزل کے بارے میں

ناٹ اگین "وہ بیڈ پر عاجز آتا۔۔کپڑے پھینک گیا۔۔

جیکوب نے اسکی جانب دیکھا

" ڈیڈ نے ہیزل کو منشن لے کر آنے کا کہا ہے

WhatsApp : 0344-4499420

تو میں کیا کروں'وہ چیڑا

جیمز۔۔۔تم مجھے بتاؤ گے کہ مجھے ہیزل کو یہاں لے انا چاہیے "جیکوب صوفے پر بیٹھتا اسکی جانب دیکھنے لگا

یہ تمھارا مسلہ ہے میرا نہیں "اسنے صاف انکار کیا۔۔

تو تم ہیزل کے معاملے میں کسی بھی قسم کی سنجیدگی نہیں رکھتے "وہ سوال کرنے لگا جیمز نے چونک کر اسکی جانب دیکھا

" اس بات کا مطلب

مطلب واضح ہے تم مام کی خواہش کو جانتے ہو۔۔"جیمز خاموش ہو گیا۔۔۔۔

آئی تھینک تم ہیزل کو پسند نہیں کرتے۔۔۔"جیکوب خود سے مفروضے لگانے لگا۔۔

جیمز اب بھی کچھ نہیں بولا۔۔۔۔

اچھی بات ہے تو پھر میں اسے منشن لے اتا ہوں اور۔۔۔آئی ویل میریڈ ہر "وہ زرا مسکرایا

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

تم اسے پسند کرتے ہو" وہ پوچھ گیا۔۔۔

ہاں شاید مجھے لگتا ہے میں اسے پسند کرنے لگا ہوں۔ ائی مین اسکے ساتھ مجھے اچھا لگتا ہے اسکے ساتھ۔۔۔ دل ہی نہیں کرتا کچھ بھی غلط کیا جائے۔۔۔ جبکہ ساتھ ہوتی ہے تو یونو۔۔ میں ڈرنک نہیں کرتا کسی اور لڑکی کے پاس نہیں جاتا مجھے لگتا ہے اس میں کچھ بات ہے۔ جو مجھے اپنی جانب کھینچتی ہے" وہ تفصیلی بتانے لگا لبوں کے دائرے میں مسکان تھی۔۔۔

جیمز نے دانت پر دانت چڑھا لیے۔۔۔

مگر خاموش رہا۔۔۔۔

اوکے برو۔۔ تم نے میری پرو بلم اسان کر دی۔۔۔

فلحال تو مجھے آفس جانا ہے میں شام تک ہیزل کو منشن لاؤ گا۔۔ اینڈ پلیز یار۔۔ ڈونٹ روڈ و دہر وہ تم سے کافی ڈرتی ہے" وہ ہنسا

جیمز چپ رہا۔۔۔ جبکہ جیکوب مسکرا کر باہر نکل گیا۔۔

جیمز کا بس نہیں چلا کمرہ تھا مہیا کر دے وہ۔۔ گنا سوچے سمجھے اٹھا۔۔ اور۔۔ فریش ہونے چلا گیا

WhatsApp : 0344-4499420

ساری نیند تھکاوٹ۔۔۔غصے نے جیسے جکڑلی تھی

وہ یونیورسٹی میں کلاس لے رہی تھی

یہ اسکا خواب تھا اسکا سپنا جوان پورا ہوا تھا وہ اتنا خوش تھی کہ کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا پر سکون انداز میں اسنے۔۔۔

لیکچر لیا آج وہ قدرے بہتر کپڑوں میں تھی کیونکہ جیمز نے اسے کافی پیسے دیے تھے جس سے وہ ۔۔اچھے کپڑے لائی تھی۔۔

وہ لیکچر لے کر باہر نکلی کچھ دیر کے اڈیا دوسرا لیکچر تھا۔۔اسنے بالوں کو کیچر میں قید کیا جو کیچر کی قید سے ریشمی ہونے کے باعث پھسل کر نکل گئے تھے۔۔

ہائے "ایک آواز پر چونک کر اسنے سر اٹھایا

وہ کوئی لڑکا تھا شاید اسی کی کلاس اور سیکشن کا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہائے "ہیزل۔۔نے ابھی ہائے کہا ہی تھا کہ بھاری آواز میں کسی کی آواز پر وہ اور وہ لڑکا دونوں

مڑے

ہیزل کا دم خشک وہ گیا جیزم کو اپنے سامنے دیکھ کر۔۔۔

وہ ایکدم کھڑی ہوئی جبکہ وہ لڑکا جیمز کو پہچان گیا۔۔۔

ہ ہیلو سر "اسنے کہا

ہم کوئی کام تھا تمھیں "وہ پوچھنے لگا لہجہ سرد تھا سپاٹ

ہیزل تو البتہ سر جھکا گئی تھی

نہیں سر آپ سے نہیں ہے میں تو ان سے بات کر رہا تھا "لڑکا بتانے لگا

شی از مائے گرل فرینڈ۔۔۔ "وہ بولا۔۔ نظریں اب بھی اسی لڑکے پر تھیں جبکہ ہیزل نے ایکدم

اسکی جانب دیکھا۔۔

اسے جیمز سے کسی بات کی تو اقع نہیں تھی بلکہ یہ بھی امید نہیں تھی وہ اسکی یونیورسٹی آئے گا

۔۔۔

س۔۔سوری سر "وہ لڑکا بولا اور وہاں سے چلا گیا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے ہیزل کی جانب دیکھا جو اسی کیطرف دیکھ رہی تھی

کچھ دیر اسی کی جانب دیکھتا رہا۔۔۔

اور پھر بنا کچھ کہے وہاں سے۔۔۔ آگے جانے لگا

پینٹ کی دونوں ہاکیٹس میں ہاتھ دیے وہ آگے جا رہا تھا

چلیں میم" اسنے ایکدم آواز سنی

کہاں" ہیزل نے کارٹر کی جانب دیکھا

معلوم نہیں جہاں سر جائیں" وہ بولا اور اسکے چلنے اک انتظار کرنے لگا

مگر میری یونیورسٹی" وہ گھبرا گی

یہ یہیں ہے کہیں نہیں جا رہی پلیز آپ دیر مت کریں آپکے لیے پریشانی بڑھ جائے گی" کارٹر

جے اسے سمجھانا چاہا

مگر میں" ہیزل وک رونا آیا اسی اسکا پہلا دن تھا اپنے خوابوں کو نزدیک سے دیکھنے کا وہ اسے کیوں

لے آج رہا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

یہ کوئی وقت تھا

وہ رونے لگی

پزلی "کارٹر نے کہا

تو۔۔۔وہ مرے مرے قدموں سے اگے بڑھی۔۔۔

جیمز۔۔۔کافی دور نکل گیا تھا ہیزل پیچھے آنے لگی

جبکہ کارٹر اسے گائیڈ کرتا رہا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سارے راستے روتی رہی۔۔۔

یہاں تک کے۔۔۔جب اسے کارٹر نے پلین کیطرف گائیڈ کیا تو اسکا دم نکلا یہ سب کیا ہو رہا تھا۔۔

مگر اس میں ہمت نہیں تھی وہ سوال کرتی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ پلین میں سوار ہوئی تو اندر باہر کی نسبت کافی خاموشی تھی کارٹر۔۔ تو وہیں رک گیا جبکہ وہ آنسو بھاتی اندر آ گئی اندر صرف جیمز تھا وہ۔۔۔ بہت بڑے سائز کے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔

اسکے سامنے اسکے قدموں میں ایک چھوٹا صوفہ تھا۔۔۔

شاید اسکے لئے مگر اسے نہیں بیٹھنا تھا وہ وہیں کھڑی رہی۔۔۔

جبکہ پلین کے اندر باہر کا شور بلکل نہیں تھا دروازے ایکدم بند ہوئے۔۔ وہ ہل گئی

کیا یہ چلنے والا تھا اسنے کبھی ین اک سفر نہیں کیا تھا۔۔۔

اسنے۔۔ جلدی سے ایک وال پکڑ لی۔۔

مگر دائرہ نہیں ہوا جیسے ہی پلین اڑنے لگا وہ۔۔ گر گئی

مجلا ہو وہ شخص اٹھ کر یا اہو

وہ نیچے بیٹھی رونے لگی

آواز قدرے اونچی تھی

مگر وہ نہیں آیا اسے اپنے انسو خود صاف کرنے پڑے کیونکہ۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

دوسری

طرف کسی کو فرق نہیں پڑتا تھا اسکا دل دکھ رہا تھا آج اسکا پہلا دن تھا اپنے خواب کو پورا ہوتا دیکھتے

اتنے نزدیک اسے پہلی بار زندگی میں کوئی اچھا کام ہونے ولا تھا اور جیزم اگیا۔۔۔

وہ۔۔چارنچارا اٹھی

شاید جاننا چاہتی تھیں س سب کی وجہ اسے کیوں وہ اسطرح لایا

جبکہ انکا اگریمینٹ تھا۔۔راتوں کا نہ کہ دن کا۔۔یہ شاید دن کا تھا مگر مگر وہ جانتا تھا اسنے اپنی

یونیورسٹی کے لیے یہ سب کیا ہے۔تو پھر وہ اسی ٹائم اسے کیسے لے جاسکتا تھا

وہ چل کر اسکے نزدیک آئی

شاید وہ اب ہوا میں تھے

جیمز کی ایک ٹانگ جھولتی ہوئی نظر ارہی تھی۔۔

وہ اسکے نزدیک جاکر کھڑی ہو گئ

نہ جانے اسکی جانب دیکھ کر کچھ بھی بولنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

وہ کھڑی رہی۔۔ جیمز کھڑکی کی طرف دیکھتا رہا۔۔۔ اچانک اسے جھٹکا لگا۔۔ ہیزل کا توازن بگڑا

اور وہ سیدھا جیمز پر گیری

جیزم کے انداز میں کوئی تبدیلی نہیں آئی البتہ ہیزل۔۔۔۔ بری طرح شرمندہ ہوتی سر خ پڑ گئی

وہ۔۔۔ مزید ایسے حادثے سے بچنے کے لیے اسکے قدموں میں موجود صوفے پر جا بیٹھی۔۔۔

کیونکہ اسکے ساتھ بیٹھنے کی ہمت نہیں تھی

جیسے ہی وہ بیٹھی جیمز نے اسکی جانب رخ موڑ لیا۔۔

وہ سر جھکائے بیٹھی تھی

۔۔ پنک ڈریس میں۔۔۔ وہ اپسر الگ رہی تھی کہ پورا نیویارک بھی

اسکے پیچھے لگ سکتا تھا

پھر چہرے پر معصومیت

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے۔۔۔ا

ٹانگ پر سے ٹانگ ہٹائی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیمز اسکی جانب دیکھ رہا تھا جو سر جھکائے بیٹھی۔۔۔ جبکہ اسکے آنسو ہتھیلیوں پر متواتر گیر رہے :

تھے۔۔ جن سرخ ہتھیلیوں کو کنفیوز ہوتی وہ آپس میں رگڑ رہی تھی

جیمز اسکی ایک ایک حرکت کو بہت غور سے دیکھ۔رہا تھا اچانک اسے جیکوب کی باتیں یاد آئی۔۔

اسکے ساتھ جیکوب کو وقت گزارنا اچھا لگتا تھا۔۔۔

آہ" اسنے گہری سانس کھینچی اور لبوں پر طنزیہ مسکان بکھر گئی۔۔۔۔

ہیزل چاہتی تھی وہ کچھ بولے مگر جیمز کچھ بولنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا لگ رہا تھا وہ اپنی نظروں

سے ہی اسکا ایکسرے کرنا چاہتا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز جب کچھ نہیں بولا تو ہیزل اس خاموشی سے جھنجھلا گئ سر اٹھایا اسکی جانب دیکھا تو نظر سیدھا اس کی نظروں سے جا ملی۔۔۔یہ نظریں بہت عجیب تھیں ایک روعب تھا ان نظروں میں سرد مہری تھی کوئ اپنائیت نہیں تھی بس غصہ تھا۔۔اشتعال تھا۔۔

وہ سٹپٹا کر پھر نظر پھیر گئ

ا۔۔اپ نے مجھے یونیورسٹی سے کیوں بلایا۔۔"ءوہ سوال کرنے لگی ہاں بہت ہمت مجتمع کی تھی

جیمز نے صوفے کی ٹیک چھوڑی اور آگے ہو گیا۔۔۔

ہیزل اسکے آگے ہونے اور نزدیک انے پر گھبرا گئ۔۔۔

وہ کچھ پیچھے ہوئ۔۔۔

کیا تمھیں اجازت ہے مجھ سے سوال کرنے کی"سرد لہجے میں وہ پوچھنے لگا۔۔۔

یہ میرا خواب تھا جو پورا ہو رہا تھا اور آپ اس خواب کے بیچ میں اے ہیں"وہ ہچکیاں لیتی۔۔۔

اپنی تکلیف بیان کرنے لگی کہ۔۔۔وہ اتنا نزدیک ا۔کر بھی ایک دن بھی اپنے خواب کو آنکھوں سے نہ دیکھ سکی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

بھولو مت اس خواب کو پورا کروانے والا۔۔ بھی میں ہوں" اسنے فورا۔۔انکھوں کو جان دار جنبش دے کر اسے جیتا دیا۔۔۔

تو میں بھی آپکو بہت کچھ دے رہی ہوں" وہ بے ساختہ بولی۔۔۔ آنکھ کے کنارے سے ایک آنسو لڑھکتا ہوا۔۔۔ گال پر پھیلا اور اپنا راستہ بناتا چلا گیا۔۔۔

جیمز نے۔۔۔اسکو غور سے دیکھا جبکہ ہیزل ایکدم لال سرخ پڑ گئ سر جھکا گئ۔۔۔

یہ بات تب کہنا جب۔۔۔۔یہ لفظ پورے کر چکی ہو" وہ اسکی ٹھوڑی۔۔ سخت گرفت میں لیتا بولا

۔۔۔۔۔

ہیزل سے پھر پلکیں نہ اٹھیں

ویسے دے کیا کیا رہی ہو تم مجھے" وہ سر ترچھا کر کے اسے ٹیز کرنے لگا لبوں کی تراش میں طنزیہ مسکان تھی۔۔

ہیزل ایک لفظ بھی نہ بول سکی

اتنا بولو جتنا برداشت کر سکو" اسنے اسکا چہرہ جھٹکا۔۔۔

ہیزل۔۔کے بال بکھر کر چہرے پر اگئے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے اپنے ہاتھ سے پیچھے کرنے چاہے مگر جیمز نے اسکی کلائی پکڑلی۔۔

وہ زرا نزدیک ہوا۔۔

"میں جیسے۔۔۔چاہو تمھیں چھوڑوں تم۔۔خود کو خود بھی سنوارنے کا حق نہیں رکھتی۔۔۔۔

وہ سختی سے بولا۔۔۔۔

ہاتھ کی گرفت میں اتنی سختی تھی کہ۔۔ہیزل کی کلائیوں پر انگلیوں کے نشان پڑ گئے۔۔۔

م۔۔میں آپکی غلام نہیں ہوں" وہ ہلکا سا منمنائی خوف سے اسکی رح کانپ رہی تھی

وہ اسکے بال سنوارنے لگا۔۔۔

ہیزل کے لیے یہ سب برداشت کرنا بے حد مشکل تھا

تم میری غلام ہو۔۔۔اور میں تمھارا اونر۔۔۔اور جانتی ہو۔۔اونر جو چاہے جیسے چاہے کرے اپنی چیز کو توڑے یہ سجا کر رکھے۔۔۔

یہ اونر کی مرضی ہے" وہ اسے جیسے بہت توجہ اور دھیان سے سمجھا رہا تھا۔۔

ہیزل نے سانس کھینچ لیا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ۔۔۔۔وہ اسکی غلام تھی۔۔۔اسکو بہت بری لگی تھی یہ بات

۔۔اسنے یہ راستہ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے چنا تھا تو یہ سب تو کرنا ہی تھا۔۔۔۔

وہ سر جھکا گئ۔۔۔ جیمز۔۔۔بنا کسی تکلف اور لحاظ کے۔۔۔اسکے چہرے کے نقوش دیکھ رہا تھا

۔۔۔

ہم ک۔۔۔ کہاں جا رہے ہیں" وہ پھر سے پوچھنے لگی۔۔۔

تم نے پنک کیوں پہنا" اسنے الٹا سوال کیا۔۔

مجھے پنک پسند نہیں۔۔۔بچوں والا رنگ ہے۔۔۔۔نیکسٹ ٹائم میرے سامنے او تو بلیک یہ مہرون کلر میں آنا۔۔وائیٹ بھی پیارا رنگ ہے مگر مجھے نہیں لگتا۔۔۔۔۔ تمھیں پہنا چاہیے۔۔ آئی ہیٹ پنک سو لیٹس چینج اٹ" وہ آرام سے بول رہا تھا جیسے ان دونوں میں کافی جان پہچان ہو۔۔۔

اور دونوں ایک دوسرے کو پہلے سے جانتے ہوں خیر اسکا تو عمل دخل نہیں تھا وہ خود ہی روعب جما رہا تھا حکم چلا رہا تھا

م۔۔مجھے اپنی پسند بھی بدلنی ہو گی" وہ سرخ نظروں سے اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔

جیمز کا صبر جواب دے گیا اسنے اسکی گردن اپنے ہاتھ کی سخت گرفت میں دبوچ لی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کیا جیکوب سے بھی اتنے سوال کیے تھے "ہیزل کے رنگ اڑ گئے

اوکے۔۔۔ آئی تھینک نو بت نہیں آئی ہو گی کیونکہ تم تو اپنی پسند سے اسکے ساتھ تھیں "وہ رفتہ رفتہ گرفت سخت کرنے لگا ہیزل کی انکھیں پھیل گئیں

اسنے جیمز سے خود کو چھڑوانا چاہا۔۔ مگر جیمز نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ تک لگنے نہیں دیا دوسرے ہاتھ سے اسکا ہاتھ جکڑ لیا۔۔۔

یہ۔یہ جھوٹ ہے وہ خود آئے تھے "وہ رونے لگی

تو تم نے اگریمینٹ کیسے توڑا۔۔۔ "وہ اسکا چہرہ نزدیک سے دیکھنے لگا جو خوف زدہ تھا۔۔۔۔

میں میں نے نہیں توڑا۔۔ میں نے کسی کو ڈیٹ نہیں کیا" وہ بولی۔۔۔

جیمز کی گرفت ہلکی ہوئی۔۔۔۔

ابھی وہ سیدھے سے سانس۔ بھی نہیں لے سکی تھی کہ۔۔۔۔ سانسوں پر ہی بات بن آئی۔۔۔۔

ہیزل دنگ رہ گئی۔۔۔ جبکہ جیمز مہلت دینے کے موڈ میں نہیں تھا شاید وہ اس سے خود کو چھڑانے کی تگ و دو کرنے لگی۔۔۔

جیمز نے سختی سے اسکا منہ جکڑا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

آئی ڈونٹ وانٹ اینی رف نیس سوبی آگڈ بیبی۔۔۔۔اینڈ۔۔۔۔ڈوواٹ آئی وانٹ" وہ اسے مختصر لفظوں میں بہت کچھ سمجھا گیا۔۔۔۔

ہیزل کے آنسو اسکے گالوں پر گیرنے لگے مگر جیمز کو یہاں پرواہ نہیں تھی۔۔۔۔لمحے منٹوں میں اور۔۔۔۔منٹ بھڑنے لگے۔۔ہیزل اسکے حکم کی واقعی غلامی کرنے لگی۔۔۔۔۔وہ اپنی مرضی سے اسکی آنکھوں میں دیکھتا بولا۔۔

تم نے جیکوب کو ڈیٹ کیا" وہ سوال کر رہا تھا

نہیں کیا" وہ سر جھکائے جواب دینے لگی۔۔۔

ہنی جھوٹ بھی بولتی ہو" ایک دلچسپ حرکت کے بعد۔۔۔اسکا شاید مزاج درست ہوا تھا

"میں جھوٹ نہیں بولتی۔۔۔

ڈونٹ بی روڈ بی آگڈ گرل" جیمز نے جیسے اسے یاد دلایا وہ اسکے ساتھ روڈ ہونے کا حق نہیں رکھتی

ہیزل کو رونا ارہا تھا۔۔اسکا دم گھٹ رہا تھا یہاں۔۔۔۔۔

وہ خاموش ہو گئی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسکی کلائی پر۔۔۔ جیمز کی انگلیوں کے نشان تھے جیمز نے۔۔۔ دیکھا۔۔۔ پھر ہیزل کی جانب دیکھا اور۔۔۔ ہیزل کا ہاتھ پکڑ کر اسنے اسے اٹھایا۔۔۔

گو اینڈ چینج یور ڈریس" وہ بولا۔۔۔۔

ہیزل نے بس ایک نظر اسکیطرف دیکھا اور سر ہلا گئ۔۔۔

تمھیں ابھی بہت کچھ نہیں آتا مگر میرے ساتھ رہو گی تو سیکھ جاؤ گی" وہ بولا۔۔۔

ہیزل کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔ مگر نظروں میں اٹھنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔۔

جیمز بھی اپنی جگہ سے اٹھا۔۔۔

ہیزل آئ وار نڈیو۔۔۔۔" ہیزل کو اپنی پشت پر سے اسکی آواز محسوس ہوئ سرسراتی آواز اسکے اوسان خطا کرنے کے لیے کافی تھی اوپر سے۔۔۔ گن کی نوزل اسے اپنی کمر میں چبھتی ہوئی لگی اسکا وجود کانپ گیا۔۔۔۔

ج۔۔۔ جیمز" وہ۔۔ مڑنے لگی

آآ" جیمز نے اسے مڑنے سے روکا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اگلی بار میں نے تمھیں جیکوب کے ساتھ دیکھا تو۔۔میں اس گن میں جتنی گولیاں ہیں تمھارے اندر اتار دوں گا"وہ گھمبیر لہجے میں بولتا۔۔۔اسکی بار بار جھپکتی خوف سے سانس بھرتی۔۔۔۔

حالت کو دیکھ رہا تھا

وہ جلدی سے سر ہلانے لگی کے یہ گن تو وہ اس سے دور کرے

جیمز نے گن ہٹالی۔۔۔

ہیزل۔۔۔ایک دم مڑی

۔۔وہ اسے بھیگی پلکوں سے اور خوف و ہراس سے دیکھ رہی۔۔

جسٹ گو"جیمز نے گن کی نوزل سے ہی اپنی پیشانی پر۔۔۔دو سٹوک لگائے اور جانے کا اشارہ کیا

۔۔

ہیزل ایک دروازے میں گھس گئ۔۔۔۔

جبکہ دروازہ بند کرتے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

گن سے اسے ہمیشہ ڈر لگتا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

۔۔جیک بہت چھوٹی عمر میں اپنے بچوں کو گن سے کھیلنا سکھاتا تھا جبکہ۔۔ہیزل بچپن میں انکے ہاتھ میں گن دیکھ کر سہم جاتی تھی

پھر اسنے اکثر جیمز کو اس گن کے ساتھ دیکھا تھا۔۔۔

ہیزل کو ایک بیلی کو پیار کرتے دیکھا تو اسنے اس معصوم بلی کے وجود میں پہلی بار گولی چلائی تو اس بے زبان جانور کے وجود میں ساری گولیاں اتار دیں

ہیزل کی چیخیں پورے منشن میں گونجنے لگی۔۔

جیک اس بات پر خوش ہوا تھا جبکہ پرل اور ہیزل دونوں ہی بہت روئی تھیں۔۔۔۔

اسکے بعد سے۔۔اسے گن سے بہت ڈر لگتا تھا اور جیمز سے بھی۔۔۔

وہ پھنس گئی تھی اسکا خواب اتنی بڑی مجبوری بھی نہیں تھا اسکے لیے کہ وہ یہ سب برداشت کرتی کیا وہ اب پیچھے جا سکتی تھی

کیا وہ پلٹ سکتی تھی۔۔۔۔

وہ۔۔۔ سمجھ نہیں پائی کرے تو کیا کرے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

گھٹنوں میں سے چہرہ اٹھایا تو اسے اپنے سامنے ایک لڑکی دیکھائی دی۔وہ ایکدم۔سیدھی ہوئ

کیا یہاں ان دونوں کے علاوہ بھی کوئ تھا وہ جلدی سے کھڑی ہوئ

وہ لڑکی بلکل جیمز کیطرح سپاٹ تھی

ہیزل کو اس سے بھی ڈر لگنے لگا۔۔۔

اسنے ہیزل کے منہ پر۔۔۔وہ ڈریس پھینک دیا۔۔۔

نہ جانے اس ڈریس میں کیا تھا۔۔کہ ہیزل کی سی نکلی

اور اسنے اپنی آنکھ کے نزدیک ہاتھ رکھ دیا

لڑکی ایکدم گھبرائ پھر اگنور کر گئ۔۔۔۔

ہیزل نے ہاتھ لگایا تو۔۔۔اسکی آنکھ کے نزدیک سے خون نکل رہا تھا شاید چھوٹا سا کٹ ڈل گیا تھا

اب ڈرامے بند کرو۔۔اور۔۔۔پہنو اسے "وہ لڑکی بولی۔۔۔

ہیزل نے حلق میں پھنسا سانس اتارا۔۔۔اور اس ڈریس کو لے کر واشروم میں چلی گئ۔۔یہ

چھوٹا سا واشروم تھا مگر وہ اس لڑکی کے سامنے تو لباس تبدیل کر نہیں سکتی تھی اسنے جیسے ہی

WhatsApp : 0344-4499420

ڈریس دیکھا پہلے تو سمجھ نہیں آیا کیسے پہنے یہ مہرون کلر کا ڈریس تھا شاید اسے ڈریس کہنا غلط تھا بس وہ کچھ الٹا سیدھا سا کپڑہ تھا۔۔۔

جو۔۔۔نہ مکمل سا تھا۔۔۔وہ حیرانگی سے اس مہرون رنگ کے لباس کو دیکھتی رہی۔۔۔جس پر چھوٹا چھوٹا گولڈ کا کام تھا۔۔۔

تاخیر ہونے پر لڑکی نے دروازہ ہی پیٹ ڈالا ہیزل ایکدم اچھلی اور روتے ہوئے اسنے وہ ڈریس پہن لیا۔۔

یہ اسکی زندگی کا سب سے برا وقت تھا وہ محسوس کر سکتی تھی۔۔

وہ کانپتی ہوئی باہر نکلی شرمندگی سے اسکا سر جھکا ہوا تھا جبکہ ٹانگوں میں چلنے کی ہمت بھی نہیں تھی

اب تم یہاں اوگی" وہ لڑکی سختی سے مگر دھیمی آواز میں بولی کیونکہ جیمز بھی یہیں تھا اور یہ پرائیوٹ پلین تھا کوئی گھر نہیں جہاں سے آواز ادھر ادھر نہ ہو۔۔۔

وہ لڑکی ہیزل کا حسن۔۔۔اس لباس میں دیکھ کر۔۔۔بری طرح جل چکی تھی۔۔

جیمز کو پانا کس کا خواب نہیں تھا اور یہ لڑکی ڈرامے کتنے کر رہی تھی اسنے ہیزل کو۔۔شیشے کے سامنے بیٹھایا اور اسکا میکپ کرنے لگی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل ہو اول تو میکپ کی ضرورت نہیں تھی مگر میکپ کر کے وہ بھی ڈارک۔۔۔اور بال کھلے چھوڑے اسکی خوبصورتی میں چار چاند لگ گئے تھے کہ وہ لڑکی مزید جل ہی اٹھی اسنے جانن بوجھ کر۔۔اس نشان پر اپنا ناخون مار دیا جو اسکی آنکھ کے قریب۔۔ تھا۔۔۔ہیزل کی پھر سے سی نکلی

وہ لڑکی اپنی حرکت پر مسکرائی

جاؤ اب مجھے بھی جانا ہے" اسنے کہا اور سرد مہری سے بولی۔

ہیزل نے بہتا خون صاف نہیں کیا۔اور وہ۔۔اٹھی۔تو آئینے میں آپنا عکس دیکھ کر خود ہی سٹپٹا اٹھی

ڈارک مہرون لباس میں مہرون ہی لیپسٹک سے ہونٹ رنگے۔۔وہ۔۔۔

دیکھنے والے کے ہوش اڑا رہی تھی۔پہلی بار وہ ایسے تیار ہوئی تھی۔۔۔جبکہ آنکھ کے پاس سے خون کا قطرہ رفتہ رفتہ گیرنے کو بے چین تھا۔۔

وہ۔۔۔کانپتی ہوئی۔۔دروازے تک پہنچی۔۔اور۔۔۔دروازے کو کھولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسے لگا وہ چل نہیں پائے گی۔۔حالانکہ سردی بہت تھی اور اسکا لباس ایسا نہیں تھا کہ وہ سردی کو برداشت کرتی مگر اس پلین میں ماحول کافی کوضی تھا کہ اسے سردی نہیں لگنی چاہیے تھی مگر یہ ماحول کمفرٹیبل نہیں تھا۔۔۔ تبھی وہ کانپ رہی تھی

وہ آگے چلتی ہوئی۔۔جیمز تک پہنچ گئی۔۔

وہ فون پر کسی سے بات کر رہا تھا۔۔

جیمز نے زرا نظر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا اور وہ جو بول رہا تھا بولنا بھول گیا۔۔۔

اسے لگا اسکے پہلوں میں نہ جانے کو مروائی مخلوق اتر آئی ہو۔۔۔

جو۔۔۔ کھل کر اسکے سامنے اگئی ہو اور وہ اسکے حسن سے آنکھوں میں حیرانگی لیے اسے دیکھ رہا تھا

ہیزل سر جھکائے ہوئی تھی اس میں ہمت نہیں تھی اپنے حلیے پر اسکی آنکھوں میں دیکھے۔۔

جیمز نے بھی نظریں پھیر لیں

اوکے آئی ویل ٹاک ٹو یو لیٹر "اسنے فون بند کیا۔۔

ہیزل۔۔۔سے کھڑا ہونا محال تھا تبھی اسنے۔۔۔بیٹھنے کا سوچا۔۔مگر جیمز نے وہاں پاؤں رکھ لیے۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے اب اسکی جانب نظریں اٹھائیں۔۔

دس از نوٹ یور پلیس ناؤ سیٹ ہیئر" وہ بولا۔۔

اور اسنے اپنی ٹانگوں کی جانب اشارہ کیا۔۔۔

ہیزل کی سسکی نکلی۔۔

ی۔۔۔یہ سب مجھ مجھ سے نہیں ہو گا" وہ۔۔۔نیچے بیٹھ کر دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپائے رونے لگی۔۔

جیمز کو وہ روتی ہوئی بھی بے حد حسین لگی

وہ اسکے بالوں کی نرمی کو محسوس کرنے لگا۔۔۔

" کوئی فائدہ نہیں اب رونے دھونے کا۔۔۔

میں یہ کھوں کے تم پھنس گئی ہو" وہ اسے ٹیز کرنے لگا جبکہ اسکا ہاتھ تھام کر اسنے اسے اٹھایا۔۔ ابھی کچھ دیر میں وہ لینڈ کرنے ہی والے۔۔تھے۔۔ہیزل کیا کر سکتی تھی۔۔چپ چاپ جہاں جیسے اسنے کہا بیٹھ گئی مگر اس میں ہمت نہیں تھی اس سچویشن میں جیمز کو دیکھنے کی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے شاید کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ جیمز کے نزدیک کبھی ہو گی۔۔۔اور جیمز کے چہرے کو اگر وہ انکھ اٹھائے تو اتنی نزدیکی سے دیکھ سکتی ہے۔۔۔

ہیزل کی نگاہیں جھکی ہوئیں تھیں

جیمز نے اسکا چہرہ اپنی جانب کیا۔۔۔اور۔۔وہ شاید خود کو روک نہیں پایا اور۔۔۔وہ اپنے کام میں مگن ہونے لگا۔۔۔

ہیزل سٹپٹائی۔۔ مگر اسے روک نہ پائی۔۔۔۔

جبکہ جیمز نے ہیزل کو بلکل قابو میں کر لیا کہ وہ چاہ کر بھی رہا نہ ہو سکے۔۔۔

وہ ہیزل کی پھولتی سانسوں کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

طنزیہ مسکرا اٹھا۔۔۔

دوسروں کو ڈیٹ کرتی ہو۔۔۔تب کیوں نہیں گھبرا اٹھتی مس ہیزل "اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا۔۔۔۔

جبکہ۔۔ہاتھوں کی حرکت میں بے باکی تھی۔۔۔۔۔

ہیزل خود کو سمبھال نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے۔۔۔ جیمز کا ہی سہارا لیا۔۔۔ اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑ لیا اور آنکھیں کھول کر نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا

م۔۔۔ میں نے اج تک کسی کو ڈیٹ نہیں کیا" وہ پھر بتانے لگی۔۔۔۔

ہنی جھوٹ نہیں بولتے اور مجھ سے تو کبھی جھوٹ مت بولنا" بے ساختہ۔۔۔ مٹھا لہجہ کڑک ہو گیا اور اسنے ہیزل کے بال کھینچ لیے۔۔۔۔

ہیزل۔۔ چیخ بھی نہ سکی۔۔۔

کیونکہ وہ اتر ہی اسی حرکتوں پر آیا تھا۔۔۔۔

ہیزل رونے لگی۔۔۔ جیمز کو پروا نہیں تھی۔۔۔۔

انکا پلین لینڈ ہو گیا۔۔۔۔۔

جیمز آرام سے سیٹ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا

وہ اب نزدیک ہی بیٹھی ہیزل کی حالت دیکھنے لگا۔۔۔۔

جگہ جگہ اسکی دی نوازشوں پر وہ رو رہی تھی بیٹھی۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز۔۔۔اسکی جانب دیکھتا رہا۔۔۔

ہیزل نے آنسو صاف کیے۔۔۔اور اسکیطرف دیکھا تو جیزم کے ماتھے پر بل ڈلے اسنے ہیزل کی آنکھ کے نزدیک سے نکلتے خون کو دیکھا۔۔۔۔۔

یہ کیسے لگی ہے"وہ سختی سے پوچھنے لگا

ہیزل کا کانپتا ہاتھ اپنے زخم پر گیا۔۔۔

اسکا دل کر رہا تھا پھوٹ پھوٹ کر روئے جتنا ہو سکتا ہے اتنا روئے مگر۔وہ نفی کر گئ۔۔۔۔

جواب دو"وہ غصے سے اسکا چہرہ جکڑ کر اوپر کرتا بولا۔۔۔

" وہ چوٹ لگی ہے

کیسی چوٹ"جیمز کی پیشانی پر بلوں میں اضافہ ہو رہا تھا۔

ڈریس پہنتے ہوئے یہ شیشے سے کٹ گیا۔۔۔"وہ بولی

تم سے"جیمز نے پھر سے اسکی کلائی پکڑی

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل خاموش رہی جیمز نے اسے خود پر سے ہٹایا اور اٹھا۔۔

اور اس روم کی جانب جانے لگا

انھوں نے کچھ نہیں کیا

ہیزل گھبراتی اسکے سامنے انے لگی

جیمز نے دروازہ کھولا

" میں سچ کہہ رہی ہوں جیمز انھوں نے کچھ نہیں کیا

ہیزل بولی اور۔۔ جیمز نے۔ اپنے گن ہولڈر سے گن نکالی

لڑکی لینڈینگ کے ویٹ میں تھی ابھی وہ جانے کے لیے اٹھی ہی تھی کہ۔۔ جیمز آگیا

اور لڑکی کا رنگ اڑ گیا۔۔۔

جیمز نے بنا کچھ کہے اسپر گن تان لی

ہیزل کانپ اٹھی اسکے کانپتے ہاتھ جیمز کے ہاتھوں پر تھے۔۔۔

کیا کیا ہے تم نے "وہ سنجیدگی سے اس سے پوچھنے لگا

WhatsApp : 0344-4499420

م۔۔میں نے تو کچ۔۔کچھ بھی نہیں کیا سر"اس لڑکی کی جان نکلی۔۔۔۔

جواب دو"جیمز نے گن لوڈ کی۔۔۔۔۔

اس لڑکی کی چیخ نکلی ساتھ ہیزل کی بھی اور وہ آگے آ گئ۔۔

جیمز انھوں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔"وہ اس لڑکی کے آگے آتی بولی۔۔

سچ بتاؤ۔۔"وہ غصے سے سوال کرنے لگا۔۔۔۔

انھوں نے ڈریس دیا تو میرے منہ پر لگ گیا پھر میکپ کے دوران نیل لگ گیا بس۔۔۔۔۔"وہ

اسے بچاتی سچ بتا گئ۔۔لڑکی کانپ اٹھی تھی۔۔

جیمز نے فائر کھولنے کے لیے ٹریگر دبانا چاہا۔۔۔

ہیزل نے اسکے آگے ہاتھ جوڑ دیے

پلیز پلیز اسکو مت مرے گا۔۔"وہ رونے لگی

جیمز کی آنکھوں میں بچپن کی بھولی بسری یاد آ۔گئ

WhatsApp : 0344-4499420

کہ ایک بیلی کو مارنے پر اسنے کیسے اسکے آگے ہاتھ جوڑے تھے کتنا روئی تھی وہ۔۔ مگر جیمز نے پرواہ نہیں کی تھی۔۔۔

ہیزل کی آنکھ سے متواتر آنسو بہہ رہے تھے

سر میں میم سے سوری کر لیتی ہوں۔۔۔ پلیز مجھے معاف کر دیں" وہ لڑکی ہیزل کے آگے ہاتھ جوڑ گئی۔۔۔۔

ہیزل نے اسے جھٹ سے معاف کر دیے۔۔ اور بے چارگی سے جیمز کو دیکھنے لگی۔۔۔

جیمز نے آگے بڑھ کر اس لڑکی کے ہاتھ سے۔۔ ہیزل کا ہاتھ آزاد کرایا اور اسے۔۔۔ بنا کچھ کہے لے کر وہ دوبارہ باہر نکلا۔۔۔ ارادہ پلین سے نکلنے کا تھا

مگر ہیزل کے رکنے پر اسے رکنا پڑا۔۔۔۔

آنکھوں کے کناروں میں ابھی بھی انسو تھے جیمز کا دل کیا اسکے آنسوں پر ہی گولیاں چلا دے۔۔

ڈر بھی ختم اور یہ میسنی بھی ختم۔۔۔۔

مگر وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا

WhatsApp : 0344-4499420

م۔میں ایسے جاؤ گی باہر "وہ اپنے حلیے کی جانب اسکی توجہ دلانے لگی۔۔

جیمز نے عاجز آتے سانس بھرا۔۔۔

اپنا کوٹ اتارا اور اسپر پھینک دیا۔۔۔۔

جبکہ خود باہر نکل گیا۔۔۔۔

ہیزل اسکے بڑے سارے کوٹ میں ایکدم چھپ گئ

سب کی نظریں اسپر آٹھ نہیں سکتی تھیں یہ بات وہ۔۔۔تب دیکھتی جب۔۔اپنا سر اٹھاتی۔۔

جیمز گاڑی میں سوار ہوا ہیزل بھی گاڑی میں بیٹھ گئ سردی سے کانپنے لگی۔۔۔

وہ اسکا کانپنا نوٹ کر رہا تھا کافی دیر برداشت کرتا رہا لاس ویگاس کی کشادہ سڑکوں پر انکی گاڑی پانی کی طرح دوڑ رہی تھی۔۔

جبکہ گاڑی کے اندر۔۔بیٹھا جیمز ہیزل کے۔۔اس رویے پر عاجز سا ہوتا اسکی ٹانگ پر ہاتھ رکھ گیا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مجھے ڈسٹرکٹ مت کرو" سرد لہجے میں بولا۔۔۔

جبکہ ہیزل تو ایکدم ہی رک گئ۔۔ آگے کیا کرتی بھلا ہمت ہی نہیں ہو سکی وہ چپ چاپ بیٹھی رہی سر جھکا ہوا تھا

جیمز تھوڑی دیر بعد اسکی جانب دیکھ لیتا آج وہ اسکے سامنے نہیں بلکل اسکے ساتھ بیٹھی تھی اور شاید اسے اس لباس میں کافی سردی لگ رہی تھی کیونکہ نہ چاہتے ہوئے بھی وہ کچھ دیر بعد کانپنے لگتی پھر اسکی نظروں کو محسوس کر کے تھم جاتی۔۔۔

پھر کانپنے لگتی پھر رک جاتی۔۔

جیمز کو اسپر ترس آیا تھا یہ ہمدردی محسوس ہوئی تھی۔۔ اسنے ایک بٹن پش کیا تو ایک ٹرے دروازے میں سے نکل آئی۔۔

اس میں چھوٹا سا بلنکیٹ تھا۔۔

ہیزل نے جیمز کی جانب دیکھا۔۔ اسنے وہ اٹھا کر ہیزل پر پھینک دیا۔۔

ہیزل نے تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھا اور جلدی سے اپنے ٹانگوں پر ڈال لیا وہ بلنکیٹ دیکھنے میں اتنا کمفرٹیبل نہیں تھا جتنا اسے لے کر سردی کا احساس ایک دم جاتا رہا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ اب ارد گرد دیکھ رہی تھی جیمز پہلے کیطرح اسپر نگاہ ڈال لیتا۔۔

کہ اچانک گاڑی کے خاموش ماحول میں جیمز کے موبائل کی ٹون بجی۔۔۔۔

ہیزل باہر دیکھنے لگی جیمز نے کال پیک کی جیک کی کال تھی اسنے کال اٹینڈ کرلی۔

یس ڈیڈ" وہ بولا ہیزل نے ایکدم گردن گھما کر دیکھا وہ تو جیک کے نام سے بھی ڈرتی تھی۔

میں لاس ویگاس میں ہوں فلحال" اسنے بتایا

تم نے بتانے کی زحمت کی کہ تم ارجینٹ جارہے ہو" جیک کو غصہ آیا۔۔

میں نے تو آپکو بتایا تھا اب آپ کیا سمجھے میں اس بارے میں کیا کر سکتا ہوں" وہ لاپرواہی سے بولا

۔۔۔

ہیزل نے تھوک نگلا وہ کیسے جیک سے ایسے بات کر رہا تھا۔ جبکہ وہ بھول گئ تھی شاید وہ جیک کا ہی

بیٹا تھا۔۔۔۔

آئی تھینک مجھے بھی لاس ویگاس آجانا چاہیے۔۔ تم ہمارے ساتھ سٹے کرلینا" جیک بولا۔۔۔

فون سے آواز صاف آرہی تھی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کا دم خشک ہوا۔۔۔

کیوں آپ نے ہیزل سے نہیں ملنا" وہ بولا لہجے میں طنز تھا ہیزل نہ سمجھی سے اسے دیکھنے لگی اس دوران وہ اس کے بلکل نزدیک ہو گئ تھی شاید وہ بھول گئ تھی۔۔

دوسری طرف خاموشی چاہ گئ۔۔۔

آپ ہیزل سے ملیں۔۔میں یہاں مینیج کرلوں گا اور ویسے بھی مجھے لاس ویگاس نہیں پسند اور یہاں ڈیٹ پر تو میں آیا نہیں ہوں۔۔جو دو دن اطمینان سے گزار لوں گا فلحال مجھے کام ہے بعد میں بات کرتا ہوں"

اگلے کی سنے بنا ہی اسنے فون بند کر دیا۔۔۔

کیا وہ آرہے ہیں" ہیزل پریشانی سے اسکا ہاتھ تھام گئ

کیا تم ملنا چاہتی ہو" اسنے پہلے اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا پھر اسکی جانب دیکھتا پوچھنے لگا

ن۔۔نہیں میں کیوں ملوں گی۔۔" وہ جلدی سے نفی کرنے لگی۔

ہاتھ چھوڑو" وہ سختی سے بولا۔۔

ہیزل کو شدید شرمندگی ہوئی اسنے ہاتھ چھوڑ دیا اور سر جھکا لیا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تمھاری اور جیکوب کی شادی ڈیسائیڈ ہو رہی ہے منشن میں اسی سلسلے میں تمھیں جیکوب آج لینے جائے گا۔۔ منشن لانے کے لیے "وہ نارملی بولا جبکہ ہیزل تو دنگ ہی رہ گئی یہ کیسی بات تھی۔۔

وہ حونک نظروں سے جیمز کو دیکھنے لگی

یہ تب ہو گا جب تم وہاں ہو گی "وہ زرا اسکے نزدیک آیا اور۔۔۔

آنکھوں میں فتح لیے اسے دیکھنے لگا

ہیزل اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔۔

اس اسی لیے آپ مجھے یہاں لائے "وہ زرا خفیف سی ہوتی بولی شاید دل میں ایک نرم جزبہ ابھرا تھا۔۔

نہیں وجہ یہ نہیں۔۔۔۔۔وجہ یہ ہے۔۔۔ کہ میں نے تمھیں جو پیسے دیے ہیں وہ حلال کرنے ہیں "وہ گھیری نظر اسپر ڈال کر۔۔ سیگریٹ جھلسا کر۔۔۔لبوں میں دبا گیا جبکہ۔۔ہیزل نے تھوک حلق میں اتارا۔۔۔

وہ سیدھی ہو گئ جبکہ جیمز سے کچھ فاصلہ بھی بنا گئ وہ جو جیک کے نام سے ایکدم اس میں چھپ گئ تھی یاد آنے پر ایکدم الگ ہوئی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے دیکھا اور طنزیہ مسکرا اٹھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیکوب اپنے آپ مسکرا اٹھا۔۔۔یہ تو اسنے سوچا نہیں تھا۔۔۔۔

اسے لگتا تھا جیمز اور ہیزل کا کپل مما پسند کرتی ہیں تو۔۔وہ ہیزل کو بس ایک طرح دیکھتا تھا اور اسے مزا آتا تھا جیمز کا جیلس انداز دیکھ کر مگر۔۔یہ جان کر اسے دکھ ہوا کہ وہ غلط سمجھ رہا تھا اسکے بھائی کا بلکل بھی انٹرسٹ ہیزل کی جانب نہیں تھا۔۔۔۔

مگر یہ عجب ہوا تھا کہ۔۔جیکوب کے دل میں ہیزل گھر کر گئی تھی اسے اچھا لگنے لگا تھا۔۔ہیزل کے ساتھ رہنا حالانکہ انکی صرف دو ملاقاتیں ہوئیں تھیں مگر ان دو ملاقاتوں میں ہی وہ اسکو پسند کرنے لگا تھا

اسکے ساتھ رہنا بھی اچھا لگنے لگا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ ہیزل کے ساتھ گزرے وقت کو بار بار یاد کرتا تو وہ جیکوب جو۔۔کوئی رات۔۔۔رنگین کیے بنا نہ روکتا تھا۔۔وہ۔۔۔۔اس رات بھول گیا تھا۔۔کڈی اور کا ساتھ کسی اور کے ساتھ کی طلب بھول گیا تھا۔۔

وہ مسکرا رہا تھا ریچل نے اسکی جانب دیکھا۔۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں یہ دیکھنا بھول گیا کہ۔۔ریچل کن فائلوں کو چیک کر رہا ہے

تھوڑی دیر بعد اسنے اپنے دماغ کو جھٹکا اسطرح تو وہ۔۔۔

سارا وقت ساڈی سصحکی۔رہے آگ کہ رات وہ ہیزل سے ملنے جائے گا اسے لے کر منشن آئے گا۔۔۔

اسکی پرل سے ملنے کی خواہش بھی پوری ہو جائے گی۔۔اور دوسرا سب سے اہم جیک کا خوف بھی ختم ہو جائے گا

اسے تاج سے غرض نہیں تھا وہ تاج جیمز کے سر ہی سجنا چاہیے تھا کیونکہ وہ یہ ڈئزرو کرتا تھا۔۔

اسنے بہت محنت کی تھی۔۔۔۔اسنے نیورک کا رخ۔۔بدلا تھا۔۔نیورک کو اپ ٹو ڈیٹ کیا تھا۔۔

جب راتوں میں وہ غائب ہوتا تھا تو وہ۔۔سب چیزیں اڈجیسٹ کرتا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے ریچل کی جانب دیکھا جو کسی فائلز کو دیکھ رہا تھا

آپ ہی آپ سرد تاثرات چہرے پر چاہ گئے اسنے اس فائلز پر ہاتھ رکھ لیا۔۔ریچل نے ایک گھیرہ سانس لیا

یہ میں تو بس "وہ زرا گھبرا کر بولا۔۔

ریچل تم میرے دوست ہو۔۔ مگر میں۔۔نیورک کو

شئیر تم سے بھی نہیں کر سکتا۔۔۔تو تم میرے آفس میں بیٹھے ہو یہ کہیں بھی تم فائلز سے دور رہنا تمھیں مال سپلائے کرنے کا کام دیا ہے پلیز اسپر فوکس کرو۔۔ "

یہ تمھارا تو نہیں جیمز کا آفس ہے جس میں تم بیٹھے ہو "ریچل نے زرا اسپر طنز کیا

جیکوب مسکرا دیا۔۔۔

مجھے انٹرسٹ بھی نہیں ہے تبھی میرا کوئی آفس نہیں ہے۔۔

بائے داوے۔۔۔ تمھارے پاس کون سی گن ہے "اسنے سوال کیا

میرے پاس گن نہیں "

WhatsApp : 0344-4499420

بلڈی باسٹرڈ۔۔۔کس طرح تم۔۔۔گن کے بنا پھیر سکتے ہو تین چیزیں آدمی کو مکمل کرتی بندوق

۔۔۔مال۔۔۔اور حسن۔۔۔۔

اوکے "جیکوب مسکرایا تو ریچل بھی ہنس دیا۔۔۔

میرے خیال سے دماغ بھی "ریچل نے کہا تو جیکوب ہنسا۔۔

اسکی کمی نہیں فکر نہ کرو "وہ۔۔۔بولا۔۔۔۔۔

دونوں ہنس پڑے

آج تم کچھ زیادہ ہی خوش ہو "ریچل بولا۔۔تو جیکوب نے سر ہلایا

" ہاں۔۔خوش ہوں۔جب حسن مل جائے تو خوشی ہوتی ہے

کون مل گیا "ریچل نے آنکھ دبائی تو جیکوب نے جوش میں پنی اور ہیزل کی تصویر نکال کر اسکو دیکھائی

سی مائے برائڈل ٹوبی "وہ ریچل کو دیکھانے لگا

واؤ یار۔۔۔امیزنگ "ریچل حسرت سے ہیزل کو گھورنے لگا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یس آئی نو" جیوکب نے خوشی سے کہا

مگر شادی کیوں" ریچل نے اختلاف کیا۔۔۔

کیوں شادی۔ کیوں نہیں" اسنے کہاتو۔۔۔ ریچل ہنسا

" تمھارے بس میں ہے انجوائے کرو

یار نہیں انجوائے کرنے والا امٹیریل نہیں ہے یہ فل۔ مٹیریل ہے۔۔ ویڈنگ مٹیریل یار" اسنے سمجھایا تو۔۔ وہ ہنس پڑا۔۔

ریچل کے دماغ میں ایک ہیزل اتر سی گئی تھی

وہ کچھ دیر کچھ باتیں کرتے رہے اور پھر۔۔ ریچل اٹھ گیا جیکوب نے اسے مال سپلائے کرنے کے لیے بھیجا جو وہ آگے بھیج رہے تھے۔۔

بس پروبلم اتنا تھا کہ۔۔۔ ٹرانسفر ہونے کی وجہ انھیں تھوڑا پولیس سے پروبلم تھا تبھی کام راز داری سے کرنا تھا ریچل نے اسے اعتماد میں لیا اور جیکوب نے سر ہلا دیا

جیوکب کو کچھ میٹنگز لینی تھی تو وہ لینے چلا گیا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل "ریچل ہاتھ میں موجود گاڑی کی چابی گھماتا نام اور تصویر کو یاد کرنے لگا مدھم سا مسکرا کر وہ اپنے کام کو نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔

وہ مسکرایا۔۔ کیونکہ راستہ ہیزل کے گھر کی جانب تھا

ہاں وہ حیران ہو جائے گی کہ یہ جیکوب نے کیا کیا جیک کو اسکے حق میں کیسے کر لیا

وہ خود ہی اسکی معصوم صورت سوچتا ہنس پڑا۔۔

سوچا میسیج کر دے مگر۔۔ اسنے۔۔۔ سرپرائز کا سوچا اور جلدی سے گاڑی کی سپیڈ بڑھالی۔۔

وہ پہنچا تو۔۔ اسکے گھر کے باہر ایک لیمپ نسب تھا جو کہ بند تھا اسنے اپنے دونوں ہاتھ آپس میں رگڑے اور۔۔۔۔ بالوں میں ہاتھ پھیرہ

پورے بلیک اوور کوٹ میں وہ کافی ہینڈسم لگ رہا تھا جبکہ برف باری میں تو اب صبح شام ہی ہوتی تھی۔۔ ارد گرد برف جمع تھی اور اسکے منہ سے سانس کے ساتھ دھواں نکل رہا تھا

اسنے۔۔ اس لیمپ کو دیکھا اور پھر دروازہ بجایا

بہت مشکل تھا دروازہ بجانا کیونکہ سردی ہی اتنی تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مگر وہ بار بار۔۔ رروازہ بجاتا رہا مگر پھر بھی۔۔ دروازہ نہیں کھلا

جیو کب کو اب تشویش ہونے لگی کہ دروازہ کیوں نہیں کھل رہی کبھی اپنی جاب پر تو نہیں اسنے

ٹائم دیکھا۔۔

ٹائم تو ہو گیا تھا۔۔ کہ وہ گھر ہوتی اسنے پھر سے زور سے بجایا مگر نہیں کھلا اسنے ہیزل کو کال کی۔

وہ بار بار اسے کال کر تا رہا دوسری طرف سے کال نہیں اٹھ رہی تھی

ہیزل ایک بے حد حسین کمرے میں تھی یہ ایک چھوٹا سا اپارٹمنٹ تھا جہاں وہ تھی۔۔

جیمز تو اسے یہاں ڈراپ کر کے کہیں جا چکا تھا وہ نہیں جانتی تھی۔۔

اسنے اسکا کوٹ پہنا ہوا تھا۔۔ یہ نرم تھا وہ شال اپنے ساتھ لے لی تھی۔۔

جبکہ۔۔۔ سردی سے اسکا چہرہ ٹھنڈا ہو رہا تھا

کیونکہ کمرے میں بلنکی کھلی ہوئی تھی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کوشش کے باوجود وہ بلکنی بند نہیں ہو رہی تھی تبھی وہ سردی سے ٹھٹھرتی جا رہی تھی۔۔۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھ کر۔۔چاروطرف دیکھنے لگی۔۔۔

یہ جگہ بہت حسین تھی مگر۔سب چیزیں اوپن تھی۔۔۔

کچن واشروم۔۔۔بیڈروم سب۔۔۔۔

کیچن تو۔۔۔بس نام کا ہی ہے۔۔دیکھنے سے پتہ بھی نہ چلا جبکہ۔۔واشروم کے نام پر ٹب بڑا سارا ۔۔۔اسی بلکنی کے سامنے تھا جہاں سے آتی ہوا سے۔۔ہیزل کا دم نکل رہا تھا۔۔

پرائیوٹ واشروم اور مزید چیزیں دوسری طرف تھیں۔۔۔

وہ سر جھکا گئ

وہ جس مقصد کے لیے یہاں لائی گئ تھی کوشش کر کے بھی وہ اپنے دماغ کو اس کام کے لیے تیار نہیں کر پا رہی تھی جبکہ ہاتھ پاؤں الگ پھول رہے تھے۔۔۔۔

اچھی بھلی وہ یونیورسٹی گئ تھی۔۔۔اور کتنا خوش تھی۔۔اچانک وہ آیا اسے اٹھایا ساتھ لے آیا

۔۔۔

پھر جیک اور جیو کب۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب کے ساتھ شادی۔۔

کیوں۔۔۔اور جیک کیسے مان سکتا تھا یہ سب اور جیک کو اسکا پتہ چل گیا وہ ان ساری سوچوں سے ہلکان ہو رہی تھی تبھی اسے کلک کی آواز سنائی دی۔۔دروازہ کھلا کمرے کی فضا اچانک بھاری ہونے لگی۔۔۔۔

ہیزل بے ساختہ مڑی

تو کمرے میں جیمز تھا جبکہ اسکے پیچھے اسکے گارڈز اور کارٹر

جیزم نے کوٹ اتارنا چاہا مگر ایک گارڈ نے آگے بڑھ کر کوٹ اتارا

کارٹر اسے کچھ بتا رہا تھا جیمز کی نظریں ٹیبل پر تھیں جس پر کارٹر اسے بتا رہا تھا

یہ نقشہ ہے استنبول کا۔۔

یہاں سے لے کر یہاں تک ایک مافیا کی حکومت ہے جبکہ یہاں سے لے کر ادھر تک دوسری۔۔

تم کس مافیا پر اٹیک کرنا چاہتے ہو" کارٹر پوچھنے لگا۔۔۔

" پورے استنبول پر۔۔مگر مجھے بات نہیں کرنی ہے

WhatsApp : 0344-4499420

وہ۔۔سپاٹ انداز میں بولا اپنے کفلینگز کو موڑ رہا تھا

باہر سے آتی فضا میں زرا اندھیرے میں بیٹھی ہیزل کے بال آگے کو اڑ رہے تھے جبکہ وہ۔۔۔

چہرہ موڑے بنا پلکیں جھپکائیں اسکو دیکھ رہی تھی

جیمز کی بھی بے ساختہ نظریں اسپر اٹھیں اور وہیں ٹھر گئیں۔۔۔۔۔

منظر ہی ایسا تھا۔۔کون تھا جو نگاہ چرا پاتا۔۔۔۔

تمھیں سمجھ آئی "کارٹر نے اسکے آگے۔۔۔ہاتھ کیا۔۔۔۔

ہاں آرہی ہے سمجھ "وہ سامنے دیکھتا بولا۔۔

کارٹر نے مڑنا چاہا۔۔۔

تو جیمز نے اسکے بازو کو جکڑ لیا۔۔

" سرد نظریں اسپر اٹھائیں

سوری کارٹر نے فورا معافی مانگ لی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تمھیں میں کہہ رہا ہوں۔۔۔جیکوب کو انفارم کر دینا اگر یہ دونوں مانے نہ ہم ان پر حملہ کر کے

اس جگہ پر اپنا راج کریں گے جیمز کے نام کا جھنڈا لہرائے گا۔

نیورک پر" وہ بولا۔۔جیت کا عزم تھا۔۔۔

نظریں اب بھی ہیزل کی ایک ٹیک دیکھتی نظروں میں اٹکی ہوئیں تھیں وہ کیسے ضد باندھے بیٹھی

تھی نظریں ہٹانے پر اور جیمز بھلا کسی سے ہار سکتا تھا

مگر ایسا نہیں تھا یہ حسن اسکا دماغ چلانا بند کر دے۔۔۔

کارٹر نے سر ہلایا

اور جیک۔۔ ہمیں کسی بھی حملے سے روکا گیا ہے تم جانتے ہو" کارٹر نے یاد دلایا

" پلیز کارٹر۔۔۔۔مجھے اریٹیٹ مت کرو۔۔۔۔اینڈ جسٹ گو

اسنے کہا۔۔اور۔۔۔دونوں جیبوں میں ہاتھ ڈال کر۔۔۔وہ اب بھی ہیزل کی جانب دیکھتا کھڑا رہا

کارٹر ایک منٹ اسے دیکھتا رہا اور پھر وہ بھی وہاں سے چلا گیا

جبکہ اسکے نکلتے ہی اسکے گارڈز بھی نکل گئے۔۔۔

دروازہ بند ہو گیا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز بھاری قدم اٹھاتا اس تک پہنچا جیسے جیمز قریب آرہا تھا۔

ہیزل کی بس ہوتی جارہی تھی۔۔

اسکے بوٹوں کی ٹک ٹک دل پر بج رہی تھی۔۔۔

اسنے نگاہ گھمانا چاہی۔۔ مگر جیمز نے ایسا ہونے نہیں دیا اسنے ہاتھ کی سخت گرفت میں اسکا چہرہ جکڑ لیا۔۔۔

کافی ہمت دیکھائی ہے تم نے "وہ بولا لہجہ دھیما تھا

ہیزل گیرنے لگی

جیمز نے اچانک مڑ کر دیکھا گلاس وال کھلی تھی اور ایسی

جسم چیر دینے والی ہوا اندر آرہی تھی

اسنے۔۔وہ وال ایک جھٹکے سے بند کر دی۔۔

ہیزل حیرانگی سے دیکھنے لگی

جیمز نے سارے اپارٹمنٹ کی لائٹس اون کیں۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور ٹب میں بھانپ اڑاتا گرم پانی کھول دیا۔۔

ہیزل کا وجود نازک کلی کی مانند کانپ اٹھا جیمز اسے دیکھنے لگا پینٹ کی پوکٹس میں ہاتھ ڈالے

۔۔۔۔

ہیزل ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔ جیمز نے روم ٹیمپریچر کو۔۔ مزید ہیٹ آپ کر دیا۔۔۔۔

ہیزل اپنی سہمی نظروں سے اسے ریکھ رہی تھی

یہ سب سوچنا۔۔۔ یہ سب کر گزرنا آسان نہیں تھا مگر وہ ایک بھی لفظ بولنے کی ہمت نہیں رکھتی تھی۔۔۔

یہ میرا کوٹ ہے "جیمز نے۔۔۔ اسکو گھورتے ہوئے کہا۔۔

ہیزل ایکدم کھڑی ہو گئ۔۔۔

م۔۔۔ میں آپکو دے دوں گی "اسنے بتانا چاہا مگر لفظ بھی کانپ اٹھے تھے اوپر سے آپ ہی آپ گرمی سی ہونے لگی۔۔۔

ہم میں نے بھی یہ ہی کہا ہے اسے مجھے دے دو "وہ بولا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل جانتی تھی اسنے اندر کیسی ڈریسنگ کی ہوئی تھی وہ ہمت خود میں مجتمع کرنے لگی کہ وہ۔۔۔یہ کوٹ اسے دے دے ہاں شاید جیو کب اس سے زیادہ بڑا دل رکھتا تھا کیسے اسے اپنی جیکٹ دے گیا تھا اور۔۔۔

وہ کتنا بھوکا تھا کیسے مانگ رہا تھا۔۔

ہیزل چھپنے کی جگہ تلاشنے لگی مگر اسوقت وہ شاید جیمز روبو سے چھپ نہیں سکتی تھی اسکی گھیری نظروں کو کہہ نہیں سکتی تھی کہ ہٹ جاؤ مجھ پر سے تا کہ میں سانس لے سکوں

اسنے نہ چاہتے ہوئے بھی کوٹ اتار کر۔۔جیمز کی جناب بڑھا دیا

جیمز ایک بار پھر۔۔۔جیسے تھم گیا۔۔۔

ہیزل کی آنکھوں میں آنسو بھر گئے

وہ یہ سب نہیں کر سکتی تھی اس سے یہ ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔

جیمز قدم اٹھاتا اسکے پاس آیا۔۔۔۔

اور اچانک اسکو نزدیک کیا۔۔

ہیزل کے لیے مشکل وقت کا آغاز ہو گیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز چند لمحے اسکی پھولتی سانسوں کو سنتا رہا۔۔۔اور پھر اسنے۔۔۔بے ساختہ سانسوں کو ہی توڑ دیا

بکھیر دیا۔۔۔۔

ہیزل۔۔۔۔کانپ رہی تھی جبکہ جیمز مدہوش ہونے لگا تھا۔۔۔

وہ بھی رہا تھا۔۔اسکے عمل کی شدت سے ہیزل۔۔ سمجھ نہیں پا رہی تھی کیا کرے

گیو می ریسپونس بیک" اسنے سپاٹ انداز میں کہا

ہیزل۔۔۔۔سہم سی گئ۔۔

کیا وہ ہر حالت میں اس سے اتنا ہی سپاٹ رہتا۔۔

اور ایک بار پھر وہ۔۔۔۔اسکو مشکل میں ڈال گیا تھا۔۔بنا کسی روایت کے بنا سوچے کے۔۔ہیزل

بے حد نازک ہے۔۔۔

جیزم کی شدت ہیزل۔۔۔۔کو واقعی خطرہ لگ رہی تھی۔۔۔

جیمز کا ٹھرنا مشکل تھا۔۔جبکہ ہیزل ایک قیدی پرندے کی طرح۔۔

بے بس تھی۔۔۔۔جیمز۔۔۔نے۔۔۔۔وقت اور لمحوں کی معیاد بڑھا دی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وقت تھا بدلتا جا رہا تھا۔۔۔ بہتا جا رہا تھا۔۔

جیزم روبو کے عمل میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی۔۔۔

ہیزل نے اسے روکنا بھی چاہا مگر خود ہی پشتائی۔۔۔۔

جیمز اپنی مرضی سے دور ہوا

سانسیں دونوں کی پھولنے لگیں۔۔۔۔۔

اسنے ہیزل کے بال مٹھی میں جکڑے اور۔۔ اسے بستر پر پھینک دیا۔۔۔۔

ہیزل کے منہ پر چپ کی قفل لگی تھی جبکہ جیمز روبو۔۔۔۔

شاید آج بہت کچھ کر گزرنے کا ارادہ رکھتا تھا

ہیزل۔۔۔ کی آنکھوں میں ڈر تھا جھجھک تھی۔۔۔۔

وہ اٹھنے لگی

ڈونٹ موو" جیمز نے وارن کیا۔۔ ہیزل اسی پوزیشن پر گیر گئ

اس سے پہلے جیمز اسکی جانب پھر سے بڑھتا ہیزل کا سیل فون بجنے لگا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیزم اس مداخلت پر تپ ہی اٹھا۔۔اسنے ہیزل کا فون اچک لیا۔۔

کہ اس سے پہلے ہیزل اٹھاتی

ہیزل نے کنفیوز ہو کر۔۔۔دانتوں میں ناخن لے لیے جبکہ جیمز نے اسے۔۔ غصیلی تپش بھری نظروں سے گھورا تھا۔۔۔

ا

وہ اور بھی کنفیوز ہو گئ اور سکرین پر جیوکب کا نمبر دیکھ کر جیمز کو کچھ یاد آیا

اسنے ہاتھ بڑھا کر۔۔ہیزل کو کھینچ کر اٹھایا وہ بیٹھ گئ

جیمز اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

بیل بجی رہی تھی بوائے فرینڈ کا نام سکرین پر جگمگا رہا تھا۔

اور ہیزل کا خون خشک ہو رہا تھا۔۔اسنے فون اسکی جانب بڑھا دیا

میرا کیا نام سیو کیا ہے" وہ سرد تاثرات میں پوچھنے لگا

ہیزل کو لگا ہاں موت سامنے ہی کھڑی ہے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ سمجھ نہیں پائی کیا جواب دے کیونکہ وہ تو بھول گئی تھی اسکا نام سیو کرنا۔۔۔

وہ میں۔۔"ہیزل سے بات نہیں بن پڑی الٹا جیمز اسکے ساتھ بیٹھ گیا

اسکے ساتھ بیٹھنے پر ہیزل کچھ دور ہونے لگی جیمز نے اسکی گردن جکڑلی۔۔

مجھ سے بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے ہیزل فلحال تم مکمل میرے اختیار میں ہوں انفیکٹ پورے چھ مہینے اور ان چھ مہینوں میں ایک دن بھی میں تمھیں خود سے فاصلہ بناتے ہوئے نہ دیکھو۔۔۔

ریمبر اٹ"وہ سختی سے ایک ایک لفظ پر زور دیتا بولا۔۔

ہیزل نے پلکیں جھکالیں اور سر اثبات میں ہلایا

جیمز نے اسکی گردن پر سے ہاتھ ہٹالیا

ہاں تو بتاؤ کیا نام سیو کیا ہے میرا"وہ پھر سے پوچھنے لگا

آف کتنا مشکل تھا اسکے سوالوں کے جواب دینا

م۔۔۔میں بھول گئی"اسکی آنکھیں بھیگی اور وہ سچ بتا گئی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسے سچ میں یاد نہیں رہا تھا۔۔

ہیزل اس وقت سسکتے ہوئے بے حد معصوم لگ رہی تھی کہ جیمز۔۔ غصہ کرنے کے بجائے

حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا

وہ جھوٹ بھی بول سکتی تھی مگر اسنے صاف صاف بتادیا۔۔

اسنے گہری سانس لی

آنسو صاف کرو۔۔۔ ہر تھوڑی دیر بعد رونے لگ جاتی ہو" وہ سختی سے بولا۔۔ تو ہیزل نے

دوسری طرف منہ کر کے آنسو صاف کیے۔۔

جیمز اسے دیکھ رہا تھا جیسے کچھ کہنا چاہ رہی ہو۔۔ کیا کہنا ہے" اسنے پوچھا اسنے نفی کی۔۔۔۔

جیمز کو غصہ چڑھا۔۔۔

ایک بار پھر اسکی گردن جکڑلی

آپ آپ مجھے ڈانٹ رہے ہیں بار بار اتنی سختی سے بولتے ہیں۔۔ بار بار ڈرا دیتے ہیں" اسکا خود پر

سے اختیار ختم ہو گیا اور وہ اسی کے ہاتھ پکڑ کر رونے لگی۔۔۔۔۔

پلکیں تیزی سے بھیگ رہیں تھیں۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ دانتوں تلے لب دبائے اسکے ہاتھ پکڑے رو رہی تھی۔۔۔۔

تو مجھے تم سے پیار کرنا چاہیے کیا یہ ہماری ڈیل میں شامل تھا" اسنے۔۔ترچھی نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

تو ہیزل کی گویا یاداشت واپس لوٹ آئی۔۔اسنے ہاتھ ہٹا دیے۔۔۔

انکھیں جھکا لیں۔۔۔۔

کچھ کچھ دیر بعد بس اسکی سی بھرتی اور جیمز کی جان پر بن جاتی۔۔۔

اسنے ہاتھ ہٹالیا۔۔اور نظریں پھیر لیں

شاید کوئی اسے غور سے دیکھتا تو اسکے نشے میں اپنے حواس گنوا دیتا جبکہ اسنے حواس نہیں گنوانے تھے۔۔۔

زیادہ۔۔رونے کی ضرورت نہیں۔۔نام سیو کرو میرا پہلے" وہ سیل فون اسپر پھینکتا پیچھے بیڈ پر لیٹ گیا تکیوں کو سر کے نیچے رکھے۔۔وہ۔۔۔

ہیزل کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہیزل نے جیسے ہی سیل کو ہاتھ لگایا بوائے فرینڈ ایک بار پھر سے بلینک ہونے لگا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے ڈرتے ہوئے پیچھے دیکھا وہ اسی کو گھور رہا تھا۔۔ہیزل کا منہ ہی بن گیا

عجیب مشقت تھی یہ بھی ایک بھائی فون کر رہا تھا اور دوسرا سانس نکلنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

اسنے کال کاٹ دی۔۔۔

دیٹس گریٹ ہنی "شاید اسکی کال کاٹنے سے اسکے مزاج درست ہوئے تھے۔۔ہیزل کو بہت

قریب سے اسکی آواز آئی۔۔

اسکے ہاتھ کانپنے لگے۔۔

لکھا J جیمز بلکل اسکے پیچھے تھا دونوں کی نظریں۔۔جیمز کے نمبر پر تھیں جس پر سیل فون میں

تھا۔۔۔

ہیزل کو کچھ بھی سمجھ نہیں آرہی تھی

کٹ کیا۔۔اور کچھ دیر اسنے سوچنے میں j مگر وہ موت کیطرح سر پر سوار تھا۔۔۔ تبھی اسنے۔۔

لگائی۔۔۔

جیمز اچانک اسکے سوچنے کے سٹائل پر مسکرا دیا مگر جلد مسکراہٹ سمیٹ لی

وہ اسے توجہ سے دیکھ رہا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کچھ شرمندہ تھی جو اسنے سوچا مگر اسے لگ رہا تھا جیمز کی سٹیسفیکشن کے لیے یہ بہت ہو گا

اسنے کانپتے ہاتھوں سے سکرین پر ہز بینڈ لکھا اور اس سے پہلے وہ سیو کرتی۔۔ جیمز نے اسکا ہاتھ

سکرین پر سے ہٹایا اور ایموجیز میں سے ایک ایموجیز چن کر اس نیم کے آگے منشن کیا۔۔۔

ہیزل سٹپٹا ہی گئ۔۔۔

اسے پہلے لگا تھا شاید اسے یہ نام پسند نہیں آیا مگر بعد میں۔۔وہ کنفیوز ہونے لگی۔۔

جیمز کو جیسے تسلی ہوئ تھی۔۔۔

ہیزل کی گردن میں ہاتھ ڈال کر اسنے۔۔۔۔

اسے کھینچ لیا۔۔۔

ہیزل کا سیل فون زمین میں گیرا

وہ ٹوٹ گیا

وہ پریشان ہوئ

فوکس اون میں "جیمز گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور پھر ہیزل کچھ بھی کر نہ سکی وہ بے بس سی رہ گئ۔۔۔

مگر ان سارے معملات میں ایک حیران کن بات تھی۔۔۔جو اسنے محسوس کی اور وہ یہ تھی کہ جیمز کا انداز۔۔۔بے حد نرمی اور محبت لیے ہوئے تھا۔۔وہ سمجھ نہیں سکی۔۔۔

اسکا یہ رویہ۔۔۔۔

حالانکہ انکی ڈسکشن جتنی بھی ہوئ اس سے بلکل یہ بات واضح نہیں تھی کہ وہ اسے کوئ گنجائش دے گا یہ کسی قسم کی نرمی برتے گا

مگر کسی گلاب کی کلی کی طرح جیمز نے ہیزل کو ٹریٹ کیا تھا

شاید وہ خود بھی یہ بات نہیں جانتا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب کے بار بار کال کرنے پر بھی اسنے کال پیک نہیں کی اور جیکوب کا غصہ سوا نیزے پر پہنچ گیا۔۔۔

اسنے غصے کے مارے۔۔۔ سیل فون کھینچ کر سڑک پر مارا سیل دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو گیا۔۔۔

وہ گاڑی میں سوار ہوا۔۔۔

جیکٹ اتار کر سیٹ پر پھینک دی۔۔۔

اسنے گاڑی تیزی سے ریور سکی۔۔۔

اور نیورک کی سڑکوں پر۔۔ آج۔۔ دوسرا شہزادہ غصے سے تپ رہا تھا۔۔۔

تیز ڈرائیونگ وہ بھی رات میں اور برف باری بھی شروع ہو گئ تھی اسے کچھ دیکھائی نہیں دے رہا تھا مگر وہ ڈرائیو کر رہا تھا

اچانک ایک جھٹکے سے اسے گاڑی روکنی پڑی کیونکہ اسے محسوس ہوا تھا گاڑی کے آگے کوئ آیا ہے۔۔ اسنے بریک پر پاؤں رکھا اور بھڑکتا ہوا باہر نکلا

باہر نکلتے ہی اسے احساس ہوا کہ سنو فالینگ بڑھ گئ ہے اور۔۔۔ ارد گرد کافی برف بھی جمع ہو گئ تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جبکہ اسنے روڈ پر دیکھا تو۔۔وہاں ایک گٹھڑی کی صورت۔۔بلیک آؤٹ فیٹ میں کوئی پڑا تھا۔۔

وہ اس تک پہنچ

ہے "بدلحاظی سے اسے ہلانا چاہا

۔۔

اسنے اپنے جوتے سے اسکے پاؤں۔۔ہلائے مگر وہ۔۔جو بھی تھا۔۔ایسے ہی پڑا تھا

وٹس رونگ "وہ زرا بھڑکتا ہوا اس وجود کو سیدھا کر گیا تو ایکدم وہ سامنے پڑی لڑکی کو پہچان گیا

ڈیزی "اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا اور۔۔۔اسنے۔۔۔اسکا چہرہ پکڑ کر جھنجھوڑا اسکے چہرے پر جا

بجا کئی نشان تھے۔۔۔۔جیکوب نے ڈیزی کو بازوؤں میں اٹھایا اور اسے گاڑی میں ڈالا۔۔۔

اسنے گاڑی۔۔۔منشن کی جناب بڑھادی۔۔۔

اور دوسری جگہ وہ فلحال جانا نہیں چاہتا تھا۔۔۔کیونکہ۔۔۔برف باری کی وجہ سے تمام راستے بند

تھے۔۔۔۔

تبھی اسنے منشن کی جانب گاڑی موڑلی جیک اور پرل تھے تو صیحی منشن میں مگر وقت زیادہ ہو گیا

تھا وہ چپ چاپ اسے۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

روم تک لے جاسکتا تھا

وہ منشن میں داخل ہوا تو گارڈز نے آگے بڑھ کر ڈیزی کو تھامنا چاہا مگر اسنے کسی کو دیے بنا ہی۔۔۔

اپنے روم کی جانب راہ لینے کی کوشش کی مگر اسکے قدم جیک کو حال میں دیکھ کر رک گئے۔۔۔۔

اسنے گھیرہ سانس بھرا

جیک اور پرل کی بھی نگاہ اسپر گئی۔۔۔۔۔

اور۔۔۔پرل ایکدم اٹھی

آپ ہیزل کو لائیں ہیں اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا وہیں وہ اپنی زبان دبا گئی جیک کی وجہ سے جیک

نے اسے۔۔۔۔جن نظروں سے دیکھا تھا سر جھکا گئی۔۔

جیکوب نے نفی میں سر ہلایا۔۔

شی ہٹ بائے مائے کار۔۔۔ سنو فال کی وجہ سے۔۔۔راستے بلاک ہیں ڈیٹس وائے میں منشن میں

لے آیا"جیکوب نے سچ بتایا اور۔۔ڈیزی کو صوفے پر لیٹا دیا

تینوں کی نظریں اسکے چہرے کے زخموں پر گئیں

WhatsApp : 0344-4499420

پرل کا دل ایکدم بیٹھ گیا۔۔۔

انکو تو بری طرح مارا گیا ہے "وہ جلدی سے ڈیزی کے نزدیک ہوئی اور اسکے نیلے پڑے نشانوں پر اپنی انگلی رکھی۔۔۔

ڈاکٹر کو فون کرو "جیک کی بات پر جیکوب پہلے تو حیران ہوا پھر اسنے ڈاکٹر کو کال ملادی۔۔۔

چند ہی منٹ لگے ہوں گے۔۔ڈاکٹر آگیا

منشن میں ڈاکٹرز موجود ہوتے تھے کسی بھی ایمرجنسی کے لیے

جیک کے کہنے پر ڈاکٹر نے ڈیزی کو چیک کیا۔۔۔

جو بلکل بے سود پڑی تھی۔۔۔

اور اسکو چیک کر کے کچھ انجیکشنز لگا کر ٹریٹمنٹ دے کر وہ اٹھا تو تینوں اسکی جانب دیکھنے لگے

بظاہر تو لگ رہا ہے انھیں بری طرح مارا گیا ہے۔۔اور یہ کسی کار سے ہٹ ہوئیں ہیں کیونکہ انکے پاؤں پر بھی کافی چوٹیں ہیں۔۔۔

اور لگتا ہے دو دن سے کچھ کھایا ہوا بھی نہیں تبھی گھیری بے ہوشی میں ہیں۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مگر انجیکشن جو میں نے لگایا ہے کچھ ہی دیر میں ہوش میں آجائیں گی۔۔۔"وہ بتا کر جیکوب کے

سر ہلانے پر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

ہوا زشی"جیک نے اب جیکوب کی جانب دیکھا

جیکوب نے سانس کھینچا نہ جانے جیک پولیس میں کیوں نہیں گیا اچھی تشویش کر لیتا۔۔۔

جیکوب نے اسے بتایا کہ یہ ایلن کی بیٹی ہے۔۔۔اور ڈین کی بھیجی جو انکے ساتھ کام کرنا چاہتا تھا۔

جیک نے سر ہلایا

گیسٹ روم میں ٹھہراوا سے"جیک نے ایک ملازم کو کہا جو۔۔۔ڈیزی کو اٹھانے لگا۔

جیکوب نے اسے ہاتھ کے اشارے سے روکا نہ جانے کیوں

اور اسنے ڈیزی کو خود بازوں میں بھرا اور۔۔ گیسٹ روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔سامنے سے

گزرتے ہی گیسٹ رومز سٹارٹ ہوتے تھے اسنے سب سے لگزری گیسٹ روم میں اسے لیٹایا۔۔۔

اور ایک بار پھر ڈیزی کا چہرہ غور سے دیکھا۔۔۔

اور پھر وہ پیچھے ہٹ گیا

WhatsApp : 0344-4499420

ایک ملازمہ کو اسکی دیکھ بھال کا کہہ کر وہ باہر نکلا

وئیر از ہیزل "جیک نے سوال کیا

آئی ڈونٹ نو میں اسی کے پاس گیا تھا مگر وہ اپنے گھر نہیں ہے۔۔۔

کال بھی پیک نہیں کر رہی "جیکوب نے کہا

لوکیشن چیک کرو "جیک سنجیدگی سے بولا تو جیکوب کو اپنی کم عقلی پر افسوس ہوا

۔چیک تو وہ بھی کر سکتا تھا اسنے نفی میں سر ہلاتے ہیزل کی لوکیشن چیک کی مگر کوئی بھی لوکیشن شو نہیں ہوئی۔۔۔

اسنے شانے اچکا دیے جیک نے سر ہلایا اور۔۔پرل کا ہاتھ تھام کر مڑ گیا جیسے کہہ رہا ہو کل بات کریں گے جاؤ اب "

جیک اور پرل اپنے روم میں جبکہ جیکوب اپنے روم میں چلا گیا

اسکے دماغ میں اب بھی ڈیزی کا زخمی چہرہ تھا۔

WhatsApp : 0344-4499420

اس وقت ہیزل جو

جیمز روبو کے بازو میں تھی۔۔۔ سردی کے باعث کمفرٹر میں گھوسی جا رہی تھی۔۔ جبکہ جیمز

۔۔۔۔روبو بھی گہری نیند میں تھا۔۔۔۔

نہ جانے دونوں اتنی گہری نیند کیسے سو رہے تھے۔۔۔۔۔

ہیزل پیاس کے احساس سے مندی مندی آنکھیں کھول کر ادھر ادھر دیکھنے لگی شدید تھکاوٹ کا

احساس جاگا۔۔۔

اور اسنے۔۔۔عاجز آ کر اپنی جلتی ہوئی آنکھوں کو بند کر لیا

کاش اسے پیاس نہ لگتی تو وہ نہ اٹھتی۔۔

مگر اسے آنکھیں مکمل کھلنے پڑیں اور جب وہ مکمل ہوش و حواس میں آئی تو احساس ہوا کہ وہ کہاں

ہے کس کے ساتھ ہے۔۔ گزرے وقت میں کیا کیا کچھ ہو چکا ہے اور۔۔۔ جیمز روبو۔۔۔۔ کا

WhatsApp : 0344-4499420

وجاہت سے بھرپور کمفرٹر کی گرمائش سے ہلکی ہلکی سرخی لیے چہرہ اور بھاری سانسیں جو گھیری

نیند کا پتہ دے رہیں تھیں

وہ۔۔۔۔ایکدم جیسے آٹھ کر بیٹھی۔۔۔

اور خود پر ہی شرمندگی سی ہوئی۔۔اسنے کمفرٹر اوپر کھینچ لیا

جیمز نے کروٹ بدل لی۔۔۔

ہیزل ایک پل کے لیے۔۔گزری شب یاد کر بیٹھی اور۔۔۔۔دماغ بھی جیسے جھنجھٹا اٹھا اس میں

گزرا وقت یاد کرنے کی بھی سکت نہیں تھی۔۔۔

وہ گھبرا کر اسکے پہلو سے نکلی اور

جلدی سے چھپ جانے کی جگہ تلاشنے لگی

یہ تو جگہ بھی ساری اوپن تھی وہ پرسنل ٹوائلیٹ میں چلی گئی۔۔۔۔

کچھ دیر۔۔۔۔بعد وہ باہر نکلی۔۔تو جیمز کے کپڑوں میں تھی اس سے اپنا حلیہ برداشت نہیں ہو رہا

تھا دھڑکتے دل کے ساتھ وہ شاور دیکھنے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

کیاوہ یہاں شاور لے گی۔۔۔اور پھر جیسے اسے احساس ہوا۔۔اس شاور اور روم کے درمیان پردہ حائل ہے۔۔۔اسنے ایکدم اچھلتے ہوئے خوشی سے وہ پردہ کھول دیا

سفید رنگ کا پردہ۔۔۔۔بیچ میں حائل ہو گیا۔۔۔

وہ مسکرا اٹھی۔۔۔اور باتھ ٹب میں قدم رکھے۔۔۔۔

شاور کی آواز نے اسکی نیند برباد کر دی تھی

اسے صرف اسی بات سے چیڑ تھی کہ نیند میں کوئی مداخلت نہ کرے وہ سونے سے پہلے ہر معاملے کو۔۔بند کر دیتا تھا نہ اسے کوئی ڈیوائس اپنے ارد گرد پسند تھی نہ کوئی اور چیز ایک نیند وہ بے فکری سے لینا چاہتا تھا

مگر اسوقت جب وہ نیند کی وادیوں میں تھا پانی کی آواز اسے کھینچ کر نکال لائی گھیری نیند سے اسنے ۔۔ارد گرد دیکھا۔۔ہیزل اسکے پاس نہیں تھی۔۔۔

جبکہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ کچھ سیدھا ہوا تو۔۔۔دوسری طرف پردہ ڈالا ہوا تھا مگر پردے کی اس جانب۔۔۔کا منظر۔۔۔زرا۔۔ایسے بیان تھا۔۔کہ وہ خاموشی سے دیکھ کر رہ گیا

شاید وہ سمجھی بیٹھی تھی کہ وہ چھپ جائے گی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے اپنا سیل فون تلاشہ نہ جانے کہاں تھا۔۔۔

دوسری طرف کی سائیڈ ٹیبل سے سیل فون اٹھا کر اسنے ویڈیو بنالی۔۔۔

اور تھوڑی دیر بعد وہ۔۔۔ منہ پر تکیہ رکھ کر اس آواز سے بچتا پھر سے سونے کی کوشش کرنے لگا

۔۔۔۔

ہیزل نے اطمینان سے باہر نکلی تو سردی سے کانپ اٹھی وہ

۔۔۔اسے لحاظ بہت تھا ہزیٹیشن بھی تھی ہچکچاہٹ بھی تھی۔۔ مگر سردی سے اسکی کلفی جم جاتی اگر تادیر وہ۔۔۔اس گیلے بالوں میں رہتی تبھی اسنے اندازے سے کچھ الماریاں کھول کر جیمز کے کپڑے۔۔ جیسے جو ہاتھ لگا کھینچے۔۔۔۔

اور۔۔۔۔وہ۔۔ جلدی سے بھاگ کر اسی پردے کے پیچھے چھپ گئی جیمز نے۔۔۔

اسکی جانب مڑ کر دیکھا اور طنزیہ مسکرا کر وہ اٹھ بیٹھا۔۔۔۔

اپنا موبائل سرچ کرنے لگا۔۔۔۔

کافی ساری چیزیں تھیں جو کارٹر نے سینڈ کی تھیں ہیزل پر سے نگاہ ہٹا کر اسنے۔۔ کارٹر کی دی ہوئی چیزوں کو توجہ سے دیکھا اور۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تبھی ہیزل بھی باہر آ گئی۔۔

جیزم کو دیکھ کر کچھ ہچکچائی مگر جیمز کی توجہ نہیں تھی یہاں تک کے اسنے بال بھی بنا لیے اور سو کھا لیے مگر جیمز نے اسکی جانب نہیں دیکھا

وہ بہت روڈ تھا۔۔۔۔

ہیزل کو بہت بھوک لگی تھی وہ ناخن کترنے لگی

کس قدر گندی عادت ہے یہ تمھاری" وہ سختی سے اسے گھورتا سر اٹھا کر اسکو دیکھنے لگا

ب۔۔۔ بھوک لگی ہے" وہ سر جھکائے شرمندگی سے بتا گئی

تو ہاتھ پاؤں نہیں ہیں۔۔ استعمال کرو انھیں اور یہ فون اٹھا کر آرڈر دو۔۔۔۔ میں فرش ہوں گا تب تک" وہ بول کر۔۔۔۔

اٹھا اور۔۔۔۔ ایک دروازہ پش کر کے نیچے اتر گیا۔۔۔۔

ہیزل دیکھنا چاہتی تھی وہ کیا جگہ ہے مگر جیمز نے دروازہ بند کر دیا تھا۔۔

اسنے منہ بسورتی ہوئے اپنے لیے ناشتہ منگایا اور بیڈ پر بیٹھی ارد گرد دیکھتی ناشتے کا انتظار کرنے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

کچھ ہی دیر میں ناشتہ بھی آگیا

وہ ناشتہ دیکھ کر کافی خوش ہوئی۔۔۔اور اسنے ٹیبل پر ناشتہ رکھا جو ایک بندے کا ناشتہ تھا یعنی پرل نے صرف اپنے لیے منگایا تھا وہ۔۔ آملیٹ کو۔۔۔

فوک سے توڑتی کھانے ہی لگی تھی کہ بیڈ کے نیچے پڑے اپنے ٹوٹے ہوئے موبائل وہ دیکھ کر اسکی سانس آٹھ گئی ناشتہ چھوڑ کر وہ موبائل تک دوڑی اور موبائل اٹھایا۔۔۔

مگر موبائل تو ٹوٹ چکا تھا۔۔

اسکی آنکھیں بھیگ گئیں کتنی محنت سے لیا تھا یہ اسنے وہ فون کے ٹکڑے اٹھا کر ابھی اٹھی ہی تھی کہ جیمز وہی دروازہ کھولتا اندر آیا۔۔۔اور اسکے داخل ہوتے ہی کارٹر اور اسکے دو گارڈز بھی آگئے

۔۔

کارٹر اور اسکے گارڈز نہ جانے کیا کر رہے تھے جیمز دیوار گیر شیشے کے آگے کھڑا اسے روتا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں کارٹر نے جیمز کے آگے موبائل بڑھایا۔۔

یہ جدید موبائل تھا اور بہت مہنگا بھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے کفلیگز بند کرتے ہوئے اسکی جانب قدم اٹھائے اور اسکے آگے بیڈ پر موبائل پھینک دیا

یوز اٹ اور رونا بند کرو" وہ احسان کرنے والے انداز میں بولا۔۔۔

مجھے یہ استعمال نہیں کرنا" وہ آنسو صاف کرتی بولی۔۔

اور دوبارہ جا کر اپنا موبائل ٹیبل پر رکھ کر وہ ناشتے کے آگے بیٹھ گئ

کارٹر اور گارڈز سٹپٹا گئے جیمز نے ترچھی نظروں سے۔۔ہیزل کو دیکھا جو۔۔ مختصر سا ناشتہ سامنے رکھے بیٹھی تھی۔۔۔۔

واٹ از دس بیہیویر" اچانک وہ آگے بڑھا اور ہیزل کی گردن دبوچ لی گرفت میں بے انتہا سختی تھی

اسنے بلکل خیال نہیں کیا تھا۔۔ کہ وہاں کارٹر اور اسکے گارڈ وہاں موجود ہیں اپنی آنا پر لگی بات پر وہ تلملاتا اس تک پہنچا اور گردن دبا گیا

ہیزل کی آنکھیں باہر نکل آئ

کھڑی ہو" وہ غرایا

ہیزل بھلا کہاں اسکا مقابلہ کر سکتی تھی۔۔۔اسکے اٹھانے پر اٹھ گئ

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے۔۔اسے دور جھٹکا وہ سیدھا بیڈ پر جا گیری۔۔۔۔

اسکی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔اسے واقعی یہ موبائل نہیں چاہیے تھا پھر کیسی زبردستی تھی یہ۔۔۔۔

اٹھاؤ اسے "اسنے حکم دیا۔۔۔۔

ہیزل کی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔۔اتنی انسلٹ

اسنے کانپتے ہاتھوں سے۔۔۔اسکا سیل فون اٹھایا۔۔۔

وہ ڈبہ ہی اتنا مہنگا تھا کہ ہیزل کے ہاتھوں میں وزن سا پر گیا وہ سر جھکائے بیٹھی رہی

جیمز نے دانت بھینچے بلکل اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔۔۔۔

ہیزل اس سے فاصلہ بنانا چاہتی تھی مگر اسے اسکی رات والی وارننگ یاد تھی۔۔۔

تبھی وہ بنا فاصلہ بنائے بیٹھی رہی۔۔۔سر اب بھی جھکا تھا۔۔۔۔

جیمز نے اسے عاجز آ کر دیکھا

بات بات پر رونا ضروری ہے "وہ بولا۔۔۔۔

اسکی بھیگی پلکیں بلکل جیمز کے سامنے تھیں۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مجھے یہ موبائل نہیں چاہیے "ہیزل روتے ہوئے پھر بولی۔۔۔۔

پھر کون سا چاہیے "وہ پوچھنے لگا۔۔۔۔

کارٹر نے چونک کر اسکی جانب دیکھا یہ ہی حال پشت موڑے کھڑے گارڈز کا بھی تھا

اس وقت جیسے وہ اس سے بات کر رہا تھا بلکل نہیں لگ رہا تھا کہ وہ لڑکی اسکے لیے صرف پیسے پر

اسکے ساتھ ہے۔۔۔۔

اور جیمز روبر نے ایک طرف صرف اسے پیسے پر خریدا ہے

ا۔۔۔اپنا چاہیے۔۔۔"ہیزل کی وہی ضد تھی۔۔۔

جیمز نے دانت پیسے

کارٹر "وہ دھاڑا ہیزل ایکدم اچھلی۔۔۔

اسکی جانب دیکھنے لگی جو بے حد غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔وہ پلکیں جھکانے اٹھائے لگی۔۔۔۔

کارٹر نے فورا اسکے سامنے آیا

WhatsApp : 0344-4499420

اٹھاؤ اس کباڑے کو۔۔۔اور ٹھیک کراؤ" اسنے آرڈرز دیے کارٹر نے سر ہلایا اور۔۔ہیزل کا سیل فون اٹھا کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

ہیزل بچوں کیطرح اپنی چیز کو ٹھیک ہوتا جاتا دیکھ خوش سی ہوئی اپنے آنسو صاف کیے۔۔۔

مگر

جیمز کی نظروں سے جیسے ہی نظریں ملیں۔۔۔وہ سٹپٹا گئی۔۔۔

جیمز نے۔۔۔ایک خونخوار حرکت کر کے جیسے خون جلانے کا بدلہ لیا۔

۔۔۔

یہ اتنی اچانک تھا کہ۔۔۔۔۔اسے کچھ سوچنے کا وقت نہیں مل سکا۔۔۔۔

اور جیمز روبو اسپر مکمل ہاوی ہو گیا رات والی نرمی اس وقت بلکل ختم تھی۔۔۔۔

وہ شاید اپنا غصہ نکال رہا تھا۔۔۔ہیزل کا دم گھٹنے لگا جیمز کو احساس ہوا کہ وہ مر ہی نہ جائے۔۔۔

وہ سائیڈ پر ہوا اور۔۔بیڈ پر سے اتر کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

ہیزل میں فلحال اٹھنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ آنکھیں بند کیے۔۔۔لیٹی رہی

جیمز کچھ دیر اسے دیکھتا رہا اور پھر اگنور کر کے وہ۔۔دوبارہ اپنی تیاری میں مصروف ہو گیا۔۔۔

کم ہئیر "اسنے گارڈ کو بلایا۔۔اور ہیزل کو یاد آیا وہ دونوں کمرے میں اکیلے نہیں تھے بری طرح شرمندگی کا شکار ہوئی۔۔۔وہ چھپنے کی کوشش کرنے لگی اور اچانک اسے بے شرمی پر اسے رونا آنے لگا۔۔۔

کسی قسم کا تو وہ اسکا لحاظ رکھتا۔۔۔بس حکم صادر کرنا تھا۔۔بس اسپر روعب جمانا۔۔۔تھا اسکے پاس کوئی جگہ نہیں تھی تبھی وہ بلنکیٹ میں چھپ گئی۔۔۔۔۔

جیمز آئینے میں سے اسکی اس حرکت کو دیکھ کر مدھم سا مسکرایا اور لمحوں میں مسکراہٹ سمیٹ لی۔۔۔

فائلز دیکھاو "تیار ہوتے ہوئے اسنے استنبول کی دونوں مافیا کی ڈیٹیل دیکھی اسے حیرت ہوئی یہ دونوں۔۔۔اتنے بھائی چارے سے کیوں چلتے ہیں۔۔

مافیا۔۔۔کوئی۔۔۔۔بہت نرمی کا کام نہیں تھا۔۔۔کہ ایک نے کہہ دیا کہ یہ حصہ اسکا ہے تو دوسرا کبھی اس حصے کو چھینا نہیں چاہے گا۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ۔۔اس فائلز کو غور سے دیکھنے لگا۔۔۔۔

اس حصے کی مافیا کی تصویر "اسنے سوال کیا۔۔۔۔

سر یہ تصویر نہیں مل سکی مگر ہم نے بندے لگا دیے ہیں پیچھے۔۔ آپ کو کچھ گھنٹوں میں مل جائے گی

تم نے اس کو پیغام بھیجا" وہ بال بناتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

"جی سر۔۔ آئی میل کر دی ہے۔۔ مگر کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔

گارڈ بولا۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔میٹینگ۔۔۔ کس کے ساتھ ہے" وہ پوچھنے لگا۔۔۔

سر یہاں ہمارے ہی بندے کام کر رہیں ہیں۔۔۔۔۔ مگر ایک بری خبر ہے" گارڈ بولا۔۔ تو جیمز نے چونک کر اسکی صورت دیکھی۔۔۔

"سر نیورک میں جیکوب سر کے۔۔۔۔ ساتھ ریچل کام کر رہا ہے

واٹ" وہ ایکدم چیخا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جی سر۔۔۔جیک سر۔۔۔جیک سر بھی آگاہ ہیں" اسنے بتایا زرا گھبراہٹ بھی ہوئی تو جیمز۔۔۔

نے ہیئر برش۔۔ ٹیبل پر زور سے پٹخ دیا

یہ بات پہلے کیوں نہیں بتائی تم لوگوں نے" وہ چلایا۔۔

ہیزل تو بلنکیٹ میں ہی کانپ گئی۔۔ہلکا سا بلنکیٹ ہٹا کر اسنے آسکی جانب دیکھا جو صوفے پر بیٹھا

تھا۔۔۔

چہرہ اسکا گارڈ کی جانب تھا

کب سے ہے وہ۔۔۔ہمارے ساتھ" گارڈ کی خاموشی پر اسنے کلس کر پوچھا۔۔۔

تبھی کارٹر بھی آگیا۔۔۔

ابھی صرف ایک ڈیل ہوئی ہے۔۔۔۔اسکے ساتھ۔۔۔ریچل کا ہمیں اس لیے پتہ نہیں چل سکا

" کیونکہ ریچل ڈین کے ساتھ کام کر رہا ہے اور اسکا مقصد ہماری نظروں سے ہی دور رہنا ہے

جیمز پر سوچ نظروں سے یہ سب سن رہا۔۔۔

ڈین کو بلاؤ" اسنے آرڈرز دیے۔۔۔

البتہ بے حد غصے سے۔۔اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کارٹر نے گارڈ کو کہا تو۔۔ گارڈ نے سر ہلاتے کال ملائی۔۔۔ تھی۔۔۔ اوپریٹر کو۔۔۔ جو ریچل تک

جیمز کی میل بھیجتی

ہیزل اسے غصے سے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی ایکدم وہ اٹھی

شکر تھا وہ جا رہا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ آرام سے ناشتہ کر لے گی

جیسے ہی وہ دروازے تک پہنچا۔۔۔ کارٹر نے کارڈ لگا کر دروازہ کھولا۔۔۔ ویسے ہی۔۔۔۔۔ جیمز پلٹا

ہیزل کی جانب دیکھا

وہ۔۔ ایکدم گھبرائی جیمز نے اسے انگلی کے اشارے سے اسے نزدیک بلایا۔۔۔۔۔۔

ہیزل نے ارد گرد دیکھا

ہاں یہ بلکل اسکو ہی بلایا گیا تھا

وہ سر جھکاتی اسکے پاس آ گئی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا وہ اسکے بڑے سارے کپڑوں میں لگ اور بھی چھوٹی رہی تھی۔۔۔ مگر

کیوٹ

جیمز شاید ایک ایک منٹ کی سرویس لینا چاہتا تھا اسکی کیونکہ آج رات ہی اسنے واپس لوٹنا تھا

۔۔۔۔

وہ دونوں باہر نکلے۔۔۔

کارٹر اور گارڈز اسکے پیچھے تھے

جیمز نے ایک نظر ساتھ چلتی ہیزل پر ڈالی جو ہاتھ کے بجائے اسکا بازو پکڑ چکی تھی۔۔۔ اور اسکے ساتھ ساتھ سب کو دیکھتے ہوئے ایسے چل رہی تھی جیسے کوئی بچہ۔۔ کسی بھیڑ میں آگیا ہو ۔۔۔ اور بڑے کا ہاتھ نہ چھوڑنا چاہتا ہو

جیمز کی نگاہ اسکے پاؤں پر گئی

اسکے پاس شوز نہیں تھے۔۔۔ جبکہ کپڑے بھی اسکے تھے

جیمز نے نفی میں سر ہلایا پوری ڈرامہ لگ رہی تھی

وہ ہوٹل کی لوبی میں پہنچے اور جیمز روبو پر کس کس کی نگاہ نہیں اٹھی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

البتہ ہیزل کسی کو سمجھ آتی تو کوئی اسکی جانب دیکھتا۔

وہ پرائیویٹ پورشن میں چلا گیا۔۔۔

ہیزل اب بھی اسکا بازو پکڑے ہوئے تھی

اسنے ہیزل کی جانب دیکھا پھر اپنے بازو کی جانب وہ سٹپٹا کر دور ہوئی۔۔۔۔

جیمز صوفے پر بیٹھ گیا

ہیزل۔۔۔سامنے والے صوفے پر بیٹھی۔۔۔۔

مگر جیمز کی نظروں کی تاب نہیں لا سکی وہ دوبارہ کھڑی ہو گئ

شاید اسکی جگہ یہ نہیں تھی۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم بھرتی بلکل جیمز کے ساتھ بیٹھ گئ۔۔۔۔۔

جیمز نے ناشتے کی جانب دیکھا مختلف قسموں کے ناشتے رکھے تھے۔۔۔

ہیزل نے ایک نظر اسکیطرف دیکھا اور انگلیاں چٹخانے لگی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے کچھ چیزیں اپنی جانب کھینچی اور۔۔۔پلیٹ میں نکالی ہیزل کو بہت بھوک تھی تبھی اسنے پلیٹ کی جانب ہاتھ بڑھایا مگر۔۔ جیمز کے دیکھنے کے انداز پر ہی اسکا ہاتھ کانپ اٹھا وہ آہستگی سے ہاتھ کھینچ گئ۔۔

اسنے فوک میں انڈا پھنسیا اور۔۔ سر جھکائے بیٹھی رونے کے لیے بلکل تیار ہیزل کے منہ کی جانب بڑھایا وہ حیرانگی سے جیمز کو دیکھنے لگی۔۔۔۔پھر بے ساختہ اسنے منہ کھولا۔۔اور جیمز اسے بلکل اسی طرح اپنے ساتھ کھلانے لگا جیسے۔۔پرل کو جیک کھلاتا تھا وہ خود بھی ناشتہ کر رہا تھا۔۔

" اسی فوک سے۔۔۔اچانک ڈور نوک ہوا۔۔۔سر کارٹر پر حملہ ہوا ہے دو لقمے نہیں لیے تھے کہ اسکا ایک گارڈ آکر پریشانی سے بولا

جیمز نے گن ہولڈر سے گن نکالی اور وہ جمپ لگا کر اٹھا تھا۔۔ تیزی سے باہر بھاگا۔۔۔۔۔

ہیزل پیچھے اسے جاتا دیکھنے لگی پریشانی میں اس سے وہ لقمہ بھی نگلا نہیں جا رہا تھا تبھی وہ بھی اسکے پیچھے باہر کی جانب بڑھی جہاں جیمز بھاگا تھا۔۔وہاں کافی رش تھا مگر عام لوگ نہیں تھے وہ سارے ہی مافیا کے لوگ تھے۔۔۔اور کافی سارے تھے جیمز نے ایکدم فائر کیا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے اپنی چیخ دبائی

فائر کارٹر پر چڑھے گارڈ کے سر میں جا کر لگا

پیچھے سے جیمز پر حملہ ہوا۔۔ جیمز ایکدم زمین بوس ہوا ج۔۔۔ جیمز" ہیزل چلا اٹھی اسکے ہاتھ پاؤں کانپ اٹھے اسے سمجھ نہیں آیا کیا کرے۔۔۔ وہ دوڑ کر اس تک پہنچ جانا چاہتی تھی۔۔۔

مگر وہاں سب ایک دوسرے میں گوتم گتھا ہو گئے

یہ ہوٹل کا اپر فلور تھا یہاں ان سب کے علاوہ کوئی نہیں تھا

اسے جیمز ان لوگوں سے لڑتا نظر آ رہا تھا جیمز نے لات گھما کر ماری وہ جو کوئی بھی تھا۔۔ سیڑھیوں سے نیچے جا گیرہ

جبکہ دوسرے نے اسپر حملہ کیا باقی گارڈز بھی جیمز کے طرف دوڑ کر آئے جیمز چار پانچ لوگوں پر ۔۔بیقوقت بھاری ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

جبکہ کارٹر بھی ایکدم اچھل کر آیا۔۔۔

ایک آدمی جیمز کے سر پر لوہے کا راڈ مارنا چاہتا تھا۔۔

ہیزل اسے دیکھ رہی تھی جیمز کی پشت تھی اس جانب سے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کو کچھ سمجھ نہیں دیا۔۔۔۔کیا کرے کیسے جیمز کو بچائے آواز وہ دوبار دے چکی تھی مگر آواز جیمز تک نہیں پہنچ رہی تھی اور اگر اسکے آواز دینے کے چکروں میں اسنے مار دیا۔۔۔

ہیزل گھبراہٹ کے مارے بے چین سی ادھر ادھر دیکھنے لگی تبھی پاس ہی اسے۔۔۔۔رومز کے باہر چھوٹے چھوٹے پلانٹس لگے دیکھائی دیے۔۔۔۔۔

وہ سب تو ایک دوسرے میں گتھم گتھا تھے۔۔۔ہیزل نے ایک گملا اٹھایا۔۔اور اس سے پہلے وہ آدمی ڈنڈا جیمز کے سر میں مارتا ہیزل نے کھینچ کر اسکے سر میں وہ گملا دے مارا۔۔۔

آدمی چلا کر مڑا اور ہیزل کی طرف دیکھا

شاید جیمز نے بھی دیکھ لیا تھا۔۔۔

جسٹ رن" وہ دھاڑا۔۔۔اور جو آدمی ہیزل کی جانب غصے سے بھر رہا تھا اسکی ٹانگ جکڑتے جیمز ہیزل کو دیکھتے چلایا

۔۔نہیں"ہیزل نے نفی کی۔۔۔۔۔

آئی سیڈ گو"۔۔۔۔وہ پھر سے دھاڑا۔۔اس آدمی کی ٹانگ کھینچ کر اسنے اسے گیرا دیا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کے پاس اتنا وقت تھا وہ بھاگ سکتے۔۔ مگر وہ دوسرا گملا اٹھا اٹھا کر گملے انپر مارنے لگی یہ دیکھے بنا لگ کس کو رہے ہیں۔۔۔۔ دشمن کے ساتھ ساتھ ان گملوں سے تواضع جیمز کے بندوں کی بھی ہو رہی تھی

۔۔

جیمز نے اپنی گن جو کچھ دور گیر چکی تھی اٹھا کر ایکدم ایک آدمی کے سر پر رکھ دی۔۔ وہاں سب رک گئے۔۔۔ جبکہ جیمز کے گارڈز الریڈی انھیں مار کر چکے تھے دوسرا ہیزل کے حملوں سے خود بھی زخمی ہو چکے تھے۔۔

آئی سیڈ جسٹ سٹروپ" جیمز اب بھرتا چلایا۔۔

ہیزل رک گئ۔۔۔

جیمز نے گن کے اشارے سے۔۔ ان سب کو۔۔۔ نئے آنے والے گارڈز کے حوالے کیا اور جس آدمی کو۔۔ اسنے پکڑا تھا اسے کارٹر کی طرف دھکیلا۔۔۔۔

ان سب کو نیورک پہنچا دو۔۔۔ اور اسکو بھی یہ نیورک کے علاوہ کہیں نہ جانے پائیں" وہ بولا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور۔۔۔اپنے ہونٹوں پر لگے خون کو اسنے صاف کیا۔۔۔کارٹر اپنی زخمی حالت میں بھی ہیزل کی جیمز کے لیے بے چینی پر اپنی مسکراہٹ نہیں روک سکا۔۔۔۔

جبکہ اسکے خاص گارڈز سر پکڑے کھڑے تھے۔۔۔ہیزل نے۔۔۔۔جس طرح انھیں پروٹیکٹ کیا تھا بہتر تھا نہ ہی کرتی۔۔۔۔

وہ اب بھی گملا ہاتھ میں پکڑے کھڑی تھی

وہاں رکھو اسے "جیمز نے گھور کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔

اچھی بھلی ان سب کی ہیلپ کی تھی اسنے اسکی وجہ سے وہ سب بچے تھے اور کیسے غصے سے دیکھا رہا تھا۔۔

ہیزل نے منہ بسورا

جیمز کارٹر کا ہیزل کو دیکھ کر مسکرانا نوٹ کر چکا تھا وہ لگ ہی اتنی کیوٹ رہی تھی۔۔

جیمز اسکے سامنے آگیا۔۔۔

جاؤ تم لوگ ڈریسنگ کر الینا اپنی "اسنے آرڈرز دے اور گارڈز چلے گئے

انکے بارے میں معلومات نکلواو "کارٹر کو آرڈرز دے کر۔۔جیمز پلٹا

WhatsApp : 0344-4499420

تو ہیزل ڈر گئ۔۔۔۔۔

یہ کیا حرکت تھی" وہ پوچھنے لگا۔۔۔

می۔۔۔میں نے آپکو بچایا ہے۔۔۔ جیمز" ہیزل کی آنکھیں بھیگیں۔۔۔۔

تم نے مجھے بچایا ہے تم جانتی ہو یہ تمھاری ہوائ فائرنگ میری بازو اور کمر توڑ چکی ہے۔۔۔۔یہ تو

" جیمز روبو مافیا کے عام انسان ہوتا مر چکا ہوتا تمھارے اس پروٹیکشن کے انداز میں

ایسے مت کہیں" اچانک ہیزل نے آگے بڑھ کر۔۔اسکو کچھ بھی کہنے سے روکا

جیمز اسکی بے ساختہ حرکت پر حیران ہوا خود ہیزل بھی سٹپٹا گئ۔۔۔۔۔

ہاتھ آہستگی سے پیچھے کھینچ لیا۔۔۔۔

آپکو زیادہ لگی ہے" وہ فکر مند تھی

میں ٹھیک ہو" وہ بولا۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کی پلکیں جھک ہوئیں تھیں۔۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھنے دنیا کا مشکل کام تھا پھر وہ اپنی حرکت سے بھی شرمندہ تھی

البتہ جیمز نے اچانک ہی اسے دیوار کے ساتھ پن کر دیا۔۔۔

ہیزل آنکھیں اٹھا نہیں سکی کچھ بول نہیں سکی اسکے عمل کا ساتھ دینے لگی دل کی دھڑکن میں ساز سے بن اٹھے۔۔۔

جیمز البتہ خود اپنی حرکت کو جیسے جانتا نہیں تھا۔۔۔

یہ اسے سے خود بخود ہو رہا تھا۔۔۔

ہیزل کو ایک بازو میں بھر کر وہ اس لابی میں چلتا جا رہا تھا جبکہ۔۔۔اپنے عمل کو اب بھی نہیں روکا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب کو جیمز کی کال آئی تھی کہ وہ کچھ لوگ بھیج رہا ہے۔۔۔انکو انویسٹیگیٹ کرے ضرورت پڑے تو اڑا دے جیکوب نے سر ہلا کر۔۔۔موبائل ایکطرف دھکیل دیا

کچھ زیادہ ہی آرڈرز دیتا ہے جیمز تمھیں "ریچل بولا تو جیکوب نے اسکی جانب دیکھا

یہارڈ تز نہیں جانیے۔۔۔جو اسے پروبلم تھا اسنے بتا دیا"جیکوب نارملی بولا

" پھر بھی۔۔۔وہ اپنا مسلہ خود سولو کرے

جیکوب ہنس دیا

"وہ آر پاور ریچل۔۔۔ڈونٹ وری اباوٹ اٹ

" ہی از پاور ناٹ یو آر

نام اسکا ہے تمھارا نہیں

کام اسکا ہے تمھارا نہیں

یہاں تک کے نیورک اسکی ہے تمھاری نہیں

کیا یہ ناانصافی نہیں "ریچل کے بولنے پر جیکوب جیسے خاموش ہو گیا پیشانی پر کئی بل ڈلے

WhatsApp : 0344-4499420

اب دیکھنا جیسے ہی اسے پتہ چلے گا میرا وہ مجھے نکال باہر کھڑا کرے گا اور تمھیں اسکے آرڈرز ماننے پڑیں گے اسکو پاور کہتے ہیں "ریچل نے کہا

جیکوب نے اسکی صورت دیکھی

تمھیں کوئی نہیں نکال سکتا سوائے میرے اور وہ میرے معملات میں انٹر فائیر کبھی نہیں کرتا ہے"

اب کرے گا۔۔"ریچل نے اکسایا

دیکھ لیتے ہیں "وہ بولا

جاؤ تم۔۔۔جو میں نے کام دیا ہے وہ کرو اور بہت سکیورٹی سے کرنا یہ کوڈ۔۔۔ آسٹریلیا جائیں گے ۔۔۔۔"اسنے کہا۔۔۔

تو ریچل مسکرا دیا

بس بے فکر رہو تم جیکوب "وہ کہہ کر اٹھا۔۔اور۔۔باہر نکل گیا لبوں پر طنزیہ مسکان تھی پیچھے جیکوب اسکے لفظوں میں الجھنے لگا۔۔

پھر سر جھٹک کر اسنے منشن میں کال ملائی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

" جی سر وہ جاگ گئیں ہیں اور جب سے جاگی ہیں روئے جا رہی ہیں

اسنے بتایا تو۔۔جیکوب اٹھا

۔

کیوں "پھر وہ خاموش ہو گیا

" جیک اور پرل کہاں ہیں

" وہ باہر گئے ہوئے ہیں

دیٹس گریٹ۔۔۔"وہ بولا اور گاڑی کی چابی اٹھا کر وہ فوراوہاں سے باہر نکلا۔۔تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تیز سپیڈ میں ڈرائیو کر کے وہ منشن پہنچ اور باہر کے راستے سے ہی وہ۔۔۔ڈیزی کے روم تک پہنچا

دروازہ کھولا اور۔۔۔۔

سامنے ڈیزی۔۔۔ تھی۔۔۔۔۔وہ رو رہی تھی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسکے چہرے پر زخم دیکھ کر ایک بار پھر جیکوب کو غصہ چڑھا ایک غصہ یہ الگ تھا کہ ہیزل اسکا کال اب بھی پیک نہیں کر رہی تھی۔۔دوسرا یہ تھا کہ۔۔۔

اس لڑکی کے ساتھ آخر ہوا کیا تھا۔۔۔

وہ ڈیزی تک پہنچا۔۔تو ڈیزی بنا کسی لحاظ کے اٹھی اور جیکوب کے ہاتھ تھام لیے وہ متواتر رو رہی تھی۔۔۔۔

وہ سب وہ سب آپکو نقصان پہنچائیں گے "وہ بتانے لگی۔۔

جیکوب نے الجھن سے اسے دیکھا۔۔۔۔

کون سب "دماغ تو چوکنا ہوا ہی تھا۔۔۔

ڈیزی۔۔۔کی آنکھیں بھیگنے لگی

" بتاؤ کون سب

وہ کچھ بول نہیں سکی۔۔۔یاداشت میں جیسے کچھ آسمایا

اگر تم نے وہ نہیں کیا جو میں تمھیں کہہ رہا ہوں تو تمھارے گھر والے زندہ نہیں بچیں گے ڈیزی ۔۔"الفاظ کانوں میں گونج اٹھے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جب اسنے جیکوب سے فیک محبت کی بات نہیں مانی۔۔۔

وہ شدید سہم چکی تھی بتانا بھی چاہا۔۔۔تو۔۔اپنے گھر والوں کے چہرے سامنے آ گئے۔۔۔۔

ہیلو میڈیم "جیکوب نے اسکے آگے چٹکی بجائی

کچھ نہیں "وہ اسکے ہاتھ چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئ

اوکے ہاتھ پکڑنے کی وجہ یہ میں سمجھو تمھیں۔۔کچھ یاد تھا "وہ آرام سے صوفے پر بیٹھتا بولا۔۔

"یہاں کیوں ل۔۔لائیں ہیں مجھے

ایک تو احسان کیا اوپر سے۔۔اپنا بیہیویر چیک کرو جانتی ہو سب سے پاور فل مافیا سے بات کر رہی

ہو تم۔۔۔۔

جس نے میرے باپ کو مارا "ڈیزی کی آنکھیں بھیگی۔۔۔

یار اسے ضرورت تھی مرنے کی چیل مارو "وہ لاپرواہی سے بولا۔۔۔

یہ ہی کوئ جیک کو مارنے کی بات کرتا تو انکا کیا ریایکشن ہوتا۔۔۔

ڈیزی۔۔اٹھی اپنی جرسی اٹھائ اور وہاں سے جانے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب۔۔۔نے اسکی کلائی پکڑی۔۔۔

"اتنے سے پیکٹ میں کافی دھماکہ خیز ہو تم۔۔۔سترہ سال کی عمر میں اتنا غصہ اچھا نہیں

وہ مسکرا کر بولا۔۔۔۔۔

سترہ سال میں میں نے اپنے باپ کو مرتے بہت قریب سے دیکھ لیا ہے اب مجھے کسی سے ڈر نہیں

لگتا" وہ بولی۔۔۔۔

جیکوب کا فیس اوو کی صورت میں گول ہوا۔۔

ویسے تم میری گاڑی کے آگے کیوں آئی" وہ پر سوچ ہوا۔۔

ڈیزی اب کیا بتاتی ڈین نے اسے کتنا مارا تھا۔۔۔اسکے گھر والوں کو کتنا پیٹوایا تھا اسکا آنکھیں بھیگ

اٹھیں دل کیا پھر سے سب بتادے وہ اسکی مدد تو کرے گا۔۔۔۔

ہاں باپ کا وہ قاتل تھا اسکے مگر۔۔۔ابھی اسے اسی کی مدد کی ضرورت تھی۔۔

مگر زبان تھی کہ ایک لفظ بولنے کی روادار نہیں تھی۔۔۔

جیکوب جیسے اسکے بولنے کا منتظر تھا مگر۔۔۔وہ نہیں بولی پھر سے جانے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

تمھارے چہرے پر یہ نشان کیسے ہیں۔۔ کس نے مارا ہے تمھیں "جیکوب سنجیدہ ہوا۔۔۔

پروبلم کیا ہے آپکے ساتھ "وہ رونے لگی

دیکھ لوا بھی یہ کہہ رہی تھی اسے کسی سے ڈر نہیں لگتا اب رونے لگی ہے۔۔۔۔بیبی ڈیزی۔۔۔۔

تم کچھ چھپا رہی ہو بچہ نہیں ہوں تمھاری طرح

یہیں رہو گی تم جب تک یہ نہ بتا دو۔۔ تم ہی کیوں۔۔ میری گاڑی کے آگے آئی اور یہ چہرے کو

اور حسین کس نے کیا ہے "وہ بولا۔۔اور اسے چیڑاتا وہاں سے جانے لگا۔۔۔

م۔۔۔ مئں جاؤں گی یہ میرا گھر نہیں "ڈیزی بولی

ایک حسین خوبصورت ہینڈسم نیورک کے موسٹ کیلر لڑکے کا قید خانہ سمجھ لو۔۔ویسے یہ قید

خامہ بھی کیا قید خانہ جب۔۔۔

تمھیں ٹیسٹ ہی نہ کیا جائے جیکوب کے سامنے ہوشیاری نہیں وہ سکتی

اینڈ لیسن "وہ جانے لگا پھر یاد آنے پر پلٹا

جیک کو بلکل یہ نہیں بتاؤ گی کہ تم سترہ سال کی ہو "وہ گھور کر بولا

WhatsApp : 0344-4499420

ڈیزی دو قدم دور ہوئی

کیوں" اسنے کہا۔۔۔

کیونکہ میں نے کہا ہے" وہ گھورنے لگا۔۔

م۔۔میں سچ ہی بتاؤں۔۔۔" جیکوب نے اسکا چہرہ جکڑ لیا

ڈیزی کانپ اٹھی۔۔۔

بہت بولتی ہو۔۔ آئی ہیو۔۔۔ میڈیسن۔۔۔۔ کیا میں تمھیں دوں" وہ آنکھوں میں بے حد فلرٹ لیے اسکی جانب جھکتا کہ ڈیزی۔۔اسکی نرم گرفت سے ایکدم بھاگی

۔۔ٹھیک ہے" وہ بولی

۔۔۔ دیٹس گڈ" جیکوب نے کہا اور وہاں سے باہر نکلا

ڈیزی کے پہلے الفاظ دماغ میں پھنس سے گئے

کون نقصان دے گا مجھے" وہ سوچتے ہوئے وہاں سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

دوسری طرف ڈیزی فرش پر بیٹھتی رونے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

یہ سب کیا ہو رہا تھا۔۔ کہاں پھنس گئ تھی وہ۔۔ سکول کالج میں جانے والی ایک چھوٹی سی لڑکی۔۔

کس طرح ان لوگوں میں پھنسی تھی

جیمز میٹینگ اٹینڈ کرنے چلا گیا تھا جبکہ اسنے۔۔۔ ہیزل کے پاس کئ کپڑے بھیجوائے تھے۔۔

ہیزل ان کپڑوں کو دیکھ رہی تھی یہ سارے ہی ایسے تھے کے اسے ان میں سخت سردی لگتی

اوپر سے وہ کمفرٹیبل ہو کر چلنا تو دور کی بات خود کو آئینے میں بھی نہ دیکھ پاتی تبھی اسنے۔۔ جیمز کی

سیکٹری کو پکارہ

کیا آپ جمپر جینز ٹائیپ کچھ دیکھائیں گی" وہ جھجھکتے ہوئے بولی

میڈیم بٹ سر کی چوائس تو یہ ہے" سیکٹری نے کہا

ہیزل نے منہ بنایا اسکی صلح چوائس نہیں۔۔۔ حد ہے بھئ

WhatsApp : 0344-4499420

مگر مجھے یہ سب نہیں پہنے۔۔یہ بہت فینسی ہے اور بہت۔۔۔اوڈبولڈ "اسنے کہااور۔۔۔بیڈ پر بیٹھ گئ

" میڈیم سر کے آرڈرز ہیں

تو مجھے سردی لگے گی "وہ آئ برو چڑھا کر بولی

مجھے جینز اور جمپر چاہیے اسنے کہا۔۔۔

تو۔۔۔اسکی سیکٹری نے گھیرہ سانس کھینچا۔

اسنے اپنی پسند کا ہی لباس پہنا تھا بھلے زبردستی ہی سہی۔۔۔جیمز کو گئے ہوئے کافی دیر ہو چکی تھی

۔۔۔

اسنے کھانا بہت مختصر کھایا تھا۔۔بار بار دل میں خیال آتا کہ وہ کچھ کھانے کے لیے منگالے۔۔پھر وہ جھجھک کر رک جاتی۔۔۔

اپنی انگلیاں بار بار موڑتی وہ بے حد کنفیوز تھی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے دوبار۔۔ہولڈر پر سے فون اٹھایا اور اسکے بعد وہ دوبارہ رکھ دیتی کے جیمز اجائے گا تو وہ کچھ کھالے گی اسطرح تو وہ۔۔۔اسکے بارے میں کیا سوچے گا۔۔وہ اپنے سنیکرز کو گھور رہی تھی کہ اچانک اسے خیال آیا کہ کل تو وہ یونیورسٹی میں ہو گی۔۔۔

وہ ایکدم بچوں کیطرح خوش ہو گئی۔۔۔

آج انکا یہاں آخری دن تھا۔۔

یہ دو دن کافی۔۔۔مشقت سے بھرپور تھے مگر گزر گئے تھے ان دو دنوں میں اسنے وہ سب کیا تھا جو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی خاص کر جیمز کے ساتھ۔۔مگر نہ جانے کیوں اسکی سختی بے حد اٹیٹیوڈ اور۔۔۔بے لچک رویے کے باوجود بھی جیمز۔۔۔کو دیکھ کر دل کی دھڑکنوں میں جو بے چین سا شور اٹھتا اس سے وہ گھبرا جاتی

جتنی بار بھی دونوں ایک دوسرے کے نزدیک تھے وہ خاموش رہتا تھا ایک لفظ بھی منہ سے نہیں بولتا تھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مگر جس انداز سے وہ اسے ٹریٹ کرتا تھا۔۔ہیزل کے لیے یہ سب بہت نیا اور انوکھا سا بنتا جا رہا تھا۔۔وہ بھولی نہیں تھی یہ فقت ایک جاب ہے مگر۔۔۔۔جب جیمز اسکے بے حد نزدیک ہوتا

۔۔۔

وہ یہ سب بھول جاتی۔۔۔۔۔وہ صرف اسکو محسوس کرتی تھی۔۔جو اسکو اپنا آپ ایسے محسوس کرتا۔۔کہ جیسے ہیزل کے دل کے شور کے میوزک کو خود بھی انجوائے کر رہا ہو۔۔۔۔

وہ انھیں سوچوں میں گم تھی کہ۔دروازے پر کھٹ پٹ ہوئی۔۔۔۔

کلک کی آواز سے دروازہ کھلا۔۔۔

اور جیمز کارٹر اور اسکے وہی دو مخصوص گارڈ داخل ہوئے۔۔

جیمز کے ماتھے پر ایک پلاسٹر تھا بہت چھوٹا سا۔۔جبکہ کارٹر کے چہرے پر کئی چوٹوں کے نشان تھے۔۔۔اسکے گارڈز کے بھی۔۔۔

اسے مارنا ضروری نہیں تھا"کارٹر جو ایک گھنٹے سے رٹ لگائے ہوئے تھے ایک بار پھر بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یہ میرا شہر ہے میرے باپ کی حکومت ہے یہاں۔۔ کوئی بھی بلی کتا اٹھ کر مجھ پر حملہ کر دے اور میں۔۔۔ اسے جانے دوں۔۔ یہاں کے ایک ایک فرد کو احساس ہونا چاہیے کہ جیمز روبو کیا ہے

۔۔۔

وہ صرف پاور ہے۔۔ خیر تم نے نیورک پہنچا دیا

ان لوگوں کو" اسنے پوچھا۔۔ لہجہ بلکل سپاٹ تھا نظریں ہیزل پر تھیں جو۔۔ اسکی نظروں۔ کی تاب نہیں لا پا رہی تھی۔۔۔

کارٹر اور گارڈ ہمیشہ کیطرح اسکی جانب نہیں دیکھ رہے تھے ہیزل اسکی نظروں سے سب بھول گئ تھی۔۔ وہ اٹھی۔۔ بچنے کے لیے وہ۔۔ بلکنی میں چلی گئ سردی بہت تھی۔۔۔ مگر۔۔ اسکی تپش بھری نظروں سے بچنے کے لیے یہ سردی برداشت کے قابل تھی۔

ہیزل کے اٹھ کر چلے جانے سے جیمز کے ماتھے کے تیور بدل گئے

کارٹر نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا

"ہمارے پاس صرف گھنٹہ ہے۔۔ ایک گھنٹے میں ہمیں نیورک کے لیے نکلنا ہے۔۔

مجھے کم از کم بھی چار گھنٹوں سے پہلے تنگ مت کرنا" جیمز بولا لہجہ باہر کی برف باری جیسا سرد تھا

WhatsApp : 0344-4499420

اور جیک "کارٹر نے اسے احساس دلایا جیسے۔۔۔

فون مت اٹھانا۔۔ "جیمز نے کہا

اوکے یہ سیل فون ٹھیک ہو گیا ہے "کارٹر نے اسکے ہاتھ میں ہیزل کا سیل فون دیا۔۔۔ جیمز نے سیل فون کو ہاتھ میں جکڑ لیا گویا ہیزل کی گردن جکڑی ہو۔۔

کارٹر اور وہ گارڈز باہر نکل گئے

دروازہ جھٹکے سے بند ہوا

ہیزل جس کے کان وہیں لگے ہوئے تھے۔۔۔۔

ایکدم وہ اچھل پڑی یعنی اب جیمز اور وہ تھے کمرے میں۔۔۔

وہ چھپنے کی تگ و دو میں تھی

ایک بار تو دل کیا یہاں سے ہی کود جائے نیچے

۔

مگر اونچائی اتنی تھی اسکی لاش چپک ہی جاتی زمین پر۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ ہاتھ رگڑ کر سردی کا احساس کم کرنا چاہ رہی تھی

تبھی جیمز بلکنی میں اکھڑا ہوا۔۔۔

ہم ہنی مون پر آئے ہیں "طنز سے بھرپور لہجہ۔۔۔

ہیزل کا چہرہ سرخ ہوا

اسنے جیمز کی جانب دیکھا جو سرد نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا سر جھکاتے پلکیں جھپکتے اسنے نفی

میں سر ہلایا۔۔۔

تم اپنی جاب پر ہو "اسنے احساس دلایا۔۔ کبھی وہ یہ نہ بھولی بیٹھی ہو۔۔۔

ہیزل کا دل بہت تیزی سے دھڑکا اور پھر خاموشی چاہ گئ

اسنے پھر سے سر ہلایا۔۔

تو اپنی جاب کرو۔۔۔نہ کے مجھ سے بچنے کے لیے یہاں سے کودنے کی پلینگ کرو" وہ کہہ کر

۔۔۔اندر چلا گیا

۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل شرمندہ شرمندہ سی چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اندر آئی۔۔۔

اور پیچھے سے بلکنی کا ڈور کلوز۔کیا۔۔

جیمز نے۔۔۔ہیٹر تیز کر دیا باہر برف باری ہو رہی تھی اور شیشیے کی بلکنی پر اب برف گیرنا شروع ہو گئی تھی

ہیزل نے ایک جھجھری سی لی اور پلٹ کر جیمز کیطرف دیکھا

وہی پلکیں بوجھ سی لگیں۔۔۔جھک گئیں۔۔

جیمز نے شرٹ کے بٹن کھولے ہیزل کا دل جیسے ہتھیلی پر نکل آیا۔۔اور اتنی تیزی سے دھڑکنے لگا گویا۔۔۔پورے کمرے میں ان دھڑکنوں کی آواز گونج رہی ہو۔۔۔۔

اسنے شرت اتار کر۔۔۔ہیزل کے منہ پر پھینک دی

تیز پرفیوم کی خوشبو ایکدم اسپر اگیری۔۔۔۔

وہ اسکے سامنے اکھڑا ہوا۔۔انداز میں چال میں اٹیٹیوڈ تھا۔۔۔جیسے ہاں واقعی۔۔وہ پوری امریکہ پر حکمرانی کر رہا تھا۔۔۔۔

اور صرف ہیزل وہ واحد لڑکی تھی۔۔شاید خوش نصیب جسے اس جگہ تک رسائی ملی تھی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کی آنکھوں میں زرا سی بھی اٹھنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔

وہ اسکی شرٹ کو ایسے ہی مٹھیوں میں بھرے کھڑی تھی۔۔۔

اور کتنا سوچو گی" اچانک اسکی آواز ابھری

ہیزل نے آنکھوں پر بوجھ کے باوجود پلکیں اٹھائیں

ن۔۔۔ نہیں سوچ نہیں رہی" وہ بولی۔۔۔

بھوک لگ رہی ہے میں نے کچھ نہیں کھایا" اسنے مدعا بتایا چلو کچھ دیر ہی سہی۔۔۔ وہ اس سے دور رہے گی

تم نے میرے پیچھے سے کچھ آرڈر نہیں کیا" جیمز ایک پل کو چونکا اسنے واقعی کچھ نہیں کھایا تھا

۔۔۔۔۔

ہیزل نے ہونٹ کاٹتے ہوئے۔۔۔ نفی میں سر ہلایا گویا کنفیوز ہو۔۔۔۔

ایڈیٹ" وہ منہ بنا کر سر جھٹک گیا جبکہ ہیزل کے لیے اسکا یہ چہرہ تو بلکل مختلف تھا جیسے وہ اسکی اس بلاوجہ کی بھوک سے بدمزاہ ہوا ہو۔۔۔۔

وہ حیرانگی سے اسکی جانب دیکھنے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

۔۔میرا انتظار کس خوشی میں ہو رہا تھا"سخت غصے سے ایکدم وہ بولا تو۔۔ہیزل ڈر گئی۔۔

سر جھکا گئی۔۔۔

بیوقوف"وہ اسکے سر جھکانے سے چیڑ سا گیا۔۔

پیچھے پلٹا اور کریڈائل اٹھا کر اسنے کھانے کے لیے کچھ چیزیں آرڈر کی۔۔اور۔۔۔ہیزل کیطرف دیکھا

وہ کچھ بولتا کہ ہیزل کا سیل فون بجنے لگا۔۔

بوائے فرینڈ بلینک ہو رہا تھا۔۔۔

جیمز نے بیڈ پر موبائل پھینک دیا

تمھارے بوائے فرینڈ کا فون ہے"اسنے کہا۔۔

ہیزل نے بھیگی پلکیں صاف کیں اور موبائل کیطرف دیکھا

حالانکہ خوشی موبائل کے ٹھیک ہونے کی تھی نہ کہ جیکوب کی کال کی مگر جس طرح اسنے سیل فون اٹھایا۔۔۔جیمز شدت سے بھڑک اٹھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ سیل فون دیکھ رہی تھی کال دوبارہ آنے لگی وہ چل کر اسکے پاس۔ آگیا۔۔۔

گھورتی نظروں سے اسے دیکھتا رہا۔۔۔

ہیزل کو اچانک اسکا اور اپنا اگریمنٹ یاد آگیا۔۔۔

جب وہ ایک دوسرے کے معاملے میں انٹرفیئر نہیں کر سکتے تھے تو وہ یہ کال اٹینڈ کر سکتی تھی تبھی اسنے قدم پیچھے لیے اور کال اٹینڈ کر لی یہ دیکھے بنا وہ کیوں اپنی جان پر مشکل بنا رہی تھی۔۔۔

جیمز وہیں کھڑا تھا ہیزل نے کال پیک کی

کہاں ہو تم میں دو دن سے تمھیں پورے نیورک میں تلاش کر چکا ہوں۔ اور تم گدھے کے سر پر سے سینگوں کیطرح غائب ہو" وہ ایکدم غصے سے بولا۔۔

ن۔۔۔ نہیں میں لاس" اس سے پہلے وہ بتاتی جیمز نے۔۔۔ سیل فون جھپٹ کر۔۔۔ پیچھے پھینک دیا۔۔۔

سکرین پر پھر سے دڑاڑ پڑ گئ

ج۔۔"ہیزل کے منہ پر اپنا ہاتھ سختی سے رکھے۔۔۔ وہ اسے بلکنی کے شیشے سے لگا گیا

آنکھوں میں غصے کا طوفان لیے وہ اسے گھور رہا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

تم لاس ویگاس میں ہو" جیکوب نے اندازا لگایا آواز میں حیرانگی تھی

ہیلو ہیزل۔۔۔ہیزل تمھیں آواز آرہی ہے یو ڈیمیٹ ٹھیک سے بتاؤ" وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا

۔۔جیمز نے ہیزل کو دور جھٹکا۔۔وہ نیچے جا گیری خوف زدہ سی رہ گئ

جیمز نے۔۔۔ہیزل کا سیل فون اٹھا کر ایک بار پھر سے اچھے سے توڑ دیا ایسے کے وہ دوبارہ جڑ نہ

سکے جبکہ ہیزل کی سسکیاں پورے کمرے میں گونجنے لگیں

یہ بتانے کی بکواس تھی کہ تم لاس ویگاس میں ہو" وہ دھاڑا

ہیزل کی چیخ سی نکلی اور اسنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔

جیمز کا میٹر شاٹ ہو چکا تھا۔۔وہ آگے بڑھا اسنے ہیزل کا ہاتھ جکڑا اور اسے اٹھالیا۔۔۔۔

م۔۔میں بھ۔۔بھول گئ تھی," ہیزل کو احساس ہوا۔۔

جبکہ جیمز کو پرواہ نہیں تھی اتنی بڑی بات وہ کیسے بھول سکتی تھی۔۔

جیمز نے ہیزل کو بستر پر پھینک دیا۔۔۔۔

اسکے ہاتھ میں اب بھی جیمز کی شرٹ تھی

WhatsApp : 0344-4499420

" ج۔۔جیمز

شششششش"اسنے لبوں پر انگلی رکھ کر روکا۔

کچھ بھی بولنے سے۔۔۔۔

یو ڈیزرو پنیشمنٹ ہنی۔۔۔۔مجھے تمھاری اواز نہ آئے اور سب سے اہم۔۔۔کچھ کھانے کے لیے نہیں ملے گا تمھیں"اسنے جیسے سزا ڈیسائیڈ کی۔۔۔ہیزل کو اسکے بعد صرف جیمز کے شدت بھرے احساس کے علاوہ کوئی احساس نہ تھا۔وہ کچھ بول نہیں سکتی تھی ایک لفظ بھی منہ سے ادا نہیں کر سکتی تھی وہ اسے سہہ رہی تھی زور سے آنکھیں بند کیے لبوں سے سسکیاں روکتے بھوک کو برداشت کرتے۔۔۔وہ جیمز روبو کا غصہ کم کروا رہی تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سیل فون کی آواز پر۔۔وہ جو۔۔۔تقریبا ہیزل پر تھا۔۔۔۔

چہرہ موڑ کر پیچھے سیل فون کو دیکھنے لگا

واٹ دا"جیک کا نمبر دیکھ کر وہ رکا

یس"اسنے پوچھا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل اسکی جانب دیکھنے لگی آنکھیں کھولیں ہوئیں تھیں۔۔۔جبکہ بھوک سے وہ اتنی بے دم ہو چکی تھی۔۔۔

کہاں ہو تم "وہی سوال۔۔

میں کچھ دیر تک نکلتا ہوں۔۔۔کسی کو سبق سیکھانا تھا اب ہو گیا ہوں فری۔۔۔تو۔میں گھنٹے تک نیورک میں ہوں گا "ترچھی نظروں سے۔۔ہیزل کو دیکھتے اسنے طنز کیا اور فون پر بتایا۔۔۔

اوکے آئی ویل ویٹ "جیک نے کہہ کر فون بند کر دیا

جیمز نے ہوٹل سرویس کو کال ملائی۔۔

ڈنر انکے روم میں ایک بار پھر بھیجنے کا آرڈر کیا۔۔۔

اور دوبارہ اسی پوزیشن پر لیٹ گیا

ہیزل نے ایک لفظ منہ سے ادا نہیں کیا

نیا سیل فون تمھیں مل جائے گا۔۔بنا کسی احتجاج کے وہ استعمال کرنا۔۔اس میں میرا نمبر ہو گا بس ۔اور کسی کا نہیں۔۔۔ساتھ ہی ساتھ یہ بتادوں کہ۔میں۔تمھیں۔۔آج یا کل یا دو گھنٹے بعد دن

WhatsApp : 0344-4499420

میں یہ رات۔۔۔جب۔۔ مطلب جب بھی چاہوں تمھیں اپنے پاس بلا سکتا ہوں تم بنا کسی احتجاج کے مجھ تک پہنچو گی جیکوب سے دور رہنا

منشن میں مجھے دیکھائی مت دینا

جیک تم تک پہنچ جائے۔ تو گھبرا کر سب الٹ مت دینا کہ تم کہاں تھی اور کیا کرتی ہو۔۔ میرا نام زندگی میں اپنے کسی بھی حصے میں نہیں لو گی جیکوب اور جیک تمھارا پرو بلم ہیں اسے تم ہینڈل کرو گی سیلری تمھیں ہر مہینے ملتی رہے گی۔۔ صرف اپنی جاب پر فوکس کرنا۔۔۔

اینڈ دا موسٹ ایمپورٹنٹ

آئی سیڈ آئی ڈونٹ لائق پنک۔ وائے یو وئیر ااٹ" وہ۔۔۔بیڈ سے نیچے دیکھتا بولا۔۔۔

ہیزل کچھ نہیں بولی

واٹ آئیور میں تمھارے کپڑے خود چوز کروں گا مجھ سے ملنے کے باقی جو مرضی کرو۔۔۔"۔

آسنے کہا ساتھ کے ساتھ ہاتھ کی بے باک حرکت بھی جا رہی۔ تھی

ہیزل۔۔۔ایسے ہی لیٹی تھی جبکہ اسکی حرکت پر چہرہ سرخ سا تھا۔۔۔۔اسنے کانپتے ہاتھ سے جیمز کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

م۔۔۔میں جیک مجھے جیک سے ڈر لگتا ہے "وہ بولی آواز دبی دبی تھی۔۔۔

جیمز نے اسکا گال تھپتھپایا۔۔۔۔

دیٹس نوٹ مائے پرو بلم ہنی "وہ بولا۔۔۔۔اور ایک بار پھر سے شروع ہو گیا۔۔۔۔

ہیزل البتہ نہ کچھ کہہ سکتی تھی نہ کر سکتی تھی وہ رو رہی تھی جیمز نے ناگواری سے اسکو دیکھا

وٹس یور پرو بلم "وہ زرا بھڑکا

"وہ میرا سیل

اس میں ایسا کیا تھا جو تمھیں اسکا وہم ہو گیا ہے "وہ بھڑکا

اور اٹھ کر بیٹھ گیا

۔میرے یونیورسٹی کے نوٹس "وہ آنسو صاف کرتی۔۔۔۔بولی

جیمز دانت پیستا اسے دیکھنے لگا۔۔

جبکہ وہ شرمندہ سی سر جھکا گئ۔۔۔جبکہ شیٹ کو مکمل خود پر کیے ہوئے تھے۔۔۔

میں ڈیٹا اس کباڑ میں سے دوسرے سیل میں ٹرانسفر کرا دوں گا "وہ سرد لہجے میں بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے اسکی جانب دیکھا

واقعی "وہ بس اتنے میں راضی تھی

جیمز نے سر ہلایا اسنے اچھے بچوں کیطرح آنسو صاف کر لیے گویا اب اسے کوئی پروبلم نہ ہو جیمز نفی میں سر ہلانے لگا۔۔

جاؤ فریش ہو جاؤ" وہ بولا۔۔ہیزل نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

پلکوں پر پھر سے بوجھ سا بن گیا۔۔۔

جھجھکتے ہوئے بولی ای۔۔ایک بات پوچھوں" وہ

نہیں "جیمز نے صاف ٹکا سا جواب دیا ہیزل کا منہ بن گیا

جیمز نے گھور کر دیکھا تو۔۔۔وہ جلدی سے سیدھی ہو گئی۔۔۔۔

بس۔۔ایک ب۔ بھی نہیں "جیمز بستر سے اٹھا۔۔اپنی شرٹ۔۔۔ہیزل کے تکیے پر سے کھینچی ۔۔۔مگر وہ ہیزل کی ایک مٹھی میں جکڑی ہوئی تھی جیمز کے کھینچنے کے باوجود۔نہ جانے کیوں ہیزل نے اسے نہیں چھوڑا وہ اپنی اس حرکت سے خود بھی انجان تھی۔۔۔

در حقیقت وہ جاننا چاہتی تھی وہ کہاں فریش ہوتا ہے جبکہ یہاں تو بس ایک ہی ذریعہ تھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

نہیں "جیمز نے سخت نظروں سے اسکو گھورا اور شرٹ اسی کے ہاتھ میں چھوڑ کر۔۔۔وہ۔۔اسی دروازے کی جانب بڑھا جو بلکل ڈور نہیں لگتا تھا۔۔۔۔

ہیزل کا چہرہ اس حرکت پر لال سرخ ہو رہا تھا۔

جیمز کی شرٹ دیکھ کر وہ بہت شرمندہ تھی وہ کیا سوچے گا اسکے بارے میں۔۔

وہ اس شرٹ کو اٹھاتی اسکی سمیل کرتی سوچنے لگی

یہ سمیل بہت خوبصورت تھی۔۔۔پتہ نہیں کتنا مہنگا وہ پرفیوم یوز کرتا تھا۔۔

بس اسکا دل کیا اپنے پاس رکھ لے۔۔۔

کیا چوری نہیں اسنے مانگ لیا تو۔۔۔وہ کشمکش میں تھی پھر چپکے سے۔دل نے اس چوری پر آمادہ کر لیا

سنے کافی کپڑے لیے تھے سوچا تھا سیلری میں سے دے دے گی پیسے پیسے۔۔۔اسکے پاس تھے ۔۔۔پہلے فریش ہونے کا سوچا۔۔۔اور وہ اسی طرح فریش ہوئی جیسے پہلے ہوئی تھی

یہ جانے بنا اب بھی جیمز کے موبائل کی خوفیا آنکھ نے یہ سارے مناظر ریکارڈ کر لیے ہیں۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ کافی موٹے کپڑوں میں باہر نکلی۔۔۔ہائی نیک پر لونگ کوٹ پہنا اور بالوں کو ڈرائیر کر کے وہ

اب نارمل لگ رہی تھی تب تک جیمز بھی آگیا۔۔اسنے اپنی پیکینگ کر لی اور جیمز کی شرٹ سب

سے نیچے دبا دی وہ ڈر رہی تھی کہیں وہ اسکے متعلق سوال نہ پوچھ لے۔۔۔

مگر جیمز نے کچھ نہیں پوچھا یہ نگاہ اسپر ڈال کر اسنے اپنے بال بنائے اور وہ۔۔۔۔۔

سیل فون کی جانب بڑھا

ہیزل اسے دیکھ رہی تھی وہ کتنا بھرپور اور خوبصورت تھا۔۔۔

اور پھر نخرہ الگ۔۔۔

وہ چھوٹا سا بیگ پیک کر گئی جو اسنے اسکی سیکٹری سے ہی منگایا تھا۔۔۔۔

ہیزل نے پیسے نکالے

شاید اتنے پورے ہوں" اسنے سوچا

وہ نکال کر چھوٹے چھوٹے قدم بھرتی اس تک پہنچی۔۔۔۔

جیمز جو وڈیو سٹاپ کر کے اب۔۔۔کارٹر کو کال ملا رہا تھا ہیزل کے نزدیک انے پر ترچھی نظروں

سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ۔۔۔یہ پیسے "اسنے اسکی جانب پیسے بڑھائے

جیمز نے کال کاٹی اور پوری توجہ سے اسکی جانب دیکھا

اسکے قد سے تو وہ بہت چھوٹی سی تھی۔۔۔

جیمز پورا سر جھکائے اسے دیکھ رہا تھا جو پہلے سے سر جھکائے کھڑی تھی

یہ وہ کپڑے لیے تھے انکے "وہ ہاتھ اوپر کرتی بولی۔۔۔۔

جیمز کو اب واقعی ہنسی آئی۔۔۔۔

ہیزل نے چونک کر سر اٹھایا۔۔۔

اسکے لبوں پر طنزیہ مسکان دیکھ کر پل میں چہرہ بے عزتی کے احساس سے سرخ ہوا۔۔۔

جیمز جھکا۔۔۔ہیزل کے کان کے قریب۔۔۔

کچھ تو تھا اس نزدیکی میں کہ وہ حد سے زیادہ بہکنے کا سوچتا۔۔۔۔اور شاید جیکوب نے درست کہا تھا

اسکے پاس جا کر کسی اور چیز کی طلب نہیں رہتی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یہ جو تم نے پہنا ہوا ہے اسکے آدھے پیسے بھی نہیں ہیں یہ جو تم سارے کپڑوں کے دے رہی ہوں

"وہ بولا۔۔۔

ہیزل کا ہاتھ کانپ سا گیا۔۔۔

اتنا مہنگا لباس پہنا تھا اسنے

خیر تمھیں مجھے یہ دینے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔جو مجھے چاہیے میں لے لوں گا میں ویسے بھی کسی

پر ادھار رکھنے کا قائل نہیں" اسنے اسکا گال تھپتھپایا اور کارٹر کو کال کرنے لگا۔۔

ہیزل نے شرمندگی سے۔ہاتھ پیچھے کر لیا

تبھی دروازے پر دستک ہوئی

کم "جیمز کی آواز پر ویٹر اندر آیا اور پورے اپارٹمنٹ میں کھانے کی خوشبو پھیل گئ

ہیزل کے اندر بھوک مچل اٹھی۔۔

سر اینی سرویس "ویٹر بولا تو اسنے نفی میں سر ہلایا ویٹر باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

ہیزل جلدی سے کھانے کی جانب بڑھی

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز کارٹر اور گارڈ، کو پلین ریڈی کرنے کا آرڈر دے چکا تھا۔۔۔

ہیزل نے جلدی سے پلیٹ اٹھا کر کھانا نکالا اور بنا جیمز کیطرف دیکھے کھانے لگی

جبکہ جیمز اسکے ساتھ اکر بیٹھ گیا ایک پل کو وہ رکی

مگر پھر اسکی جانب دیکھے بنا کھانے لگی۔۔۔۔

جیمز کی نظریں ہیزل پر ہی تھی۔۔۔

وہ ایسے کھا رہی تھی کہ، زیادہ سے، زیادہ۔۔ منہ میں ڈالے

جیمز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

ہیزل نے منہ بسورا ابھی تو اسکا پیٹ نہیں بھرا تھا

م۔۔مجھے اور کھانا ہے" وہ رونے والی ہوئی

تو جانوروں کیطرح کیوں کھا رہی ہو مینرز سے کھاؤ" اسنے خود اسکے لیے لقمہ بنایا۔۔اور اسکے منہ

کیطرف بڑھایا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے بس دل میں سوچا دو دن بعد کھانا جس کو ملے وہ۔۔پاگلوں کیطرح کھاتا ہے خود تو کھا کھو

" کر بیٹھیں ہیں

ہیزل بنا احتجاج کے اسکے ہاتھ سے کھانے لگی۔۔۔۔

وہ جتنا کھانا چاہتی تھی جیمز نے اسے اتنا کھلایا۔۔۔

مجھے اور بھی کھانا ہے۔۔"وہ رکا تو ہیزل منمنائی

جیمز نے اسکی جانب دیکھا

جان تمھاری اتنی سی ہے کھانا تم دس بارہ بندوں کا کھا رہی ہو"وہ گھور کر بولا۔۔۔۔

ہیزل چپ سی ہوئی۔۔۔

کچھ اور کھالو۔۔اب۔۔۔"اسنے احسان کیا جیسے

کیا"وہ خوش ہوئی

کچھ میٹھا۔"اسنے ڈیزرٹ کیطرف اشارہ کیا تو۔۔۔۔

وہ سر ہلاتی بال کانوں کے پیچھے کرتی ڈیزرٹ کا باؤل کو دیکھنے لگی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ اسکی جانب توجہ سے دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی۔۔۔وہ اسے دیکھتا نہ کیسے

۔۔۔

ہیزل نے ڈیزرٹ کا باؤل اٹھایا اور اسے آگے رکھ کر کھانے لگی۔۔۔

یہ بہت مزے کا ہے "وہ پرجوش سی بولی اور چمچ جیمز کیطرف بڑھایا جیمز نے ایک نظر اسکی جانب دیکھا وہ مسکراتی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی جبکہ اشارہ کر رہی تھی کہ وہ چمچ منہ میں لے کر جائے جیمز نے چمچ منہ میں رکھ لیا ڈیزرٹ واقعی بہت مزے دار تھا۔۔ مگر جیمز نے ۔۔اس ڈیزرٹ کو ہیزل کے لیے مزید دلچسپ بنا دیا اسکی اچانک بے باک حرکت پر

۔۔۔ہیزل سٹپٹا گئی

ہاں یہ مزے دار ہے وہ بولا۔۔۔تو ہیزل کی پلکیں جھک گئیں۔۔ جیمز کے چہرے پر البتہ سنجیدگی تھی ہیزل کا دوسری چمچ منہ میں ڈالنا محال ہو گیا

اگر مزید کھانا چاہتی ہو تو کھاؤ پھر ہم نے نکلنا ہے جیمز نے کہا تو ہیزل نے وہ۔۔ڈیزرٹ واپس رکھ دیا

چلیں "وہ چپکے چپکے اسکو دیکھتی بولی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز سب سمجھ رہا تھا مگر اسنے کوئی ریسپونس نہیں پایا اور وہ اٹھ گیا۔۔۔

جبکہ کارٹر اور۔۔ گارڈز کو بھی اندر بلا لیا۔۔

جیمز نے ہیزل کو چلنے کا اشارہ کیا مگر ہیزل بھاگ کر اپنے چھوٹے سے بیگ کو اٹھا لائی

جیمز نے حیرانگی سے وہ بیگ دیکھا۔۔ کیونکہ اسکے پاس بیگ تو کوئی نہیں تھا۔۔

ہیزل کا اسکو دیکھنا کچھ مشکل تھا۔۔ جیمز نے اسکا ہاتھ پکڑا اور دونوں باہر نکلے۔۔

ہیزل اور وہ ساتھ چلتے بے حد حسین لگ رہے تھے۔۔

جیمز نے گاگلز لگا لیے۔۔۔

ہیزل اسکی جانب دیکھنے لگی وہ بہت ہینڈسم دکھ رہا تھا۔۔

وہ اسکے ساتھ چلتی ہوئی سوچ رہی تھی کیا وہ کبھی یہ دو دن بھول سکتی تھی جو اسکی زندگی میں گزرے یہ وہ یہ سوچ سکتی تھی کہ وہ جیمز کے ساتھ اسطرح ہو گی

اگر کوئی۔۔۔ اسکے لیے ہو گا۔۔ تو وہ جیمز ہو گا۔۔۔ یہ احساس بہت۔۔ عجیب سا لگا اسکا دل جیسے اسی ہتھیلی میں دھڑکنے لگا جو جیمز نے تھامی ہوئی تھی ہیزل کنفیوز ہو رہی تھی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ آئی کیسے تھی جا کیسے رہی تھی۔۔

جیمز اسے لے کر پلین میں سوار ہوا۔۔۔

ہیزل کا دل اسکے ساتھ چلنے سے ہی بے ہنگم دھڑک اٹھا تھا تو اسنے۔۔ جیمز کو کیسے۔۔۔ برداشت کیا وہ خود پر خود ہی حیران تھی

جیمز البتہ اسکے کانپتے ہاتھوں پر گرفت رفتہ رفتہ سخت کرتا جا رہا تھا۔۔۔

وہ پلین میں آئے تو۔۔۔ ہیزل نے سکون کا سانس لیا باہر کافی سردی تھی

جبکہ اندر کا ماحول کافی اچھا تھا۔۔

جیمز نے اب بھی اسکا ہاتھ تھاما ہوا تھا اور وہ۔۔۔ اپنی مخصوص سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔

ہیزل کو۔۔۔ اب بھی سامنے بیٹھایا تھا اپنے ساتھ نہیں ہیزل نے اسکی سیٹ کے ساتھ دیکھا۔۔۔

کیا وہ جگہ اسکی نہیں تھی۔۔ اور اسے یاد آیا کہ وہ کیا ہے یہ اختیار تو اسکی حقیقی بیوی کا ہو گا کہ جانے وہ کون لڑکی ہو گی جو اسکی حقیقی بیوی ہو گی

WhatsApp : 0344-4499420

اور یہ وہ جیمز کے ساتھ گزارے دن اور یہ راتیں بھول پائے گی اسنے بہت کوشش کر کے خود کو زیادہ سوچنے سے روکا اور۔۔۔اپنے ناخون دیکھنے لگی۔۔۔جیمز البتہ فرست سے اسے دیکھ رہا تھا ۔۔کیسے اسکے پاسپیشل وک دیکھنے کے لیے بہت وقت ہو

ہیزل البتہ کنفیوز تھی۔۔۔۔

جیمز نے اچانک ہی جیبیں سے گن باہر نکالی۔۔۔

ہیزل کی نگاہ اس بندوق پر گئی۔۔۔

اسنے حلق میں سانس اتارا۔۔۔جیمز نے وہ گن۔۔۔کچھ آگے کو جھک کر۔۔۔ہیزل کی پیشانی پر رکھ دی۔۔۔۔

ہیزل کا حال ایسا تھا گویا کاٹو تو بدن میں لہو نہیں۔۔۔

وہ نہیں جانتی تھی جیمز کیا کر رہا تھا۔۔۔۔

البتہ وہ جانتا تھا ہیزل۔۔۔مر جائے گی اگر وہ کچھ دیر میں یہ نہیں ہٹا پایا۔۔۔

جیم۔۔۔جیمز" وہ بولی۔۔

ڈرلگ رہا نہ وہ گن کی جانب دیکھتا بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے۔۔۔سر اثبات میں ہلانا چاہا مگر۔۔۔جیمز کی گن رفتہ رفتہ حرکت کر رہی تھی

یونو میں

تمھیں گن چلانا سیکھاوں گا۔ تمھیں یقیناً مزاہ آئے گا" وہ بولا تو۔۔۔ہیزل کی آنکھوں میں

آنسو۔ آگئے وہ جان بوجھ کر یہ سب کر رہا تھا وہ جانتا تھا ہیزل کتنا ڈرتی ہے

م۔مجھے نہیں سیکھنا" وہ تڑپ کر بولی اور چہرہ پھیر گئ جیمز نے اسکا چہرہ اپنی طرف پھیر سے موڑ لیا

۔۔۔

یونو۔۔۔"ابھی وہ کچھ بولتا کہ اسکا سیل فون بلنک ہوا بیل کی آواز پر اسکی توجہ ہیزل پر سے ہٹی

اور موبائل پر چلی گئ جہاں جیکوب کال کر رہا تھا

میں نے مال سپلائی کرا دیا ہے تم وہاں سے واپس کب ا رہے ہو" جیکوب بولا۔۔

میں پلین میں ہوں" جیمز بولا

یہ رونے کی آواز کس کی ہے" جیکوب نے کچھ محسوس کیا جیمز نے ہیزل کی جانب دیکھا۔۔۔

کوئ نہیں۔۔۔مووی دیکھ رہا ہوں" جیمز آرام سے بولا۔۔۔

تو جیکوب نے سر ہلایا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اوکے سی یو لیٹر "اسنے کہا تو جیمز نے فون بند کر دیا۔۔۔

جیمز نے گن ہٹا کر ہیزل کو اپنی جانب کھینچا

ہیزل خوف زدہ سی اسپر۔ آ گئ

اسنے احتجاج کرنا چاہا جیمز کو اس عمل سے روکنا چاہا جو وہ کرنے کے لیے بے قرار ہو رہا تھا۔۔۔

جیمز نے ہیزل کی کلائ جکڑ لی۔۔۔۔

میرے پاس وقت کم ہے۔۔۔ اور مجھے یہ وقت۔۔۔ تم سے سرویس چاہیے۔۔۔ تو بہتر ہے تم بیچ میں انٹرپٹ نہیں کرو گے ٹھیک ہے" وہ۔۔ سختی اور سنجیدگی سے بولا اور۔۔ ہیزل کے ہاتھ بے دم سے ہو گئے

وہ یہ نہیں بھول سکتی تھی کہ وہ اسکے ہاں جاب کرتی ہے اور جاب۔۔۔ کی ریکائرمنٹ یہ ہی تھی کہ وہ بنا احتجاج کے جب وہ چاہے اسے اپنا آپ سونپ دے اسوقت بھی ہیزل کو اپنی کوئ بھی خواہش پس پشت ڈالنی پڑی اور اس سب میں جو جیمز، چاہتا تھا ساتھ دینا پڑا۔۔۔

جیمز اپنے عمل میں اتنا محو ہو گیا ہے اسے کسی کی پرواہ نہیں رہی تھی۔۔ وہ آنکھیں بند کر گئ۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

پلین اترا تو وہ دونوں بھی اترے۔۔۔ہیزل کی آنکھیں بھیگی ہوئی تھی جبکہ۔۔۔ جیمز البتہ مطمئین تھا وہ گاڑی میں سوار ہونے سے پہلے ہیزل کی جانب دیکھنے لگا

اوکے اینف" وہ زرا ڈانٹتا بولا۔۔۔۔

ہیزل آنکھیں جھپکنے لگی اب جیمز کیسے بتاتا کہ وہ اسے کس طرح اٹریکٹ کر رہی تھی۔۔ جیمز نے نگاہ پھیری

گھر جاؤ" اسنے حکم دیا

اور جیک" ہیزل کو اچانک جیک کی فکر ہوئی

نن آف مائے بیز نیس میم" وہ سکون سے بولتا وہاں سے۔۔۔ چلا گیا جبکہ ہیزل پیچھے کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

نہ جانے کیوں اسکا دل کر رہا تھا وہ اسے روکے

جیمز ہی گاڑیاں آگے بڑھ گئیں جبکہ ہیزل نے پیچھے قدم بھرے

۔۔پورے دو دن وہ اسکے ساتھ رہ کر آئی تھی اسے عجیب سا احساس ہو رہا تھا۔اج سب اجنبی لگ رہا تھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز کو کارٹر نے یہاں کے بارے میں ساری معلومات دی

مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا یہ ڈیزی کا۔دوبارہ یہاں آنا"کارٹر بولا تو جیمز نے سر ہلایا

۔۔ہم"اسنے ہنکارہ بھرا

" اور ریچل کے بارے میں تم نے کیا سوچا

تم فلحال ہیزل پر نظر رکھنا جیک کا اس تک پہنچنا اب یقینی ہے۔"وہ کنسرن کرنے لگا جبکہ کارٹر نے

اپنی ہنسی چھپائی

وہ کس طرح اسکا خیال رکھ رہا تھا۔۔۔مگر جیمز اسکی مسکراہٹ نہیں دیکھ سکا تھا۔۔۔اگر وہ دیکھ

لیتا تو ضرور کارٹر کی موت پکی تھی۔۔

وہ دوسری طرف منہ کارخ کر گیا

WhatsApp : 0344-4499420

--

جبکہ جیمز گہری سوچ میں تھا

-

وہ منشن پہنچا اور اندر داخل ہوا پرل شاید جیک کے لیے کچھ بنا رہی تھی وہ مسکرائی کیونکہ جیمز کو سب سے پہلے وہ دیکھ چکی تھی جیمز مسکرا کر پرل کی جانب بڑھا اور پیچھے سے اسکو گلے لگا لیا

ہمارا بیٹا کیسا ہے تھک گیا ہے" وہ بولی۔۔تو۔۔۔جیمز مسکرا کر سر نفی میں ہلا گیا آنکھوں میں ہیزل اگئ

البتہ کوئ تھک گیا ہو گا" وہ بیٹھ گیا کچھ سوچتے ہوئے

مطلب" پرل نے فورا پکڑی بات

کچھ نہیں" وہ ہنس دیا

جیمز" پرل اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

جی حکم" وہ بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کوئی بات ہے "پرل اسکے انداز کی خوش اخلاقی اور فریشنس کو نوٹ کر چکی تھی

ارے نہیں موم جیک کہاں ہے "وہ ادھر ادھر دیکھتا بولا۔۔

وہ گئے ہیں کہیں معلوم نہیں کہاں اور جیکوب بھی ساتھ گیا ہے "اسنے کہا تو وہ سر ہلا گیا

" میں فریش ہو کر اتا ہوں بھوک لگی ہے کچھ کھاؤ گا

وہ کہتا اٹھ گیا اور بالوں میں ہاتھ پھیرہ

اوکے "وہ مسکرائیں۔۔۔اور اندر جیمز چلا گیا۔۔۔۔

اپنے روم میں۔۔

پرل اب بھی کام کر رہی تھی نگاہ۔۔۔اچانک ہی ڈیزی پر اٹھی۔۔ڈیزی۔۔۔اسکی جانب دیکھ

رہی تھی۔۔

وہ کنفیوز سی مسکرا دی۔۔۔۔

پرل بھی مسکرائی۔۔۔اور اسنے ڈیزی کو اپنے پاس بلایا۔۔۔

وہ کنفیوز سی۔۔۔اسکے پاس آنے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

وہ اسکے پاس آئی۔۔۔تو پرل نے اسے بیٹھنے کا کہا

کچھ کھاؤ گی بیٹے" اسے اپنے دن یاد آگئے تھے۔۔۔۔جب وہ آئی تھی تو اسکی ساس نے اسکے ساتھ کیا کیا کیا تھا لڑکیوں اک دل بہت نازک ہوتا ہے اور۔۔ڈیزی تو یہاں قید تھی تبھی وہ نرمی سے بولی۔۔۔

مجھے یہاں سے جانا ہے" ڈیزی نے اسکی جانب دیکھا پرل مسکرائے

کہاں جاؤ گی" وہ پوچھنے لگی

اپنے گھر" وہ رو دینے کو ہوئی

" اچھا تو آپ چلی جائیں اپنے گھر اس میں کیا بڑی بات ہے

پرل بولی ہاں وہ اداس ہو گی اپنے گھر والوں کو یاد کر رہی وہ گی۔۔ تبھی اسنے کہا۔۔ڈیزی کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں رہا وہ ایکدم اٹھی

" بیٹھ جاؤ بیٹے کچھ کھالو

ن۔۔ نہیں مجھے بس جانا ہے" وہ مسکرا کر بولی بھاگنے کے لیے پر تولنے لگی۔۔ تبھی بھاری آواز پر اسکے قدم رکے۔۔۔وہ مڑی تو نگاہ جیمز سے جا ملی

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز اسے سختی سے گھور رہا تھا۔۔۔

تم یہاں کیوں ہو" وہ اس سے تلخی سے بولا

ڈیزی کو اس سے خوف محسوس ہوا یہ ہی وہ شخص تھا جس نے اسکے باپ کو کتنی بے رحمی سے مارا تھا اور اسکی گردن سے وہ چین کھینچ لے گیا تھا

ڈیزی کا چہرہ پیلا پڑنے لگا۔۔۔

بتاؤ مجھے" وہ ایکدم غصے سے بولا

۔

ک۔۔۔کچھ نہیں میں وہ" ڈیزی کانپنے لگی

جیمز" پرل بیچ میں بولی۔۔

بیٹا بچی ہے وہ کیسے بات کر رہے ہو اس سے۔۔اسکا ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا

۔جیکوب کی گاڑی سے تبھی وہ یہاں ہے۔۔" پرل نے تفصیلی جواب دیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ٹھیک ہے مجھے اس کہانی پر یقین اگیا بر حال ابھی کہاں جا رہی ہو" اسنے ڈیزی کو پھر سے دیکھا

اپنے گھر جیمز۔۔" پرل نے افسوس سے کہا اسکا لہجہ برا تھا

۔۔

یہ کہیں نہیں جائے گی مام فلحال کہیں نہیں" اسنے کہا تو پرل اسکی جانب دیکھنے لگی

وہ کیوں" پرل نے اسکیطرف دیکھا تو جیمز مسکرا دیا۔۔۔

اسکی ماں بیوقوف تھی یہ نہیں۔۔۔ مگر آج اسے سمجھ اگئ تھی کہ۔۔۔ جیک پرل کتق ایسی

جگاہوں سے اکثر کیوں غائب کر دیتا تھا۔۔ وہ۔۔۔ مسکرا کر ماں کے پاس آیا اور۔۔ اسکے ہاتھ پر

جھک کر عقیدت سے پیار کیا

مام۔۔ پہلے کھانا پلیز" وہ بولا۔۔۔ تو پرل مسکرا دی۔۔

بیٹا لڑکیوں سے ایسے بات نہیں کرتے" پرل اسکے ساتھ کچن میں جانے لگی

اوکے" وہ بولا جبکہ ترچھی ڈیزی کو دیکھا جو خوددزدہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

جیمز جانتا تھا وہ نہیں جائے گی اور اگر اسنے کوشش کی تو وہ گارڈز کو میسیج کر چکا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ اسے جانے ہی نہیں دیتے

جیک اور جیکوب اندر داخل ہوئے

مجھے سمجھ نہیں آیا ڈیڈ یہ سب کیسے ہوا" جیکوب پیچھے سے بولتا ہوا آرہا تھا

جیمز اور پرل ٹیبل پر موجود تھے۔۔۔

یہ تو جیمز بتائے گا

۔کس چیز میں اتنا مصروف ہے کہ اسے ہوش ہی نہیں۔۔۔کہ ہو کیا رہا ہے" جیک نے جیمز پر بیٹھتے ہی طنز اچھالا جیمز پہلا لقمہ۔منہ میں ڈال رہا تھا۔۔اور جیک نے وہی حرام کر دیا تھا جیمز نے البتہ پھر بھی اعصابوں پر قابو پاتے ہوئے۔۔۔جیک اور پھر جیکوب کو دیکھا

کیا ہوا ہے" وہ پوچھنے لگا

WhatsApp : 0344-4499420

جو دوبائی مال بھیجوایا تھا۔۔۔وہ وہاں سپلائے ہی نہیں ہوا جبکہ پے مینٹ ایڈوانس ہے ہمارے پاس

"وہ بولا۔۔۔

تو جیمز کا واقعی کھانا حرام ہو گیا وہ حیرانگی سے جیکوب کو دیکھ رہا تھا

واٹ از دس جیکوب "وہ ایکدم چیخا۔۔۔

۔تم جانتے ہو کتنا ضروری تھا پہنچانا "جیکوب اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

اچانک ریچل کی بات جیکوب کو یاد آئی۔۔۔

" تم مجھ سے ایسے بات نہیں کر سکتے۔اس میں میرا قصور نہیں

جیکوب بھی غصے سے بولا جیک اور پرل ان دونوں کی جانب دیکھ رہے تھے پرل کہ آنکھوں میں

حیرت اور افسوس تھا جبکہ جیک خاموش بیٹھا تھا۔۔۔

جیکوب تم اس نقصان کے بارے میں آگاہ بھی ہو جو تمھارا عزت نفس جاگ گیا ہے "جیمز بھڑکا

شیٹ آپ جیمز اگر اتنا ہی تمھیں نقصان کا خیال تھا تو چھوڑ کر مر جاتے نیورک کو میرے حوالے

"

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب بولا۔۔۔ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ایکطرگ دیکھ رہا تھا مجھے یہ ہی لگ رہا ہے کہ تمھارے حوالے کچھ نہ کر کے جاتا" وہ بھڑکتا ہوا کہتا اٹھا۔۔ جیکوب نے اسکی جانب دیکھا مگر بولا کچھ نہیں

جیمز کھانا کھاؤ" پرل نے پیچھے سے آواز لگائی

بس اتنا ہی کافی ہے مام۔۔ دیکھ لیا میں نے یہ سب" جیمز بھڑکا۔۔ جیسے آتش فشاں کیطرح۔ جیکٹ اٹھا کر انڈے۔۔ شانے پر ڈالی اور کار ٹر کو کال ملائی۔۔۔۔

جبکہ پیچھے جیکوب خود بھی غصے سے آگ بگولہ ہو رہا تھا

جیکوب نے جیک کیطرف دیکھا۔۔۔۔

مجھے لگ رہا ہے نیورک تم دونوں سے ہی لے لینی چاہیے کیونکہ نیورک اور۔ پرل جیک کسی کو " نہیں دے سکتا۔۔۔ تم دونوں کے حوالے کر کے میں نے غلط ہی کیا

آپ نے میرے حوالے نہیں جیمز کے حوالے کی تھی آپ نے اسپر ٹرسٹ کیا تھا مجھ پر نہیں اسکے ہوتے ہوئے تو جیکوب نقصان نہیں ہوا تھا جبکہ دو دن تمھارے حوالے کیا اور تم تو نقصان بنا کر کے فارغ ہو گئے بھولو مت

WhatsApp : 0344-4499420

ہماری زندگی میں نقصان موت کے مترادف ہے" جیک بولا اور خود بھی اٹھ گیا جیکوب کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا وہ خود بھی حیران تھا سب تو ٹھیک تھا پھر کہاں کوتاہی ہوئی تھی کہ دوبائی مال سپلائی نہیں ہو سکا۔۔۔

پرل اسے روکنا چاہتی تھی مگر وہ کچھ بھی کہے بنا ہی اٹھ کر چلا گیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیمز نے کارٹر کو کال ملائی۔۔

اور اسے فورا آفس پہنچنے کا کہا وہ کارٹر سے پہلے آفس میں تھا نیورک میری تھی وہ نقصان نہیں دیکھ سکتا تھا تاکہ اسکا باپ اس سے سرداری چھین لے۔۔۔

وہ ا

ہر چیز کو دیکھ کر چلنا چاہتا تھا۔۔ اسنے۔۔۔ فائلز ساری چیک کریں۔۔

تبھی اچانک دو دن کی سی سی ٹی وی یاد آئی تو اسنے کیمرا ز چاروطرف کے چیک کیے تبھی کارٹر بھی آگیا دونوں نے کیمرا ز چیک کیے تو ریچل کافی ٹائم۔۔ جیوکب کے ساتھ رہا تھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب اس سے کافی لمبی۔چوڑی باتیں کرتا رہا اٹھ گیا جبکہ ریچل

۔۔نے اس دوران۔۔انکی ایک اہم فائلوں کو سٹڈی کیا تھا

جیمز کا دامن بھک سے اڑا

وہ اتنا لاپرواہ کیسے ہو سکتا ہے "وہ دھاڑا اور لیپ ٹاپ کی سکرین کو کھینچ کر پھینک دیا

۔مجھے لگتا ہے ریچل اس سب کے پیچھے ہے "کارٹر نے کہا

ظاہر ہے وہ سٹڈی کر گیا ہے دوبائی کی فائلز خیر تم دوبارہ سپلائے کراؤ اور۔۔ہاں۔۔چیک کر لینا

۔۔سب کچھ "کارٹر کی جانب دیکھتا وہ تنبیہ کرنے لگا

کارٹر نے سر ہلایا

جیمز۔۔۔ تبھی باہر نکلا وہاں سے۔۔

اور اسنے۔۔۔جیکوب کا نمبر ڈائل کیا وہ تو پاگل ہو رہا تھا جیمز تو نہیں ہو سکتا تھا وہ اپنے آپ باپ کو

جانتا تھا وہ کبھی انکا جھگڑا نہیں حل کرائے گا بلکہ ایک کے بجائے دونوں کو سزا دے گا کیونکہ

WhatsApp : 0344-4499420

بچپن سے ایسا ہی ہوتا ارہا تھا۔۔وہ دونوں جھگڑتے تو جیک کبھی ان دونوں کی صلح نہیں کرات تھا

۔۔الٹا ان دونوں کو ایسی سزا دیتا کہ وہ دونوں جیک کو دشمن ہی سمجھتے تھے

جیکوب نے بھی دوسری جانب سے کال پیک کی۔۔۔

مجھے ابھی تم آفس میں ملو۔۔۔"اسنے سپاٹ انداز میں کہا اور سیل فون بند کر دیا

جیکوب۔۔کو نہ چاہتے ہوئے بھی انا ہی تھا یہ بات جیمز اور جیکوب دونوں جانتے تھے۔تقریبا

پچیس منٹ کے بعد جیکوب بھی اسی روم میں داخل ہوا

جیمز نے وہ سی سی ٹی وی اسکے سامنے ے پلے کی

یہ تمھیں دیکھائی دے رہا ہے"وہ پوچھنے لگا

۔

جیکوب نے حیرانگی سے جیمز کیطرف دیکھا ریچل دوبائی کی پارٹی کی ساری فائلز ریڈ کر رہا تھا

جیکوب کا دماغ ہی جیسے گھوم گیا

" یہ باسٹرڈ۔۔۔مرے گا میرے ہاتھوں

WhatsApp : 0344-4499420

وہ چلایا دیٹس گڈ۔۔۔اور تمھیں ہی اسے اپنے ہاتھوں ختم کرنا چاہیے۔۔"جیمز نے اسکے شالڈرز پر ہاتھ رکھا

اور روم سے نکلنے۔لگا کہ جیکوب نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

ایم سوری"وہ بولا

۔۔

ووی آر مافیا برو اور مافیا تو ایک دوسرے کو معزرت نہیں کرتے وہ اسے یوں ہی سمجھاتا تھا۔۔

جیکوب ہنس پڑا

سیریسلی میں بینڈ بجادوں گا اس باسٹرڈ کی"جیکوب نے کہا

ہونا بھی یہ ہی چاہیے ورنہ میں اس کے ٹکڑے کر دوں گا"وہ دونوں ساتھ چل رہے تھے دونوں ہی پاور تھے۔۔۔

جیمز۔نے عادت کے مطابق بالوں میں ہاتھ پھیرہ اور جیکوب۔۔۔دونوں پوکٹسئں میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا دونوں بیلڈنگ سے باہر نکل آئے وہ دونوں نیورک کے مالک تھے۔۔

دونوں اس شہر کی رنگینیوں کو دیکھ رہے تھے

WhatsApp : 0344-4499420

کیا تمھیں شک تھا ریچل پر "جیمز نے اسکی طرف دیکھا

نہیں "وہ بولا

۔

تم اتنی جلدی کسی کو کیسے ٹرسٹ کیسے کر سکتے ہو وہ کوئی لڑکی تو نہیں تھی "وہ جس معنی میں بولا تھا

جیکوب نے۔۔۔۔گ ھور کر اسکیطرف دیکھا

وہ میرا دوست تھا مجھے مناسب نہیں لگا اسپر شک کرنا

اسنے شانے آچکا کر کہا

اگر میری کوئی محبوبہ بھی ہوئی تو نیورک تو وہ نشہ ہے میں۔۔اسکے معاملے میں کسی بھی شخص پر

اعتبار کرنے کو تیار ہو اور تم عجیب یقین میں تھے "اسنے کہا تو جیکوب ہنس دیا

محبوبہ۔۔"اسے جیسے یاد آیا

" یار ہیزل ہیزل غائب ہے جب تم گئے تب سے ہی

جیکوب پریشانی سے بولا

WhatsApp : 0344-4499420

۔۔جیمز

کچھ نہیں بولا بولتا بھی کیا۔۔۔۔

اسکے پاس کوئی بات ہی نہیں تھا۔۔۔

میں اب کل پرسوں تک دوبارہ چیک کروں گا اسکا گھر ورنہ پھر پولیس کو انفارم کروں گا وہ بولا

۔

جیمز کے چہرے کی سنجیدگی کم ہونے کے بجائے بڑھ گئی۔جیکوب نے البتہ یہ نوٹس نہیں کیا تھا

وہ۔۔۔اسکی جانب دیکھے بنا۔۔اپنی گاڑی کیطرف بڑھا

کہاں جارہے ہو"جیمز نے چونکتے ہوئے پوچھا۔۔

وہیں جہاں مجھے جانا چاہیے"جیکوب نے واضح لفظوں میں کہاتو۔۔جیمز اسکی جانب بڑھا۔۔گاڑی

کا دروازہ کھولا۔۔۔۔

تم کیوں ارہے ہو"جیکوب کو اچھا نہیں لگا۔۔۔

جیمز نے کارٹر کو بھی کال کی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہم اکھٹے ہیں یہ کبھی مت بھولنا

ہمارا۔ دشمن بھی ایک ہے اور ہمارا دوست بھی کیونکہ یہ نیورک ہم دونوں کی ہے صرف میری یہ تمھاری نہیں "ایک ایک لفظ پر زور دیتا وہ اسے بتا چکا تھا۔۔۔

جیکوب نے سر ہلایا

ریچل کی ساری باتیں اسکے دماغ میں آئیں کہ اس آدمی کی بکواس پر اسنے ایک لمحے کے لیے بھی کیسے یقین کر لیا۔۔

کہ جیمز کو اپنا حریف سمجھا۔۔۔وہ اسکا بھائی تھا یار

وہ اپنی سوچ پر اپنے آپ ہی شرمندہ ہوا کار ٹر گاڑی میں بیٹھا تو۔۔۔ تینوں دوبارہ ایک مشن کی جانب بڑھ گئے۔۔۔اب ریچل یہ تو بچ جاتا یہ مر جاتا۔۔۔۔

تینوں کی آنکھوں میں سرد تاثر تھا۔۔ڈرائیور تیزی سے ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔

سیاہ رات میں نہ جانے اب کوئی مرنے والا تھا یہ اسے زندگی مل جاتی۔۔۔

گاڑی ایک بنگلے کے آگے رکی تو۔وہ تینوں۔ گاڑی سے نکلے تینوں نے اپنے مخصوص بلیک ماسک کو منہ پر چڑھا لیا۔۔ جبکہ ہاتھوں میں گلوز پہن لیے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز اور جیکوب نے ایک دوسرے کیطرف دیکھا۔۔

جیمز نے گن۔۔۔اپنے گن ہولڈر سے نکالی اور۔وہ سب سے پہلے۔۔۔گھر کے اندر داخل ہوا تھا فرنٹ پر سکیورٹی تھی جسے۔۔کارٹر دیکھتا ہمیشہ کیطرح جب کہ بیک سائیڈ سے جیمز۔۔اور جیکوب گھر کے اندر داخل ہوئے یہ گھر زیادہ بڑا نہیں تھا اور ریچل کا تو تھا بھی نہیں ڈین نے اسے یہ گھر لے کر دیا تھا ریچل جانتا بھی نہیں تھا موت اسکے کس طرح قریب ارہی تھی

جیمز اور جیکوب۔دونوں آگے پیچھے اسکے گھر میں داخل ہوئے تو۔۔۔چاروں طرف خاموشی تھی وہاں ایک کمرے سے عجیب و غریب سی آوازیں ارہی۔تھیں۔۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔

وہ آوازیں اگنور کرنے والی بلکل نہیں تھیں شاید وہ کسی لڑکی کی آواز تھی جو بری طرح رو رہی تھی۔۔

جیکوب سے زیادہ جیمز کا میٹر ان باتوں پر گھوم جاتا تھا اکثر۔۔مگر وہ زیادہ تر ایسے معملات سے دور رہنے کی کوشش کرتا تھا۔۔اسنے لات مار کر دروازہ کھولا تو توقع کے عین مطابق۔۔ریچل ایک چھوٹی عمر کی لڑکی کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ وہ بری طرح رو رہی

WhatsApp : 0344-4499420

تھی۔ریچل نے دروازہ جھٹکے سے کھلتا دیکھا اور پیچھے مڑا تو۔۔وہ جیمز اور جیکوب کو پہچان نہیں سکا

۔۔

اسنے ترچھی نظروں سے دونوں کو دیکھا

کون ہو تم دونوں "وہ بولا۔۔۔

جبکہ لڑکی نے شاید اس بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا وہ لڑکی صرف ڈیزی جتنی تھی

تیری موت "جیمز نے گن تان لی۔۔

نو بروایسے نہیں "جیکوب کی آواز ریچل پہچان گیا تھا اور اسے جھٹکا لگا کہ وہ اسکے بارے میں جان گئے ہیں۔۔۔

ریچل نے ایک قدم پیچھے لیا جیمز نے اپنے منہ پر سے نقاب ہٹایا اور اس لڑکی کیطرف دیکھا۔۔

نکلو یہاں سے "وہ سخت کھردرے لہجے میں بولا تو وہ لڑکی جان بچ جانے پر بھاگی۔۔۔

اب کمرے میں ریچل جیمز اور جیکوب تھے جبکہ جلد ہی کارٹر نے سب سیٹ کر کے ہونے کی اطلاع دی

میں میں نے کچھ نہیں کیا میں یہاں بس یہ سب کچھ صرف پیسوں کے لیے کر رہا تھا یہ سب

WhatsApp : 0344-4499420

۔۔میں نے نہیں ڈین نے کرایا ہے۔۔۔اور اسنے اس لڑکی کو بھی تمھارے گھر میں اسی لیے بھیجا ہے "ریچل ایکدم ہی اپنی جان بچانے کو سب اگل گیا۔

اوہ ریچل بٹ یہ سب انفارمیشن دینے کے باوجود تمھاری جان نہیں بچ سکتی ہے کتنے دکھ کی بات ہے نہ "جیمز نے۔۔ گن سے اپنی کنپٹی سہلائی

جیکوب نے بھی اپنا ماسک نیچے کیا۔۔۔

تمھیں کیا لگا تھا۔۔۔ تمھارے پلین کا حصہ بن جاؤں گا میں تمھیں تمھارے کیے کی سزا تو ضرور ملے گی ریچل جس کے لیے تمھیں تیار ہو جانا چاہیے۔اور یہ سب تمھیں ہمیں بتانے کی ضرورت نہیں۔۔ہم دشمن اور دوست میں فرق جانتے ہیں میرے دوست "جیکوب مسکرایا۔۔۔اور گن لوڈ کی

م۔۔۔مجھے مجھے مت مارو اسکو مارو جو تم دونوں بھائیوں میں پھوٹ ڈلوانا چاہ رہا ہے تاکہ وہ نیورک پر قبضہ کر سکے۔میں تو بس بیچ میں ایک۔۔سہارا تھا اسکے لیے۔۔میں تو بس اسکے لیے کام کر رہا تھا مجھے مت مارو۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

پلیز مجھے مت مارو"ریچل نے اسکے آگے ہاتھ جوڑنے لگا اور ایکدم جھکتا جھکتا وہ بیڈ کے گدے کے نیچے سے گن نکال گیا

اور اسنے جیکوب اور جیمز پر گن تان لی۔۔۔

کاش میں جیمز تم سے شرط لگالیتا"جیکوب کو لگا جیسے اسنے چانس مس کر دیا ہو۔۔۔

بکواس بند کرو۔۔اسکو لگتا ہے ہم ڈر گئے"جیمز نے لاپروہای سے کہا۔۔۔

یونو جیمز تمھیں یاد ہے جب ہماری ٹریننگ ہوئ تو ہمیں لگتا تھا ڈیڈ ہم پر کبھی فائیر نہیں کریں گے "۔۔وہ بولتا ہوا آگے بڑھا

کیا بکواس کر رہے ہو"ریچل اسکے اتنے نارمل انداز پر کنفیوز ہوا

مگر ایک دن ڈیڈ نے ہم دونوں کو شوٹ کر دیا تھا حقیقت میں"جیمز بھی کہتا آگے بڑھا

ریچل گھبرانے لگا اسکے ہاتھوں میں گن کانپ سی گئ

ہمارا یقین ٹوٹ گیا تھا"جیوکب نے کہا اور مسکرایا

یقین کسی پر نہیں کرنا چاہیے برو مشوقہ ہو۔۔۔یہ محبوبہ۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یقین خود پر کرو۔۔۔کامیاب رہو گے۔۔"جیمز مسکرایا۔۔

اسکی مسکراہٹ کی پر اسراریت ہی ریچل کے ہاتھ کا دم نکال گئ تھی وہ شوٹ کر دینا چاہتا تھا ان دونوں کو مگر انکی آنکھوں اور انکے انداز سے وہ اسطرح گھبرا رہا تھا۔۔کہ اسکے ہاتھ سے گن جیسے چھوٹنے کو تھی اور دونوں ہی اسے ٹریپ کر رہے تھے جان بوجھ کر۔۔۔۔۔

اب جیسے اسکو دیکھ لو اسے اس بات پر یقین ہی نہیں کے یہ ہمیں اس بندوق سے مار سکتا ہے جبکہ مجھے یقین ہے کہ میں اپنی گن سے اسکی کھوپڑی میں سراخ کر سکتا ہوں"جیکوب کا لہجہ کڑوا تھا مجھے بھی"جیمز بولا اور ریچل کی جانب آئی برو آچکا کر دیکھا تمھیں یقین ہے ریچل یہ گن تم سے چلے گی"جیمز نے۔۔ مسکرا کر۔۔اسکے ہاتھ پر لات ماری گن دور جا گیری

ریچل کی انکھوں کا خوف بتا رہا تھا اس میں دم نہیں اور ویسے بھی شاید وہ اس فیلڈ کا نہیں تھا اور وہ واقعی بس۔۔پیسوں کے لیے کام کر رہا تھا مگر اگر وہ دونوں ترس کھا کر اسے زندہ چھوڑ دیتے تو زندگی میں کہیں نہ کہیں اسے ریچل نام کی کڑوی دوا کو ہضم کرنا مشکل ہو جاتا جو کہ وہ چاہتے نہیں تھے

WhatsApp : 0344-4499420

ایک فائیر نکلااور سیدھاریچل کے بھیجے میں لگا۔۔۔جو جیمز کی گولی کا تھا۔۔۔

جبکہ دوسرا فائیر نکلااور بلکل اسی سراخ میں چھید کبڑھا گیاریچل کی آنکھیں باہر کو ابل رہیں تھیں

یہ حیران ہے "جیمز نے۔کام ختم ہوتے ہی۔۔۔گن کو گن ہولڈر میں پھنس الیا۔۔۔جبکہ

جیوکب نے شانے اچکائے۔۔۔

ہوناتو نہیں چاہیے تھا" وہ بولااور ریچل پر نفرت بھری نگاہ ڈالی دونوں ایک ساتھ مڑے

یہ کانور سیشن اور یہ شوٹ یاد گار رہے گا تم دونوں کے لیے "کارٹر دونوں کی وڈیو بنارہا تھا جبکہ

لوگن پر مسلنا تھی

وہ کیوں "جیمز تیز قدم باہر لیتا پوچھنے لگا

کیوں کہ تم دونں کانشانہ قریب سے ظالم تھابرو "کارٹر ایمپریس تھا

جیمز کے لبوں پر مدھم مسکراہٹ اکر رک گئ جبکہ جیصجبھنس پڑا

تینوں دروازے سے باہر نکلے ریچل کو مارنا مشکل نہیں تھا اسکے گارڈز کو بھی پکڑ لیا تھا۔

عین کا کیا کرنا ہے "گاڑی میں بیٹھتے ہی۔۔۔جیکوب نے جءزم کی طرف دیکھا

WhatsApp : 0344-4499420

اسے اڑنے دو"جیمز نہ جانے کیا سوچتا بولا

کیوں۔۔۔"کارٹر کو بھی اختلاف ہوا۔۔۔

اسے۔۔پتہ نہیں ہے یہ سمندر میرا ہے۔۔اس میں وہ ہی مچھلی تیرے گی جس کو جیمز چاہے گا ۔۔۔۔فلحال اسے تیرنے دو دیکھنے تو دو یہ سمندر وہ کتنا گندا کرتی ہے میں اسکا اگلا موو دیکھنا چاہتا ہوں کہ وہ کس کس طرح۔۔اپنی موت ہے خود باخود قریب آئے گا"۔۔۔

جیمز مسکرایا اسکے ہاتھ میں وہ ہی ہیرا تھا۔۔۔

یہ کچھ زیادہ ہی پسند آگیا تمھیں

جیوکب نے آکسی طرف دیکھا تو۔۔جیمز نے بھیا ظن ہے اظتھ کیطرف دیکھا سوچ رہا ہوں کسیصک تحفہ دے دوں"وہ بولا

تمھاری زندگی میں ہوئی گرل فرینڈ تو ہے نہیں تو یہ جس کا ہے اسی وک دے دو"جیکوب کو ڈیزی کا خیال آیا یہ اسی کے گلے میں تھا

وہ ڈیزی"جیمز نے یاد کیا۔۔۔

یس"جیکوب بولا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

واٹ آئیوری یار "جیمز نے ااکتا کر کہا

اور ڈیزی۔۔ "جیکوب نے سوال کیا

وہ ہمارا کچھ نہیں کر سکتی۔ مجھے لگتا ہے وہ خود بچ رہی ہے۔۔ جیسے "جیمز نے اندازا لگایا جبکہ

جیوکب نے سکون کا سانس لیا چلو یہ تو۔۔۔ اسنے اچھا ہی سوچا تھا۔۔۔۔

اور۔۔ اگر پہنچا دیا تو "جیوکب نے پھر بھی جاننا چاہا۔۔

مار دیں گے "جیمز نے اسکی انہوں۔ میں دیکھا۔۔ جیوکب نے زرا ماتھے پر بل ڈالے

وہ بہت چھوٹی ہے مجھے نہیں لگتا وہ ہمارا کچھ بگاڑ سکتی ہے "جیکوب نے فیور لیا تو جیمز پہلی بار کھل کر

ہنسا

تم پہلے ڈیسائیڈ کر لو آخر کس لڑکی ہر تم نے رہنما ہے "شاید اچھا موڈ تھا تبھی وہ اس سے ایسے بات

کر رہا تھا۔۔

اوہ شیٹ آپ ہار۔۔ لٹکی کے بارے میں تو میں نے سوچ لیا ہے "جیوکب کی آنکھوں میں ہیزل

آئی

اوہو یار مجھے ہیزل سے ملنے اجنا تھا "وہ ایکدم چونک کر سیدھا ہوا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز البتہ سنجیدہ ہو گیا تھا طتہ نہیں وہ میرا سیل فون کیوں نہیں اٹھاتی

وہ کال کرنے لگا۔۔۔

جیمز نے منہ موڑ لیا۔۔۔

وہ نہیں۔ جانتا تھا اسکے اندر اتنی اغصہ کیوں اٹھ رہا ہے اسنے منہ موڑ لیا گوی اثابت کیا کہ وہ اس کانور سیشن کا حصہ نہیں بننا چاہتا اگر بن گیا تو وہ غصہ قابو نہیں کر پائے گا۔۔۔

گاڑی تیزی سے منشن کی جانب بڑھ رہی تھی۔۔۔ جیو کب کو بہت جلدی تھی۔۔ ہیزل کے پاس جانے کی جبکہ جیمز مٹھیاں بھینچتا بیٹھا تھا۔۔۔

کار ٹر کسی سے فون پر بات کر رہا تھا

منشن کے آگے انکی۔۔ گاڑی رکی تو سب سے پہلے جیمز نکال جبکہ جیکوب اب بھی فون پر ہیزل وک ٹرائے کر رہا تھا

جیمز سیدھا چلتا ہوا اپنے کمرے میں آجانے لگا کہ جیک کیا ساز پر رکا

یس ڈیڈ" وہ بولا۔۔۔ اور صوفے پر بیٹھ گیا

WhatsApp : 0344-4499420

مار دیا" جیک نے اسکی جانب دیکھا

ہاں جو جیکوب کو میرے خلاف کرے گا وہ مرے گا" جیمز نے نخوت سے کہا جیک نے فخر سے

~~~~اسکی جانب دیکھا۔۔۔

اور سر ہلا دیا

مجھے تم سے ایک اہم بات کرنی ہے" جیک بولا

جی" جیمز نے کہا۔۔۔ں

تیس سال کے ہونے سے پہلے پہلے تمھیں۔۔۔ایک وارث کرنا ہو گا اگر تم نیورک کو اپنی مٹھی

میں کرنا چاہتے ہو۔۔۔" جیک نے اسے اصول بتائے

کیا بکواس ہے" جیمز چونک کر چیڑ تا بولا۔۔۔

یہ بکواس نہیں حقیقت ہے اصول ہیں۔۔۔میرے پاس بھی دو اوپشن تھے یہ تو بچہ یہ شادی اور

میں نے شادی کو چوز کیا تھا۔۔۔۔

اور میں چاہتا ہوں تم بھی شادی کو چوس کر کے۔ایک سال میں دونوں پوزیشنز کو سنبھالو۔۔

میں فلحال شادی نہیں کرنا چاہتا" وہ بولا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420
~~~~

کیوں "جیک نے اسکی جانب توجہ سے دیکھا

" کیونکہ۔۔۔میں اٹھائیس سال کا ہوں ابھی

یہ عمر شادی کی ہی ہوتی ہے۔۔۔

" مجھے نہیں لگتی

جیمز "جیک نے ٹوکا

" بیٹے کوئی برائی بھی نہیں شادی تو سب کرتے ہیں

مگر میں آپکی کے پسند سے شادی نہیں کروں گا میں بچہ نہیں ہوں "جیمز جانتا تھا تبھی وہ بولا

تو تمھیں کون پسند ہے "جیک نے کہا

۔

کوئی نہیں "جیمز آنکھوں میں اترتے ہیزل ہے عکس سے نگاہ چرا کر بولا۔۔

" جب کوئی نہیں پسند تو میری پسند کو مان لینے میں کیا پرو بلم ہے

" پلیز ڈیڈ

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز میں مزید بحث نہیں چاہتا میں چاہتا ہوں تمھارے لیے سب سے بہترین لڑکی کو چنو جو تمھارے ساتھ جچے تمھارے ساتھ سوٹ کرے۔۔۔اور تمھارے کام کو سمجھ۔۔۔

آپ نے شادی موم سے یہ سب سوچ کر کی تھی"جیمز نے باپ کو دیکھا جیکوب خاموش کھڑا تھا ۔ایکطرف

جیک نے سرد نظروں سے اسکی طرف دیکھا

ڈیڈ میں جیکوب نہیں ہوں۔۔۔

"جیمز میں تمھیں نیورک کے اختیارات سے ہٹادوں گا۔

ڈیڈ"وہ چلایا

آواز نیچی کرو"جیک بھی دھاڑا

" نیورک کو چاہتے ہو۔۔۔تو تمھیں ویسے اترنا ہو گا جو میں کہوں گا۔۔

واٹ از دس"جیزم پرل کی جانب دیکھتا چیخا

جیک۔۔وہ اپنی پسند سے بھی تو کر سکتا ہے۔۔آپ نے۔۔۔جیکوب کو بھی تو ہیزل کا کہا ہے

WhatsApp : 0344-4499420

اس لڑکی کی میں سانسیں نوچ لوں گا اگر میرے ایک بھی بیٹے نے اسے پسند کرنے کی کوشش کی

۔۔۔"جیک بھی دھاڑا پر دونوں نے اسکی جانب دیکھا

جیک کوئی نفرت کی وجہ نہیں کہ ہیزل سے آپکی"پرل کو بہت افسوس ہوا

وہ میرے مالی کی بیٹی میرے بیٹوں میں سے کسی ایک کی بھی بیوی بنے ایسا ممکن ہی نہیں"وہ۔۔۔

بولا۔۔۔

جیمز کھڑا ہو گیا

تمھارے پاس سوچنے کے لیے۔۔وقت ہے۔۔۔کل تمھاری ملاقات مسٹر ریکس سے ہو گی

"۔۔۔انکی بیٹی بھی ہو گی ساتھ

جیمز نفی میں سر ہلاتا باہر نکل گیا۔۔

جیک نے صوفے کی پشت سے ٹیک لگالی

پرل پہلی بار۔۔جیک سے خفا ہو گئی تھی۔۔۔۔

وہ بھی اپنے کمرے میں چلی گئی

ڈیڈ آپکا پرو بلم کیا ہے"جیکوب کو بھی غصہ آیا

WhatsApp : 0344-4499420

کسی سے بھی کر لو۔۔۔میں نہیں روکوں گا ہیزل کا نام بھی مت لینا جیک سنجیدگی سے بولا تو۔۔۔

جیکوب نے دانت بھینچے۔۔۔

اور بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا

جبکہ ڈیزی جو بھاگنے کے طریقے سوچ رہی تھی ایکدم جیک کی نگاہ میں آگئ

جیک نے اسے خونخوار نظروں سے دیکھا تو ڈیزی پیچھے بھاگتی ہوئی کمرے میں بند ہو گئ

جیک نے صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لی

میں غلط نہیں ہوں جیمز۔۔۔جس دن تم پکڑے گئے۔۔۔اس دن ایک خبر چھپے گی باپ نے

" بیٹے کا خون کر دیا

وہ دانت پیستا سوچنے لگا۔۔

نفرت کی وجہ۔۔اسکے پیسے کا گھمنڈ تھا۔۔وہ یہ کیوں نہیں سوچ رہا تھا کہ۔۔۔پرل بھی ایک

غریب لڑکی تھی مگر اسکی مالی کی بیٹی نہیں تھی

جبکہ ہیزل۔۔۔سے اسے سخت نفرت تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے گاڑی تیزی سے روڈ پر گھمادی اسکے گارڈز پیچھے تھے اسنے کارٹر کو فون لگایا

ان سب کو روکو میرے پیچھے نہ آئیں" وہ دھاڑا

کارٹر نے سب کو آرڈرز دے دیے

تم کہاں جارہے ہو اور اتنی فاسٹ ڈرائیو کیوں کر رہے وہ "کارٹر بولا۔۔۔اور اسکی لوکیشن کو دیکھ رہا تھا جیمز نے کال بند کر دی۔۔۔

اپنا سیل فون آف کر دیا تاکہ اسکی لوکیشن ٹریس نہ ہو جبکہ اسنے گاڑی کے ڈیش بورڈ میں سے وائین کی بوتل نکالی ور منہ سے لگالی۔۔۔

میں بچہ ہوں جو انکی مانوں گا" وہ۔۔مٹھیاں بھینچتا بولا

۔۔۔

اور سٹیرینگ

پر زور سے مکہ مارا۔۔۔

وہ ڈرائیونگ کے ساتھ ساتھ پینے کا شغل بھی لاگا چکا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

جاناوہ لوبار چاہتا تھا گاڑی اسکی ہیزل کے گھر کے اگے رکی

--

اسنے بند دروازے کی جانب دیکھا۔۔ گاڑی سے باہر نکلا ہاتھ میں بوتل تھی بلیک شرٹ کے اگلے بٹن کھلے تھے ایک ہاتھ میں بلیک ہی جیکٹ تھی۔۔۔

جبکہ دوسرے ہاتھ میں بوتل۔۔وہ چلتا ہوا۔۔۔اسکے دروازے تک پہنچا دروازہ بجایا۔۔۔۔

ڈیزی کو ابھی پڑھتے ہوئے ایک گھنٹہ ہی ہوا تھا اسنے اپنی بات کے مطابق سارے نوٹس ٹرانسفر کرادیے تھے وہ اسی کو دیکھ کر پڑھ رہی تھی مکمل توجہ پڑھائی پر تھی۔۔وہ یہ ورق ضائع نہیں کرنا چاہتی تھی اسنے۔۔۔ایک گھنٹہ پڑھنے کے بعد کافی پینے کا سوچا۔۔۔اور وہ کافی بنا کر دوبارہ اپنی سٹڈی ٹیبل پر بیٹھ گئ

ریڈ کلر کے گول شیپ کے گلاسز لگائے۔۔بالوں کو کانوں کے پیچھے۔۔کیے وہ۔۔۔ سردی کے احساس کو کم کرتی موٹی جرسیوں میں دبکی۔۔ بیٹھی پڑھ رہی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

کہ اچانک دروازہ بجا۔۔۔

اور اسکی توجہ بٹ گئ

دروازے پر کون تھا۔۔

وہ حیران تھی اسکے گھر کا دروازہ بجتا نہیں تھا۔۔۔

وہ کچھ گھبرائی تھی۔۔اپنی جگہ سے اٹھی۔۔اسنے بینڈ اٹھا کر بالوں کو۔۔اونچی پونی میں قید کیا

۔۔اور وہ۔۔۔

دروازے تک آئی۔۔اسنے پرائیویٹ لینز سے باہر جھانکا تو اسے جھٹکا لگا باہر جیمز کھڑا تھا اور وہ

ڈرنک کر رہا تھا

اسکے ادل گھبرا سا گیا اسنے اپنی کتابوں کے دشمن۔کو دیکھ لیا تھا وہ ہی تھا اسکی پڑھائی کا دشمن اسکے

خوابوں کے بیچ میں حائل ہو۔منہ بسورتی دروازہ کھول گئ کیا کرتی وہ پابند تھی۔۔۔

جیمز نے ایکدم اندر داخل ہوتے اسکی کمر میں ہاتھ ڈالا اور دوسرت ہاتھ سے دروازہ بند کرتا وہ

۔اسی دروازے سے ہیزل کو لگا گیا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل بڑی بڑی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی جبکہ جیمز اسکی آنکھوں پر لگے گلاسز سے کافی ایمپریس دکھ رہا تھا جیسے اسے پسند آیا ہو ہی کا گلاسز یوز کرنا

جیمز نے لاک کو اسکی پشت کے پیچھے ٹیٹولا اور دروازہ لاک کر دیا۔۔۔

ہیزل کے فون کی لوکیشن تو ڈیفرینٹ تھی تبھی کوئی ٹریس کر ہی نہیں سکتا تھا شاید وہ۔۔ سکون کے لمحے لینے آیا تھا۔۔۔

ہیزل اسکی جانب دیکھ نہیں پا رہی تھی نگاہیں جھکا گئی

جیمز نے۔۔ اسکی گلاسز اتار اکر اپنی آنکھوں پر لگالی۔۔۔

بیٹری" وہ بولا

۔

ہیزل نے منہ بسورا۔۔۔۔

وہ۔۔۔ پڑھائی کرتے ہوئے بس یوز کرتی ہوں" وہ بولی کنفیوز الگ تھی۔۔۔۔

اسے ہلکا سا یاد تھا وہ سنجیدگی سے۔۔ اسے اسی نام سے پکارتا تھا بچپن میں۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کے گال پر ہاتھ رکھتا وہ اپنے من پسند مشغلے میں اچانک ہی مصروف ہو گیا۔۔

ہیزل کی آنکھیں پھیلیں مگر تا دیر وہ۔۔اس سے بے گانہ نہیں رہ سکا۔کیونکہ جیمز کو۔۔اسکی مکمل اٹینشن چاہیے ہوتی تھی۔۔۔

اور وہ خود جو اسکے دل سے بندھی بندھی تھی۔۔۔

کیا کرتی۔۔۔وہ کرنے لگی وہی جو وہ چاہتا تھا

ہیزل کی سانسیں پھول گئیں جیمز دور ہوا۔۔۔۔

اور پیچھے مڑ کر اسکی کتابوں کو

۔جیسے معنی خیزی سے دیکھا

جیسے ہاں وہ اسے پڑھنے نہیں دے گا البتہ دوسری طرف ہیزل۔۔۔

سے کھڑا ہونا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔

ہیزل سے کھڑا ہونا مشکل تھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ دروازے کا سہارا لیتی اٹھی اور۔۔۔ چھوٹے چھوٹے قدم بھرتی وہ۔۔۔ آگے آئی۔۔۔ جیمز کی جانب دیکھنا بے حد مشکل تھا۔۔۔

جیمز نے اسکی جانب۔ آئی برو آچکا کر دیکھا۔۔۔۔

جبکہ ساتھ کے ساتھ بوتل کو۔۔ منہ سے بھی لگالیا۔۔۔۔

ہیزل کو اسکے چہرے پر اپنی گلاسز بہت اچھی لگی۔۔۔۔ تھی وہ اسے نرم نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

تمھارا گھر ڈھنڈا ہے" وہ ادھر ادھر دیکھتا بولا

ہیزل کو شرمندگی ہوئی اسکے گھر میں ہیٹر نہیں تھا۔۔۔۔۔

تبھی تم اتنا سارا کباڑا پہن کر رکھتی ہو۔۔۔ جبکہ آئی ڈونٹ تھینک سو نیویورک کی کوئی لڑکی اتنے کپڑے پہنتی ہے" وہ بولا آنکھیں اسپر تھیں اب وہ اسے کیسے بتاتی کہ اسکے دیکھنے سے ہی وہ پگھل گئی تھی۔۔۔ گرمی لگنے لگی تھی ان سب چیزوں کی ضرورت نہیں رہی تھی۔۔۔

ہیزل کچھ نہیں بولی۔۔۔۔

اچانک باہر سے جیسے۔۔ بہت شور کی آوازیں۔ آنے لگیں۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے ماتھے پر بل ڈال کر۔۔۔باہر کی آوازوں کو نوٹس کیا۔۔

س۔۔۔سوری وہ آج نیو ائیر نائیٹ ہے تبھی۔۔۔یہاں۔۔ایسے۔۔ہو رہا ہے۔۔۔۔شور" وہ جلدی سے وضاحت کرنے لگی

جیمز نے۔۔۔اسکی جانب دیکھا

یہ تو اسے یاد ہی نہیں تھا نیو ائیر نائیٹ ہے آج آج اسنے ایک انسان کا قصہ بند کر دیا۔۔تھا وہ نفی میں سر ہلانے لگا۔۔۔

ابھی کچھ بولتا ہی کہ۔۔۔اسکے کان میں لگا ائیر پیس بلینک کرنے لگا۔۔اور یہ کسی بھی ہنگامی سچویشن میں بلینک کرتا تھا۔وہ ایکدم سیدھا ہوا۔۔اپنی جیکٹ جو اسنے صوفے پر پھینکی تھی اس میں سے موبائل ٹٹولا۔۔۔جبکہ دوسری طرف۔۔۔

اسنے وائین کی بوتل ہیزل کیطرف بڑھادی ہیزل نے آگے بڑھ کر بوتل تھام لی

پتہ نہیں کیا ہوا تھا ایکدم اسے تو کچھ سمجھ نہیں آئی تھی۔۔۔

االبتہ جیمز نے گلاسز اتار کر۔۔وہ بھی اسکیطرف بڑھائے ہیزل نے انھیں بھی تھام لیا

اسے چار نچار اپنا فون اون کرنا پڑا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور اپنے کان میں لگا تا ائیر پیس سے کنیکٹ کر کے اسنے کار ٹر کی وائس سنی

جیمز مجھے ایسا لگا رہا ہے جیک ہیزل کے گھر کیطرف ارہا ہے مجھے کنفرم نہیں ہے مگر مجھے لگ رہا ہے کیونکہ۔۔۔اسکی گاڑی کی لوکیشن یہ ہی راستہ بتا رہی ہے۔۔۔تم کہاں ہو تمھارا فون کیوں بند ہے میرا میسیج پڑھو تا کہ ہیزل کو سیف کر سکو" اصر ایک لمبی سی ٹون کے ساتھ آواز رک گئ۔۔۔

جیمز نے مٹھیاں بھینچ لیں

اوہ دس اولڈ مین" وہ بے حد غصے میں لگا۔۔

ہیزل کے ہاتھ سے بوتل چھوٹتی چھوٹتی رہ گئ۔۔۔

ج۔۔۔جیک جیک یہاں کیوں ارہے ہیں۔۔۔۔" وہ پتے کیطرح لرزی

جیمز نے سر نفی میں ہلاتے ہوئے۔۔۔اپنا سیل فون دوبارہ آف کیا۔۔اور اٹھا۔۔۔۔

وہ ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔۔اب سے تقریبا۔۔۔دس منٹ پہلے یہ میسیج کار ٹر نے کیا تھا اور انکے منشن سے ہیزل کے گھر تک کا فاصلہ۔۔۔۔

تقریبا۔۔۔بیس منٹ کا تھا۔۔۔یعنی پانچ سات منٹ میں اسکی کیلکولیشن کے مطابق جیک اس گھر کے باہر ہوتا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز"ہیزل رونے والی ہو رہی تھی۔۔

شیٹ آپ"جیمز نے اسے گھورا۔۔۔جبکہ اسکی آنکھوں میں آنسو تیر گئے

اسنے۔۔سب سے پہلے۔۔گھر کا مین سوئچ ہی آف کر دیا۔۔۔۔

کیونکہ۔۔ہیزل جیک اور جیکوب کے بقول غائب تھی پورے گھر میں اندھیرا چھا گیا۔۔

ہیزل نے جیمز کی شرٹ چھوٹے بچوں کیطرح پکڑی ہوئی تھی۔۔۔

اور وہ اسکے ساتھ ساتھ چل رہی تھی۔۔۔۔

ٹیریس کہاں ہے گھر کا"وہ پوچھنے لگا۔۔۔۔

ی۔۔یہاں سے"ہیزل نے آنسو صاف کرتے راستہ بتایا۔۔۔جیمز ٹیریس کیطرف بڑھا۔۔۔

تبھی باہر گاڑی کا ہارن سنائی دیا۔۔۔۔

جیک کے ساتھ دو گارڈز بھی تھے اسنے کھڑکی میں سے یہ سب منظر دیکھا

جیک جیمز کو ہیزل کے گھر دیکھ لیتا تو لازمی اسے شوٹ کر دیتا لمہہ بھی ضائع نہیں کرتا نہ وہ یہ

دیکھتا کہ جیمز اسکا بیٹا ہے۔۔۔اس بات کا اندازا۔۔۔جیمز کو تھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور ہیزل کو بھی مارنا اسکے لیے مشکل نہیں تھا۔۔۔

جیمز نے ہیزل کی آنکھوں میں بے حد خوف دیکھا تھا اس وقت اسنے اسکا ہاتھ جکڑ لیا جیسے ثابت کرنا چاہتا ہو جب تک میں ہوں۔۔تب تک تمھیں کوئ نقصان نہیں پہنچا سکتا بھلے وہ میرا باپ ہی کیوں نہ ہو۔۔۔

ہیزل پھر بھی ڈری ہوئ تھی جیمز۔۔۔جانتا تھا جیک کے لیے اس گھر میں داخل ہونا کوئ بھی مشکل کام نہیں ہے وہ اوپر کی جانب بھاگا کہ اسے صوفے پر اپنی جیکٹ دیکھی

اف" وہ اپنی اس کوتاہی پر خود کو بری طرح کوستا۔۔۔ایکدم چھلانگ لگاتا نیچے اترا اور۔۔ جیکٹ اٹھا کر وہ اوپر بھاگا۔۔۔

جیسے ہی ان دونوں نے ٹیرس پر قدم رکھا ویسے ہی جیک گھر میں داخل ہوا۔۔۔

گھر میں مکمل اندھیرہ تھا۔۔۔جیکوب نے اسے بتایا تھا وہ۔۔گھر پر نہیں ہے۔۔۔تو یعنی یہ سچ تھا ۔۔۔۔

جیک آگے بڑھا اور اسنے گارڈ کو سوئیچ بورڈ ڈھونڈنے کیطرف اشارہ کیا اسکے دماغ میں یہ ہی سوچ تھی کہ وہ پہلے زرا ہیزل سے ایک ملاقات کرلے اور یہاں سے وہ اسے۔۔۔ کہیں دوسری جگہ

WhatsApp : 0344-4499420

پھینکوا دے گا تا کہ جیکوب کے سر سے ہیزل کا بھوت اترے اور جیمز بھی ہیزل تک کبھی پہنچ نہ سکے مگر ہیزل یہاں نہیں تھی تو کہاں تھی وہ۔۔۔

اچانک گارڈنے لائٹس اون کی تو پورے گھر میں روشنی جھکا اٹھی

۔۔جیک نے چاروجانب دیکھا رومز چیک کرو

وہ گارڈز سے بولا

سر یہاں صرف ایک ہی روم ہے "گارڈنے بتایا اور دروازہ کھول دیا کمرہ بھی مکمل خالی تھا

پورا گھر چیک کرو

۔اسنے کہا اور سٹڈی ٹیبل کی جانب بڑھنے لگا۔۔۔

وہاں کپ رکھا تھا جس سے وہ اندازا لگاتا کے وہ کتنے دن سے یہاں سے غائب تھی جبکہ ہیزل نے ابھی کچھ دیر پہلے ہی کافی پی تھی۔۔۔اور اس میں نیچے بچی ہوئی ساری کافی موجود تھی۔۔

جیک اس کپ کے نزدیک پہنچتا ہی کہ پیچھے سے گارڈ کی آواز پر پلٹا

سر۔۔یہاں یہ جیکٹ ہے "وہ بولا

WhatsApp : 0344-4499420

کس کی "جیکوب فضول سی بات پر غصہ کرتا ہے جیکٹ کیطرف دیکھ کر غصے سے تپ ہی گیا وہ جیکوب کی جیکٹ تھی اسنے اس جیکٹ کو ہاتھ لگانا بھی مناسب نہیں سمجھا۔۔۔

اس قدر اسے۔۔ نفرت محسوس ہوئی تھی ہیزل سے اور نہ جانے وہ کیا کیا سوچ چکا تھا اسکے بارے میں۔۔۔

پھینک دو یہیں" وہ بولا

گارڈ نے جیکٹ صوفے پر پھی پھینک دی۔۔۔

جیک اسی کمرے میں چلا گیا۔۔۔

جبکہ دوسری طرف۔۔۔ جیمز نے ٹیریس کا دروازہ بند کر دیا تھا

بلکل جیسے پہلے بند تھا۔۔۔۔

اور وہ گھبرائی ہوئی ڈری سہمی ہیزل کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھے ایک شیڈ کے نیچے تھا۔۔

ہیزل اسکے سینے سے لگی ہوئی تھی۔۔

اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑا ہوا تھا جبکہ جیمز۔۔ کو اسکی تیز ڈری سہمی سانسیں محسوس ہو رہیں تھیں جیک کی طرف سے بار بار توجہ ہٹ کر۔۔ ہیزل کی جانب جا رہی تھی کہ اچانک جیمز چونکا

WhatsApp : 0344-4499420

ٹیریس کا دروازہ دھاڑ کی آواز سے کھلا تھا۔۔

وہ مزید پیچھے ہو گیا۔۔۔ بلکل اندھیرے میں کہ یہاں اسے کوئی نظر نہیں آتا۔۔۔

ہیزل نے اور سختی سے اسے تھام لیا

شش "جیمز نے اسکے کان میں شور کرنے سے روکا۔۔

ہیزل کو کچھ سجھائی نہیں دے رہا تھا وہ اپنی ڈری ہوئی تھی بری طرح جیک سے

جیک اسکی جان کا دشمن ھا جس سے وہ اسے بچانا چاہتا تھا ہیزل اسی کے سینے میں چھپنے کی کوشش کر رہی تھی

کچھ دیر تک وہ ادھر ادھر دیکھتا رہا

اس گھر پر نظر رکھنا جب بھی یہاں یہ لڑکی آئے اسے اٹھا کر۔۔۔

" بیسمنٹ میں پھینک دینا

اسنے آرڈرز دیے

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل بے ہوش ہونے کے قریب تھی جبکہ جیمز نے اسے خود میں مزید پیوست کر لیا اور اسکی گھورتی نظریں باپ کی پشت پر تھیں۔۔۔۔

جیک نے قدم پلٹ لیے۔۔۔۔

وہ نیچے اتر گیا۔۔ہیزل کو۔۔وہ جان سے مار دینا چاہتا تھا

وہ اسکے بیٹے کے ساتھ کہاں تک پہنچ چکی تھی جو وہ اسکے پیچھے پاگل ہو رہا تھا

نفرت سے سوچتے وہ اس گھر سے باہر نکلا جبکہ گاڑی میں سوار ہوتے وہ ہیزل کی موت کا سوچ چکا تھا۔اور کہاں مشکل تھا کسی کو مار دینا ان مافیا کے لیے۔۔مگر اسے علم نہیں تھا مقابل اسی کا بیٹا کھڑا تھا

۔۔

جیک کے گاڑی وہاں سے نکلی جیمز نے ہیزل کے منہ پر سے ہاتھ ہٹایا

ہیزل بچوں کیطرح سہمی سہمی سی رو دی۔۔وہ۔۔جیمز کے پاس سے ہٹی اور نیچے بھاگی اول تو سردی سے وہ۔۔ ٹھٹھر چکی تھی اوپر سے خوف نے اسے مزید سرد کر کے اسکی جان پر بنا دی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

وہ نیچے آئی اور اسنے گھر کی لائٹس کھولنا چاہیں۔۔۔تو جیمز نے اسکا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا

وہ مجھے مار دیں گے وہ مجھ سے بہت نفرت کرتے ہیں۔۔۔وہ وہ مجھے مارنے آئے تھے بیس منٹ میں پھینک دیں گے میں میں مر جاؤں گی۔۔۔مجھے "

شششش "جیمز نے اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔باہر سے مدھم روشنی دونوں کے چہروں پر پڑ رہی تھی اور جیمز اسی روشنی میں ہیزل کا عکس پہچان رہا تھا

میرے ہوتے ہوئے تم تک کوئی نہیں پہنچ سکتا بھلے وہ میرا باپ ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔لوگوں کے خواب کو خواب ہی رہنے دو۔۔۔اور تمھیں کوئی بھی اکر مار دے۔۔۔یہ بس سوچ ہی سکتا ہے۔۔

جیمز روبو۔۔۔وہ ہاتھ ہی دھڑ سے جدا کر دے گا جو تمھیں مارنے کے لیے اٹھیں گے "شدت بھرے جزبات میں وہ بہت کچھ بول گیا تھا

ہیزل بھیگی گیلی پلکوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ایکدم جیسے وہ رک گئی بے چینی ٹھر گئی

۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے جیمز کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے

م۔۔۔ مگر وہ جیک ہے" وہ سسکی۔۔۔

اور میں اسی کے وجود کا حصہ۔۔۔۔" جیمز نے اسکا گال تھپتھپایا۔۔۔۔

ہیزل بے ساختہ اسکے سینے سے لگ گئ۔۔۔ اسنے اپنے ڈر میں باقی کچھ نہیں دیکھا تھا اسکا یہ کہنا ہیزل کے لیے کتنا بڑا تھا یہ بات جیمز بھی شاید سمجھ نہیں سکتا۔۔ تھا۔۔

وہ کچھ دیر اسکے سینے سے لگی روتی رہی۔ جیمز نے بھی اسپر دونوں بازوں کی سخت گرفت کی ہوئ تھی۔۔۔

کچھ دیر گزرنے کے بعد ہیزل کو اپنی حرکت کا احساس ہوا تو۔۔ وہ اچانک پیچھے ہٹی

جیمز نے اسکیطرف دیکھا آنسو صاف کرتی وہ بے حد شرمندہ سی تھی

جیمز نے اس اندھیرے میں اپنے لبوں پر امڈتی مسکراہٹ کو۔۔ دبا ہی لیا اور۔۔ کھڑکی میں سے ۔۔ اسنے باہر کیا منظر دیکھا۔۔۔ وہاں کوئ نہیں تھا مگر گھر کی لائٹس کھولنا کسی عزاب سے کم نہیں تھا اور ہیزل جس حد تک خوف زدہ تھا وہ مزید اندھیرے میں نہیں رہ سکتی تھی۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے لاونج کی لائٹس نہیں کھولیں رومز کی لائٹس اون کر دیں جس سے گھر میں تقریبا روشنی پھیل گئ۔۔۔

ہیزل کو کچھ سکون سا آیا۔۔۔۔

وہ سر جھکائے ایکطرف کھڑی تھی جیمز کو شدید غصہ ایا اسکے باپ نے اسکا سارا نشہ ہی ہرن کر دیا تھا۔۔۔

میری وائین "ہیزل کی جانب دیکھتا وہ صوفے پر بیٹھتا بولا۔۔۔۔۔

ہیزل تو وہ بوتل اوپر ہی رکھ چکی تھی اسنے پونی ٹیل میں سے نکلتی بالوں کی لٹیں پیچھے کیں اور جلدی سے ٹیریس پر دوڑ لگا دی

وہ۔۔اپنی گلاسز اور۔۔۔اسکی بوتل اٹھالائ تھی ٹیرس کو اچھے سے لاک کر دیا

جیمز اس احتیاط پر مسکرا دیا مگر وہی اندھیرے میں کہاں اسکی مسکراہٹ محسوس ہوئ تھی۔۔۔

ہیزل نے اسکے ہاتھ میں بوتل دی اور دروازہ بھی اچھے سے لاک کر دیا کے آواز بھی پیدا نہ ہو اور۔۔۔۔دروازہ بند بھی ہو جائے جیمز یہ سب البتہ خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے

کم ہئیر "جیمز نے ہاتھ بڑھا کر اسکو نزدیک بلایا

ہیزل جھجھکتی ہوئی سی اسکے پاس۔ آ گئ۔۔۔۔

ٹیک اٹ ایزی "وہ اسکو خود سے نزدیک کرتا بولا۔۔۔

ہیزل نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

جیمز اس سے پہلے کوئ جسارت کرتا اسکی نگاہ سامنے۔۔ چھوٹے صوفے پر پڑی جیکٹ پر گئ

۔۔۔۔

اور جیسے دماغ بھک سے اڑا وہ جیکٹ جیکوب کی تھی اور ہیزل کے گھر میں تھی۔۔۔

اسنے چہرہ موڑ کر جیکٹ کیطرف دیکھا ہیزل کو بھی جب کوئ احساس نہ ہوا تو آنکھیں کھول کر

اسنے جیکٹ کی طرف دیکھا۔۔۔۔

اور رنگ سے اڑ گئے

وہ اپنی انگلیاں موڑنے لگی۔۔ جان سولی پر لٹک گئ

WhatsApp : 0344-4499420

--

کیسے حالات تھے ایک لمحے میں جان پر بن آتی تھی۔۔۔۔

جیمز نے ہیزل کی جانب دیکھا آنکھوں میں کچھ بے یقینی سے در آئی خود باخود۔۔۔۔

کیا کر رہی ہے یہ جیکٹ یہاں "وہ سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔

"ی۔۔۔یہ جیکوب کی۔۔ہے۔۔وہ

میں جانتا ہوں لیکن پوچھ یہ رہا ہوں کہ یہ جیکٹ یہاں کیا کر رہی ہے "وہ دھاڑا

ہیزل ڈر گئی سہمی سہمی پلکیں جھک گئیں

و۔۔۔وہ م۔۔مجھے سردی ل۔۔لگ رہی تھی تو انھوں نے۔۔۔م۔۔مجھے جیکٹ دی تھی۔۔

ب۔۔بٹ میں نے اس۔اس دن کے بعد نہیں پہنی میں۔۔میں نے واپس کی۔۔کی تھی مگر

انھوں نے ڈانٹ دیا میں نے اس کو۔۔۔ہاتھ ب۔۔۔ بھی نہیں لگایا "ہیزل رونے لگی اپنی صفائی

دیتے ہوئے

اچھا "جیمز نے اسکے بال مٹھی میں جکڑ لیے۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مگر اسے اپنے تن پر پہنا تو تھا نہ۔۔ تمھیں میرا اگریمینٹ شاید بھول گیا ہے ہنی۔۔۔۔ جس میں صاف صاف لکھا تھا تم کسی کو ڈیٹ نہیں کر سکتی" وہ چلایا غصے سے چہرہ سرخ ہو رہا تھا

ج۔۔ جیمز میں نے کسی کو ڈیٹ نہیں کیا آپکے علاوہ" وہ نظریں جھکا کر بولی۔۔۔۔

تمھیں سزا ملے گی" وہ غصے سے بولا

ہیزل کچھ نہیں بولی۔۔۔۔

جیمز کا غصہ مزید بھڑکنے لگا

۔۔۔۔میری آنکھوں میں دیکھو" وہ بھڑکا اور اسنے اسے زبردستی اپنی آنکھوں میں دیکھنے کے لیے کہا۔۔۔۔۔۔

اسے اندازا ہو گیا تھا۔۔ جیکوب کی جیکٹ دیکھ کر اسکے باپ کا غصہ ہواؤں کو چھو رہا تھا۔۔

ورنہ ایسا بھی ٹیمپر نہیں تھا کہ وہ سیدھا ہیزل کو بیسمنٹ میں پھنچا دے اسکے متعلق تو۔۔ جیک کے خیالات بدل گئے ہوں گے کہ جیمز کی کوئی چیز یہاں نہیں تھی اگر شک ہو گا بھی تو بھی ختم ہو گیا ہو گا۔۔

البتہ جیکوب اور ہیزل اسکے ٹارگیٹ پر اگئے تھے

WhatsApp : 0344-4499420

دوسرا جیکوب کی جیکٹ دیکھ کر جو اسکے خون میں آگ لگی تھی وہ خود بھی اس آگ سے آگاہ نہیں تھا اس آگ سے کہ۔جیکوب کی جیکٹ۔۔یہاں کیوں تھی یہاں تو صرف جیمز کو ہونا چاہیے تھا

میری آنکھوں میں دیکھو" وہ اسپر حاوی ہونے لگا ہیزل سے اسکی آنکھوں میں دیکھنا ایک مشکل کام تھا مگر وہ اسکی جلتی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔اور جیمز نے ایک شدت بھری تکلیف دہ حرکت کر ڈالی کہ ہیزل۔۔بے چین سی ہوئی۔۔

مگر وہ۔۔اسے روک نہیں سکتی۔ تھی۔۔۔۔

جیمز اپنی من مانی کرتا رہا۔۔۔۔تادیر

اور پھر وہ ہیزل کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔

اسکی شدت سے ہیزل کا زخم سا بن گیا تھا۔خون کی لکیر گردن میں لمبائی کی صورت بہنے لگی تھی

۔۔۔

سے آئی لو یو جیمز۔۔۔۔" وہ بولا۔۔۔۔اسکے کان کے نزدیک ہیزل کے جسم کے رونگٹھے بھی کھڑے ہو گئے۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ حونک نظروں سے اسے دیکھنے لگی

آئی سیڈ کہو"وہ نظروں میں سختی غصہ الجھن بے چینی لیے بولا۔۔

ہیزل خاموش رہی۔

ہیزل"جیمز نے اسکا منہ جکڑ لیا۔۔۔

ج۔۔جیمز مجھے درد ہو رہا ہے"ہیزل رونے لگی

جو میں نے کہا ہے وہ کہو"وہ چلایا

ہیزل نے نظریں اٹھائیں اسکی آنکھوں میں اپنی بھیگی آنکھوں سے دیکھا

بے ساختہ وہ اسکے سرخ ہوتے چہرے پر اپنے ٹھنڈے ہاتھ رکھ گئ

۔۔۔آئی۔۔آئی لو یو جیمز"وہ بولی

تو جیمز کے سڑتے جلتے دل پر۔۔جیسے نرم پھویا سا رکھا گیا

اسنے ہیزل کی آنکھوں میں دیکھا

دوبارہ کہو"وہ بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے دوبارہ وہی الفاظ دھرائے

دوبارہ کہو" وہ پھر سے بولا ہیزل نے جتنی بار اسنے اسے کہا۔۔اتنی بار وہ الفاظ دھرائے

جیمز نے ایک ہی جست میں اسے بازو میں بھر لیا

ہیزل۔۔۔اسکے ہر حکم کی تعمیل کر رہی تھی وہ اٹھا اور کمرے میں اسے لے جانے لگا۔۔۔

کمرے میں اینٹر ہوتے ہی اسنے لات مار کر روم کا دروازہ بند کر دیا تو۔چاروں طرف ایک بار پھر

اندھیرہ چاہ گیا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیکوب اٹھا اسے رات والی بات پر سخت غصہ تھا۔۔۔

وہ تیار ہو کر نیچے آیا۔۔۔تو جیک اور پرل ناشتہ کر رہے تھے

جیکوب "جیک کی آواز پر اسے رکنا پڑا۔۔۔

جیک اپنی جگہ سے اٹھا۔۔اور سیدھا جیکوب کے سامنے پہنچا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کے گھر کتنی بار گئے ہو" وہ سوال کرنے لگا

جیکوب نے نہ سمجھی سے اسکیطرف دیکھا۔۔۔

جیسے سمجھ نہہ سکا ہو جیک کس بارے میں بات کر رہا ہے جبکہ جیکوب کی یہ نہ سمجھی جیک کا خون کھلا گئ

اسنے۔۔جیکوب کا گریبان جکڑ لیا۔۔۔ مٹھی میں۔۔اور اسکی آنکھوں میں دیکھتا چیخا

جو پوچھا ہے جواب دو" جیکوب نے اس قدر غصہ دیکھا باپ کا۔۔تو مزید الجھ گیا

" کس بارے میں بات کر رہے ہیں آپ

جیک نے بنا لحاظ کے کھینچ کر تھپڑ اسکے منہ پر مار دیا پرل کی چیخ سی نکلی

جب میں نے تم دونوں سے کہا تھا کہ تم اس لڑکی سے کبھی نہیں ملوگے تو تمھاری۔۔۔مافیا کینگ ۔۔کی جیکٹ اس۔۔۔ بیچ لڑکی کے گھر میں کیا کر رہی تھی کتنی راتیں دیں اسنے تمھیں اپنی" وہ ۔۔جیکوب پر دھاڑا۔۔۔

جبکہ جیکوب جو تھپڑ کھا کر اسٹیل کھڑا تھا۔۔۔اسنے باپ کیطرف دیکھا تبھی جیمز بھی گھر میں داخل ہوا

WhatsApp : 0344-4499420

نہ پوچھو کہ یہ بات سن کر اسکا بس نہیں چلا کیونکہ سامنے جیک تھا۔وہ تیز قدم بھرتا دونوں کے بیچ میں حائل ہوا

کیا مسلہ ہے۔۔۔یہ "وہ۔۔پوچھنے لگا

یہ باسٹرڈ اس ہیزل ہے ساتھ رنگ رلیاں بناتا رہا ہے "جیک چلایا۔۔۔ک

میں نے منع کیا تھا اور میری بات کے خلاف چلا یہ "جیک نے۔۔ایک بار پھر اسے مارنا چاہا مگر جیمز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

ڈیڈ ہم بچے نہیں ہیں "جیمز کے ہاتھ کی سخت گرفت جیک کے ہاتھ پر تھی جیک نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑایا۔۔۔

تم دونوں کی شادیاں۔بہت جلد کرنی ہوں گی۔۔۔

" ورنہ میری نیورک ڈوبو دو گے

نیورک صرف جیمز کی ہے۔۔۔ڈیڈ آپکی نہیں "جیمز نے آنکھیں نکال کر کہا۔۔۔۔۔

جیکوب اسکے پیچھے کھڑا تھا۔۔۔

جاؤ تم "جیمز بولا تو جیکوب وہاں سے لمبے ڈگ بھرتا۔۔چلا گیا

WhatsApp : 0344-4499420

دوسری طرف جیمز بھی اپنے روم میں چلا گیا

جیک نے۔۔۔غصے سے ٹیبل میں لات ماری

پرل حیرانگی سے جیک کو دیکھ رہی تھی وہ اس اتنی سی بات پر اتنی نفرت کرنے لگ گیا تھا اتنی نفرت کے اس سے کچھ برداشت نہیں ہو رہا تھا اور۔دوسری طرف۔۔اسے افسوس ہوا کہ ہیزل بھی کیا عام لڑکیوں کیطرح تھی اسنے بھی اپنی عزت نیورک کی عام لڑکیوں کیطرح بیچ دی تھی

جیکوب شدید غصے میں باہر نکلا۔۔اور۔۔۔اس سے پہلے وہ آگے بڑھتا کہ اسے۔۔بلکنی سے نیچے اترتی ڈیزی دیکھی

وہ چونک کر اس جانب دیکھنے لگا جو۔۔چوروں کیطرح اتر رہی تھی اور اتر کر اسنے جیسے ہی لون میں چھلانگ لگائی۔۔۔ہاتھ جھاڑ کر مڑی ویسے ہی پیچھے جیکوب نظر آیا۔۔

سرد نظروں سے اسے دیکھنے لگا

اسے ریچل کی بات یاد آگئی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یہ دو شخص تھے جنھوں نے اسکو بیوقوف بنایا تھا۔۔

ڈیزی کی کلائی جکڑ کر وہ اسے۔۔اپنے ساتھ باہر کھینچ کر لے گیا

چھوڑیں مجھے۔"وہ بولی

پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دیں"ڈیزی نے اپنا ہاتھ کھینچا

اور نہ چھوڑو تو"وہ آنکھیں نکال کر بولا

ڈیزی نے پھر بھی اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش ترک نہیں کی۔۔

جیکوب اسے لیے گاڑی میں سوار ہوا۔۔۔

اور زبردستی اسے لے کر۔۔وہ گاڑی آگے بڑھا گیا۔۔۔۔

ڈیزی کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا وہ اسے کہاں لے کر جارہا تھا۔۔۔

ڈیزی کبھی باہر روڈ کیطرف دیکھتی تو کبھی اندر اسکیطرف اسکے سرد تاثرات اسے گھبراہٹ کا شکار

کر رہے تھے۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

گاڑی تیزی سے روڈ پر سے گزر رہی تھی کہ اچانک ایک کالج کے پاس سے گزرتے ہوئے۔۔۔

جیکوب کی نظر ہیزل پر پڑی۔۔۔۔

گاڑی کو اسنے بریک دی ڈیزی تو اچھل کر ڈیش بورڈ پر لگی

جیکوب نے دیکھا وہ پڑھنے کے لیے جا رہی تھی۔۔

وہ

۔۔دروازہ کھول کر غصے سے باہر نکلا اور چند قدموں کا فاصلہ طے کر کے اسنے ہیزل کا ہاتھ جکڑ لیا

۔۔۔

ہیزل نے چونک کر جیکوب کو دیکھا

اور وہ ایکدم گھبرا گئی ڈر گئی۔۔۔

" جیکوب

ہاں میں "وہ گھور کر بولا اور اسنے۔۔ہیزل کو کھینچا

ہاتھ چھوڑیں میں۔۔کالج جا رہی ہوں "وہ بولی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جبکہ جیکوب نے۔۔۔اسے کھینچ کر گاڑی میں دھکیلا بولا کچھ نہیں

کیا پرو بلم ہے "ہیزل نے احتجاج کرنا چاہا مگر جیکوب نے آنکھیں نکال کر اسکیطرف دیکھا۔۔۔

اور۔۔۔وہ دونوں لڑکیوں کو لے کر نہ جانے کہاں نکلا تھا

دونوں ہی۔۔پہلے احتجاج کرتی رہیں اور جیسے ہی جیکوب نے گن نکال کر ڈیش بورڈ پر رکھی ہی

دونوں کی بولتی بند ہو گئ جبکہ ڈیزی بھی سہم گئ۔۔

جیمز نے جیک کی جانب دیکھا استنبول کی مافیا ان سے ملنے چاہتی تھی۔۔۔۔

اور یہ آج میل جیسے ہی کارٹر نے انھیں دی۔۔۔تو دونوں نے بیقوقت ایک دوسرے کیطرف

دیکھا

میں خود جاؤں گا تمھارے ساتھ "جیک بولا

" پلیز ڈیڈ

WhatsApp : 0344-4499420

ڈونڈ سے جیمز میں بچہ نہیں ہوں" جیک نے اکتا کر کہا

یار پلیز آپ اتنا تو ٹرسٹ مجھ پر کر سکتے ہیں" جیمز اپنی بات پر قائم رہا۔۔۔

جیک نے نفی کی مگر تا دیر نہیں کر سکا جیمز اپنی بات پر اڑ گیا تھا تو اسے۔۔۔ اجازت دینی ہی پڑی در حقیقت جیمز کے اسطرح اڑ جانے پر اسے خوشی ملتی تھی جو وہ واضح نہیں کرتا تھا اسے اچھا لگتا تھا جب جیمز۔۔ اپنے کام کے لیے اتنا۔۔ سٹیک ہو جاتا تھا اور پھر وہ چیز ہی دیکھا تا تھا

ابھی دونوں فیصلہ کر کے بیٹھے ہی تھے کہ۔۔ کارٹر نے آکر بتایا کہ۔۔ جیک اور جیمز سے۔۔۔ مافیا کے کچھ لوگ ملنے کے لیے آئے ہیں

جیک سمجھتا تھا کہ باقی سب اکٹھے ہو کر کیوں آئے ہیں اسکے پاس۔۔۔

جیک خاموش ہو گیا کیونکہ وہ جیمز کا ریایکشن دیکھنا چاہتا تھا۔۔

جیک نے انھیں آنے کی اجازت دی۔۔ کارٹر انھیں اندر لے آیا۔۔ وہ امریکہ کے ہی مختلف شہروں کی مافیا تھی مگر اس وقت کی سب سے بڑی مافیا جیک کی تھی۔۔ تبھی وہ انکے پاس اکٹھے ہوئے تھے

WhatsApp : 0344-4499420

وہ لوگ بیٹھے رومی سی بات چیت کے بعد انھوں نے جیک کی جانب دیکھا جیمز چیئر پر جھکتا ان کے

بولنے کا منتظر تھا

جیکس۔۔۔۔ تمھارا بیٹا تیس کا ہونے والا ہے اب تک اسکے سر پر

۔۔مافیا کا تاج نہیں سجا۔۔

نہ اسکا کوئی جانشین ہے۔"ان میں سے ایک بولا۔۔۔

جیز م نے چیئر روک کر توجہ سے ان سب کی طرف دیکھا

یہ سب ضروری بھی نہیں جب میں سب ٹھیک سے سنبھال رہا ہوں یہ۔۔تو میں اپنا کام ٹھیک

نہیں کر رہا ہوں اور ویسے بھی اپ لوگوں کو یہ نہیں لگتا زمہ داری مجھ پر زبردستی تھوپنے سے

۔۔۔میری توجہ بٹ جائے گی"وہ بولا تو۔۔۔

وہ سب مسکرا اٹھے

۔

جیک نے بھی جیمز کیطرف دیکھا

WhatsApp : 0344-4499420

یہ لیم ایکسکیوزیز ہیں۔۔۔اگر تم ایسا نہیں کرنا چاہتے تو۔۔۔ تمھاری جگہ کوئی اور لے گا یہ مافیا ہے ۔۔کوئی خاندانی کاروبار نہیں کہ جیسا بھی وہ چلائے گا ایک ہی۔۔۔

مافیا اپنے اصولوں سے چلتی ہے۔۔۔اور جیک کی مافیا۔۔پورے امریکہ پر راج کر رہی ہے جس کو بلاشبہ تم لیڈ ہر رہے ہو۔۔۔

اب اگر تم۔۔۔اس پوزیشن تک نہیں پہنچے تو ارد گرد سے۔۔سب اکٹھے ہو کر تمھیں یہاں سے "نکال بھی سکتے ہیں۔۔۔

جیک نے اسے سنجیدگی سے آگاہ کیا۔

جیمز کو سخت غصہ آیا کیا فضولیات تھی یہ

اسنے سر جھٹکا

اب فیصلہ تمھارا ہے۔۔۔یہ تو تم اپنی پوزیشن پر قائم رہ کر مزید سٹرونگ ہو گے ورنہ تمھاری جگہ کسی اور کو دے دی جائے گی" جیک نے شانے آچکا کر کہا تو جیمز نے۔۔اسکی جانب دیکھا وہ جانتا تھا اسنے اپنے بیٹوں میں نیورک کا عشق کس طرح ڈالا ہے کہ وہ اپنی جان تو دے سکتے تھے نیورک وہ چھوڑ نہیں سکتے تھے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیک جان بوجھ کر یہ سب کر رہا تھا اسپر گھیرہ تنگ کر رہا تھا جبکہ جیمز سب سمجھ رہا تھا۔۔

اسنے دانت پیس کر باپ کیطرف دیکھا

کوئی اور حل" وہ پوچھنے لگا کیونکہ شادی وہ بھی جیک کی مرضی سے وہ۔۔ کوئی دودھ پیتا بچہ تھا جو اسکی مرضی سے قدم اٹھاتا۔۔۔

اور ویسے بھی فلحال اسکی ایسی کوئی خواہش نہیں تھی

اسکے علاوہ اوپشن نہیں جبکہ وقت کم ہے_ وہ بولا۔۔۔

جیمز نے گھیرہ سانس لیا۔۔۔

ایک اوپشن ہے فلحال تم کسی سے بھی شادی کر کے یہ واضح کر سکتے ہو کہ تم نے مافیا کے اصول توڑیں ہیں۔۔۔۔اور بعد میں اس لڑکی کو تم ریجیکٹ کر سکتے ہو

تم مافیا ہو۔۔اور مافیا عورت کے بنا نہیں جچتا تم اپنے باپ کی ہسٹری کیا نہیں جانتے تمھاری مام سے " شادی سے پہلے اسکی گرل فرینڈ تھی اور یہ۔۔۔

اوکے ٹھیک ہے۔۔۔۔یہ اوپشن بہتر ہے" وہ اس نتیجے پر پہنچا۔۔۔۔

جیک نے اسکی جانب دیکھا

WhatsApp : 0344-4499420

۔اپنی مسکراہٹ کو سمیٹتا۔۔۔

مگر یہ شادی شادی نہیں ہو گی۔۔یہ صرف ایک۔۔۔۔ جھوٹ ہو گا جو باقی سب کے سامنے آئے گا۔۔اور اسکے علاوہ کچھ نہیں" جیمز نے کہا تو۔۔سب نے سر ہلایا

لڑکی میری پسند کی ہو گی" جیک بولا۔۔۔

ٹھیک ہے" وہ سر جھٹک کر اٹھا۔۔اور وہاں سے جانے لگا۔۔

جیک نے سر ہلایا اور۔۔گلاس اٹھالیا۔۔۔

جیمز اور کارٹر دونوں دو ٹرک کے سامنے کھڑے تھے۔۔۔

کارٹر اسے ساری ٹیٹیلز دے رہا تھا اور ساتھ اگاہ بھی کر رہا تھا کہ کس مقدار میں کیا چیز کہاں پہنچائی جا رہی ہے اور کون پیسہ وقت پر دے رہا ہے جبکہ کون نہیں۔۔۔

جیمز توجہ سے سب سن رہا تھا کہ اچانک کارٹر کا سیل فون بجنے لگا اسے ایکسکیوز کرتے فون اٹھایا

جیمز نے سر ہلایا گویا اجازت دی ہو۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

" سر ہیزل میم اب تک واپس نہیں لوٹیں یونیورسٹی سے جبکہ وقت کافی اوپر ہو چکا ہے

جیک کے گارڈز کہاں ہیں" وہ بولا۔۔۔

تو جیمز نے چونک کر اسکیطرف دیکھا۔۔۔

سر جیک کے گارڈز تو میرے سامنے ہی ہیں۔۔۔۔ صبح جب یہ ادھر ادھر ہوئے تھے تب میں نے میم کو یہاں سے نکال دیا تھا اور اب وہ مجھے کہیں دیکھای نہیں دے رہی یونیورسٹی تو کافی دیر سے گئی ہوئی ہے

جیمز ہیزل یونیورسٹی میں نہیں ہے "کارٹر نے جیمز کیطرف دیکھا پہلی بار اسنے جیمز کے چہرے پر زرا برابر پریشانی دیکھی تھی۔۔۔

کہاں ہے وہ" وہ کارٹر کو گھورنے لگا

میں ٹریس کرتا ہوں کارٹر نے کال آف کی اور ہیزل کی لوکیشن ٹریس کی جو کہ۔۔ ہوٹل کی دے رہی تھی۔۔

جیمز نے اس ہوٹل کی جانب چلنے کے لیے۔۔۔ کارٹر کو کہا۔۔

حالانکہ وہ اسی ریسپونسیبیلیٹی نہیں تھی وہ آزاد پھیر سکتی تھی جہاں وہ چاہتی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کے ساتھ اگریمنٹ میں یہ سب درج تھا مگر پھر بھی ہر جگہ جیمز کا شعوری طور پر اسپر اختیار رکھے ہوئے تھا۔۔۔

گاڑی نکلی اسنے ساری ٹرک فائنل کیے اور۔۔۔کارٹر کے ساتھ وہ اس ہوٹل کی جانب بڑھا

جہاں تک وہ سمجھ رہا تھا ہیزل اپنی یونیورسٹی کا دوسرا دن کبھی مس نہیں کر سکتی تھی۔۔

اور اگر وہ کسی اور کے ساتھ تھی تو وہ اسے جان سے مار دے گا اسنے سوچا۔۔انا کی الگ ہی جنگ چھیڑ گئی

ایک منٹ کے لیے وہ کچھ سوچتا تو اگلے لمحے کچھ سوچنے لگتا

ہوٹل کے آگے گاڑی روکتے ہوئے اسنے گاڑی کا دروازہ کھولا اور باہر نکلا۔۔۔اس ہوٹل کے کمرے تک کا سفر جیمز کی جان پر نہ جانے کیوں بنا گیا تھا

کہ وہ پریشانی سے اوپر چڑھ رہا تھا وہ جیمز جسے کسی کی پرواہ نہیں ہوتی تھی۔۔۔وہ تیزی سے قدم اٹھا رہا تھا اور کارٹر اسے دیکھ رہا تھا

جیمز نے کارٹر کو وہیں رک جانے کا کہا

بلکہ گاڑی کی چابی لے کر اسنے اسے واپس جانے کا کہا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

سنبھل کر اور زیادہ غصہ مت کرنا"کارٹر کو جیمز کے حالات دیکھ کر ہیزل پر ترس آیا۔۔۔

جیمز نے دانت بھینچ کر ایک کیطرف دیکھا اور سر جھٹکا

وہ اس کمرے تک پہنچ چکا تھا اندر جانا مشکل نہیں تھا وہ۔۔ اندر داخل ہوا۔۔۔ تو۔۔۔۔ آگے کا منظر دیکھ کر کچھ حیران رہ گیا

اندر جیکوب ڈیزی اور ہیزل تھے اسنے کھڑے پاؤں پر۔۔ اپنی سٹیٹمنٹ بدلی۔۔ قسمت سے کارٹر بھی اسکے پیچھے تجسس کے مارے آگیا تھا جبکہ قسے کہا تھا وہ چلا جائے اور یہاں کارٹر نے جیمز کی جیسے مدد کر دی تھی جیکوب اسے۔۔ حیران نظروں سے دیکھنے لگا

جیمز نے اپنی حیرانگی کو اپنے اندر جذب کیا اور۔۔ پینٹ کی ہوکٹس میں دونوں ہاتھ ڈال دیے

کارٹر کے ہاتھوں میں گن تھی

تم یہاں کیسے "جیمز نے الٹی بات ڈالی۔۔

یہ سوال شاید میرا بنتا ہے تم یہاں کیسے آئے ہو" وہ بولا۔۔۔

جیمز نے ہیزل کیطرف نہیں دیکھا تھا۔۔ وہ منہ پھلائے خفگی سے بیٹھی تھی۔۔۔

" ہم یہاں۔۔ انسپیکٹر جاکو پکڑنے آئے تھے

WhatsApp : 0344-4499420

وہ اس ہوٹل میں ہے جیکوب" حیران ہوا

یس اور لوکیشن اس روم کی ہے" جیمز نے باتوں کو گھمایا

جیکوب حیران ہوا دوسری طرف کارٹر نے اسکے دماغ کو داد دی تھی کیسے وہ پل میں کہانی بنا چکا تھا

" ایسا کیسے ہو سکتا ہے

وٹ آئیوری۔۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو" جیمز نے اب۔۔ ڈیزی اور ہیزل کیطرف دیکھا۔۔

ہیزل کی مدد طلب نظریں اس پر تھیں جیمز نے۔۔ البتہ خون کا گھونٹ بھرا تھا جتنا وہ جیک اور جیکوب سے اسے دور رکھنا چاہ رہا تھا وہ اتنا ہی انکے شکنجے میں پھنس رہی تھی

یہ ڈیزی محترمہ منشن سے بھاگ رہیں تھیں اور ہیزل کو تو ویسے بھی میں نے پکڑنا تھا تم جانتے ہی ہو" وہ دونوں کی اجنبی دیکھتے بولا۔۔۔

جیمز نے کارٹر کو جانے کے لیے کہا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور دروازہ بند کیا اب کمرے میں وہ چاروں تھے

جیمز چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا

ڈیزی کی جانب دیکھا جو آنکھوں میں خوف بسائے جیمز کو دیکھ رہی تھیں

کس مقصد کے لیے آئی ہو تم منشن "جیمز نے لگے ہاتھ تشویش شروع کر دی جیکوب اور ہیزل

ایکدم ایک دوسرے کی جانب دیکھ کر رہ گئے۔۔

کیونکہ ڈیزی کی جیمز کو دیکھ کر حالت بری ہو رہی تھی

وہ اسکے پیچھے چھپنے لگی اسے جیمز سے بہت ڈر لگتا تھا

جواب دو جیمز نے گن نکال کر اسکی کنپٹی پر رکھی ڈیزی تو بکلا ہی گئ

ہیزل ایکدم اٹھی اور ڈیزی کو خود میں چھپالیا۔۔۔۔

جیمز اور جیکوب دونوں اسکی جانب دیکھنے لگے۔۔

وہ چھوٹی سی لڑکی تھی۔۔اور ان دونوں سے ہی سہم کر وہ ہیزل میں چھپ گئ

WhatsApp : 0344-4499420

آپ آپ یہ ہٹائیں "ہیزل نے گن کیطرف اشارہ کیاڈیزی کے رونے کی آواز پورے روم میں تھی۔۔۔

جیمز نے گن ہیزل کے سر پر رکھ دی

کیا کر رہے ہو یہ تم "جیکوب نے۔۔اسکیطرف دیکھا۔

ویٹ آ سیکینڈ جیکوب۔۔۔۔یہ لڑکی ویسے بھی کافی مصیبت ہے تمھارے لیے اور ڈیڈ کے لیے اسکا کام پہلے ہی تمام کر دوں "اسنے گن لوڈ کی ہیزل بے یقینی سے پھیکے پڑتے چہرے سے اسکی جانب دیکھنے لگی ڈیزی نے اسکو سختی سے پکڑا ہوا تھا جیکوب نے گھیرہ سانس کھینچا اور جیمز سے گن لے لی۔۔

اور ٹیبل پر رکھ دی جیمز پہلی بار مسکرایا تھا ان آنکھوں کی بے یقینی نے کافی اٹریکٹ کیا تھا بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ سکون سے۔۔بیٹھ گیا نظر اب بھی ہیزل پر تھی

جیکوب نے بھی گھیرہ سانس کھینچا۔۔۔۔

یہ اتنی سی لڑکی ہے یہ کچھ نہیں بگاڑ سکتی "وہ ڈیزی کی جانب دیکھ کر بولا۔۔

" شادی کر لو اس سے

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے مشورہ دیا جیکوب اور ڈیزی نے جیمز کی جانب دیکھا۔۔۔

کیونکہ ڈیڈ بہت جلد ہم دونوں کی شادیاں کرانے والے ہیں" وہ۔۔ سیل فون نکال کر بولا

" جیمز کیا بولے جا رہے ہو

" کیوں تم اس لڑکی کے ساتھ نہیں رہنا چاہتے

چلو رہنے دو چھوڑو وقت نہیں گزارنا چاہتے" وہ آج اپنی طبعیت کے برعکس مسکرا رہا تھا

ہیزل" جیکوب بولا

۔۔ہیزل کو تو جیک جان سے مار دینے کے سپنے سوچ چکا ہے اور یو بیٹر نو جیک کو اسکی سوچ سے کوئی ہلا نہیں سکتا" وہ شانے آچکا گیا۔۔ہیزل کی گرفت ڈیزی پر کمزور ہونے لگی بہت بہادر بن رہی تھی نہ وہ۔۔۔

مگر شادی تو تمھیں کرنی چاہیے پروبلم تو تمھارے لیے ہے" جیکوب بھی سکون سے بیٹھ گیا

جیمز نے دوبارہ اپنی گن اٹھالی ٹائی کو ڈھیلا کیا۔۔۔

میں نے تو کرنی ہی ہے" وہ بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ڈیڈ کی پسند کی "جیکوب حیران ہوا جیمز نے سر ہلا دیا۔۔۔

ڈیزی کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا وہ یہاں کیوں ہے

میں میں جارہی ہوں "ڈیزی کانپتے قدموں سے اٹھی۔۔

جیمز نے اسکیطرف دیکھا

یہ لڑکی اپنے ساتھ کچھ بڑا چاہتی ہے "جیکوب گھور کر اسکو بولا۔۔۔

چلو شرط لگالو آج "جیمز بولا۔۔

اوہ یس "جیکوب خوش ہوا۔۔۔ کیونکہ جیمز اکثر شرط میں ہار جاتا تھا اور جس کی کوئ قیمتی چیز۔۔

جیکوب کے پاس جاتی تھی۔۔۔

یہ لڑکی تمھارا شکار نہیں بن سکتی "وہ بولا

واٹ اسقدر فضول شرط میں چاہو تو ابھی "اسنے ڈیزی کو دیکھا۔۔۔ جیمز نے نفی کی

جیکوب نے سر ہلایا۔۔۔

" اوور سمارٹ

WhatsApp : 0344-4499420

یاہ آئی ایم" وہ بولا ور ایکدم اٹھا

ویٹ۔۔۔ مسٹر جا۔۔۔ کو۔۔ تم ڈیل کرو۔۔ میں جارہا ہوں یہاں سے "جیکوب اٹھا۔۔۔۔

جیمز دوبارہ بیٹھ گیا

تم کافی کام چور ہو گئے ہو" وہ گھور کر بولا

تم ہو نہ" وہ آنکھ دباتا بولا

ڈیزی کا ہاتھ پھر سے پکڑ لیا۔۔۔۔

لبوں کی تراش میں مسکان تھی

" مجھے یہ شرط پوری کرنے میں مزہ آئے گا

وہ بولا

اس تحفے کو بھی لے کر جاؤ" جیمز نے جان بوجھ کر ہیزل کیطرف اشارہ کیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یار بروپلیز آئی نو تم اسے لائیک نہیں کرتے۔۔بٹ پلیز ویسے اسکے پاس پاؤں ہیں یہ جا سکتی ہے ۔۔مگر میں رات تمھارے گھر آؤں گا۔۔۔"وہ ہیزل کی جانب دیکھتا بولا

ہیزل تو یہ سب منظر حیرانگی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

جیمز ویسے ہی بیٹھا رہا

ڈیزی خود کو چھڑا رہی تھی۔۔

وہ رو رہی تھی ہیزل کو اسپر بری طرح ترس آیا۔۔۔کتنے برے تھے یہ دونوں۔۔۔۔

اسنے جیمز کی جانب دیکھا جو اب بھی اپنی گن سے کھیل رہا تھا وہ اٹھی۔۔۔۔

جیمز بھی اٹھا۔۔دونوں بیقوقت۔۔قدم اٹھا رہے تھے جیمز کی توجہ اسپر نہیں تھی۔۔ہیزل جیسے اسکی توجہ کی طلب گار تھی مگر وہ کیسے اسکے بارے میں بات کر رہا تھا اور جیک سے التماس چاہتا تھا

۔۔۔

اسکا دم سا نکلا تھا یہ سب سوچ کر وہ اس سے پہلے

باہر نکلتی جیمز نے دروازے کو لات ماری دروازہ بند ہوا

اور۔۔ہیزل ڈر کر پیچھے ہٹی جیمز دروازے سے پیٹ لگا کر کھڑا ہو گیا

WhatsApp : 0344-4499420

گن اسنے گن ہولڈر میں لگادی آب وہ پیکٹس میں ہاتھ ڈالے ہیزل کی طرف دیکھ رہا تھا

تم نے پڑھنا نہیں ہے "وہ سپاٹ لہجے میں بولا

ج۔۔جیکوب لے کر آئے تھے مجھے یہاں "وہ بولی اسے دکھ ہوا کہ اسکی یونیورسٹی جس کے لئے

اس نے اتنی محنت کی تھی وہ کام تو ہو ہی نہیں پا رہا تھا

جیمز اسکی جانب قدم اٹھانے لگا۔۔

ہیزل گھبرا کر پیچھے ہٹنے لگی

میں نے تمھیں رات کہا تھا چہرے پر ماسک لگا کر نکلا کرو

۔ تمھیں سمجھ نہیں آئی تھی "وہ اسکی جانب قدم اٹھاتا رہا۔۔۔

ہیزل کو شرمندگی ہوئی وہ کیسے بھول گئی تھی

" سر جھکا گئی۔میں بھول گئی تھی

کیا تمھیں سزا ملنی چاہیے "وہ بولا

ن۔۔۔نہیں پلیز "وہ بے بسی سے بولی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہماری ڈیل۔میں یس اور نو تو کچھ بھی نہیں "وہ اسکی جانب دیکھتا رہا گھیری نظروں سے۔۔۔جبکہ پیچھے دیوار ہونے کے باعث اب مزید ہیزل ادھر ادھر نہیں ہو سکتی تھی۔۔۔۔

" ہ۔۔ہماری ڈیل میں۔۔۔یہ۔۔یہ سب اسطرح بھی تو نہیں تھا۔۔۔۔۔۔ہر چیز میں

وہ ہمت کرتی بولی

اوہ رئیلی یو وانٹ فریڈم وائے نوٹ۔

جاؤ"وہ آگے سے ہٹ گیا

پر مزا آواز میں بولا

ہیزل کو موقع اچھا لگا دوڑ کر وہ دروازے تک پہنچی مگر دروازہ کھلنے کا کوئی لاک ہی نہیں تھا

یہ اس کارڈ سے کھلتا ہے "جیمز نے اشارہ کیا

ہیزل رونے والی ہوئی وہ جان بوجھ کر اسے پریشان کر رہا تھا۔۔۔۔

ہیزل وہیں کھڑی رہ گئی جیمز اسکے نزدیک لمبے قدم اٹھتا آیا اور اچانک بنا کسی لحاظ کے اسنے ہیزل کو اپنے قابو میں کر لیا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کی سانسیں پھولنے لگیں مگر جیمز اپنے کام میں مستعد تھا۔۔۔

ہیزل کو اسکا ساتھ دینا تھا دل کی دھڑکنوں میں عجیب سر سے اٹھنے لگے اس نے دونوں ہاتھ جیمز کی گردن میں حائل کر لیے

جیمز اپنی مرضی سے دور ہوا۔

ہیزل کی پلکیں جھک گئیں۔۔

پھر اچانک اسے اسکی پیچھلی بات یاد آئی

جیمز اسی کا چہرہ دیکھ رہا تھا جیسے وہ کچھ کہنا چاہتی ہو۔۔۔

آپ۔۔"وہ رکی

جیمز اسکے بولنے کا منتظر تھا

ش۔شادی کر رہے ہیں"وہ پوچھنے لگی آنکھوں میں اداسی تھی

ہاں"وہ بنا لگی لپیٹی بولا

ہیزل کی آنکھوں میں افسردگی چھا گئی وہ سر ہلا گئی

WhatsApp : 0344-4499420

کوئی پروبلم ہے "جیمز نے گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔

ن۔۔۔ن نہیں تو" وہ بولی تو جیمز نے اسے آزاد کیا

آج سے تم یہیں رہو گی" وہ بولا

جگہ کمفرٹیبل ہے" اسنے ارد گرد دیکھا

ک۔کیوں" وہ احتجاج کرنے لگی

کیونکہ جلد ہی جیک تم تک پہنچ جائے گا" وہ شانے آچکا کر بولا۔۔

وہ وہ مجھ سے بہت نفرت کرتے ہیں" ہیزل اداسی سے بولی۔۔۔

ہاں بعض اوقات نفرت اور محبت کی وجہ نہیں ہوتی خیر۔۔۔۔ تمھاری یونیورسٹی کیسی جارہی ہے

"وہ صوفے پر بیٹھتا اسکی جانب دیکھنے لگا ہیزل نے اسکیطرف دیکھا جیسے نگاہ میں سوال کیا ہو اسنے

۔۔وہ پڑھنے ہی کہاں دے رہا تھا اسے

میں جاتی ہی نہیں ہوں" وہ سر جھکا کر بولی لہجے میں اداسی تھی

کیوں پڑھنا نہیں ہے" اسنے سولایہ نظریں اٹھائیں اور گویا بلکل انجان بن گیا

WhatsApp : 0344-4499420

وقت نہیں ہے "ہیزل کو زرا غصہ بھی آیا مگر وہ بولی جیمز نے سر ہلایا

تو نکالو وقت۔۔۔جوب اور پڑھائی دونوں ساتھ ہی کی جاتی ہیں" وہ جان بوجھ کر اسے ٹیز کر رہا تھا

شاید اسکے لبوں۔پر مسکان ہوتی مگر دیکھ نہیں رہی تھی۔۔

ہیزل نے کچھ نہیں کیا بس سر ہلا دیا۔۔

تمھیں یہ جگہ پسند آئی" وہ بولا۔۔کلائی پر بندھی گھڑی میں وقت دیکھا۔۔۔

میں اپنے بابا کے گھر میں رہنا چاہتی ہوں" وہ اسے اپنے دل کی بات بتانے لگی

اور جیک کے ہاتھوں مرنا چاہتی ہو" وہ بولا۔۔تو ہیزل چپ سی ہو گئی وہ مرنا تو نہیں چاہتی تھی

جیمز کا نہ جانے موڈ کافی اچھا تھا۔۔شاید وہ جو ایکسپیکٹ کر رہا تھا ویسا نہیں ہوا تھا اسی لیے اسکی

خوش مزاجی سنجیدگی میں بھی دکھ رہی تھی

اسنے ایک بار پھر وقت دیکھا۔۔آج کل وقت کافی مصروفیت لیے ہوئے تھا مگر نہ جانے اسکا دل

بار بار اسے کیوں اکسا رہا تھا وہ اس لڑکی کے ساتھ وقت گزارے۔

ہیزل ویسے ہی کھڑی تھی کیونکہ دروازہ لاک تھا اور جیمز کے حکم کا پابند جب تک وہ نہ کھولتا تب

تک دروازہ نہ کھولتا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے ہیزل کی جانب غور سے دیکھا۔۔۔۔ہیزل اسکے اسطرح دیکھنے سے کافی سے زیادہ

نروس ہو چکی تھی۔۔

جیمز البتہ اسکی نرویسنیس سے کافی محظوظ ہو رہا تھا۔۔۔

ادھر آؤ"ہیزل کو انگلی کے اشارے سے اپنے پاس بلایا

یہ بلاوا ہیزل کے لیے تقریبا خطرہ ہی تھا۔۔۔

وہ وہیں قدم جمائے کھڑی رہی۔۔۔

جبکہ جیمز کو شدید وائین یہ سگریٹ میں سے کسی ایک چیز کی طلب ستانے لگی۔۔۔

وہ مجھے یونیورسٹی دوبارہ جانا ہے پلیز۔۔۔

ہم۔ہم رات میں بھی مل سکتے ہیں مگر کچھ لیکچرز مجھے سمجھ نہیں آتے اون لائین پھر۔۔۔۔کیا

میں چلی جاؤں"وہ بہت محتاط لفظوں میں اس سے التجا کرنے لگی

جیمز نے سرد سانس کھینچا۔۔۔اور سر ہلایا۔۔۔

اوکے بٹ سٹیل

WhatsApp : 0344-4499420

تمھیں یہاں آنا پڑے گا" وہ اب بھی اپنی بات پر قائم تھا" ہیزل منہ بسورتی اسکے پاس چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی بڑھی اور اسکے سامنے کھڑی ہو گئ

جیمز نے بنا کسی تکلف کے۔۔لحاظ کی دیواریں گیرہ دیں۔۔۔ہیزل خود اسکے آگے بے بس ہو جاتی تھی وہ خود کو سمبھال نہیں کر پاتی تھی۔۔۔۔

جیمز نے کچھ توقف کے بعد اپنے بہت نزدیک اسکو دیکھا۔۔۔

سے آئ لو یو جیمز" وہ مدھم آواز میں آسکی آنکھوں میں دیکھتا بولا

وائے" نہ جانے ہیزل میں اتنی ہمت کیوں اگئ تھی وہ اس سے یہ سوال کرنے لگی تھی شاید اس سے رفتہ رفتہ ڈر جاتا رہا تھا۔۔۔

آنکھوں میں چند لمہے پہلے کی خمار کی سرخی لیے وہ اسکی جانب دیکھ رہی تھی

بیکواز اٹس مائے آرڈر" وہ حکم دینے لگا

۔لہجہ سنجیدہ تھا

ہیزل نے نفی میں سر ہلایا۔۔بے ساختہ ہاتھ اسکے گال پر رکھ گئ۔۔

مگر یہ اگریمینٹ میں شامل نہیں" وہ۔بولی۔۔۔۔آنکھوں میں شرارت تھی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یہ تمھاری لائف میں شامل ہے" وہ مدھم آواز میں اسے جیتا گیا۔۔۔

ہیزل کو اسکی سرگوشیاں اس سے محبت پر اکسانے لگیں تھیں

وہ دل و جان سے اسکے کان۔پر نزدیک ہوتی بولی

آئی لو یو جیمز" جیمز نے سر ہلایا

سٹیسفیکشن ہوئی تھی

اوکے سٹینڈ آپ۔۔" وہ بولا۔۔۔

ہیزل نے منہ بنایا ایکدم ہی کھینچ کر کھڑا کر لیا تھا جیمز نے خود اسکے بال سنوارے۔۔۔۔

اور۔۔۔بے ساختہ پھر سے اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہوتا وہ اسپر والہانہ اظہار کرنے لگا

ہیزل کا سر چکرا گیا اسکی نان سٹاپ حرکت پر۔۔۔۔۔

میرا بس چلے تم سے۔۔۔24 آرز سرویس لوں" وہ اسکے کان کے نزدیک بولا۔۔۔

اور وہیں مسکراہٹ دبالی۔۔۔اب وہ سنجیدگی سے چہرے پر سرخی سجائے ہیزل کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہیزل کی پلکیں اٹھنے کا نام نہیں لے رہیں تھیں

WhatsApp : 0344-4499420

چلو" اسنے کہا۔۔تو ہیزل نے سر ہلایا دونوں بیقوقت فلیٹ سے باہر نکلے تھے جیمز نے آنکھوں پر باہر نکلتے ہی بلیک گاگلز لگا لیے وہ بلیک ہی فل سوٹ میں تھا

اور چلتا ہوا وہ واقعی ایک مافیا کینگ لگ رہا تھا۔۔ جسکی یہ نیورک تھی۔۔۔۔

اور وہ اسکے ساتھ چلتی بس یہ ہی سوچ رہی تھی کیا۔۔۔اسے بھی اس سے محبت ہونے لگی ہے جو وہ اس سے۔۔وہ لفظ کہلواتا ہے۔۔

اور اگر ایسا تھا تو۔۔ہیزل شاید۔۔خوش قسمت ترین لڑکی ہوتی وہ خود ہی شرما کر اسکا ہاتھ تھام گئ

جیمز نے مڑ کر اپنے ہاتھ کیطرف دیکھا اسنے اسکے ہاتھ سے ہاتھ آزاد نہیں کرایا تھا۔۔دروازہ کھول کر گاڑی کا وہ اندر بیٹھا اور۔۔ہیزل بھی بیٹھتی۔۔۔

دونوں کا سفر یونیورسٹی کیطرف تھا۔جیمز میں اتنی انسانیت تھی اسے خوشی ہوئ ورنہ لگتا تو نہیں تھا۔وہ خود ہی مسکرائ اور لبوں پر ہاتھ رکھ لیا

کیا پرو بلم ہے" جیمز نے اسے ہنستے دیکھا تو پوچھنے لگا۔۔ترچھی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

کچھ بھی نہیں" وہ جلدی سے گڑبڑا کر بولی

جیمز نے اسکے شولڈر پر ہاتھ رکھا اور شالڈر کو سختی سے پکڑ لیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جواب میں کہہ رہا ہوں اس میں ردوبدل نہیں ہو گا۔۔۔۔

تم یونیورسٹی سے سیدھا۔۔اسی فلیٹ میں جاؤ گی یہ کارڈ پکڑو۔۔۔

اور مجھے اس میں بحث نہیں چاہیے تمھارا گھر کھلا ہے یہ بند۔۔تم اپنے گھر واپس نہیں جاؤ گی۔۔۔

اوکے "اسنے کہا تو ہیزل جو احتجاج کرنے والی تھی اسکی گرفت پر خاموش ہو گئ

انڈرسٹینڈ "وہ دوبارہ بولا تو ہیزل نے سر ہلایا گویا سمجھ گئ ہو۔۔۔

اور کسی بھی ایکسپینسیو کی ضرورت ہو تو۔۔۔میسیج ٹائیپ کرنا مجھے تم خود باہر کہیں نہیں جاؤ گی

"وہ دوبارہ بولا

اگر میں نکلی تو "ہیزل نے اسکے چوڑے سینے پر اپنا سر رکھا

جیمز نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

اسے دور نہیں دھکیلا نہ دھتکارہ۔۔۔اسنے ہاتھ کو اسکے گرد کور کر لیا۔۔

تو جیمز روبو کی گولی تمھیں شوٹ کر دے گی "وہ سپاٹ لہجے میں بولا

ک۔۔۔کیوں "وہ پریشان ہوئ۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کیونکہ تم نے میرا کہنا نہیں مانا" وہ بولا۔۔۔باہر روڈ کیطرف بھی دیکھ رہا تھا اسکی گاڑی کا میرر بہت بلیک تھا۔۔۔باہر والے اندر نہیں دیکھ سکتے تھے مگر وہ باہر آسانی سے دیکھ سکتا تھا

بس اتنی س بات پر" وہ حیرانگی لہجے میں لیے بولی۔۔۔

جیمز نے جھک کر اسکی پھیلی پھیلی آنکھوں کو دیکھا۔۔۔

ہیزل کی پلکیں جھک گئیں۔۔۔۔۔ں

جیمز کو ایک بار پھر اسنے اپنی طرف مائل کیا تھا مگر وہ خود پر کنٹرول کرتا اگنور کر گیا۔۔۔۔

اور جلد ہی ہیزل کی یونیورسٹی آ گئ۔۔۔۔

وہ جلدی سے پرجوش سی جیمز سے دور ہوئ۔۔۔۔

یہ کارڈ" وہ اسکی ایکسائٹمنٹ سے اکتاتا اسے کارڈ پکڑا گیا

ہیزل نے کچھ جھجھکتے ہوئے کارڈ تھام لیا

میں جاؤں" وہ پوچھ بیٹھی اور جیمز کو اسکی یہ ادا کتنی پسند آئ تھی۔۔یہ کوئ نہیں جان سکتا تھا اسے لگا تھا۔۔وہ یہاں سے باہر چلی جائے گی مگر وہ اسکی اجازت لینے کو بے قرار سی بیٹھی تھی جیسے جیسے ہی وہ کہے گا ویسے ہی نکل جائے گی ورنہ بیٹھی رہے گی

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز کے ایسے ہی سر نفی میں ہلا دیا بے ساختہ ہیزل کے چہرے پر سرخی سی پھیلی اور۔وہ سر جھکا گئ۔۔۔

ہم رات میں مل لیں گے "وہ اسے تسلی دینے لگی تھی

دونوں کے درمیان سے جیسے اگریمینٹ کا موضوع اپنے آپ ہی نکلتا جا رہا تھا۔۔۔

وہ جیسے خود ہی اپنے آپ سے اشانہ نہیں تھے۔۔۔

اور میں کیوں اوں گا۔۔مجھے شام میں اس لڑکی سے ملنا ہے جس سے میری شادی ہو گئ۔۔۔۔

دیکھ لو۔۔تم اپنی ڈیوٹی پوری نہیں کر رہی "وہ بولا گھیری نظروں سے اسے کنفیوز کرنے لگا

مطلب آپ نہیں آئیں گے "وہ اداسی سے سر جھکائے انگلیاں موڑتی اسے دیکھنے لگی

جیمز نے نفی میں سر ہلا دیا

میں۔۔۔"وہ کچھ کہنا چاہتی تھی جیمز کا فون بجنے لگا۔۔۔جیمز نے سیل فون کو ایک نظر دیکھا

۔۔۔

میں چلتی ہوں "وہ بات بدل گئ

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز اسی کی جانب دیکھ رہا تھا کال اسنے پیک نہیں کی تھی۔۔ہیزل نے دروازہ کھولا وہ باہر نکلتی کے جیمز کی نظروں سے اسے باندھ کر مڑ کر دیکھنے پر مجبور کر دیا

انتظار کروں گی" وہ بولی لہجہ کانپتا ہوا تھا۔۔اور وہ جلد از جلد اسکی نظروں سے اوجھل ہونا چاہتی تھی وہ اندر بھاگ گئ۔۔۔

جیمز نے اپنے مسکراتے لبوں پر ہاتھ کی مٹھی بنا کر خود کو مسسکرانے سے روکا تھا۔

اسنے گاڑی آگے بڑھانے کا حکم دیا۔۔

اور گاڑی۔۔تیزی سے آفس کی جانب بڑھ گئ

۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ آفس پہنچا تو۔۔کار ٹر جلدی سے اسکے کیبن میں ایا۔۔

ڈیلر اگیا ہے

WhatsApp : 0344-4499420

۔جیکوب اب تک نہیں آیا۔۔۔اسنے ہی ڈیلر کو بلایا تھا۔۔اب مجھے بتاؤ میں کیا کروں اسے کب سے کال کر رہا ہوں "تم ڈیل کر لیتے اتنا گھبرانے کی کیا بات ہے "جیمز کو مسکراتا دیکھ کارٹر کو کھانسی لگی

یہ تم جس خوشی میں دن بدن خوشی سے پھولے جا رہے ہو مسٹر جیمز ڈونٹ فورگیٹ تمھارا باپ " تمھاری سٹوری کا ویلن ہے

میرے باپ کو تم بتاؤ گے میری سٹوری کیا ہے اور ویسے بھی اٹس جسٹ اگریمنٹ۔۔۔"وہ شانے اچکا کر بولا۔۔۔

" خیر یہ تو فضول بات ہے میں نہیں مانتا کہ یہ کہانی صرف اگریمینٹ کی حد تک رہ گئی ہے

جیمز نے اسے گھورا تو پھر "وہ بولا۔۔۔۔

تو پھر میرے بھائی۔۔

" امریکہ کا مافیا۔کینگ۔۔۔۔لو کے چکر میں پھنس گیا ہے

یہ زیادہ بکواس ہو گئی ہے مجھے ہیزل سے لو۔ایمپوسیبل "۔۔۔

اسنے سختی سے کہا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

رئیلی "کارٹر نے جیسے حیرانی ظاہر کی وہ پین پھینکتا اسکیطرف دیکھنے لگا

ہنڈرڈ پرسنٹ "وہ یقین سے بولا

اوکے پھر ایک ٹیسٹ کر لیتے ہیں "کارٹر نے۔۔ کہا اور۔۔۔ ایک سیگریٹ جلا کر اسکیطرف بڑھائی جبکہ دوسری خود منہ میں رکھ لی جیمز کو اسکی شدید طلب تھی اسنے مشکور نظروں سے کارٹر کو دیکھا

" تمھارے چھ مہینے پورے ہوتے ہی ہیزل کے ساتھ میں چھ مہینے۔۔ کا اگریمینٹ کر

ابھی اسکی بات بھی مکمل نہیں ہوئی تھی کہ وہ عقاب کیطرح اسکا گریبان نوچ گیا

کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔ "وہ دھاڑا۔۔۔

بتانا چاہ رہا ہوں تمھیں پیار ہو گیا ہے وہ بھی ہیزل سے اینڈ میرے خیال سے اس میں برائی نہیں۔

وہ اس قابل ہے اس سے پیار کیا جائے "کارٹر نے کہا اپنا گریبان نہیں چھڑایا تھا۔۔۔

اب دیکھو۔۔ رات تمھاری۔۔۔ مس فلورا سے میٹینگ ہے۔۔ آئی مین ڈیٹ میٹینگ بٹ آئی

ایم ہنڈرڈ پرسنٹ شیور کے تم

"۔۔ اس میٹینگ سے اکتا کر ہیزل کے پاس بھاگو گے

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے اسکا گریبان۔ جھٹک دیا

میں تمھیں واضح جلد ہی کروں گا بلکہ رات ہی دیکھ لینا جب میں اس لڑکی کو ڈیٹ کروں گا۔۔ کہ تمھاری بکواس بلکل بلکہ ایکچلی بکواس ہی ہے" وہ بولا۔۔ تو کارٹر ہنس پڑا

یار شرط لگالو بس" اسنے ہاتھ آگے بڑھایا۔۔ تو جیمز نے بھی گھور کر اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔

جبکہ وہ خود باخوبی جانتا تھا کہ وہ کبھی۔۔۔ شرط نہیں جیتتا تھا

میں جیتا تو۔۔۔ یہ گاڑی میری ہے" وہ اور جیکوب یوں ہی اسپر لوٹ مار کرتے تھے جیمز نے ابھی بہت دل سے یہ گاڑی خریدی تھی

قور گاڑی ایسی تھی ہاں شاید جیمز جیسی۔۔۔۔

تبھی کارٹر اسکی دن رات تعریف کرتا تھا

تمھاری نیت پہلے دن سے خراب تھی" جیزم نے چابی واپس لی

چلو ٹھیک ہے تم اس بار جتنے والے ہی نہیں ہو" وہ سر جھٹک کر بولا

لیٹس سی برو" وہ بولا

WhatsApp : 0344-4499420

۔اور۔۔۔دونوں اٹھ گئے ڈیلر سے بات کرتے ہیں بلکہ مجھے اپنے لائیر سے بھی بات کرے تھی

۔جیکوب نے وائیٹ منی کا جو پلین دیا تھا اسپر عمل درآمد کرنا ہے۔۔۔

" اور استنبول کی مافیا کا کیا بنا

" تم نے ان سے ملنا ہے وہ جلد یہاں آئیں گے

اپنے بندے بھیجے تم نے "اسنے پوچھا

" ہاں بھیج دیے

" تم نے انکا ریسپونس کیسا دیکھا

وہ اب اس سے بیزنیس کی معلومات نکلوا رہا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

منشن میں آج چھوٹا سا ڈنر تھا۔۔

جس میں جیکوب پرل جیک جیمز مسٹر لوسی فر اور انکی بیٹی فلورا مدعو تھی

ہیزل نے سارے انتظام کرا کر تیار ہونا پہلے مناسب سمجھا جیک اسی کیطرف دیکھ رہا تھا وہ ناراض ہو گئی تھی جیک نے اسے جی جان سے منایا تھا جبکہ اسے اپنی غلطی کا پشتوا تو بلکل نہیں تھا

جیک "ایکدم وہ پکارتی پلٹی

یس "وہ بولا۔۔ آنکھوں میں محبت ہی محبت تھی

وہ میں کہہ رہی تھی ڈیزی کو بھی بلالیں وہ بچی ہے چھوٹی سی "وہ بولی تو جیک نے گھیرہ سانس لیا

۔۔۔

کیسے وہ اپنی میڈیم کو سمجھاتا کے اسے لوگوں کے ساتھ ہمدردیاں کرنی نہیں آتی

وہ یہاں قیدی ہے "وہ اسکے بال سنوارتا بولا۔۔۔

"وہ تو بچی ہے بچی قیدی کیسے ہو سکتی ہے

تمھارے دوسرے بیٹے کی پوری نظریں ہیں اس بچی پر "جیک نے اسے آگاہ کیا

WhatsApp : 0344-4499420

آف جیکوب کیا کرتے ہیں کبھی ہیزل کب "جیک نے اسکی بات کاٹی

سیریسلی مجھے ڈیزی سے مسلہ نہیں لیکن ہیزل کا نام مت لیا کرو "وہ بولا۔۔۔پرل اسکی نفرت کی

انتہا دیکھ کر دنگ سی ہوتی الفاظ دبا گی۔۔

جیک نے اسے

۔ مسکرا کر دیکھا

یو نو مجھے تم اسی لئے پسند ہو کہ تم صرف میرا کہنا مانتی ہو۔۔۔اور تم میری بات کے اگے بولتی

" نہیں ہو

وہ مسکرایا تو پرل بھی مسکرائی۔۔۔

کیونکہ مجھے اپ سے محبت ہے "وہ دھیمے لہجے میں بولی

میں قربان جاؤں اس عمر پر اس اظہار پر "وہ فدا ہو پرل شرما سی گئ۔۔۔۔

جیمز کے لیے فلورا ٹھیک رہے گی "پرل کچھ یاد آنے پر بولی

"ہاں جیمز کی نیچر کے مطابق فلورا اچھی لڑکی ہے

WhatsApp : 0344-4499420

جیک نے ریسٹ واچ اٹھا کر ہاتھ میں ڈالی

اسکی نیچر آپکی طرح ہے" پرل نے اسے آگاہ کرنا چاہا

مگر کوئی ہیزل پرل نہیں ہو سکتی" وہ اسکا گال تھپتھپا کر بولا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر لے آیا باہر

تقریبا گھر سجا ہوا تھا رات کے ڈنر کے لیے

اچھا میں ڈیزی کو انوائیٹ کر لوں پلیز" وہ بولی تو

۔جیک مسکرا دیا

اوکے" پرل تو بے حد خوش ہو گئ اور جیک سے ہاتھ چھڑا کر وہ ڈیزی کو لینے بھاگی۔۔

جیک نے نفی میں سر ہلایا اور سامنے سے جیکوب کو آتے دیکھا

ہیلو ڈیڈ" وہ بولا تو جیک نے سر ہلایا فریش ہو جاؤ" یس

آج میرے بھائی کا ڈیٹ ڈنر ہے بٹ ڈیم شیور ڈیڈ آپکی چوائس پر جیمز رو بو مان جائے بڑی بات

" ہو جائے گی

وہ بولا

WhatsApp : 0344-4499420

۔جیک نے ائی برو اچکائی

اپنی بات کرو" جیک نے کہا تو وہ گھبرہ سانس بھر کر رہ گیا اسکے منہ سے ہیزل کا نام نکلتا جیک نے کوفت سے اسکیطرف دیکھا

" کچھ اور کہنا ہیزل کے علاوہ

پروبلم کیا ہے" جیکوب نے باپ کیطرف دیکھا۔۔اور الجھ کر پوچھنے لگا

وہ میرے بیٹے کے ساتھ سوٹ نہیں کرتی" جیک نے لاڈ سے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا۔۔

وہ ہائی نیک اور جینز شرٹ میں بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔

" بٹ ڈیڈ آپ اسے ایک بار دیکھ تو لیں

جیکوب نے نفی کی

جب وقت تھا تب لاتے" وہ بولا۔۔۔

تب وہ یہاں نہیں تھی" جیکوب نے ریزن بتائی

WhatsApp : 0344-4499420

حیران کن بات ہے جس لڑکی کے پاس کھانے کے پیسے نہ ہوں وہ منہ اٹھا کر دو دن غائب ہو گئ

۔۔"وہ بولا تو جیکوب کے دماغ میں کلک ہوا۔۔

جیک مسکرا دیا۔۔۔۔

تمھیں ابھی ٹریننگ کی ضرورت ہے"اسنے کہا تو۔۔جیکوب نے گھیرہ سانس بھرا

جیمز اور اپنے دامن کو آپ دونوں ہی بیٹے کر سکتے ہو"جیکوب نے ہار مانی

۔جیک مسکرا دیا۔۔۔

جیمز کو کال کرو"اسنے کہا تو جیکوب نے سر ہلایا اور اسے کال کر تا کمرے میں چلا گیا مگر جیزم نے

کال پیک نہیں کی

.....----------

سب کام مکمل۔ہو چکے تھے جیمز کے علاوہ وہاں سب موجود تھے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جلد ہی لوسفر اور فلورا بھی اگئے اور جس کا انتظار تھا وہ ہی نہیں آیا۔۔۔

سب ان سے ملے اس میں ڈیزی بھی موجود تھی وہ پرل کے ساتھ ساتھ تھی۔۔

پرل کے کہنے پر اسنے بھی ہائی نیک اور اوپر سے جمپر پہنا ہوا تھا۔۔۔ جبکہ نیچے جینز تھی اور کھلے بالوں میں وہ سب کچھ دیکھتی کچھ پریشان پریشان سی بے حد پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

جیکوب کی ساری توجہ ڈیزی کیطرف تھی۔۔۔

جبکہ جیک اور لوسفر باتیں کر رہے تھے اور دوسری طرف۔۔ فلورا۔۔۔ بھی پرل سے باتیں کر رہی تھی ایک دوبار وہ ڈیزی پر بھی نظر ڈال دیتی جو کہ۔۔ پرل کے ساتھ ہی لگی ہوئی تھی تقریبا

جیمز نہیں آیا"لوسفر نے پوچھا۔۔ تو جیک نے کیوں کیطرف دیکھا

میں کال کرتا ہوں

کہتے ساتھ ہی وہ اٹھا اور وہاں سے چلا گیا

آف ہو"جیمز نے جب کال پیک نہ کی تو وہ بے زاری سے فون کان پر سے ہٹا۔ گیا۔۔۔ اور وہیں کھڑا ہو گیا وہ اپنے موبائل کی کچھ اپڈیٹس دیکھ رہا تھا

تبھی پیچھے کسی کی آہٹ محسوس کر کے وہ پلٹا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ڈیزی کھڑی تھی۔۔

وہ۔۔۔ آنٹی پوچھ رہی ہے۔۔۔ جیمز سر سے۔۔بات۔۔۔بات ہو گئ" اسنے سوال کیا بمشکل بولی تھی۔۔۔

یہ تم اتنی آنٹی سے کیوں چیپک رہی ہو۔۔ محترمہ پہلے یہ بتاؤ" جیکوب نے اسے کھینچا ڈیزی۔۔۔ایکدم سٹپٹای۔۔۔۔

جیکوب کی آنکھوں میں شرارت تھی وہ اسے نزدیک کیے جا رہا تھا ڈیزی نے گھبراہٹ میں اسکے ہاتھ پر دانت گاڑ دیے "

جیکوب اوچ کر کے دور ہٹا اور ڈیزی بھاگ گئ

دیکھتی تو معصوم ہے" وہ ہاتھ جھٹکتا بولا۔۔۔

اور تبھی اندر جیمز داخل ہوا

وہ موبائل پر کچھ ٹائیپ کر رہا تھا۔۔کارٹر اور اسکے دو مخصوص گارڈ پیچھے ہی تھے۔۔۔

اچانک جیمز بھاگا تھا۔۔جیکوب بھی گھبرا کر باہر نکلا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے نہیں دیکھا وہاں ہوئی بیٹھا ہے یہ نہیں۔۔۔۔اسکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا وہ سڈڈی کیطرف بھاگا۔۔اسکو دیکھ کر سب کھڑے ہو گئے تھے سوائے جیک کے مگر اسنے کسی کی طرف نہیں دیکھا

جیمز سٹڈی میں چلا گیا

اس سٹڈی میں صرف جیک اور اسکے دو بیٹوں۔کو جانے کی اجازت تھی جیمز کافی زیادہ غصے میں تھا

اسنے۔۔۔کچھ دیر اندر لگائی

جیکوب اور جیک نے کارٹر کیطرف دیکھا۔۔۔

ہمارے بندے پکڑ لیے استنبول کی مافیا نے۔۔۔دھوکا دیا۔۔۔ہمیں۔۔۔ہمارے بندوں کو۔۔۔ جو کہ اچھی خاصی نفری تھی بلاسٹ کر کے اڑا دیا"کارٹر کی بات سننی تھی کہ۔۔جیکوب اور جیک ۔۔۔۔کے چہرے پر بھی بلکل وہی تاثر آگیا جو جیمز کے چہرے پر تھا۔۔۔

--

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز سڑھیوں سے اترا اسکے دونوں ہاتھوں میں گن تھی جبکہ آنکھوں میں ایسا تاثر تھا جیسے خون

سا سوار ہو گیا ہو۔۔

جیکوب نے بھی اپنی گن نکالی اور کارٹر کیطرف بڑھا دوسری طرف۔۔۔جیک دونوں کو دیکھ رہا

تھا۔۔

جیمز جیکوب اور کارٹر کچھ ہی دیر میں وہاں سے باہر نکل گئے۔۔۔

جبکہ جیک پیچھے رہ گیا تھا پرل اور ڈیزی جیک کیطرف دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

فلورا اور مسٹر لوسفر بھی۔۔

پلیز سیٹ۔۔۔وہ جلد یہ ایشو سولو کر لیں گے دونوں "جیک نے کہا۔۔تو لوسفر نے سر ہلایا۔۔۔۔

جیک کے انداز البتہ بے چین تھے جیسے وہ اپنے اندر بے حد غصہ چھپانا چاہ رہا ہے۔۔۔

کچھ دیر انکی میٹینگ چلتی رہی اور جیک نے اس رشتے کو فائنل کر دیا۔۔اور انگیجمینٹ سیر یمنی

کرنے کا ارادہ کیا۔۔۔۔

مجھے لگتا اہے ڈائریکٹ شادی کر دینی چاہیے "لوسفر بولا تو اسکے لبوں پر مسکان تھی

WhatsApp : 0344-4499420

نہیں یہ جیمز روب کی شادی ہے اس میں ہر فنکشن بھی ہو گا ہر تقریب بھی ہو گی انگیجمینٹ کے

۔۔ایک ماہ بعد شادی کی ڈیٹ رکھ لیں گے "جیک نے سنجیدگی سے کہا تو۔۔لوسفر نے سر ہلایا

یہ بیسٹ ہو جائے گا "وہ بولا تو جیک بھی مسکرا دیا

پرل نے کچھ سوئیٹس منگا لیں اور سب نے ان سے منہ میٹھا کیا

کیا جیمز کو کوئی اعتراض "لوسفر کو اچانک خیال آیا۔۔۔

یہ انگیجمینٹ کے بعد ایک ماہ کا وقت اسی لیے دیا ہے۔۔تاکہ دونوں کو اگر اختلاف ہو تو وہ ختم کر

لیں۔۔۔"جیک مسکرایا تو لوسفر کا قہقہہ نکلا

یہ بھی اچھا سوچا تم نے "وہ بولا۔۔اور پھر ڈنر سٹارٹ کر لیا

جیک خود وہاں موجود تھا مگر دماغ اسکا جیمز اور جیکوب میں ہی پھنسا تھا۔۔۔

مگر خود پر کنٹرول کیے۔۔۔وہ۔۔۔بیٹھا تھا اور اسنے پرل نے اور ڈیزی نے یہ شام فلورا۔۔۔اور

لوسفر کے نام گزار دی۔۔

واپسی پر انگیجمینٹ کی ڈیٹ فکس کی جو کہ اب سے دو دن بعد کی تھی

سب مسکرا دیے اور لوسفر اور فلورا وہاں سے چلے گئے۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیک نے اگلا لمہہ ضائع نہیں کیا وہ سیدھا سب کو چھوڑ کر اپنے کمرے میں چلا گیا

پرل نے ایک نظر جیک کیطرف پھر ڈیزی کو دیکھا۔۔۔

تم بھی جاو ریسٹ کر لو۔۔۔ "ڈیزی کے گال کو پیار سے چھو۔ کر وہ بولی ڈیزی نے سر ہلایا

اسے پرل بہت اچھی لگی تھی انکے بولنے کا انداز نرم تھا جبکہ وہ ہر بات ایسے ہی کہتی تھیں جس سے کسی کا بھی دل انکیطرف مائل ہو جاتا۔۔۔

ڈیزی نے اسکا ہاتھ پکڑا پرل نے چونک کر اس کیطرف دیکھا

تھنکیو آنٹی۔۔۔۔ ابھی آپ بیزی ہیں میں بہت جلد آپ کو سب بتادوں گی "وہ بولی آنکھیں جھکا لیں

پرل نے۔۔۔ سنجیدگی سے سر ہلایا۔۔۔

یعنی سب ٹھیک کہہ رہے تھے وہ کسی مقصد کے تحت آئی تھی

وہ حیران تھی وہ۔۔ عمر میں بمشکل سترہ اٹھارہ سال کی لگتی تھی اور وہ ایسا کام کیسے کر سکتی تھی

مگر۔۔۔ اسنے زیادہ دیر حیرانگی میں نہیں لگائے کیونکہ اسکا جیک پاگل ہونے والا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے سر ہلایا اور ڈیزی اسطرف چلی گئ جبکہ۔۔پرل جیک کے پاس۔۔۔

اس وقت لو بار میں جیکوب کے اونچے اونچے قہقہے اٹھ رہے تھے۔۔

کارٹر کے بھی اس میں کچھ کچھ دیر۔۔بعد شامل ہو جاتے البتہ جیمز۔۔ڈرنک کرنے میں مصروف تھا

لیٹرلی جیک کو پتہ چل گیا یہ سب جھوٹ تھا تم نے اس سے بچنے کے لیے یہ سب ۔۔کیا ہے۔۔تو وہ بلکل لحاظ نہیں کرے گا برو"جیکوب بولا

تو جیمز نے سر ہلایا

کون بتائے گا انھیں"وہ آخری گھونٹ بھر کر بولا

تم یہ تم"اسنے دونوں کیطرف دیکھا

بھئ میں اپنے پاؤں پر کلہاڑی نہیں مار سکتا"جیکوب نے ہاتھ اٹھائے

WhatsApp : 0344-4499420

جبکہ کارٹر کیطرف اب دونوں نے دیکھا

اور میں جیمز سے بے وفائی نہیں کر سکتا "کارٹر بولا تو جیمز مسکرایا مگر جلد مسکراہٹ سمیٹ لی

جیکوب البتہ ہنسنے لگا

" مگر پھر بھی تم نے اتنا فالتو پلین سوچا ہی کیوں

جیکوب کو ہضم نہیں ہو رہا تھا۔۔ کہ وہ بس اس ڈنر سے بچنے کے لیے یہ پلین بنا چکا تھا

مجھے نہیں کسی فلورا کو ڈیٹ کرنا "جیمز نے سختی سے کہا لہجے میں آکر تھی بے زاری تھی

جبکہ وہ انگلی۔۔ گلاس کے کناروں پر پھیرتا گھیری سوچ میں بھی تھا۔۔۔

" وہ اچھی لڑکی ہے یار جب تمھاری کوئی گرل فرینڈ نہیں تو فلورا کو ڈیٹ کرنے میں کیا پرو بلم ہے

آئی ایم نوٹ کیڈ

۔جیکوب میں شادی اپنی پسند کی کروں گا "جیمز نے کہتے ساتھ گھیرہ سانس کھینچا اور۔۔۔ صوفے

کی پشت پر ٹیک لگالی

WhatsApp : 0344-4499420

ہاں بے چینی تھی اڑ کر ہیزل تک پہنچ جائے۔۔۔۔

اور تمھاری پسند کہاں سے پیدا ہونے والی ہے چلو سپوز تمھیں اپنی پسند کی شادی کرنے ہے تو

"۔۔۔ٹھیک ہے جیک کو انفارم کر دو سیمپل۔۔۔

جیکوب کو اسکی سمجھ نہیں آ رہی تھی تبھی وہ بولا

جیک کو میرے لیے صرف وہ ہی لڑکی پسند آئے گی جو میں پسند کروں گا۔۔۔

نہ کے کوئی اور "جیمز کو زرا غصہ سا آیا۔۔۔

جیک کو صرف ہیزل سے پرو بلم ہے کسی اور سے نہیں "جیکوب نے اسے یاد دلایا

اور اصل پرو بلم بھی بس یہ ہی ہے "۔کارٹر نے دل میں سوچا اور۔۔۔گلاس لبوں سے لگ لیا۔۔

جیمز البتہ کچھ نہیں بولا تھا

جیکوب نے اسکے جواب نہ دینے پر۔۔۔بات بدل لی۔۔۔۔

وہ دونوں زیادہ ایک دوسرے کے پرائیویٹ میٹرز میں انولو نہیں ہوتے تھے اور نہ ہی آگاہ

کرتے تھے

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب نے اب کی بار کارٹر کو دیکھا

زرا تم بتاؤ گے شادی کب کرو گے "جیکوب نے۔۔۔ گھورا

اوہ ہیلو۔۔۔ کون سا میری عمر نکلے جا رہی ہے "کارٹر چیڑا

"ہم دونوں سے بڑے ہو تم

جیمز نے بھی اسکی لات کھینچی

شیٹ آپ۔۔۔ یو بوتھ "کارٹر نے۔۔۔ گھور کر کہا۔۔ تو دونوں کا قہقہہ نکال

ہنس لو۔۔۔ جب تم دونوں کے متعلق جیک کو خبر ہو گئ

اس دن دیکھتا ہوں کیسے ہنسی نکلتی ہے "۔۔۔ کارٹر بولا تو۔ جیمز نے گھیرہ سانس کھینچا

" میں تو بس اس انتظار میں ہوں کب جیک کہے گا۔۔ میں لاس ویگاس سے جا رہا ہوں

ہائے سیم "جیو کب اور کارٹر بھی بولے

کوئ سوکھ کا سانس نہیں ہا یار نگینی نہیں جب سے جیک آیا ہے۔۔۔ میں تو کسی سے بھی نہیں ملا"

جیکوب نے دہائ دی

WhatsApp : 0344-4499420

تمھارے لیے اچھا بی یہ ہی ہے کسی سے نہ ملو"کارٹر بولا۔۔۔

تم تو اپنی بکواس بند کرو"جیکوب نے گھور کر اسکیطرف دیکھا

لیٹس چیرز گائز"جیمز۔۔ایکدم اٹھا۔۔۔آنکھوں میں سرخ ڈورے اسکی وجاہت کو اور بھی نمایاں کر رہے تھے۔۔۔۔

جیکوب اور کارٹر جانتے تھے وہ اب کیا کرنے والا ہے دونوں نے اپنی اپنی بوتل بھی تھام لی۔۔۔

لیٹس چیرز"بوتل کو زور زور سے ہلاتے ہوئے وہ بول رہے۔۔۔۔تھے اور جیسے ہی بوتل میں گیس بھرا۔۔۔ تبھی ڈھکن کھول کر انھوں نے۔۔اس خطرناک سردی میں۔۔۔ شیمپین کو ہوا میں اچھال دیا جیکوب اور کارٹر کی شیمپین سامنے دیوار کیطرف تھی جبکہ جیمز نے۔۔بوتل کا رخ جیکوب اور کارٹر کیطرف کر دیا

دونوں بھیگ گئے اور پھر دونوں نے جیمز کو نہیں چھوڑا۔۔۔

لوگ رک کر تین ہینڈسم۔۔مافیا کا یہ کھیل دیکھنے لگے تھے

جو کہ جیمز پر۔۔بچھاڑ کر رہے تھے اور پھر تینوں کے قہقہے بلند ہوئے

جیک کو بیوقوف بنانے پر چیرز"جیکوب نے کہا۔اور گلاس میں ڈال کر لبوں سے لگالیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

دل کے پہلی بار دھڑکنے پر چیرز "جیمز مسکرا کر آنکھ دباتا۔۔اب زرا نشے میں لگ رہا تھا جیکوب اور کارٹر بھی تقریبا نشے میں تھے کیونکہ ان تینوں نے کافی پی لی تھی۔۔ مگر ڈرنک اڈیکٹ ہوتے ہوئے۔۔۔وہ۔۔۔۔زیادہ نشے میں نہیں ہوتے تھے کہ اپنے حواس ہی کھو دیتے۔۔۔۔

جیمز نے کارٹر کیطرف دیکھا۔۔۔۔۔

شرط جتنے پر چیرز "وہ چیخا۔۔تو۔۔۔

جیمز کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔۔۔

جبکہ جیکوب نے دونوں کو حیرانگی سے دیکھا کون سی شرط لگائی ہے تم نے جیمز سے "وہ بولا۔۔اور گلاس کو ٹیبل پر پھینک دیا گویا مصنوعی غصے کا اظہار کیا

یار بروو۔۔ہمارے جیمز کو۔۔۔پیار ہو گیا ہے "کارٹر بولا تو جیکوب کی آنکھیں پھیل گئیں

جیمز البتہ اپنی مسکراہٹ روکے ہوئے تھا

ناممکن "جیکوب کو تو یقین ہی نہیں آیا

لو "کارٹر اتنی اہم خبر دینے پر اسکے گندے رویے پر۔۔۔منہ بنا گیا۔۔۔۔

سیریسلی "جیکوب جیمز کے پاس آیا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ام م۔م۔م مے بی "جیمز نے شانے اچکاے تو جیکوب۔۔۔۔۔نے خوشی سے۔۔۔۔ ٹیبل بجائی

۔۔۔

یار۔جارجی۔۔۔"جیکوب چیخا۔۔

پلے دامیوزک "وہ بولا۔۔۔تو تینوں۔۔۔۔ہی اٹھ کر باہر آ گئے۔۔۔

جیسے ہی تینوں باہر آئے۔۔انکے بال گیلے تھے۔۔۔

بالوں میں ہاتھ پھیرتی وہ لو بار میں آج رونق لگا گئے تھے۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیک پلیز ڈونٹ وری جیمز سب سنبھال لیں گے "پرل نے کہا

وہ کچھ سنبھل نہیں سکتا اگر سنبھالتا تو وہ یہاں تک کہ پہنچتے ہمارے بندے انھوں نے بلاسٹ کر

دیے پرل تمھیں لگتا ہے یہ بات۔۔کیا ہے "وہ غصے سے بولا۔۔۔

جیک سپیرو جیمز پر ٹرسٹ کرنا چاہیے میں نے دیکھا ہے آپ انپر بلکل ٹرسٹ نہی کرتے "پرل

بھی خفا ہوئی

WhatsApp : 0344-4499420

زیادہ اپنے بیٹوں کی حمایتی مت بنو" جیک نے بھڑک کر کہا

پرل ایکدم چپ ہو گئ۔۔ سر جھکا گئ

جیک کو اپنے برے رویے کا احساس ہوا۔۔۔

تو اسنے گھیرہ سانس لیا۔۔۔۔

یہ اسی لیے کہتا ہو ہنی مجھ سے ایسے موقع پر دور رہا کرو" وہ۔۔ہار مانتا اسکے نزدیک آیا۔۔۔

جیک مجھے ریسٹ کرنا ہے آپ رہے اپنے غصے کے ساتھ" وہ کہتی۔۔ڈریسنگ روم میں چینج کرنے چلی گئ

اتنا غصہ تم اور تمہارے بیٹے پاگل کر دیں گے مجھے" جیک بولا۔۔۔۔

ابھی تک تو نہیں ہوئے آپ" پرل نے دروازہ کھول کر اسکیطرف دیکھا

WhatsApp : 0344-4499420

ویٹ آسیکینڈ بتاتا ہوں تمھیں کیسے پٹ پٹ زبان چلا رہی ہو" وہ بولا تو پرل نے اپنی مسکراہٹ

روک کر فورا دروازہ بند کرنا چاہا مگر جیک کے ہاتھ کی وجہ سے رک گئ

جیک دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا اور پیچھے سے اسنے دروازہ زور سے بند کر دیا

کافی لیٹ وہ تینوں بار سے نکلے۔۔۔

ڈونٹ گو منشن" جیمز نے دونوں کیطرف دیکھا تو۔۔۔دونوں نے سر ہلایا

" کارٹر تم جیکوب کے ساتھ چلے جاؤ

جیمز بولا

اور تم اپنی محبوبہ کے پاس جانے والے ہو اور ایک ہم ہیں۔۔۔ تمھیں کیا لگتا ہے ہم ایک

دوسرے کے ساتھ۔۔رہنے والے ہیں" جیکوب چیڑ کر بولا

میک یور لو" جیمز شانے اچکاتا گاڑی میں سوار ہو گیا

WhatsApp : 0344-4499420

آہ نو۔۔ یہاں ایک ہیزل ہاتھ نہیں لگ رہی "جیکوب بولا تو۔۔۔ جیمز کے چہرے پر سنجیدگی چاہ گئ

آئ تھینک تمھیں اسے بھول جانا چاہیے "جیمز نے اسکیطرف دیکھا

لگتا تو ایسا ہی ہے "جیکوب۔۔ ایکدم لڑکھڑایا

کارٹر کیطرف جیمز نے اشارہ کیا تو وہ سر ہلا گیا

جیسے اسکی بات سمجھ گی ہو۔۔۔

اور وہ جیکوب کو لے کر اسکی گاڑی میں بیٹھ گیا دوسری طرف

جیمز نے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی

ہیزل کہاں ہے یہ بات صرف جیمز اور کارٹر یہ پرل خود جانتی تھی۔۔

باقی کوئ بھی نہیں۔۔۔۔

جیمز جانتا تھا جیک ہیزل تک ضرور پہنچے گا وہ یہ بیچیں پھانس۔۔۔ ضرور نکالنے کی کوشش کرے گا مگر اب تو کہانی کا رخ ہی پلٹ گیا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

اب تو جیمز روبو کو۔۔۔۔پیار ہو گیا تھا۔۔۔۔

اور اب تو

۔۔بات پتھر پر لکیر کیطرح تھی۔۔۔

جیمز نے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی

سارے اگریمینٹ سب چیزیں۔۔۔ایک طرف کر کے وہ آج۔۔۔صرف اپنی محبت کے ہاتھوں اسکے پاس جانے سے مجبور ہوا تھا وہ کارٹر سے شرط ہار گیا تھا پہلی۔۔بار محبت کرنے کا بڑا مہنگا نقصان اٹھایا تھا اسنے۔۔۔یا یہ کہا جا سکتا ہے کہ اسے کسی سے بھی شرط راس نہیں آتی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیزل ہمیشہ کیطرح پڑھ رہی تھی۔۔

مگر نہ جانے کیوں پڑھائی میں آج دل نہیں لگ رہا تھا بار بار خیال جیمز کیطرف چلا جاتا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے گھڑی دیکھی رات کے دو بجے رہے تھے۔۔۔

وہ نہیں آیا تھا وہ ناخن کاٹنے لگی

نہ جانے۔۔ کیا باتیں ہو رہی ہو گی وہاں شاید سب کچھ ہو گیا ہو گا اب وہ اسے ڈیٹ کرے گا۔۔۔

ہیزل۔۔۔نے اداسی سے سر جھکا لیا

ہاں اسکے ساتھ تو بس اگریمنٹ ہی تھا پھر وہ کیوں اتنا ڈس ہارٹ ہو رہی تھی

کیا اسے محبت ہو گئی تھی

مگر ایسا نہیں تھا اسے جیمز سے آج محبت ہوئی تھی یہ انکے اگریمینٹ کے بعد ہوئی تھی اسے تو جیمز سے محبت اس دن سے تھی۔۔جب وہ انکے ساتھ رہتی تھی

تب اسے احساس نہیں تھا کیونکہ وہ بچے تھے وہ اس سے پیٹتی تھی۔۔۔اس سے ڈانٹ کھاتی تھی اسکے ہوم ورک کرتی تھی۔۔ مگر اسنے اسکے لیے۔۔ بچپن میں کبھی سینڈوچ بنانا نہیں چھوڑے تھے اور وہ غصہ کرتا انسلٹ کرتا اسکی۔۔ مگر شوق سے کھاتا تھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور محبت تو اسے تب سے تھی تب احساس نہیں تھا۔۔ مگر اب احساس ہو گیا تھا اور یہ احساس شدت پکڑ تا جا رہا تھا۔۔ ایسی شدت کے وہ اس کسی سے اسکو باٹنا نہیں چاہتی تھی وہ اسے اپنے پاس رکھنا چاہتی تھی مگر یہ بس فینٹسی تھی۔۔

حقیقت تو یہ تھی ان دونوں کے بیچ میں جیک حائل تھا پھر ہو سکتا ہے کہ جمینز کو اس سے کوئ انسیت نہ ہوئ ہو تو وہ اسکی کتنی انسلٹ کرے گا جبکہ انکے اگریمینٹ میں درج تھا کہ وہ ایک دوسرے سے دلی طور پر اٹیچ نہیں ہو سکتے تھے

توڑ دیا تھا یہاں ایگریمنٹ ہیزل نے۔۔ وہ شرمندہ سی ہو گئ تنہائ میں بھی۔۔۔

پھر اسے ان سینڈوچیز کا خیال آیا۔۔

کیا اسے اسکے لیے وہ سینڈوچیز بنانے چاہیے۔۔۔ وہ اپنی بکس بند کر کے ایکدم اٹھی ویسے بھی اسنے اپنی پچھلی ساری اسائیمنٹس کو رک لیں تھیں اور سٹڈی میں تو وہ ہمیشہ سے شارپ رہی تھی۔

اسنے آج پہلی بار کتابوں کے سامنے کسی اور کو اہمیت دیتی تھی وہ پر جوش سی اٹھی اور اسنے فریزر کھولا تو نہ انڈے تھے اور نہ ہی بریڈ

WhatsApp : 0344-4499420

اسکے گھر میں تو چکن بھی نہیں تھا

وہ آج پہلی بار سوچ میں پڑ گئی کہ وہ۔۔۔ کیا کھاتی ہے جب ضروری چیزیں ہی نہیں تھیں اسکے گھر بس لاتعداد کافی۔۔ تھی باقی بریک فاسٹ لنچ ڈنر تو وہ باہر سے ہی کرتی تھی یہ بسکٹس تھے

اسنے منہ پھولا لیا جبکہ

پھولا پھولا منہ بہت کیوٹ لگ رہا تھا

وہ سوچنے لگی۔۔۔

بالوں کی ایک لٹ کو انگلی پر موڑتی وہ سوچنے لگی کہ وہ۔۔ کیا اب باہر جائے اگر وہ باہر گئی اور پیچھے سے وہ آ گیا۔۔ رات کے دو بج رہے تھے۔۔۔ کافی دیر ہو گئی تھی اسے انتظار کرتے کرتے

شاید وہ نہیں آئے گا مگر وہ اسکے لیے سینڈوچ بنا کر خوش ہو سکتی تھی

اسنے جلدی سے اپنا لونگ کوٹ پہنا اور وہ۔۔ اپنے شوز گلوز اور سر پر ہیٹ لے کر گھر سے نکلی

چونکہ باہر برف باری ہو رہی تھی تو یہ سب تو اسے کرنا تھا

اسنے۔۔ کور کیا اور پاکٹ میں پیسے دیکھے اسکے پاس پیسے تھے۔۔۔

جیسے ہی اسنے دروازہ کھولا۔۔۔ سامنے ہی جیمز کھڑا تھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ ایکدم ڈر گئ کیونکہ وہ توقع نہیں رکھ رہی تھی کہ جیمز ہو گا۔۔

جیمز کے چہرے پر البتہ سنجیدگی بے پناہ تھی۔۔۔

ہیزل اسکی طرف دیکھنے لگی کہ وہ ایسا رویہ کیوں دے رہا ہے جبکہ اسکا دل تو بے حد خوش ہوا تھا اسے سامنے دیکھ کر

تمھیں کہا تھا میں نے تم یہاں مت آنا اب "جیمز کے لہجے کی سنجیدگی پر ہیزل کو ایکدم یاد آیا

__

اور وہ سر تھام گئ۔۔۔اور سر تھامتے ہوئے جو اسنے فیس ایکسپریشن بنائے وہ اتنے کیوٹ تھے کہ جیمز کے لب اپنے آپ ہی مسکرا گیے مگر اسنے جلد ہی مسکراہٹ سمیٹ لی۔۔۔

ایم سوری میں بھول گئ تھی "وہ افسوس سے مدھم لہجے میں بولی تو۔۔۔جیمز نے سر ہلایا اور اسکی اوپر سے نیچے تک تیاری دیکھی۔۔اور ہیزل پر سوالیہ نظریں اٹھائیں۔

وہ میں مارکٹ جا رہی تھی "اسنے کہا تو جیمز نے چونک کر دیکھا

تم چاہتی ہو میں سارا کام دھندا چھوڑ کر تمھیں جیک سے بچانے پر تعینات ہو جاؤں "وہ بے لچک لہجے میں بولا

WhatsApp : 0344-4499420

۔۔مطلب "ہیزل کو سمجھ نہیں آئی

" مطلب یہ ہے کہ میں نے تمھیں منع بھی کیا تھا کہ تم کہیں نہیں جاؤ گی

اسنے اپنی بات دھرائی تو ہیزل سر جھکا گئی اب تو وہ سزا کی حقدار ہو گئی تھی کیونکہ وہ تو سب کچھ بھول بھال گئی تھی

وہ یوں ہی سر جھکائے کھڑی رہی۔۔اور جیمز نے ہاتھ پکڑ کر اسے باہر کھینچا تو۔۔۔وہ ایکدم اسکے سینے سے آ لگی۔۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کیطرف دیکھا۔

۔

جیمز کی نظروں میں وہ تپش تھی ہیزل۔۔۔سے اسکی آنکھوں میں دیکھنا برداشت نہیں ہوا وہ نگاہ جھکا گئی۔۔

اوپر سنو فال پھر سے شروع ہونے لگی

۔۔

ہیزل پلکیں ادھر ادھر جھپکتی

WhatsApp : 0344-4499420

۔۔اسکے بولنے کی منتظر تھی

کچھ لینا ہے یہاں سے "وہ بولا لہجے میں اب کہ نرمی تھیں

ک۔۔کیوں "کیونکہ آج کے بعد تو تم یہاں نہیں آؤ گی "وہ سکون سے کہہ گیا

مگر "ہیزل نے بولنا چاہا مگر جیمز کے گھورنے پر چپ ہو گئ۔۔۔

میں۔۔۔"وہ اندر رائ اسنے۔۔۔۔

سب سے پہلے اپنی اور پرل کی تصویر اٹھائ اور دوسری طرف وہ بھاگ کر اندر گئ

۔جیمز باہر ہی کھڑا تھا

۔۔

اور ہیزل کی بھاگ دوڑ بھی دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہیزل اندر سے ایک کیری لے آئ اس میں کچھ چیزیں تھیں۔۔۔

مگر جیمز نے کہیں دیکھی

بس "ہیزل بولی تو جیمز نے اسکی صورت دیکھی

WhatsApp : 0344-4499420

اسکی ماں کی تصویر اسکے لیے اتنی اہم تھی کیا یہ پھر اسنے اسکو دیکھ کر ایسا کیا تھا

جیمز نے سر جھٹکا اور وہ اسکا ہاتھ تھامتا باہر نکل آیا

--

ہیزل بھی باہر آ گئ۔۔اور جیمز کے ساتھ ساتھ چلتی گئ اسکے ساتھ چلتے ہوئے وہ مسکرا رہی تھی

مزا آ رہا تھا اسکے ساتھ چلتے ہوئے پیچھے برف میں انکے پاؤں بن رہے تھے

جبکہ اوپر سے گیرتی برف جلد انکے پاؤں کو ساتھ ساتھ مٹا رہی تھی

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ گئے

ہیزل

ابھی باہر کھڑی تھی

بیٹھو"جیمز نے فرنٹ سیٹ کھولی

میں فرنٹ سیٹ پر"ہیزل ہچکچائ

WhatsApp : 0344-4499420

کیوں کیا پرو بلم ہے جیمز کو تو سمجھ نہیں آئی اسکی منتق

وہ آپکی شادی ہونے والی ہے تو یہاں تو اپنی بیوی کا حق ہے "وہ سر جھکا کر اندر بیٹھتی بولی

انفار چینٹلی میرے پاس پہلے سے ایک بیوی ہے "اسنے کہا اور۔۔۔ سامنے دیکھنے لگا جہاں برف باری کا سلسلہ اب بھی جاری تھی

وہ آج خود ڈرائیو کر رہا تھا اسکے ساتھ بیٹھتے ہوئے اسے۔۔ عجیب سی خوشی مل رہی تھی

۔۔

انجانی سی خوشی مل رہی تھی۔۔

گاڑی چل رہی تھی جیمز نے ہاتھ مار کر گاڑی میں ہلکا ہلکا میوزک پلے کر دیا۔۔

ہیزل زرا کسمسائی کے یہ ماحول اسکے اعصابوں پر سوار ہو رہا تھا

جیمز نے اسکا سر جھکانا اور بے چینی کو نوٹ کیا تھا پھر اسکا ہاتھ تھام گیا۔۔

ہیزل کا ہاتھ کانپ رہا تھا ہلکا ہلکا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

س۔۔ سردی ہے بہت "وہ بولی جیسے بتا رہی ہو کہ وہ کیوں کانپ رہی ہے۔۔۔

جیمز نے سر ہلایا۔

۔ہاں سنو فال ہو رہی ہے اسی لیے "وہ بولا۔۔۔اور ہیٹر تیز کر دیا۔۔۔

ہیزل نے اپنی مسکراہٹ روکی اور باہر دیکھنے لگی

اسکا ہاتھ اب بھی جیمز کے ہاتھ میں تھا۔۔

ہیزل نے ایک سٹور گزرتے دیکھا تو اسے کچھ یاد آیا۔۔وہ تو جیمز کے لیے سینڈوچ بنانا چاہتی تھی

اور وہ اچانک بے دھیانی میں بول اٹھی

کیا ہم سٹور پر روک سکتے ہیں "وہ جلدی سے بولی اور پھر خود ہی شرمندہ ہو گئی کیونکہ اسے محسوس

ہو رہا تھا وہ زیادہ فری ہو گئی ہے۔۔۔

جیمز نے جیسے ہی اسکی جانب دیکھا ہیزل سوری کہتے سر جھکا گئی

وہ اسکے پاس جاب کرتی تھی اگر اسکا دل اسکے حق میں اتر گیا تھا تو۔۔ضروری تو نہیں تھا جیمز کا

بھی اترا ہو۔۔

وہ بیٹھ گئی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے۔۔ تھوڑا سا آگے ہو کر راستہ دیکھا

یہاں کسی سٹور میں نہیں جا سکتا میں "وہ بولا۔۔ تو ہیزل نے حیرانگی سے اسکیطرف دیکھا۔۔۔

ر۔۔رہنے دیں "وہ بولی تو جیمز نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

تھوڑا دور ہے۔۔ ایک سٹور وہاں چل لیتے ہیں "اسنے کہا اور گاڑی کی سپیڈ بڑھائی حالانکہ سنو فال کی وجہ سے اسے گاڑی چلانے میں دقت ہو رہی تھی۔۔۔

مگر ہیزل تو جانتی نہیں تھی کہ اب وہ اسے آسمان سے تارے توڑ کر لانے کے لیے بھی کہتی تو وہ اسکے لیے لاتا مگر اتنے ہی کول اور کالم طریقے سے۔۔۔

ہیزل اسکی جانب دیکھنے لگی

ہم واقعی جا رہے ہیں "اسے یقین کرنا مشکل تھا

جیمز نے بس سر ہلایا۔۔۔

وقت زیادہ ہو گیا ہے سنو فال بھی ہو رہی ہے "ہیزل کو احساس ہوا۔

اٹس اوکے "جیمز بولا۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

توہیزل نے اپنی مسکراہٹ روکی۔۔۔

باہر دیکھنے لگی جیمز نے اب بھی اسکا ہاتھ تھام رکھا تھا۔۔اور وہ ایک ہاتھ سے ڈرائیو کر رہا تھا

تقریبا۔۔بیس منٹ لگے تھے انھیں شہر سے دور نکلنے میں۔۔۔۔

بیس منٹ بعد ایک سٹور پر وہ پہنچے وہ سٹور کافی بڑا تھا اور۔۔۔رات گھیری ہونے کی وجہ سے۔۔

کچھ خاص رش بھی نہیں تھا

جیمز نے ہیزل کیطرف دیکھا

چلیں "وہ بولا۔۔۔تو۔۔۔ہیزل نے سر ہلایا۔۔

یہ سب اسکے لیے ایک خواب سا تھا ایک ایسا خواب جس کو وہ توڑنا نہیں چاہتی تھی کبھی بھی وہ چاہتی ہی نہیں تھی اس خواب سے اسکی آنکھ کبھی کھلے اسکے ساتھ ساتھ چلنا اور اپنے قدموں کو اسکے قدموں پر رکھنا ہیزل کے لیے یہ دلچسپ کام تھا جو وہ باخوبی کر رہی تھی۔۔

جیمز اور وہ دونوں اندر آئے جیمز نے ارد گرد دیکھا۔۔۔

اور اپنی لوکیشن آف کر دی البتہ کان میں لگا ائیر پیس اب بھی چل رہا تھا

لینا کیا ہے "وہ پہلی بار کسی سٹور پر آیا تھا۔۔ہیزل کیطرف دیکھنے لگا

WhatsApp : 0344-4499420

میں بتاتی ہوں "ہیزل جلدی سے۔۔بھاگی اسنے چکن کے پیکس فریزر سے نکال کر جیمز کے ہاتھ میں تھمادیے

انکو اس ٹرالی میں ڈالیں "وہ اسے سمجھانے لگی اور جیمز بھی جیسے سمجھ گیا پہلی بار تو وہ ایسے کام کر رہا تھا ٹرالی کھینچ کر اس میں سامان رکھا

ہیزل نے بریڈ لیا انڈے لیے مائیو کیچپ۔۔۔چیز۔۔۔اور کچھ فیرز سبزیاں لیں

تم ان سب چیزوں کا کیا کرنے والی ہو "جیمز نے۔۔اسے حیرانگی سے دیکھا

بتاتی ہوں۔۔"کہتے ساتھ وہ چاکلیٹس والے کیبن میں چلی گئ یہ تو جیمز بھی۔۔جانتا تھا اسے چاکلیٹس پسند تھی مگر بچپن میں جب بھی پرل اسے دیتی تھی جیمز اس سے چھین لیتا تھا اور وہ روتی رہ جاتی تھی مگر بہت کم جیمز وہ چاکلیٹ اس کے منہ لگنے دیتا تھا

ہیزل نے اپنا پرس ٹٹولا اس میں اتنے پیسے نہیں تھے کہ وہ یہ بھی لیتی اسنے گہری سانس بھری ہر روز کیطرح اور وہ۔بل بنوانے آگئ۔۔

جیمز نے ایک نظر اسکیطرف دیکھا جو بل بنوا رہی تھی اور دوسری طرف اسنے اسکے لیے ایک چاکلیٹ فیکٹری ہی خرید لی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جس میں بہت ساری چاکلیٹس تھیں۔۔۔

ہیزل نے بل پے کرنے کے پیسے نکالے اور چاکلیٹ فیکٹری دیکھ کر اسے کھانسی لگی

آئی وانٹ اٹ پے فور ایٹ۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔۔

ہیزل بری طرح شرمندہ تھی کیونکہ اسکے پاس اتنے پیسے نہیں تھے اور یہ فیکٹری تو کافی مہنگی تھی

۔۔۔

جیمز۔۔۔سامنے چلا گیا ہیزل اسکی پشت دیکھنے لگی

وہ بیسکیٹس لینے لگا پہلی بار ایسی شاپینگ کی تھی

مافیا کینگ آرام سے سٹور میں گلوسری شاپینگ کر رہا تھا اسے مزا آرہا تھا کام دلچسپ تھا۔۔وہ سنیکس بیسکیٹس اور بھی دوسری کافی کچھ لینے لگا

پھر اسنے اپنے لیے کینز لیے۔۔۔جو کے بہت سارے تھے ہیزل کو لگا وہ تو مر جائے گی یہ بل کبھی ادا نہیں کر پائے گی

ہو گیا"وہ ہاتھ جھاڑتا بولا۔۔۔اور ایکدم اسنے۔۔۔ایک کینڈی اٹھا کر منہ میں ڈالی۔۔۔

جو کے کاؤنٹر پر تھی

WhatsApp : 0344-4499420

سیل بوائے فورا بل بنا چکا تھا اسنے۔۔بل کی اماؤنٹ بتائی ہیزل آنکھیں نکالے اسے دیکھ رہی تھی

آ۔۔یہ سب ضرورت ہے کیا"وہ منمنائی

ہاں مجھے کھانا ہے"وہ اب دوسری کینڈی بھی اٹھا کر کھا چکا تھا۔۔۔

بل میں مزید اضافہ ہو گیا

یار یہ بھی لو"اسنے ساری کینڈیز۔۔کی ٹوکری پلٹ لی اپنی ٹرالی میں اور۔۔ہیزل بس دیکھتی رہ گئ

اسنے تھوک نگلا۔۔۔

ی۔۔یہ پے مینٹ۔۔۔ابھی اتنی ہے میرے پاس میں آپکو کل دے جاؤں گی باقی"وہ بولی تو سرخ ہو رہی تھی شرمندہ بھی بہت تھی پہلی بار وہ کچھ لے رہا تھا اس سے اور اسکے پاس پیسے بھی نہیں تھے

نو میم۔۔۔اسطرح ایکسیپٹ نہیں ہو گی پے مینٹ"وہ لڑکا زرا غصے سے بولا۔۔

کیوں نہیں ہو گی"جیمز نے گن نکال کر۔۔اسکے کاؤنٹر پر رکھی

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز"ہیزل حیران رہ گئ

--

اب اتنے۔۔۔سے سٹور مین پر وہ اپنی مافیا ازماتہ

میں میں دیتی ہوں پیسے "وہ بولی۔۔

جیمز نے اس لڑکے کی آنکھوں میں دیکھا

پے مینٹ تو ایکسپیٹ ہو گی یہ سب کچھ تم اس کے منٹ میں مجھے دے رہے ہو۔۔۔"وہ آنکھیں

نکال کر بولا

بٹ سر "سٹور مین۔۔۔رو دینے کو تھا

" یو نو ہو آئ ایم

میں جانتی ہوں آپ کون ہیں ان۔۔اندر رکھیں اسکو"وہ گن دیکھتی گھبرا کر اسکے ہاتھ تھام کر

پیچھے کر گئ۔۔۔۔

جیمز کو مزاہ آنے لگا اسنے سٹور مین کو آنکھ ماری جو کہ۔۔۔پہلے تو ڈرا ہوا تھا مگر اب سمجھ گیا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

" میم پلیز آپ یہ سارا سامان لے جائیں

ہیزل نے اب بھی جیمز کو پکڑا ہوا تھا۔۔ سٹورمین کی بات سن کر اسے۔۔۔ جیمز پر پہلی بار غصہ آیا اور جیمز تو۔۔ مزاہ لے رہا تھا۔۔۔

"نہیں آپ پلیز میرا یقین کریں میں کل آپکو ساری پے مینٹ دے جاؤں گی

ہیزل نے التجا کی۔۔۔ جبکہ جیمز نے ہاتھ اٹھا کر گن اسپر تانی

سٹورمین کے رنگ سے اڑے۔۔۔

آپ پلیز اسے نیچے کریں

" ۔۔ میں میں دیتی ہوں اسے پے مینٹ

کوئی ضرورت نہیں نیورک میری ہے اور اسکی ہر چیز بھی میری ہے "وہ خود بھی آنکھیں نکال کر بولا

بس چپ "وہ ڈانٹ گئ

بلکل چپ "آنکھوں سے گھور کر بولی

WhatsApp : 0344-4499420

اب میں مزید نہ سنو ایسا کچھ بھی" وہ بولی اور۔۔اسنے۔وہ پے مینٹ لی۔۔۔

اور سامان اٹھایا یہ آپ سیل فون رکھ لیں۔۔میں کل یہ لے کر۔۔پیسے دے جاؤں گی" اسنے کہا

جیمز نے کچھ بولنا چاہ تو بھی ہیزل نے گھورا۔۔۔۔

جیمز چپ ہو گیا

اس سٹور مین نے وہ موبائل اٹھالیا

ہیزل نے سامان اٹھایا اور غصے سے باہر نکلی

آئیں اب" وہ بولی

آتا ہوں ایک اور چیز لے لوں" وہ بولا تو ہیزل کو تو شک ہونے لگا واقعی جیمز ہے یہ کوئی اور ہے

جس نے اسکا ماسک پہن لیا ہے کیونکہ اسے تو یقین نہیں آرہا تھا وہ۔۔پیٹ موڑ گئ

جیمز نے نہ جانے کتنے نوٹ نکالے تھے اسکی ٹیبل پر رکھا موبائل اور اسکی پے مینٹ لے کر وہ

آئسکریم اٹھاتا بھاگا تھا باہر

سٹور مین نے پیسے گنے وہ۔۔اس سامان سے کئ گناہ زیادہ تھے

WhatsApp : 0344-4499420

لو برڈز" وہ مسکرایا اور بولا۔۔ان دونوں کو دیکھ کر

جہاں اب بھی ہیزل اسے گھور رہی تھی جیمز نے اس سردی میں آئسکریم کھانی تھی۔۔

وہ تو حیران پر حیران ہو رہی تھی

ہیزل گاڑی میں بیٹھی

منہ پھولا ہوا تھا۔۔

جیمز نے بنا وقت ضائع کیے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی

وہ ہوٹل جا رہا تھا

مجھے یہ کھلا سکتی ہو" وہ ڈرائیو کرتے ہوئے بولا

ہیزل نے اسکے ہاتھ سے وہ کپ لیا اور اسے کھلانے لگی

وہ غور سے جیمز کو دیکھ رہی تھی

آپ خوش ہیں کافی آج" وہ پوچھنے لگی

ہاں۔۔تو" جیمز نے شانے اچکائے

WhatsApp : 0344-4499420

رشتہ پکا ہو گیا ہے نہ "وہ اپنی ہی مرضی کی بات سوچنے لگی

یس بٹ تم اس بارے میں کیوں پوچھ رہی ہو "جیمز نے جان بوجھ کر کہا۔۔۔

ہیزل کے چہرے پر افسردگی چاہ گئ

جی "اسنے کہا اور اسے دوبارہ کھلانے لگی۔۔۔۔

اور وہ کھاتا رہا

ہیزل روم میں داخل ہوئی تو۔۔اسکے ہاتھ میں ایک بھی شاپر نہیں تھا سب کچھ جیمز نے اٹھایا تھا

وہ تو شرمندہ ہو رہی تھی مگر جیمز کے گھورنے پر رک گئ۔۔۔

وہ اندر آئی۔۔اور اسکے ہاتھ سے سامان لینے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

آف میں تھک گیا"جیمز صوفے پر گیر گیا۔۔۔

ہیزل کچھ کنفیوز سی تھی

وہ آنکھیں بند کیے ہوئے تھا بلیک فل ڈریسنگ میں اسکا چمکتا چہرہ بے حد حسین لگ رہا تھا

وہ جیسے فرست سے جیمز کو دیکھنے لگی

پھر بے اختیار سی ہوتی وہ اسکے نزدیک بیٹھی۔۔۔

پھر۔۔۔اسکی ٹانگ پر۔۔۔جیمز نے آنکھیں نہیں کھولیں

ہیزل اسے توجہ سے دیکھ رہی تھی

کہ وہ غصہ تو نہیں کر رہا۔۔۔

میں نے دیکھا ہے آپ کے بہت نکھرے ہیں اتنے سے کام میں تھک گئے" وہ بولی آواز مدھم تھی

جیمز کے لب مسکرا دیے

آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگا

WhatsApp : 0344-4499420

میں مافیا کینگ ہوں" اسنے یاد دہانی کرائی

مگر ہر جگہ تو مافیا کینگ نہیں بنا جاتا" وہ خفگی سے بولی

اور ہر جگہ گن کیوں نکالتے ہیں" اسنے کہا

مجھے عادت ہے" جیمز نے شانے اچکائے

کبھی پیار سے بھی کہہ دیتے ہیں کچھ

ایسے اکڑا اکڑ کر بولنے سے کیا ہوتا ہے۔۔۔" جیمز نے۔۔۔ بمشکل اپنی ہنسی روکی تھی۔۔۔

میں سٹور مین سے پیار کرتا" وہ حیران ہوا۔۔۔

پیار سے بولنے کا کہا ہے" ہیزل نے تصیحی کی

آئی سی۔۔۔" جیمز نے سر ہلایا۔۔

اسکے چہرے پر سے بال ہٹائے اور اسکے ہاتھ میں موبائل تھمایا

ہیزل اسکیطرف دیکھنے لگی جیمز کی انکھوں میں بھی تپش تھی

ہیزل سہہ نہ سکی اور اٹھ کر بھاگتی کہ جیمز کی گرفت میں آ گئی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور پھر وہ تو اپنی من مانیوں پر اترا تھا اسکی مان مانیوں کا ساتھ ہیزل بھی دے رہی تھی

جیمز کے عمل میں دیوانگی تھی۔۔

ہیزل نے کچھ دیر بعد اسکی جانب دیکھا۔۔۔

میں۔۔"وہ سرخ سی ہوتی کچھ بولنا چاہ رہی تھی

تم"جیمز بولا

بھوک لگ رہی ہے"وہ بولی

مجھے بھی"جیمز نے کہا۔۔۔

م۔۔۔میں پھر جلدی سے سینڈوچ بناتی ہوں"وہ ایکسائڈیڈ سی اٹھ کر بیٹھ گئ

تمھیں نہیں لگتا ٹائم ویسٹ ہے یہ"جیمز نے کہا۔۔۔

ایسا تو نہیں ہے بھوک ہے تو کھانا ہی کھائیں گے"وہ منمنائی۔۔

اوکے"جیمز عادت کے برخلاف مان گیا

ہیزل کی خوشی دیکھنے لائق تھی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ اٹھی اور سیدھا کچن میں بھاگی۔۔جبکہ سامان بھی اٹھایا

تمھارے پاس دس منٹ ہیں" ہیزل نے مڑ کر دیکھا منہ بسور کر وہ تیز تیز ہاتھ چلانے لگی۔۔۔

جیمز کی توجہ اسی پر تھی وہ سکون سے اسے دیکھ رہا تھا پھر اسنے اچانک یاد آنے پر منشن کا کیمرہ دیکھا۔۔اور مختلف جگہوں کو دیکھ کر اسنے موبائل ایکطرف رکھ دیا کیونکہ ہیزل سینڈوچ بنا کر لے آئی تھی جیمز کو اسکی خوشبو بچپن میں لے گئی۔۔

وہ اپنی مسکراہٹ روک کر۔۔۔سینڈوچ اٹھا چکا تھا۔۔۔۔

اور پہلا لقمہ لیتے ہی اسے ماضی یاد آیا۔۔۔۔

ہیزل اسی کیطرف دیکھ رہی تھی

کیا اچھا نہیں ہے" اسے پریشانی ہوئی۔۔۔

انعام بنتا ہے تمھارا" اسنے کھاتے ہوئے کہا۔۔

ہیزل نے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔۔اور شکر ادا کیا۔۔۔

چلو اسے پسند سے تو آیا وہ رغبتی سے کھا رہا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے۔۔۔چہرہ جھکالیا کیونکہ اچانک اسے پھر سے یاد آگیا تھا کہ وہ شادی کرنے لگا ہے۔۔۔

مگر اسنے پوری طرح کوشش کی تھی کہ جیمز کے سامنے اپنی اداسی کا اظہار نہ کر سکے

جیک۔

جیک کو اب نہیں پتہ چلے گا کیا"ہیزل نے پوچھا

جیک پرل کے ساتھ ہے"وہ بولا۔۔

ہیزل زرا شرمندہ سی ہو گئ۔۔کتنے آرام سے کہہ رہا تھا

آپ انھیں موم ڈیڈ بھی تو کہہ سکتے ہیں"اسنے کہا تو جیمز نے اسکیطرف دیکھا

اگر میں نے کہا تو انھیں مجھ پر زیادہ شک ہو جائے گا کہ میں کہاں سے اتنی اچھی باتیں سیکھ رہا

ہوں"جیمز نے سر جھٹک کر کہا تو ہیزل نے منہ بنایا

یہ بھی وہ ہی بات ہوئ۔۔۔"وہ بولی

۔۔تو اس میں کیا ہے میرے بچے بھی مجھے جیمز ہی کہیں گے۔۔"اسنے کہا تو

۔ہیزل کے مسکراتے لب سکڑ گئے اسنے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ اداسی محسوس کر رہی تھی

وہ لڑکی کیسی ہے"۔وہ پوچھنے لگی

کون"جیمز نے لاعلمی سے پوچھا۔۔جبکہ اب اسنے ٹشو سے ہاتھ صاف کیے اور ٹشو کو ہیزل کے ہاتھ میں تھما کر وہ ریلکس ہو کر بیٹھ گیا

آئی لواٹ مجھے بہت پسند ہیں یہ"وہ۔۔بولا اور گھیری نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگا

ہیزل شرما سی گئ

میں آپکے لیے روز کچھ بناؤ کھائیں گے"وہ سوال کرنے لگی۔

جیمز نے سر ہلایا

ہیزل مسکرا دی جبکہ جیمز کو اسکی پیچھلی بات یاد آئی

ہاں وہ خوبصورت ہے"حالانکہ اسنے خود بھی نہیں دیکھا تھا وہ ہے کون

ہمم"ہیزل نے بس اتنا ہی کہا جبکہ جیمز نے اسکیطرف ہاتھ بڑھایا

ہیزل نے۔۔زرا جھجھک کر اسکے ہاتھ میں ہاتھ ڈال دیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے اسے قریب کیا

تم سے کم "وہ آنکھوں میں محبت کا طوفان لیے گھمبیر لہجے میں بولا تو ہیزل کو لگا آج اسکا دل بری طرح دھڑک اٹھا ہو۔۔۔

اسکے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب سی ہو گئیں

جیمز نے اسپر اپنی محبت کا جادو بکھرنا شروع کر دیا

ہیزل۔۔اسکی شدتوں۔۔۔۔میں۔۔۔خفیف سی کسمسائی۔۔۔۔مگر۔۔تادیر وہ اس سے بے گانہ نہ رہ سکی کیونکہ۔۔جیمز

نے اسے خود میں مگن کر لیا تھا۔۔۔۔۔

جیکوب۔۔۔جیمز کہاں ہے "جیک نے۔اسے سڑھیوں سے اترتے دیکھا تو پوچھا

اپنے روم میں ہو گا "جیکوب کی نظر پرل کے ساتھ بیٹھی ڈیزی پر اٹھی۔۔۔وہ پنک ٹراوزر شرٹ میں بے حد حسین لگ رہی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

نہیں ہے روم میں اور تم کب آئے وہ مجھے لگا تم۔۔۔استنبول چلے ہو گے کیا جیمز استنبول گیا ہے"

جیک نے سوال کیا تو جیکوب ہوش میں آیا جیسے۔۔۔

کہ وہ کس بارے میں بات کر رہا تھا۔۔۔

ہ۔۔۔ہاں ہاں نہ وہ تو استنبول چلا گیا تھا میں نے تو۔۔۔کہا بھی میں ساتھ چلتا ہوں مگر اسنے منع

"کر دیا

جیکوب نے کہا۔۔۔اور گہرے سانس لینے لگا کیونکہ۔۔۔جیک سے جھوٹ بولنا کوئی آسان کام

نہیں تھا۔۔۔

اور وہ دل ہی دل میں دعا گو تھا کہ جیمز اب کہیں سے نمودار نہ ہو جائے

تمھیں ساتھ جانا چاہیے تھا"وہ زرا غصے سے بولا اور جیمز کو کال کرنے لگا۔۔۔

جیکوب کی کوشش تھی کہ وہ جلد یہاں سے فرار ہو جائے باقی جیمز آ بھی جائے تو خود سنبھالے گا

جیمز نے کال پیک نہیں کی تو۔۔۔جیک نے سیل فون پھینک دیا اور۔۔چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا

WhatsApp : 0344-4499420

" مجھے ضروری کام ہے میں چلتا ہوں

کیا کام ہے "جیک نے غصے سے اسکیطرف دیکھا

جب ہی "وہ بولا تو جیکوب کو چار نچار بیٹھنا ہی پڑا۔۔۔

وہ ڈیزی کے ساتھ بیٹھ گیا

جیک کھانا کھاتے ہوئے۔۔۔ ہوئے کافی غصے میں لگ رہا تھا۔۔

جیک خاموشی سے۔۔ناشتہ کر رہا تھا جبکہ دل میں ڈر رہا تھا کہ ہیں۔۔اگر وہ آگیا تو۔۔شاید وہ تو بچ جائے مگر جیکوب بچ جائے ایسا ممکن نہیں تھا۔۔

دوسری طرف ڈیزی۔۔سے کچھ بھی جاننا محال ہو چکا تھا۔۔وہ ناشتہ روک چکی تھی۔۔

ڈیزی کھانا کھاؤ" پرل نے کہا۔۔۔

کیا میں آپکے پاس آجاؤں "ڈیزی کچھ جھجھکتے ہوئے بولی جیکوب اور جیک اسے دیکھنے لگا۔۔۔

جیسے ابھی نگل جائیں گے

۔

WhatsApp : 0344-4499420

پرل البتہ سمجھتی تھی اسے ہیزل مل گئ مگر اسے دکھ تھا کہ ہیزل۔۔اب شاید ویسی نہیں رہی

او"اسنے کہاتوڈیزی شکر ادا کرتی وہاں سے چلی گئ۔۔۔

جیک عادت کے بر خلاف کچھ بولا نہیں۔۔۔

ڈیزی وہاں بیٹھ کر سکون سے ناشتہ کرنے لگی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیمز کی آنکھ ائیر پیس میں کسی کے بولنے کی آواز سے کھلی تھی۔۔۔

اسنے جھٹکا کھا کر ایکدم آنکھیں کھولیں تووہ۔۔۔

بستر پر تھا مگر یہ اسکا روم نہیں تھا۔۔۔

اسنے گردن گھمائ تو اسکے ساتھ بھی کوئ نہیں تھاوہ ایکدم اٹھ کر بیٹھ گیا توسیدھی نظر سامنے

صوفے پر بیٹھی ہیزل پر گئ جس کا منہ پھولا ہوا تھااور آنکھوں میں نمی الگ تھی

شٹ"اسکے دماغ نے تیزی سے حرکت کی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

کیا ٹائم ہو رہا ہے "وہ بولا وہ ہیزل کے بولنے سے پہلے ہی گھڑی کیطرف دیکھنے لگا۔۔۔

ٹائم زیادہ تو نہیں ہوا تھا

مگر وہ گھر نہیں پہنچا تھا جس کا مطلب تھا جیک کے لاکھوں سوالوں کا جواب دینا۔۔۔

اسنے سامان اٹھا کر بنا ہیزل کی جانب دیکھے فریش ہونے کو

مناسب سمجھا وہ فریش ہونے چلا گیا جبکہ ہیزل کلس رہی تھی اسکی یونیورسٹی کا ٹائم اوپر ہو گیا تھا

۔۔۔اسنے جیمز کو اٹھانے کی کافی کوشش کی تھی اور تھک کر کارڈ بھی ڈھونڈنے کی کوشش کی مگر

وہ ڈھونڈ نہیں پائی اور اب اسکا ایک لیکچر ضائع ہو چکا تھا اسکا مزاج کافی خراب ہو رہا تھا

جیمز مزید بیس منٹ بعد باہر آیا۔۔۔اور اسنے خود کو ڈریس ایپ کر کے۔۔۔ہیزل کیطرف

دیکھا

تمھیں کیا ہوا ہے "وہ پوچھ بیٹھا

۔۔کچھ نہیں "وہ منہ بناتی اٹھی۔۔

یہ کون سا طریقہ ہے جواب دینے کا وہ زرا غصے میں آیا سخت نظروں سے گھورنے لگا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

-

سوری"وہ منمنائی

جیمز کچھ نہیں بولا اسکا ہاتھ تھاما اور۔۔اسی کی جیکٹ سے اسنے کارڈ نکالا تو ہیزل حیران رہ گئ

ادھر ادھر دیکھنے سے بہتر ہے سب سے پہلے خود کو دیکھو"وہ بولا۔۔۔اور ہیزل کے چہرے کی حیرانگی کو۔۔اگنور کر کے۔۔۔وہ اسکی کیوٹنس پر اسکو۔۔۔ایک دلچسپ جسارت سے نوازتا اسکا ہاتھ تھامتا باہر لے آیا

مگر میں مجھے لگا آپ نے چھپا دیا ہے"وہ بولی۔۔۔اسنے

جیمز کا ہاتھ اور بھی زور سے پکڑ لیا

جیمز نے۔۔اسکی آنکھوں پر اپنے گلاسز اتار کر لگا دیے۔۔۔۔

اسکو گھیری نظروں سے دیکھنے لگا انداز میں والہانہ پن تھا۔۔

سے آئی لو یو۔جیمز"وہ مدھم آواز میں اسکے شانے تھامتا بولا گاڑی کا دروازہ آگے کھلا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل۔۔۔گھبرا سی گئ۔۔

جبکہ۔۔۔دل بری طرح دھڑک اٹھا۔۔۔

جیمز نے اسے ایک۔۔بار جھنجھوڑا۔۔۔وہ اسکی جانب دیکھنا نہیں چاہتی تھی اس سے پہلے وہ بولتی

۔۔

جیمز نے اسکا رخ اپنی طرف کر لیا۔۔

سے۔۔۔"وہ پھر سے بولا

ہیزل اپنی مدھم مسکراہٹ کو چھپاتی پلکیں جھکا گئ

" ائ۔۔۔لو یو جیمز

ہش ریلیف "وہ۔۔۔بولا۔۔۔اور اسے گاڑی میں بیٹھنے کے لیے کہا

ہیزل گاڑی میں بیٹھ گئ۔۔اور جیمز بھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا

اسنے گاڑی میں بیٹھتے ہی۔۔۔کسی کو کال ملالی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل چاہتی تھی وہ اس سے بات کرے۔۔۔ مگر وہ کسی اور سے کر رہا تھا وہ ہر کچھ دیر بعد سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھتی اور پھر سر جھکا پیتی۔۔۔

گھیرہ سانس بھرتی جس کی آواز گاڑی میں گونجتی پھر سر جھکا لیتی

جیک کو جیکوب نے کیا بتایا" وہ بولا۔۔۔

دس باسٹرڈ" وہ زرا غصے میں اگیا

کیا ضرورت تھی یہ بکواس کرنے کی وہ جانتا بھی ہے جیک۔۔ پتہ کروالے گا۔۔ تم فورا پلین ریڈی کرو مجھے استنبول پہنچنا ہو گا ورنہ۔۔۔ میری موت میرے" وہ بولتا کہ ہیزل کے ہاتھ نے اسے ایسے الفاظ بولنے سے روکا۔۔ کارٹر کو دوسری طرف محسوس ہو گیا تھا

پہلے اپنی محبوبہ کو سمبھالو۔۔ پھر بڑی بڑی باتیں کرنا" کارٹر بولا۔۔

جیمز نے شیٹ آپ کہا۔۔۔ ڈیم شو وہ تمھارے منہ پر ہاتھ رکھ چکی ہے"۔۔۔

" اوہ یو۔۔۔

شرط لگالو" کارٹر بولا تو

WhatsApp : 0344-4499420

۔۔جیمز نے فون بند کر دیا اس شرط کے نام پر تو صرف نقصان ہی دکھتا تھا۔۔اور یہ واحد چیز تھی جو وہ کبھی نہیں جیتا تھا۔۔۔

جیمز نے ہیزل کی جانب جن نظروں سے دیکھا وہ گھبرا گئی۔۔نگاہ جھک گئی اسنے ہاتھ ہٹا لیا۔۔۔۔

وائے یو وانٹ ایوری ٹائم مائے اٹنشن۔۔۔یہ ہمارے کانٹریکٹ میں شامل نہیں "وہ۔۔اب اسپر حاوی ہوتا بولا۔۔۔

ہیزل۔۔۔نے اسکی شرٹ جکڑلی دل کی بے ہنگم دھڑکنوں۔۔۔میں اٹھتا شور وہ دبانے لگی

۔۔۔۔

ویسا تو کچھ بھی نہیں ہو رہا جیسا کانٹریکٹ میں لکھا تھا" وہ بولی۔۔۔۔

ہمم "جیمز۔۔۔نے ہنکارہ بھرا۔۔۔

مجھے لگتا ہے۔۔۔تم مافیا کینگ کو۔۔۔۔"اس سے پہلے وہ جزبات کی رو میں۔بھکتا کچھ بولتا۔۔کہ اسکے سیل پر جیک کی کال آنے لگی

ڈیم دس اولڈ مین "وہ فون اٹھا گیا ہیزل سیدھی ہو گئی۔۔۔

مگر جیمز کے بالوں میں اب بھی اسکی انگلیاں تھیں۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یس ڈیڈ" وہ۔۔بولا

وئیر اریو" وہ پوچھنے لگا۔۔

فلحال نیورک میں ہوں" اسنے صاف کہہ دیا جھوٹ بولنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ۔۔۔وہ ۔۔۔اسکی لوکیشن ٹریس کر سکتا تھا

جیک خاموش ہوا۔۔۔۔

جیمز نے اپنی مسکراہٹ روکی اچھا ہے جیکوب کو تھوڑا سبق ملنا چاہیے تھا۔۔جو وہ ہر وقت اسکے لیے مصیبت کھڑی کر دیتا تھا

ساری۔رات کہاں تھے" جیک نے سوال کیا

پینیک تھا تو ریلکسیشن کے لیے" وہ رک گیا

ہیزل حیرانگی سے۔۔اسکیطرف دیکھنے لگی کہ وہ اپنے باپ سے۔کیسے بات کر رہا، ہے کیا وہ۔۔اسکا نام لے دے گا۔۔۔

تم اپنی ریلکسیشن کا زرائع آئندہ کے لیے فلورا کو اٹھا کر رکھو۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اگر آج کہیں کا پلین نہیں ہے تو اسکے آپس جاؤ تمھاری کچھ دنوں میں منگنی ہے" جیک نے ارڈرز

دیے

یس ڈیڈ" وہ خوشدلی سے ہیزل کے اترے ہوئے چہرے کو دیکھنے لگا

--

گڈ" جیک اسکے مان جانے اور خوش اخلاقی پر-- مطمئین سا ہو گیا-- جبکہ جیکوب کے ساتھ

ہونے والے سلوک پر تو

-- جیمز--- بے حد خوش تھا

ہیزل-- سائیڈ پر ہو کر بیٹھ گئ--

جیمز نے اسکی جانب دیکھا

واٹس رونگ" وہ بولا----

نتھینگ یونیورسٹی اگئ ہے" وہ باہر کی جانب اشارہ کرتی بولی---

آج میں ڈیٹ پر جارہا ہوں-- آئ وانٹ ٹو سی یو-- ان--- ہوٹل (------) وہ بولا----

تو ہیزل نے اسکی جانب دیکھا۔

WhatsApp : 0344-4499420

" م۔۔مجھے کام ہے۔۔

وہ بولی وہ جانا نہیں چاہتی تھی

مجھ سے اہم بھی کوئی کام ہے "جیمز کی ساری توجہ اسی کیطرف تھی ہیزل اسکی آنکھوں میں دیکھتی۔۔ نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔

دیٹس گریٹ۔۔۔ناؤ۔۔۔ گو "وہ بولا

۔۔

ہیزل کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں۔۔

جیمز آج اس سے کنفیس کرنے والا تھا

۔۔وہ اداسی سے مڑ مڑ کر اسکیطرف دیکھ رہی تھی مگر جیزم کی گاڑی آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

وہ یونیورسٹی میں داخل ہوئی

ویسے تو سب سہی تھا

WhatsApp : 0344-4499420

۔اسکے لیے مگر ایک گروپ تھا لڑکیوں کا جو اسے کافی تنگ کرتا تھا ہیزل اسے اگنور کر دیتی تھی

تبھی آج تک

۔۔اسنے۔۔کچھ نہیں کیا اور وہ کوئی ایکشن لیتی بھی کیسے۔۔۔کہ اس میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی

۔۔۔

اب بھی وہ۔۔جیسے ہی روم میں داخل ہونے لگی۔۔۔۔وہ گروپ اسکے سامنے آگیا۔۔

ہیزل نے چونک کر ان سب کو ریکھا۔۔۔۔

دیکھو زرا کون آئی ہے۔۔۔

چھوٹی سی معصوم سی۔۔۔۔چوہیا" وہ سب قہقہے لگا کر ہنس دیں۔۔۔

ہیزل نے۔۔پاس سے گزرنا چاہا۔۔۔۔

روزئی گاڑی پر آتی ہو۔۔۔روز گاڑی تبدیل ہوتی ہے" وہ معنی خیزی سے دیکھتی پھر سے قہقہ لگا

کر ہنسی۔۔۔۔

ایکسکیوزمی" ہیزل نے پھر سے گزرنا چاہا۔۔۔۔

کہ۔۔۔وہ بولینگ پر اتر آئیں۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کا بیگ کھینچ کر اتار دیا۔۔۔

جبکہ اس سے پہلے وہ کچھ اور کرتیں کہ۔۔۔۔

گھبرائی ہوئی ہیزل کے سامنے کوئی آکر کھڑا ہو گیا

۔

واٹ دا ہیل "وہ کوئی لڑکا تھا۔۔غصے سے چلایا

۔۔وہ ساری ایکدم پیچھے ہوئیں۔۔۔۔

باقی سٹوڈنٹس جو اس گنڈہ گردی کے مزے لے رہے تھے پیچھے ہٹ گئے

وہ لڑکا کالج کا سب سے فینسی لڑکا تھا۔۔۔جو ہیزل کے آگے اکھڑا ہوا تھا اور۔۔پیچھے سے۔۔۔

ہیزل اسکے پیچھے چھپنے لگی

وہ لڑکیاں غصے سے اسے گھورنے لگی۔۔

جبکہ ہیزل بھیگی آنکھوں سے اپنا سامان سمیٹنے لگی۔۔۔

آہستہ آہستہ سب۔۔اس لڑکے کی وجہ سے وہاں سے چلے گئے۔۔جبکہ اسنے ہیزل کی ہیلپ کی

WhatsApp : 0344-4499420

تھنکیو" وہ بولی تو۔۔وہ لڑکا مسکرایا

یو آر سو کیوٹ۔۔اینڈ اینو سینٹ دیٹس وائے وہ سب تمھارا مزاق بناتی ہیں" وہ بولا۔۔

ہیزل پھیکا سا ہنس دی

اینی ویز مائے نیم سے۔۔۔مائیکل" اسنے ہاتھ آگے بڑھایا ا

ہیزل" ہیزل نے اسکا ہاتھ مسکرا کر تھام لیا۔۔۔

اور آگے جانے لگی۔۔

میں نے بھی یہ ہی کلاس لینی ہے" وہ لڑکا۔۔ہیزل کے ساتھ ہی اندر داخل ہوا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیمز۔۔۔منشنیں داخل ہوا تو تیزی سے جیکوب باہر نکل رہا تھا۔۔۔

جیمز نے اسکا چہرہ دیکھا جس پر ایک نیل کا نشان تھا گویا جیک نے۔۔لٹکا دیا تھا اسے۔۔جیکوب

نے اسے پھاڑ کھانے والی نظروں سے۔دیکھا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

مائے برو۔وائے یو آلویز سپیک لائ "وہ پوچھنے لگا۔۔

جیکوب نے غصے سے اسکا ہاتھ جھٹکا۔۔۔

اچھے سے دیکھ لوں گا تمھیں تو "غصے سے بولا

اچھا غصہ نہ کھاؤ۔۔۔ایکچلی تمھیں تمھاری پرانی لائف کی ضرورت ہے اور جیک ہم دونوں پر سوار ہے "وہ اسکے شانے پر ہاتھ رکھتا اندر آنے لگا

جیک کی نگاہ دونوں پر گئ۔۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ چلتے ارہے تھے جیمز نے ایک نگاہ ڈیزی پر بھی ڈالی جو اسے دیکھ کر گھبرا گئ تھی۔۔۔۔

ہائے جیک "وہ بولا۔۔۔تو ہیزل کی بات یاد اگئ۔۔

ہائے موم "وہ مسکرا کر بولا۔۔اور ماں کے قریب جھکا اس نے اسکی پیشانی چومی۔۔۔

" آج تو کافی خوش ہیں کل رات تو بہت غصہ ارہا تھا آپکو

میں اپنے مشن میں کامیاب ہو جاؤں تو خوش ہی ہوتا ہوں۔۔"اسنے آنکھ دبائ

WhatsApp : 0344-4499420

میں نے تمھیں۔روکا تھا تم۔۔وہاں ٹکر مت لو" جیک نے کہا۔۔

ڈیڈ آئی وانٹ استنبول" وہ سنجیدگی سے بولا۔

تو جیک کا سیر و خون بھڑا تھا۔۔۔

آج آپ فلورا کے ساتھ جا رہے ہیں" پرل مسکرائی

ہاں دیکھتے ہیں ڈیڈ نے ایسی کیا توپ چیز پسند کر لی میرے لیے" اسنے کہا۔۔۔ایک بار پھر ڈیزی کیطرف دیکھا جو کافی بے چین تھی۔۔۔۔

دیٹس گڈ" پرل مسکرائی

فلحال تو میں آفس جا رہا ہوں۔۔۔جیکوب۔۔۔وہ دوبئ ڈریڈز والی فائلز کہاں ہے" جیمز کے بولتے ہی۔۔۔ڈیزی نے اسکی جانب سر اٹھایا۔۔۔

جبکہ جیکوب جس کا منہ پھولا ہوا تھا۔۔۔۔

اوپر ہے لائبریری میں" اسنے کہا۔۔۔

اور جیمز ہنستا ہوا شانہ تھپتھپا کر۔۔وہاں چلا گیا اوپر اور دوسری طرف اب جیکوب جیکس سے لڑ رہا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

" صبح اٹھتے ہی مکہ رسید کیا ہے جیک نے موم

" جیک آپ ایسا کیوں کرتے ہیں

اسنے جھوٹ کیوں بولا۔"جیک نے فورا کہا

"آپ بھی تو ہر وقت سوار رہتے ہیں سوال پر سوال کرتے ہیں

پرل منہ بنا گئ

نہیں مافیا میں نہیں پولیس میں رہنا چاہیے تھا آپکو"جیکوب نے کہا تو جیک نے

اسے گھورا تم دوسری طرف بھی پنچ کھانا چاہتے ہو"وہ۔۔پوچھنے لگا۔۔۔۔

تبھی جیمز وہ فائلز کے کر اگیا کارٹر اور اسکے دو مخصوص گارڈز بھی اگئے

ڈین آفس میں آیا ہے"سنجیدگی کے کارٹر نے۔۔۔اسکی کان میں کہا

اب کیا مسلہ ہے اسے"جیمز غصے سے مدھم اواز میں بولا۔۔۔۔

بات کرنا چاہتا ہے تم سے"کارٹر نے کہا

ان دونوں کی کھسر پھسر پر سب کی نگاہ تھی

WhatsApp : 0344-4499420

اوکے آئی ویل چیک "اسنے کہا

واٹس گوینگ اون "جیکوب سنجیدگی سے بولا۔۔

آجاؤ "کارٹر نے جیمز کے نکلتے ہی کہا اور جیکوب بھی انکے پیچھے ہو لیا

جیک کافی خوش دکھ رہا تھا اسوقت پرل نے اسکی جانب دیکھا

آپ کیوں مسکرا رہے ہیں "وہ پوچھنے لگی ڈیزی خود ہی اٹھ کر چلی گئ تھی

جب۔۔ جیمز کو دیکھتا ہوں تو۔۔ دن میں جوش سا پیدا ہوتا ہے۔ یہ میرا بیٹا ہے بلکل میرے جیسا

"وہ مسکرایا۔۔۔

پرل بھی مسکرادی۔۔۔۔

جیمز نے ڈین کو اب کی بار پیٹوا کر نکلوایا تھا۔۔

وہ تینوں کی سامنے نہیں آئے تھے اور انھوں نے۔۔ ڈین کو۔۔۔ اپنے گارڈز سے پیٹوایا اور باہر

پھیکوادیا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ جتنا ہو سکتا تھا اسے زلیل کر دینا چاہتا تھا کہ۔۔ آخر اسنے انکے خلاف سازش کھیلنے کے بارے

میں سوچا بھی کیسے۔۔۔

ڈین کے اندر دن بدن انکے خلاف ایک لاوا پک رہا تھا اور ڈیزی کو اسنے جس مقصد کے لیے بھیجا

تھا اب تک اسنے وہ پورا نہیں کیا تھا۔۔۔

وہ۔۔۔ دوبئ ڈریسز کی فائلز لینا چاہتا تھا۔۔۔

جیکس روبو کی سب سے بڑی سمگلینگ وہیں ہوتی تھی۔۔۔۔

تبھی وہ وہیں سے انکی جڑیں کاٹنا چاہتا تھا۔۔۔۔

ریچل کے مرنے کی خبر اسے مل چکی تھی ریچل ویسے بھی بکواس تھا صرف پیسے کا ہجاری۔۔۔

اسے پتہ چلا تھا کہ استنبول کی مافیا کو جیمز نقصان ہی دانا چاہتا ہے اور وہ ہاتھ ملالیں۔۔۔

ڈین کے پاس اب اچھا موقع تھا۔۔ جیمز کو منہ کے بل گیرانے کا۔۔۔

تبھی اسنے ستنبول کی مافیا سے ہاتھ ملانے کا سوچا

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب اور جیمز اس فائلز پر ڈیسکس کرنے لگے۔۔

وہ۔۔ڈیسکس کرتے رہے اور اھیں کافی دیر ہو گئ۔۔۔۔

وکیل سے بات ہوئ "جیمز نے۔۔ایک نظر چاروطرف لگے کیمروں کو دیکھا تو پوچھا جیکوب سے

ہاں۔۔۔۔میں سوچ رہا ہوں۔۔۔بس کچھ دنوں میں۔۔۔لیدر انڈسٹری اناؤنس کر دوں۔" وہ

بولا۔۔۔

ہاں۔۔کر دو مگر سب چیزیں دیکھ لینا۔۔"اسنے یاد دہانی کے لیے کہا۔۔۔

جیکوب نے سر ہلایا۔۔۔۔

ہیزل کہاں ہے "جیکوب نے۔۔۔سنجیدگی سے پوچھا۔۔

جیمز چونکا نہیں۔۔۔یہ اسکی ڈکشنری میں ہی نہیں تھا کہ وہ کسی بات پر چونکے

میرے پاس "جیمز نے بنا لگی لپیٹے کیے سنجیدگی سے کہا۔

جیکوب اسکی شکل دیکھنے لگا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تم پہلے بول سکتے تھے "جیکوب کو اچھا نہیں لگا اسکا چھپانا۔۔۔

فکر مت کرو تمھارا انٹرسٹ اسکیطرف نہیں ہے۔۔"جیمز نے لاپرواہی سے کہا

یہ میں نے کبھی نہیں کہا کے میرا انٹرسٹ اسکیطرف ہے۔۔۔

مگر میں۔۔۔جاننا چاہتا تھا۔۔۔ تمھارے بارے میں "جیکوب زرا خفگی سے بولا۔۔۔

یعنی ہیزل کے نام سے تم مجھے ٹیز کر رہے تھے "وہ۔بولا تو۔۔۔

جیکوب نے شانے اچکائے

اگر مجھے تمھارا خیال نہ ہوتا

۔تو شی از پرفیکٹ وائف مٹیریل "وہ سر جھٹک کر بولا۔۔۔

جیمز نے اسکی جانب دیکھا۔۔

چلو اچھی بات ہے تمھیں میرا خیال ہے پھر "وہ بولا۔۔۔۔

آر یو ان لو ود ہر "وہ۔۔ مسکرایا

جیمز نے گھیرہ سانس بھرا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

لو"کارٹر پیچھے سے بولا

--

چھوٹا لفظ بھائی--چھوٹا--جیمز مافیا کینگ گٹھنوں گٹھنوں ڈوبے ہوئے ہیں"کارٹر چیئر کھینچ کر

بیٹھ گیا

سالے تجھے بھی پتہ تھا"جیکوب نے۔اسپر ہاتھ صاف کیا---

جیمز البتہ مسکرا رہا تھا--

آئی ایم ہیپی فوریو"وہ بولا

--جیمز مسکرایا---اور اسکی جانب ہاتھ بڑھایا جسے--جیکوب نے تھام لیا اور انکے ہاتھ کے

اوپر کارٹر نے ہاتھ رکھا

یہ ان تینوں کا سائین تھا---وہ ہمیشہ اسی طرح ایک دوسرے کے ساتھ تھے----

ت

جیمز پیچھے ہو کر سکون سے چیئر پر جھولنے لگا---

WhatsApp : 0344-4499420

تو تم ڈیٹ پر فلورا کے ساتھ جھک مارنے کا رہے ہو "جیکوب کو یاد آیا۔۔۔

شی از السو انوائیٹڈ ان دس جھک "جیمز بولا تو دونوں کے اسکی حرکت پر قہقہے اٹھے۔۔۔

وہ تادیر جیمز اور ہیزل کے بارے میں باتیں کرتے رہے تھے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیک اور پرل کسی سے ملنے گئے تھے ان بہت سارے دنوں میں اسے آج موقع ملا تھا۔۔۔

وہ اپنے روم سے نکلی اور۔۔۔لائبریری کیطرف بڑھنے لگی

یہاں۔ہر چیز ہوتی تھی۔۔۔

وہ جانتی تھی۔۔۔

تبھی وہ۔۔۔اس لائبریری کی جانب آئی

اسنے۔۔ایک بار جیک کو کوڈ پرس کرتے دیکھا تھا

وہ جیمز سے اپنے باپ کے قاتل کا بدلا لینا چاہتی تھی تبھی کہ چاہتے ہوئے بھی ڈین کا ساتھ دینا پڑ

رہا تھا اسے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے کوڈ پریس کیا اور۔۔۔۔ دروازہ کھل گیا

خوش قسمتی سے۔۔۔ وہ اندر رائ اور دروازہ بند کیا

لائبریری میں کوئ نہیں تھا۔۔۔۔

اور یہ کافی بڑی تھی۔۔ بیچ میں ٹیبل چیئر رکھی تھی جبکہ لائبریری میں کئ صوفے تھے۔۔

وہ۔۔ جلدی سے اس ٹیبل کی جانب بڑھی اسنے۔۔۔ دبئ ڈریڈز کی فائلز کی۔۔ کاپی ڈھونڈنی تھی

۔۔۔

اسنے سارے دراز چیک کیے۔۔۔

مگر وہاں کچھ نہیں ملا اور پھر وہ کیبنز چیک کرنے لگی

اسنے ایک بات نوٹس کی تھی۔۔ جس بھی کارنر میں سامان تھا وہاں ایلفابیٹس سے۔۔۔ منشن کیا

والے کارنر میں گئ اور اسنے۔۔۔۔ D تھا۔۔ تبھی وہ

ساری فائلز۔۔۔ دیکھی

دبئ کے بھی الگ سیکشن تھا اسنے وہ سارا نکالا

WhatsApp : 0344-4499420

اور اس میں سے جائے ہی اسے دبئ ڈریڈز کی فوٹو کاپی نکالی۔اسنے وہ اپنی جیکٹ کے اندر چھپائ اور۔۔۔باقی ساری چیزیں اسی ترتیب سے رکھنے لگی ڈر بھی تھا۔۔۔کوئ انہ جائے۔۔مگر وہاں کوئ نہیں تھا اور اب وہ جانتی تھی اسنے سیدھا ڈین کے پاس بھاگنا ہے۔اور ڈین انھیں برباد کر دے گا اور وہ اسطرح جیمز اور جیکوب سے اپنے باپ کا بدلا لے سکے گی

شاید وہ خود بھی چھوٹی تھی تبھی اسکی سوچ بھی چھوٹی تھی

وہ باہر نکلتی کے پیچھے سے انے والی آواز پر اسکا دم خشک ہو گیا

اس فائلز میں۔۔ابھی اور بھی مین چیزیں رہتی ہیں وہ ارجنل ہی ہیں فوٹو کاپی نہیں "جیمز کی آواز پر

۔وہ دنگ رہ گئ جلدی سے دوڑ کر اسنے دروازہ کھولا تو باہر جیکوب تھا بلکل دروازے سے پیٹھ لگائے کھڑا تھا

اسنے ڈیزی کو دیو کیا ہاتھ سے۔۔اور وہ اندرا۔کر روم لاک کر گیا

WhatsApp : 0344-4499420

ڈیزی سہمتی ہوئ پیچھے پیچھے ہوتی چلی گئ۔۔۔

جیکوب نے اسکو جکڑا اور۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اسکی جیکٹ کی زیپ کھولی

جیمز البتہ موبائل میں۔۔کوئ گیم کھل رہا تھا جس کی اواز۔کمرے میں گونج رہی تھی

م۔۔میں تم دونوں کو۔چھوڑوں گی

۔نہیں میرے ب ابا کو مارا ہے تم دونوں نے "وہ روتی ہوئ بولی۔۔جیکوب نے فائل اسکی

جیکٹ سے نکالی اور اسے صوفے پر دھکیلا

" جیمز۔۔مجھے لگتا تھا۔۔یہ لڑکی۔۔۔چھوٹی ہے مگر پورا پٹاخا ہے یہ تو ہم سے بدلا لینے آئ ہے

خیر یہ بات تو تمھیں پہلے سے ہی پتہ تھی "وہ بولا

۔۔

کیا خیال ہے اسکو بھی مار دیں "جیکوب۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھتا اسکے بذل سنوارنے لگا ڈیزی

کی ہارٹ بیٹ

۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

بے حد تیز ہو گئ

گولی سے۔۔یہ چاکو سے "جیمز نے پر مزاہ انداز میں پوچھا۔۔۔

شادی کر کے "وہ آنکھ دبا گیا۔۔

اوہ مطلب روز کی موت "جیمز ہنسا

بیسٹ نہیں لگتا تمھیں یہ آئیڈیا" وہ بولا۔۔۔تو جیمز اپنی جگہ سے اٹھا

ہنڈرڈ پرسنٹ برو" وہ اسکا اشانہ تھپتھپا گیا۔۔۔

تمھیں کیا لگا۔۔ کہ اندھے ہیں ہم۔۔۔۔ "جیمز پوکٹس میں ہاتھ ڈالے اسکی صورت دیکھنے لگا

اتنے معصوم منہ پر اتنے لمبے پلین سوٹ نہیں کرتے "جیکوب بھی دور رہتا ہاتھ پوکٹس میں ڈال

کر کہنے لگا۔۔

پلینز صرف مافیاز بناتے ہیں "جیکوب جھکا۔۔۔

تم۔۔۔اپنی بربادی کی تیاری کرو" وہ آنکھ دبا کر بولا۔۔۔

م۔۔مجھے نہیں کرنی تم سے شادی "ڈیزی بھڑ کتی بولی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ٹھڑی کھیر ہے "جیمز نے جیکوب کی جانب دیکھا

مزاہ آئے گا کھانے میں "اسنے شانے اچکائے

انجوائے کرو "جیمز باہر نکل گیا

اسے۔۔ہیزل سے ملنے جانا تھا

" اوپس فلورا کے ساتھ ڈیٹ پر

وہ کارٹر سے فون پر رابطے میں تھا۔۔

اسنے کارٹر کو جیکوب کو یاد دلانے کے لیے کہا کہ وہ اسے وکیل سے ملنے کی یاد دہانی کر دے

۔جبکہ خود فریش ہونے چلا گیا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کے لاکھ انکار کے باوجود۔۔ بھی مائیکل نے اسے کافی آفر کی۔۔۔اور ہیزل گھبرا سی رہی تھی کیونکہ اسنے جیمز ہے پاس جانا تھا مگر۔مائیکل نے ضد کی کہ وہ اسکے ساتھ کافی پی کر ابھی جو اسنے اسکی ہیلپ کی تھی وہ اسکا بدلا چکائے

۔

توہیزل کو چار نچار جانا ہی پڑا اسکے سیل کی بیٹری بھی ڈیڈ ہو گئ تھی یونیورسٹی میں آج اسنے ایکسٹرا ٹائم دیا تھا تبھی شام ہو چکی تھی اور سردی کے باعث تورات کا سا سماں لگ رہا تھا کیونکہ بدلوں نے آسمان پر بھاری چادر اڑھادی تھی۔۔

وہ کیفے میں موجود تھی مہنگے

مائیکل اسے خود کے بارے میں تھا اسکے بارے میں وہ باتیں پوچھ رہا تھا ہیزل اسے بتا رہی تھی۔۔۔

یہ وہ مائیکل کافی خوش مزاج سا لگا

۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ اب اپنے بارے میں کافی کچھ بتا رہا تھا کہ وہ سپورٹس میں بیسٹ ہے۔اسے گھڑ سواری بہت اچھی آتی ہے

کیا واقعی "ہیزل چونکی

تو مائیکل نے سر ہلایا مسکرا کر

مجھے بھی گھڑ سواری کا بہت شوق ہے "اسنے کہا

مگر کبھی کرنے کا اتفاق نہیں ہوا" وہ بولی۔۔

"میرے پاس کئی نسل کے گھوڑے ہیں تم چاہو تو میرے گھوڑوں پر کر سکتی ہو

وہ مسکرایا اور نگاہ سامنے اٹھی تو وہیں رہ گئی

جیمز سامنے ہی موجود تھا اسکے وہم و گماں میں بھی نہیں تھا وہ یہاں اجائے گا۔۔۔مگر اسنے ارد گرد نظر دوڑائی تو یہ کافی بڑا کیفے تھا۔۔تو۔۔اسکا یہاں انا کوئی معیوب بھی نہیں تھا۔۔ہیزل کی سانسیں البتہ حلق میں ہی اٹکی ہوئی تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے ترچھی نظروں سے اسے دیکھا ضرور تھا پھر ایک۔۔۔لڑکی کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسنے۔۔

اسے۔۔چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود بلکل عین ہیزل کے سامنے بیٹھ گیا۔۔دوسری طرف

مائیکل۔۔۔کھانے میں مصروف تھا ورنہ اسکے فیس ایکسپریشن پر ضرور فوکس کرتا۔۔

جیمز کے ساتھ جو لڑکی تھی وہ بہت خوبصورت تھی اور اسنے۔۔۔اتنی سردی میں۔۔جہاں ہیزل

دو دو جرسیوں اور ایک لونگ کوٹ میں چھپی ہوئی تھی اسنے۔۔۔بیک لیس ٹوپ پہنا ہوا تھا۔۔۔

جبکہ۔۔۔اس ٹاپ کا سائز بھی کافی چھوٹا تھا۔۔۔۔۔

مگر وہ کمفرٹیبل تھی اور۔۔اسکو سردی کا احساس بھی نہیں تھا

ہیزل کی نگاہ وہیں جم گئی تھی۔۔

جیمز نے ہیزل اس پر سے نگاہ ہٹالی اور۔۔فلورا کو۔۔کچھ آرڈر کرنے کے لیے کہا۔۔۔

اسکے ارد گرد گارڈز کھڑے تھے۔۔۔جبکہ انکے آس پاس سے تو ٹیبلز بھی خالی کرادیں تھیں۔۔۔

وہ اب سکون دہ ماحول میں تھی ہیزل کی بے چینی اور اداسی بڑھ گئی۔۔۔

م۔۔مجھے ضروری کام ہے میں چلتی ہوں" اسنے سر جھکا کر اجازت چاہی

ارے" مائیکل تو اسکے ایکدم بھاگنے پر حیران ہوا

WhatsApp : 0344-4499420

ایسے کیسے۔۔۔

تم میرے ساتھ میرے گھر چل رہی ہو۔۔ ہورس رائیڈ لیں گے اور ایک اچھا سا ڈنر بھی موسم تو دیکھو کتنا خطرناک ہو رہا ہے کسی بھی وقت سنو فال شروع ہو گئی تو۔۔۔ تم راستے میں پھنس جاؤ گی "

مائیکل بولا۔۔۔ اسکی اواز جیمز کے کانوں تک ضرور پہنچ رہی تھی کیونکہ انکی ٹیبل کا رخ ہی اسی طرف تھا اور ویسے بھی وہ نہ بھی بولتا تب بھی جیمز سن سب ہی رہا تھا۔۔۔

نہیں مائیکل مجھے گھر لوٹنا ہو گا آپ سے پھر ملوں گی " وہ بولی

کیوں تمھارا بوائے فرینڈ ویٹ کر رہا ہے " مائیکل آنکھ دبا کر ہنسا۔۔۔۔

اور یہاں۔۔۔ ہیزل نے سر جھکا کر کہہ دیا۔۔

میرا کوئی بوائے فرینڈ نہیں " وہ مدھم سا مسکرائی

۔۔۔ اور اس سے اجازت طلب کرتی وہ وہاں سے اٹھ گئی۔۔

وہ سامنے کیطرف آئی نگاہ اٹھائی۔۔۔ جیمز۔۔۔ فلورا سے بات کر رہا تھا۔۔ مسکرا رہا تھا۔۔ اسکے گال کو بار بار چھو رہا تھا اور پھر وہ جھکا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کو لگا اسکا دل ڈوب جائے گا دوسری طرف فلورا حونک تھی اور پھر۔۔اسنے خود کو خوش قسمت تصور کرتے ہوئے اسکی کروائی میں اسکا ساتھ دیا۔۔۔

ہیزل کا دم سا گھٹنے لگا۔۔۔۔

وہ چاہتی تھی۔۔اسے روک دے۔۔کہے۔۔۔یہ یہ۔سب کیا ہے۔۔۔

مگر وہ ایسا نہیں کر سکی اسکی آنکھیں بھیگنے لگی۔۔

جیمز جان بوجھ کر پیچھے نہیں ہٹا تھا۔۔۔

ہیزل نے رخ موڑا اور۔۔باہر نکل گئ۔۔

اور اگلے ہی لمحے جیمز فلورا سے دور ہوا۔۔

اتنی خوبصورت لڑکی کا کوئ بوائے فرینڈ نہیں "مائیکل بل پے کرتا مسکراتا ہوا اسکے پیچھے بھاگا جیمز کا بس نہیں چلا مائیکل کے۔۔ ٹکڑے کر دے۔۔۔

پھیکوا دے کسی سمندر میں۔۔۔۔

اور ایسا وہ کر گزرنے والا تھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل اگر یمنیٹ کیسے توڑ سکتی تھی۔۔۔

جہاں صاف درج تھا وہ چھ ماہ تک کسی کو ڈیٹ نہیں کرے گی اور یہاں بیٹھی وہ سکون سے۔۔ کھانا کھا رہی تھی۔۔

جیمز نے مٹھیاں بھینچ لیں۔۔ اور اسنے۔۔۔ فلورا کو دیکھا جو اسکیطرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

یعنی تمھیں میں پسند اگئ ہوں" وہ مسکرائی۔۔۔۔

بلکل نہیں" جیمز کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

فلورا کے چہرے پر ایکدم سنجیدگی چاہ گئ۔۔۔۔

تم میں وہ ٹیسٹ ہی نہیں۔۔۔۔ اور جس میں ہے وہ آج اپنی ہڈیاں ٹوٹوائے گی مجھ سے۔۔۔۔۔ ہمت کیسے ہوئی اس لڑکی کی کسی اور کو ڈیٹ کرنے کی" وہ بنا لحاظ کے ہیزل کے بارے میں زکر کر رہا تھا شاید بھول گیا تھا کہ وہ جیک کو بھی بتا سکتی تھی۔۔

کس لڑکی کا زکر کر رہے ہو" فلورا۔۔۔ اسکی عجلت پر۔۔ اسکئ جانب دیکھ رہی تھی

جس نے بل کے پیسے ٹیبل پر رکھے اور۔۔۔ پوکٹس میں ہاتھ ڈال کر وہ باہر نکل گیا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

فلورا پیچھے سے اسے دیکھتی رہ گئ وہ خود ایک بہت بڑی ڈیزائینر تھی ابھی کچھ دیر میں اسنے۔۔۔۔

لندن کے لیے نکلنا تھا غصے سے وہ اس بے عزتی کو سہتی اٹھی اور ر۔۔۔لندن سے واپسی پر ڈیڈ اور

جیک سے اس بات کا زکر کرنے کا سوچ کر۔۔۔وہ خود بھی وہاں سے چلی گئ تھی

جیمز باہر نکلا گاڑی میں سوار ہوا۔۔۔۔

ٹریس کرو کہاں ہے ہیزل "شام اترنے لگی تھی۔۔۔رات کی سیاہی بھی پھیل رہی تھی رفتہ رفتہ

۔۔۔

اسمان سرخ ہو رہا تھا گویا سردی نے۔۔۔ ٹھٹھرا دیا تھا۔۔۔۔

جیمز کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی کیا وہ اسکے ساتھ چلی گئ

کیا۔۔۔کئ سوال تھی۔۔۔

سر میم اپنے فلیٹ میں ہیں "اسکا گارڈ بولا۔۔۔۔

شاید۔۔۔ریلیف ملا تھا کہیں نہ کہیں اسے۔۔۔۔۔

چلو۔پھر "وہ بولا۔۔۔۔اور۔۔اسکو کار ٹر کی کال آنے لگی۔۔۔

ہاں بولو "جیمز نے۔۔۔پوچھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یار استنبول کی مافیا نے صاف انکار کر دیا ہے اور ساتھ دھمکی بھی دی ہے۔۔۔کہ اگر انکو کسی نقصان کا خطرہ ہوا تو۔۔وہ تم پر اٹیک کر کے تم سے۔۔۔نیورک چھین لیں گے

کارٹر کی بات پر اسکا خون کھول اٹھا مگر اسنے کمال مہارت سے خود میں سارے۔۔۔الفاظ چھپائے

جیکوب نے وکیل سے بات کر لی" اسنے۔۔پوچھا

۔۔لہجہ نارمل تھا

" ہاں کر لی ہے۔بس جلد ہی کنسٹرکشن شروع کریں گے

کارٹر نے بتایا اوکے

جیمز بولا۔۔ا

اور ان لوگوں کا کیا کرنا ہے۔۔۔۔"کارٹر نے دوبارہ پوچھا

جس چیز پر میری نظر رکے گی وہ میری ہو گی۔۔اب دینے والا خوشی سے دے یہ غم زدہ ہو کر

۔۔۔۔"اسنے کہا اور فون بند کر دیا۔۔نہ جانے دوسری طرف کارٹر کو

۔جیمز کی یہ ضد نقصان کیطرف جاتی ہوئی دکھ رہی تھی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ جانتا تھق اسکی عادت میں نہیں ہے سکون سے بیٹھنا کچھ نہ کچھ ایسا ضرور کرے گا۔۔جو۔۔

کوئی بہت بڑا قدم ہو گا کیونکہ۔۔انھوں نے جیمز روبو کو اب کھلم کھلا۔۔۔خون خرابے کی آفر کر

دی تھی اور وہ۔۔۔

ایسا کر گزرے گا۔۔۔

وہ چاہ کر بھی جیک کو نہیں بتا نہیں سکتا تھا

۔ تبھی اسنے خود بھی خاموشی کو فوقیت دی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیمز۔۔۔فلیٹ کے باہر پہنچا۔اسنے کارڈ لگا کر دروازہ کھولا۔۔۔۔ہیزل صوفے پر بیٹھی تھی۔۔

گھٹنوں میں سر دیا ہوا تھا۔۔۔

اور اسکی سسکیوں کی آواز پورے لاونج میں گونج رہی تھی

کلک کی آواز سے دروازہ کھلا تو وہ ڈر گئی۔۔۔

اسکا کارڈ تو اسکے پاس تھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے سر اٹھایا پورا چہرہ انسوں سے شرابور تھا۔۔۔

جیمز کی جانب دیکھ کر۔۔وہ ایکدم اٹھی اور دوڑ کر اسکے سینے سے لگ گئ۔۔

وہ یہاں غصے میں اسکو سیدھا کرنے پہنچا تھا اسکے رویے کو دیکھ کر

۔۔۔۔ایکدم

۔اسکا تمام کا تمام غصہ جھاگ کیطرح بیٹھ گیا۔۔

روتی۔۔سسکیاں بھرتی ہیزل کے گرد اسنے بازو لپیٹے۔۔۔اور اسے اچک لیا

وہ تھی ہی اتنی سے جیمز روبو کے سامنے۔۔۔کہ۔۔۔۔وہ اسے گڑیا کیطرح اپنے بازوؤں میں اٹھا

چکا تھا۔۔۔۔۔

ہیزل نے سر نہیں اٹھایا جیمز کو مائیکل یاد آگیا اسنے۔۔۔چند قدموں کا فاصلہ طے کر کے۔۔۔۔

ہیزل کو صوفے پر پھینک دیا۔۔۔

وہ دھنس ہی گئ صوفے میں۔۔۔۔۔

جیمز اب اسے پوکٹس میں ہاتھ ڈالے اسی کے سامنے کھڑا دیکھ رہا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کس بات پر رونا۔ آرہا ہے میں نے اکر تمھاری ڈیٹ خراب کر دی اس بات پر "وہ۔۔۔غصے سے

بولا۔۔۔

ا۔۔اپکو ہمیشہ ایسا کیوں لگتا ہے میں جس کے ساتھ۔۔ہوں گی ڈیٹ پر ہی ہوں گی "وہ۔۔اسکی

جانب دیکھنے لگی۔۔ بھیگی پلکیں جیمز کی توجہ اپنی جانب کھینچنے لگیں۔۔۔۔

تو تم اس مائیکل کے ساتھ کیا کر رہی تھیں اور تمھیں اسکے گھوڑوں پر سواری کرنی ہے "وہ جھکا

اسکے بال مٹھی میں جکڑ لیے

ہیزل۔۔ایکدم سہمی سہمی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

اسنے جو فلورا کے ساتھ کیا تھا اسکا حساب کون دیتا

اسنے جیمز کا ہی کالر مٹھی میں بھر لیا کیونکہ۔۔۔اگر وہ نہ پکڑتی تو نیچے گیر جاتی۔۔۔۔

" م۔۔۔اپ بھی تو۔۔فلورا کے ساتھ کیا کر رہے تھے

میں تمھارا پابند ہوں "وہ آنکھیں نکال کر بولا۔۔۔

ہیزل نے اسکی جانب ایسی نظروں سے دیکھا کے جیمز۔۔کے لب مسکراہٹ میں ڈھل گئے اور

ہیزل بچوں کیطرح رونے لگی۔۔وہ کچھ نہیں بولی تھی پھر سے چہرہ گھٹنوں میں چھپا کر رونے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

مج۔۔۔مجھے نہیں پتہ۔۔۔۔میں۔۔مجھے اچھا نہیں لگا آپ نے اسکے ساتھ ایسا کیا۔۔۔۔۔

آپ اس سے شادی کریں گے۔۔اپ مجھے بھول جائیں گے۔۔اپ مجھے چھوڑ دیں گے۔۔۔۔

آپکو تو بس ایگریمنٹ کی پڑی ہے۔۔ آہ میری فیلینگز کو تو جان ہی نہیں سکتے "وہ۔۔ویسے ہی چہرہ چھپا کر روتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

کہنا کیا چاہتی ہو "جیمز تو۔۔روز اسکے منہ سے اظہار محبت سنتا

۔۔تو بھی کم تھا اسکے لیے۔۔۔

وہ اب بھی یوں ہی کھڑا تھا

آپ آپ بچے نہیں ہیں آپ مجھ سے کہتے ہیں کہو جیمز آئی لو یو

۔۔میں میں۔"وہ رک گئی۔۔جیمز مسکراہٹ سمیٹتا۔۔۔۔اسکے سامنے بیٹھ گیا۔۔مگر اسکے نزدیک۔۔۔۔

اور سکون سے بیٹھتا۔۔۔۔وہ ذب ہیزل کو غور سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

تم۔۔۔۔تم

WhatsApp : 0344-4499420

۔۔جیمز سے واقعی پیار کرنے لگی ہو "وہ۔۔اسکی بات پر مزاہ انداز میں اسکی نقل اتار تا پوری کرنے لگا۔۔۔

ہاں۔۔۔"ہیزل نے مان لیا۔۔۔کیونکہ وہ کرتی تھی اس سے پیار بہت پیار مگر اسے ڈر لگتا تھا جیک سے۔۔۔اور جیمز بھی تو۔۔۔پھر۔۔۔شاید اس میں انٹر سٹیڈ نہیں تھا مگر اب ہیزل ڈر رہی تھی جیمز ضرور اسکا مزاق بنائے گا وہ ہی تانہ دے گا۔۔کہ وہ ایک مالی کی بیٹی ہے چند دن اسنے منہ کیا لگا لیا وہ سپنے سجانے لگی تھی جیمز کو پانے کے خواب دیکھنے لگی تھی اور پھر وہ ہیزل کا مزاق بنا کر چلا جائے گا۔۔۔

تم جانتی ہو میں اور تم۔۔۔کبھی ایک نہیں ہو سکتے "جیمز نے اسکے چہرے پر سے بال ہٹائے جو اسکے آنسوؤں کے ساتھ گال پر چیپک سے گئے تھے۔۔

اسکی والہانہ نظریں ہیزل پر تھیں جیسے اسکے اظہار محبت پر وہ اسپر جان بھی لٹا سکتا ہے۔۔۔ہیزل کنفیوز سی ہونے لگی اسکے الفاظ اور اسکا انداز میچ نہیں کرتا تھا۔۔۔

اسنے۔۔اپنے آنسو حلق میں اتارے۔۔

ج۔۔۔جی جانتی ہوں سوری میں۔۔۔کیا کیا بول گئ "وہ سمبھل گئ۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز مسکرایا

۔ہیزل نے اسے اتنے قریب سے مسکراتے ہوئے پہلی بار دیکھا

مجھے بلکل پسند نہیں ائے گا تم سمجھدار بن جاؤ۔۔۔۔۔۔"وہ۔۔۔بولا۔۔اوراسکا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔

میرے ساتھ ایسا مت کریں جیمز"ہیزل

۔۔گھبرا اٹھی

۔۔کیونکہ اسے ویسا نہیں لگ رہا تھا جیسا وہ بول رہا تھا۔۔۔

میں تمھارے ساتھ سب کرنے کا حق رکھتا ہوں۔۔ہیزل"وہ بولا اور نرمی سے۔۔۔جھکا

۔۔۔۔۔

ہیزل اسکی کروائی پر۔۔۔۔مزید بکھر سی گئی۔۔۔۔

جہاں وہ کوشش کر رہی تھیں اپنے آنسو صاف کرنے کی وہ۔۔۔اسے کمزور کر رہا تھا وہ اسکس پیار کرنا چاہتا تھا مزید رولانا نہیں۔۔۔اور اسکا یہ ہی والہانہ انداز ہیزل کو کنفیوز کر رہا تھا کہ وہ سمجھے تو آخر کیا سمجھے

WhatsApp : 0344-4499420

وہ اپنی مرضی سے۔۔۔ تادیر۔۔ اسپر جھکا رہا۔۔۔۔ اسکے بالوں کو سنوارا اسکے ہاتھوں کو اٹھا کر

اپنی گردن میں حائل کر لیا

گیومی ریسپونس "وہ ناگواری سے۔ اسکی جانب سے۔۔ برتی گئی خاموشی پر بولا۔۔

ہیزل کو پھر ویسا کرنا پڑا جیسا وہ چاہتا تھا

۔۔۔

لمحے بیچ میں سرک رہے تھے محبت ہر گزرتے وقت کے ساتھ۔ جوش مار رہی تھی۔۔۔ ب

جیمز کا بس نہیں چلا چیخ چیخ کر اس سے اظہار محبت کرے مگر نہیں ایسا کیسے۔۔ وہ اس سے۔۔

کرے گا اظہار محبت۔۔ مگر۔ اسطرح نہیں۔۔

وہ یقیناً اپنے مافیا سٹائیل میں اس سے محبت کا اظہار کرے گا وہ بھی استنبول میں۔۔۔

ہیزل اسے زنگ نہیں لگا رہی تھیں اسکے باپ کا انداز اغلط تھا وہ ہیزل کے ساتھ رہتے ہوئے بھی

سب سمجھ سکتا تھا کہ ا۔سے

۔۔۔ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔۔۔

وہ اس سے دور ہوا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کا دماغ چکرا رہا تھا۔۔وہ انکھوں میں خمار لیے اسکی جانب دیکھنے لگی اور بے اختیاری

میں اسکا کالر تھام گئ

جیمز نے پہلے اپنے کالر کیطرف دیکھا اور۔۔پھر بکھری بکھری بے ترتیبی سے سانسیں بھرتی

ہیزل کیطرف

آف اسے جانا نہ ہوتا

۔تو وہ ضرور اسکی خواہش کا احترام کرتا جو وہ۔

۔چاہتی تھی۔۔۔

وہ اسکا گال تھپتھپا کر۔۔نرمی سے کالر چھڑا گیا۔۔۔

بہت جلد ملیں گے "وہ اسکے کان کے قریب بولا

ہیزل سر جھکا گئ وہ اسے جاتے ہوے نہیں دیکھنا چاہتی تھی اسکے نزدیک اسکی محبت کی کوئ ویلیو ہی

نہیں تھی وہ تو۔۔۔اسکے ساتھ واقعی بس ایک ایگریمنٹ کے تحت بندھا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل۔۔۔نے صوفے کی بیک سے سر ٹکالیا وہ جیمز ہی کی جانب دیکھنے لگی تھی

جیمز نے دروازہ کھولا

۔

اوہ ہاں "وہ موڑا۔۔۔

تم کل کہیں نہیں جا رہی ہو

۔۔کارٹر آئے گا۔۔اسکے ساتھ۔۔آجانا" وہ یاد دہانی کرانے لگا

ہیزل اسے بس دیکھے جا رہی تھی جیسے وہ اپنی آنکھوں میں پورا جیمز روبو اتار لے گی۔۔

جیمز اسکے والہانہ انداز پر

۔ مسکرا دیا تھا

اور اس مائیکل سے دور رہنا اگر تم چاہتی ہو وہ میری گولی سے مرے نہ"۔اسنے کہا اور آنکھ دبا تا وہ

وہاں سے باہر نکل گیا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کی انکھیں پھر سے بھیگ گئیں

ضرورت بھی نہیں تھی کہ اسے ہی محبت ہوتی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگلے روز یونیورسٹی نہ گئ آج تو وہ حکم دے گیا تھا اسکی طبعیت نڈھال سی تھی اسے محسوس ہوا وہ ہلکے ہلکے بخار میں مبتلہ ہے کیونکہ وہ کل۔ ساری رات روتی رہی تھی

۔۔اس بات پر کہ جیمز کے نزدیک اسکی فیلنگز کی کوئ اہمیت نہیں

۔۔اور کمرے میں جانے کے بجائے وہ وہیں لاونج میں ہی رہی۔۔

شاید اسے سردی لگ گئ تھی۔۔

جیمز۔نے اسے کال نہیں کی تھی۔۔

وہ

WhatsApp : 0344-4499420

۔۔فریش ہو کر آئی۔۔اور کچھ دیر میں اسے بخار کی تیزی کا احساس ہوا۔۔۔مگر وہ کسی پر واضح نہیں کرنا چاہتی تھی شاید خود پر بھی نہیں اج سے پہلے بھی تو اسکی طبعیت خراب ہوتی تھی تو وہ خود کو یہ ہی کہتی تھی کہ۔وہ بلکل ٹھیک ہے اور سب کچھ کرتی تھی۔۔اب بھی۔۔اسنے خود کو ویسا ہی سمجھایا اور پڑھنے کے لیے بیٹھ گئی۔۔

کچھ دیر میں اسکا سر چکرانے لگا تو اسکا ڈورناک ہوا وہ جانتی تھی کارٹر ہو گا۔۔

وہ ریڈی ہی تھی۔۔شوز پہن کر وہ باہر نکلی تو آنکھیں سوجی ہوئی تھیں جبکہ۔۔وہ

۔اس بیمار بیمار حلیے میں بھی۔۔دل وجاں میں اترنے والی لگ رہی تھی کارٹر نے نگاہ پھیر لی وہ اسکے دوست کی امانت تھی

اسنے

۔اسے آگے چلنے کا کہا ہیزل

کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے چلنے لگی۔۔اور

WhatsApp : 0344-4499420

۔۔باہر گاڑی کھڑی تھی۔۔۔اندر جیمز موجود تھا اسکی طرف نہیں دیکھا تھا وہ کسی سے فون پر بات کر رہا تھا ہیزل خاموشی سے اسکے ساتھ اکر بیٹھ گئ دروازہ بند کیا اور اسکا بازو تھام کر اسکے شولڈر پر سر رکھ لیا اسکی رات بہت مشکلوں سے گزری تھی

۔۔

جیمز نے سیل فون دوسرے ہاتھ میں شیفٹ کیا اور اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے خود سے بے حد نزدیک کر لیا کہ اسکا چہرہ چھپ سا گیا

۔۔۔

جیمز کو اسکی گرم سانسیں اپنی گردن پر محسوس ہو رہیں تھیں جبکہ وہ اب پھر سے رونے لگی تھی

"ڈیڈ۔۔میں دو دنوں میں واپس لوٹ آؤں گا۔۔

وہ بولا

آپ فکر نہ کریں" اسنے انھیں تسلی دی

"جیمز تمھیں جیکوب۔کو ساتھ لے کر جانا چاہیے

"وہ رات میں ہی آجائے گا یار ڈونٹ وری۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

"مجھے لگتا ہے مجھے بھی آنا چاہیے

ڈیڈ پلیز ٹرسٹ می۔۔میں بچہ نہیں ہوں جس کی حفاظت کریں گے آپ "وہ چیڑ گیا۔۔

ٹیک کیئر سن "جیک پہلی بار کنسرن کر رہا تھا

اوکے "وہ مسکرایا۔۔۔

اور جیمز نے فون بند کر دیا۔۔۔

فون سائیڈ پر رکھا اور اسکا چہرہ اوپر کیا

ہمم۔۔۔۔محبت

۔۔میں بیمار بھی ہو گئی ہو۔۔۔۔اب تو مجھے پکا یقین ہو گیا ہے۔۔۔محبت۔عروج پر ہے "۔۔۔۔

اسنے مسکراہٹ روک کر اسکیطرف دیکھا۔جس کی بھیگی پلکیں۔۔اٹھیں۔۔۔۔

کیا میں بہت بری ہوں "وہ پوچھنے لگی۔۔۔انداز میں معصومیت تھی۔۔۔جبکہ آنکھیں بخار سے

نڈھال

جیمز نے نفی میں سر ہلایا

WhatsApp : 0344-4499420

"تم تو چلتی پھیرتی آفت ہو جو خود بھی نہیں جانتی دوسروں کے دلوں پر کیسے گیرتی ہو۔۔

تو ہم دونوں ایک کیوں نہیں ہو سکتے" وہ بے چینی سے پوچھنے لگی۔۔۔

جیک سے لڑلو گی جیمز کے لیے" وہ۔بولا اب بھی مسکرا رہا تھا۔۔

ہیزل کی پلکیں جھک گئیں نفی میں سر ہلانے لگی

اداس سی ہوتی وہ پیچھے ہٹتی گئ۔۔ جیمز نے اسپر گرفت سخت کی

میں لڑ جاؤ گا" وہ اہستگی سے گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔۔

ہیزل نے اسکی جانب دیکھا

مطلب" وہ سمجھ نہیں۔۔۔پائی۔

ناشتہ کیا ہے" وہ اسکا فیور چیک کرنے لگا۔۔

لگتا ہے عشق کا بخار زیادہ چڑھ گیا ہے"۔وہ شاید کچھ زیادہ ہی خوش تھا

ہیزل اس سے الگ ہوئی۔۔۔۔

جیمز نے مگر اب بھی اسکی کمر میں بازو حائل کیا ہوا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل۔۔۔نہ جانے کب اسکے شولڈر پر سر رکھے رکھے سو گئ

جیمز کی نگاہ اپنے شولڈر پر رکھے سر پر گئ

شاید وہ اپنی زندگی میں یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ محبت میں مبتلہ ہو گا۔۔وہ بھی ایسی محبت جو نہ جانے

اس میں سے۔۔۔اٹھتی تھی۔۔

کہ وہ اسے تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا۔۔۔

لیکن اس کہانی میں جیک۔۔۔۔تھا۔۔۔۔۔

وہ اسکے بیچ میں حائل تھا۔۔

اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ جیک سے بھی بے حد۔۔۔محبت کرتا ہے۔۔۔

اور جیک نے ہیزل کو نہیں فلورا کو اسکے لیے ڈیسائیڈ کیا ہے۔۔

جیمز نے ہر ممکن طریقے سے ہیزل کو جیکس سے دور رکھا تھا

اور وہ استنبول بھی ہیزل کو اپنے ساتھ اسی لیے لے جا رہا تھا کہ وہ جانتا تھا اسکا باپ بلکل معصوم

آدمی نہیں ہے وہ ایک بار پھر ہیزل کے گھر ضرور جائے گا اور ایسے حالات میں جب وہ نیورک

WhatsApp : 0344-4499420

میں نہیں ہو گا تو۔۔جیک کے لیے کہاں مشکل تھا ہیزل کو نیورک میں سے کھوج کر نکال لینا

جبکہ جیکوب اور کارٹر بھی اسکے ساتھ ہی تھے

وہ ریزک لینا نہیں چاہتا تھا۔۔۔

فلورانے ہو سکتا ہو۔بتایا ہو کسی کو۔ مگر اگر جیک تک یہ خبر پہنچتی تو وہ لازمی اس سے زکر کرتا اب تک جیک نے ایسی کوئی بات نہیں کی جس کا مطلب یہ تھا کہ اس تک یہ خبر بھی نہیں پہنچی۔۔۔

جیمز نے جھک کر

۔اسکی پیشانی پر۔۔پیار کیا۔۔۔

اسنے اپنی پسند کا ہی لباس پہنا تھا بھلے زبردستی ہی سہی۔۔۔جیمز کو گئے ہوئے کافی دیر ہو چکی تھی

اسنے کھانا بہت مختصر کھایا تھا۔۔بار بار دل میں خیال آتا کہ وہ کچھ کھانے کے لیے منگا لے۔۔پھر وہ جھجھک کر رک جاتی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اپنی انگلیاں بار بار موڑتی وہ بے حد کنفیوز تھی۔۔۔۔

اسنے دوبار۔۔ ہولڈر پر سے فون اٹھایا اور اسکے بعد وہ دوبارہ رکھ دیتی کے جیمز اجائے گا تو وہ کچھ کھالے گی اسطرح تو وہ۔۔۔ اسکے بارے میں کیا سوچے گا۔۔ وہ اپنے سنیکرز کو گھور رہی تھی کہ اچانک اسے خیال آیا کہ کل تو وہ یونیورسٹی میں ہو گی۔۔۔

وہ ایکدم بچوں کیطرح خوش ہو گئی۔۔۔

آج انکا یہاں آخری دن تھا۔۔

یہ دو دن کافی۔۔۔ مشقت سے بھرپور تھے مگر گزر گئے تھے ان دو دنوں میں اسنے وہ سب کیا تھا جو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی خاص کر جیمز کے ساتھ۔۔ مگر نہ جانے کیوں اسکی سختی بے حد اٹیٹیوڈ اور۔۔۔ بے لچک رویے کے باوجود بھی جیمز۔۔۔ کو دیکھ کر دل کی دھڑکنوں میں جو بے چین سا شور اٹھتا اس سے وہ گھبرا جاتی

جتنی بار بھی دونوں ایک دوسرے کے نزدیک تھے وہ خاموش رہتا تھا ایک لفظ بھی منہ سے نہیں بولتا تھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مگر جس انداز سے وہ اسے ٹریٹ کرتا تھا۔۔ہیزل کے لیے یہ سب بہت نیا اور انوکھا سا بنتا جا رہا تھا۔۔وہ بھولی نہیں تھی یہ فقت ایک جاب ہے مگر۔۔۔۔جب جیمز اسکے بے حد نزدیک ہوتا

۔۔۔

وہ یہ سب بھول جاتی۔۔۔۔۔وہ صرف اسکو محسوس کرتی تھی۔۔جو اسکو اپنا آپ ایسے محسوس کرتا۔۔کہ جیسے ہیزل کے دل کے شور کے میوزک کو خود بھی انجوائے کر رہا ہو۔۔۔۔

وہ انھیں سوچوں میں گم تھی کہ۔دروازے پر کھٹ پٹ ہوئی۔۔۔۔

کلک کی آواز سے دروازہ کھلا۔۔۔

اور جیمز کارٹر اور اسکے وہی دو مخصوص گارڈ داخل ہوئے۔۔

جیمز کے ماتھے پر ایک پلاسٹر تھا بہت چھوٹا سا۔۔جبکہ کارٹر کے چہرے پر کئی چوٹوں کے نشان تھے۔۔۔اسکے گارڈز کے بھی۔۔۔

اسے مارنا ضروری نہیں تھا"کارٹر جو ایک گھٹنے سے رٹ لگائے ہوئے تھے ایک بار پھر بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یہ میرا شہر ہے میرے باپ کی حکومت ہے یہاں۔۔ کوئی بھی بلی کتا اٹھ کر مجھ پر حملہ کر دے اور میں۔۔۔ اسے جانے دوں۔۔ یہاں کے ایک ایک فرد کو احساس ہونا چاہیے کہ جیمز روبو کیا ہے

۔۔۔

وہ صرف پاور ہے۔۔ خیر تم نے نیورک پہنچا دیا

ان لوگوں کو" اسنے پوچھا۔۔ لہجہ بلکل سپاٹ تھا نظریں ہیزل پر تھیں جو۔۔ اسکی نظروں۔ کی تاب نہیں لا پا رہی تھی۔۔۔

کارٹر اور گارڈ ہمیشہ کیطرح اسکی جانب نہیں دیکھ رہے تھے ہیزل اسکی نظروں سے سب بھول گئ تھی۔۔ وہ اٹھی۔۔ بچنے کے لیے وہ۔۔ بلکنی میں چلی گئ سردی بہت تھی۔۔۔ مگر۔۔ اسکی تپش بھری نظروں سے بچنے کے لیے یہ سردی برداشت کے قابل تھی۔

ہیزل کے اٹھ کر چلے جانے سے جیمز کے ماتھے کے تیور بدل گئے

کارٹر نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا

"ہمارے پاس صرف گھنٹہ ہے۔۔ ایک گھنٹے میں ہمیں نیورک کے لیے نکلنا ہے۔۔

مجھے کم از کم بھی چار گھنٹوں سے پہلے تنگ مت کرنا" جیمز بولا لہجہ باہر کی برف باری جیسا سرد تھا

WhatsApp : 0344-4499420

اور جیک "کارٹر نے اسے احساس دلایا جیسے۔۔۔

فون مت اٹھانا۔۔ "جیمز نے کہا

اوکے یہ سیل فون ٹھیک ہو گیا ہے "کارٹر نے اسکے ہاتھ میں ہیزل کا سیل فون دیا۔۔۔ جیمز نے سیل فون کو ہاتھ میں جکڑ لیا گویا ہیزل کی گردن جکڑی ہو۔۔

کارٹر اور وہ گارڈز باہر نکل گئے

دروازہ جھٹکے سے بند ہوا

ہیزل جس کے کان وہیں لگے ہوئے تھے۔۔۔۔

ایکدم وہ اچھل پڑی یعنی اب جیمز اور وہ تھے کمرے میں۔۔۔

وہ چھپنے کی تگ و دو میں تھی

ایک بار تو دل کیا یہاں سے ہی کود جائے نیچے

۔

مگر اونچائی اتنی تھی اسکی لاش چپک ہی جاتی زمین پر۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ ہاتھ رگڑ کر سردی کا احساس کم کرنا چاہ رہی تھی

تبھی جیمز بلکنی میں اکھڑا ہوا۔۔۔

ہم ہنی مون پر آئے ہیں "طنز سے بھرپور لہجہ۔۔۔

ہیزل کا چہرہ سرخ ہوا

اسنے جیمز کی جانب دیکھا جو سرد نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا سر جھکاتے پلکیں جھپکتے اسنے نفی

میں سر ہلایا۔۔۔

تم اپنی جاب پر ہو "اسنے احساس دلایا۔۔ کبھی وہ یہ نہ بھولی بیٹھی ہو۔۔۔

ہیزل کا دل بہت تیزی سے دھڑکا اور پھر خاموشی چاہ گئ

اسنے پھر سے سر ہلایا۔۔

تو اپنی جاب کرو۔۔۔نہ کے مجھ سے بچنے کے لیے یہاں سے کودنے کی پلینگ کرو" وہ کہہ کر

۔۔۔اندر چلا گیا

۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل شرمندہ شرمندہ سی چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اندر آئی۔۔۔

اور پیچھے سے بلکنی کا ڈور کلوز۔کیا۔۔

جیمز نے۔۔۔ہیٹر تیز کر دیا باہر برف باری ہو رہی تھی اور شیشیے کی بلکنی پر اب برف گیرنا شروع ہو گئی تھی

ہیزل نے ایک جھجھری سی لی اور پلٹ کر جیمز کیطرف دیکھا

وہی پلکیں بوجھ سی لگیں۔۔۔جھک گئیں۔۔

جیمز نے شرٹ کے بٹن کھولے ہیزل کا دل جیسے ہتھیلی پر نکل آیا۔۔اور اتنی تیزی سے دھڑکنے لگا گویا۔۔۔پورے کمرے میں ان دھڑکنوں کی آواز گونج رہی ہو۔۔۔۔

اسنے شرت اتار کر۔۔۔ہیزل کے منہ پر پھینک دی

تیز پرفیوم کی خوشبو ایکدم اسپر اگیری۔۔۔۔

وہ اسکے سامنے اکھڑا ہوا۔۔انداز میں چال میں اٹیٹیوڈ تھا۔۔۔جیسے ہاں واقعی۔۔وہ پوری امریکہ پر حکمرانی کر رہا تھا۔۔۔۔

اور صرف ہیزل وہ واحد لڑکی تھی۔۔شاید خوش نصیب جسے اس جگہ تک رسائی ملی تھی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کی آنکھوں میں زرا سی بھی اٹھنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔

وہ اسکی شرٹ کو ایسے ہی مٹھیوں میں بھرے کھڑی تھی۔۔۔

اور کتنا سوچو گی" اچانک اسکی آواز ابھری

ہیزل نے آنکھوں پر بوجھ کے باوجود پلکیں اٹھائیں

ن۔۔۔ نہیں سوچ نہیں رہی" وہ بولی۔۔۔

بھوک لگ رہی ہے میں نے کچھ نہیں کھایا" اسنے مدعا بتایا چلو کچھ دیر ہی سہی۔۔۔ وہ اس سے دور رہے گی

تم نے میرے پیچھے سے کچھ آرڈر نہیں کیا" جیمز ایک پل کو چونکا اسنے واقعی کچھ نہیں کھایا تھا

۔۔۔۔۔

ہیزل نے ہونٹ کاٹتے ہوئے۔۔۔ نفی میں سر ہلایا گویا کنفیوز ہو۔۔۔۔

ایڈیٹ" وہ منہ بنا کر سر جھٹک گیا جبکہ ہیزل کے لیے اسکا یہ چہرہ تو بلکل مختلف تھا جیسے وہ اسکی اس بلاوجہ کی بھوک سے بدمزاہ ہوا ہو۔۔۔۔

وہ حیرانگی سے اسکی جانب دیکھنے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

۔۔میرا انتظار کس خوشی میں ہو رہا تھا"سخت غصے سے ایکدم وہ بولا تو۔۔ہیزل ڈر گئی۔۔

سر جھکا گئی۔۔۔

بیوقوف"وہ اسکے سر جھکانے سے چیڑ سا گیا۔۔

پیچھے پلٹا اور کریڈائل اٹھا کر اسنے کھانے کے لیے کچھ چیزیں آرڈر کی۔۔اور۔۔۔ہیزل کیطرف دیکھا

وہ کچھ بولتا کہ ہیزل کا سیل فون بجنے لگا۔۔

بوائے فرینڈ بلینک ہو رہا تھا۔۔۔

جیمز نے بیڈ پر موبائل پھینک دیا

تمھارے بوائے فرینڈ کا فون ہے"اسنے کہا۔۔

ہیزل نے بھیگی پلکیں صاف کیں اور موبائل کیطرف دیکھا

حالانکہ خوشی موبائل کے ٹھیک ہونے کی تھی نہ کہ جیکوب کی کال کی مگر جس طرح اسنے سیل فون اٹھایا۔۔۔جیمز شدت سے بھڑک اٹھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ سیل فون دیکھ رہی تھی کال دوبارہ آنے لگی وہ چل کر اسکے پاس۔ آگیا۔۔۔

گھورتی نظروں سے اسے دیکھتا رہا۔۔۔

ہیزل کو اچانک اسکا اور اپنا اگریمنٹ یاد آگیا۔۔۔

جب وہ ایک دوسرے کے معاملے میں انٹرفیئر نہیں کر سکتے تھے تو وہ یہ کال اٹینڈ کر سکتی تھی تبھی اسنے قدم پیچھے لیے اور کال اٹینڈ کر لی یہ دیکھے بنا وہ کیوں اپنی جان پر مشکل بنا رہی تھی۔۔۔

جیمز وہیں کھڑا تھا ہیزل نے کال پیک کی

کہاں ہو تم میں دو دن سے تمھیں پورے نیورک میں تلاش کر چکا ہوں۔ اور تم گدھے کے سر پر سے سینگوں کیطرح غائب ہو" وہ ایکدم غصے سے بولا۔۔

ن۔۔۔ نہیں میں لاس" اس سے پہلے وہ بتاتی جیمز نے۔۔۔ سیل فون جھپٹ کر۔۔۔ پیچھے پھینک دیا۔۔۔

سکرین پر پھر سے دڑاڑ پڑ گئ

ج۔۔"ہیزل کے منہ پر اپنا ہاتھ سختی سے رکھے۔۔۔ وہ اسے بلکنی کے شیشے سے لگا گیا

آنکھوں میں غصے کا طوفان لیے وہ اسے گھور رہا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

تم لاس ویگاس میں ہو" جیکوب نے اندازا لگایا آواز میں حیرانگی تھی

ہیلو ہیزل۔۔۔ہیزل تمھیں آواز آرہی ہے یو ڈیمیٹ ٹھیک سے بتاؤ" وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا

۔۔جیمز نے ہیزل کو دور جھٹکا۔۔وہ نیچے جا گیری خوف زدہ سی رہ گئ

جیمز نے۔۔۔ہیزل کا سیل فون اٹھا کر ایک بار پھر سے اچھے سے توڑ دیا ایسے کے وہ دوبارہ جڑ نہ

سکے جبکہ ہیزل کی سسکیاں پورے کمرے میں گونجنے لگیں

یہ بتانے کی بکواس تھی کہ تم لاس ویگاس میں ہو" وہ دھاڑا

ہیزل کی چیخ سی نکلی اور اسنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا۔۔۔

جیمز کا میٹر شاٹ ہو چکا تھا۔۔وہ آگے بڑھا اسنے ہیزل کا ہاتھ جکڑا اور اسے اٹھالیا۔۔۔۔

م۔۔میں بھ۔۔بھول گئ تھی," ہیزل کو احساس ہوا۔۔

جبکہ جیمز کو پرواہ نہیں تھی اتنی بڑی بات وہ کیسے بھول سکتی تھی۔۔

جیمز نے ہیزل کو بستر پر پھینک دیا۔۔۔۔

اسکے ہاتھ میں اب بھی جیمز کی شرٹ تھی

WhatsApp : 0344-4499420

" ج۔۔جیمز

شششششش"اسنے لبوں پر انگلی رکھ کر روکا۔

کچھ بھی بولنے سے۔۔۔۔

یو ڈیزرو پنیشمنٹ ہنی۔۔۔۔مجھے تمھاری اواز نہ آئے اور سب سے اہم۔۔۔کچھ کھانے کے لیے نہیں ملے گا تمھیں"اسنے جیسے سزا ڈیسائیڈ کی۔۔۔ہیزل کو اسکے بعد صرف جیمز کے شدت بھرے احساس کے علاوہ کوئی احساس نہ تھا۔وہ کچھ بول نہیں سکتی تھی ایک لفظ بھی منہ سے ادا نہیں کر سکتی تھی وہ اسے سہہ رہی تھی زور سے آنکھیں بند کیے لبوں سے سسکیاں روکتے بھوک کو برداشت کرتے۔۔۔وہ جیمز روبو کا غصہ کم کروا رہی تھی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سیل فون کی آواز پر۔۔وہ جو۔۔۔تقریبا ہیزل پر تھا۔۔۔۔

چہرہ موڑ کر پیچھے سیل فون کو دیکھنے لگا

واٹ دا"جیک کا نمبر دیکھ کر وہ رکا

یس"اسنے پوچھا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل اسکی جانب دیکھنے لگی آنکھیں کھولیں ہوئیں تھیں۔۔۔جبکہ بھوک سے وہ اتنی بے دم ہو چکی تھی۔۔۔

کہاں ہو تم "وہی سوال۔۔

میں کچھ دیر تک نکلتا ہوں۔۔۔کسی کو سبق سیکھانا تھا اب ہو گیا ہوں فری۔۔۔تو۔میں گھنٹے تک نیورک میں ہوں گا "ترچھی نظروں سے۔۔ہیزل کو دیکھتے اسنے طنز کیا اور فون پر بتایا۔۔۔

اوکے آئی ویل ویٹ "جیک نے کہہ کر فون بند کر دیا

جیمز نے ہوٹل سرویس کو کال ملائی۔۔

ڈنر انکے روم میں ایک بار پھر بھیجنے کا آرڈر کیا۔۔۔

اور دوبارہ اسی پوزیشن پر لیٹ گیا

ہیزل نے ایک لفظ منہ سے ادا نہیں کیا

نیا سیل فون تمھیں مل جائے گا۔۔بنا کسی احتجاج کے وہ استعمال کرنا۔۔اس میں میرا نمبر ہو گا بس ۔اور کسی کا نہیں۔۔۔ساتھ ہی ساتھ یہ بتادوں کہ۔میں۔تمھیں۔۔آج یا کل یا دو گھنٹے بعد دن

WhatsApp : 0344-4499420

میں یہ رات۔۔۔جب۔۔ مطلب جب بھی چاہوں تمھیں اپنے پاس بلا سکتا ہوں تم بنا کسی احتجاج کے مجھ تک پہنچو گی جیکوب سے دور رہنا

منشن میں مجھے دیکھائی مت دینا

جیک تم تک پہنچ جائے۔تو گھبرا کر سب الٹ مت دینا کہ تم کہاں تھی اور کیا کرتی ہو۔۔میرا نام زندگی میں اپنے کسی بھی حصے میں نہیں لو گی جیکوب اور جیک تمھارا پرو بلم ہیں اسے تم ہینڈل کرو گی سیلری تمھیں ہر مہینے ملتی رہے گی۔۔صرف اپنی جاب پر فوکس کرنا۔۔۔

اینڈ دا موسٹ ایمپورٹنٹ

آئی سیڈ آئی ڈونٹ لائق پنک۔وائے یو ویئر ااٹ" وہ۔۔۔بیڈ سے نیچے دیکھتا بولا۔۔۔

ہیزل کچھ نہیں بولی

واٹ آئیور میں تمھارے کپڑے خود چوز کروں گا مجھ سے ملنے کے باقی جو مرضی کرو۔۔۔"۔

آسنے کہا ساتھ کے ساتھ ہاتھ کی بے باک حرکت بھی جارہی۔ تھی

ہیزل۔۔۔ایسے ہی لیٹی تھی جبکہ اسکی حرکت پر چہرہ سرخ سا تھا۔۔۔۔اسنے کانپتے ہاتھ سے جیمز کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

م۔۔۔میں جیک مجھے جیک سے ڈر لگتا ہے "وہ بولی آواز دبی دبی تھی۔۔۔

جیمز نے اسکا گال تھپتھپایا۔۔۔۔

دیٹس نوٹ مائے پرو بلم ہنی "وہ بولا۔۔۔۔اور ایک بار پھر سے شروع ہو گیا۔۔۔۔

ہیزل البتہ نہ کچھ کہہ سکتی تھی نہ کر سکتی تھی وہ رو رہی تھی جیمز نے ناگواری سے اسکو دیکھا

وٹس یور پرو بلم "وہ زرا بھڑکا

"وہ میرا سیل

اس میں ایسا کیا تھا جو تمھیں اسکا وہم ہو گیا ہے "وہ بھڑکا

اور اٹھ کر بیٹھ گیا

۔میرے یونیورسٹی کے نوٹس "وہ آنسو صاف کرتی۔۔۔۔بولی

جیمز دانت پیستا اسے دیکھنے لگا۔۔

جبکہ وہ شرمندہ سی سر جھکا گئ۔۔۔جبکہ شیٹ کو مکمل خود پر کیے ہوئے تھے۔۔۔

میں ڈیٹا اس کباڑ میں سے دوسرے سیل میں ٹرانسفر کرا دوں گا "وہ سرد لہجے میں بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے اسکی جانب دیکھا

واقعی "وہ بس اتنے میں راضی تھی

جیمز نے سر ہلایا اسنے اچھے بچوں کیطرح آنسو صاف کر لیے گویا اب اسے کوئی پروبلم نہ ہو جیمز نفی میں سر ہلانے لگا۔۔

جاؤ فریش ہو جاؤ" وہ بولا۔۔ہیزل نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

پلکوں پر پھر سے بوجھ سا بن گیا۔۔۔

جھجھکتے ہوئے بولی ای۔۔ایک بات پوچھوں" وہ

نہیں "جیمز نے صاف ٹکا سا جواب دیا ہیزل کا منہ بن گیا

جیمز نے گھور کر دیکھا تو۔۔۔وہ جلدی سے سیدھی ہو گئی۔۔۔۔

بس۔۔ایک ب۔ بھی نہیں "جیمز بستر سے اٹھا۔۔اپنی شرٹ۔۔۔ہیزل کے تکیے پر سے کھینچی ۔۔۔مگر وہ ہیزل کی ایک مٹھی میں جکڑی ہوئی تھی جیمز کے کھینچنے کے باوجود۔نہ جانے کیوں ہیزل نے اسے نہیں چھوڑا وہ اپنی اس حرکت سے خود بھی انجان تھی۔۔۔

در حقیقت وہ جاننا چاہتی تھی وہ کہاں فریش ہوتا ہے جبکہ یہاں تو بس ایک ہی ذریعہ تھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

نہیں "جیمز نے سخت نظروں سے اسکو گھورا اور شرٹ اسی کے ہاتھ میں چھوڑ کر۔۔۔وہ۔۔اسی دروازے کی جانب بڑھا جو بلکل ڈور نہیں لگتا تھا۔۔۔۔

ہیزل کا چہرہ اس حرکت پر لال سرخ ہو رہا تھا۔

جیمز کی شرٹ دیکھ کر وہ بہت شرمندہ تھی وہ کیا سوچے گا اسکے بارے میں۔۔

وہ اس شرٹ کو اٹھاتی اسکی سمیل کرتی سوچنے لگی

یہ سمیل بہت خوبصورت تھی۔۔۔پتہ نہیں کتنا مہنگا وہ پرفیوم یوز کرتا تھا۔۔

بس اسکا دل کیا اپنے پاس رکھ لے۔۔۔

کیا چوری نہیں اسنے مانگ لیا تو۔۔۔وہ کشمکش میں تھی پھر چپکے سے۔دل نے اس چوری پر آمادہ کر لیا

سنے کافی کپڑے لیے تھے سوچا تھا سیلری میں سے دے دے گی پیسے پیسے۔۔۔اسکے پاس تھے ۔۔۔پہلے فریش ہونے کا سوچا۔۔۔اور وہ اسی طرح فریش ہوئی جیسے پہلے ہوئی تھی

یہ جانے بنا اب بھی جیمز کے موبائل کی خوفیا آنکھ نے یہ سارے مناظر ریکارڈ کر لیے ہیں۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ کافی موٹے کپڑوں میں باہر نکلی۔۔۔ہائی نیک پر لونگ کوٹ پہنا اور بالوں کو ڈرائیر کر کے وہ اب نارمل لگ رہی تھی تب تک جیمز بھی آگیا۔۔اسنے اپنی پیکینگ کر لی اور جیمز کی شرٹ سب سے نیچے دبا دی وہ ڈر رہی تھی کہیں وہ اسکے متعلق سوال نہ پوچھ لے۔۔۔

مگر جیمز نے کچھ نہیں پوچھا یہ نگاہ اسپر ڈال کر اسنے اپنے بال بنائے اور وہ۔۔۔۔۔

سیل فون کی جانب بڑھا

ہیزل اسے دیکھ رہی تھی وہ کتنا بھرپور اور خوبصورت تھا۔۔۔

اور پھر نخرہ الگ۔۔۔

وہ چھوٹا سا بیگ پیک کر گئی جو اسنے اسکی سیکٹری سے ہی منگایا تھا۔۔۔۔

ہیزل نے پیسے نکالے

شاید اتنے پورے ہوں" اسنے سوچا

وہ نکال کر چھوٹے چھوٹے قدم بھرتی اس تک پہنچی۔۔۔۔

جیمز جو وڈیو سٹاپ کر کے اب۔۔۔کارٹر کو کال ملا رہا تھا ہیزل کے نزدیک انے پر ترچھی نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ۔۔۔یہ پیسے "اسنے اسکی جانب پیسے بڑھائے

جیمز نے کال کاٹی اور پوری توجہ سے اسکی جانب دیکھا

اسکے قد سے تو وہ بہت چھوٹی سی تھی۔۔۔

جیمز پورا سر جھکائے اسے دیکھ رہا تھا جو پہلے سے سر جھکائے کھڑی تھی

یہ وہ کپڑے لیے تھے انکے "وہ ہاتھ اوپر کرتی بولی۔۔۔۔

جیمز کو اب واقعی ہنسی آئی۔۔۔۔

ہیزل نے چونک کر سر اٹھایا۔۔۔

اسکے لبوں پر طنزیہ مسکان دیکھ کر پل میں چہرہ بے عزتی کے احساس سے سرخ ہوا۔۔۔

جیمز جھکا۔۔۔ہیزل کے کان کے قریب۔۔۔

کچھ تو تھا اس نزدیکی میں کہ وہ حد سے زیادہ بہکنے کا سوچتا۔۔۔۔اور شاید جیکوب نے درست کہا تھا

اسکے پاس جا کر کسی اور چیز کی طلب نہیں رہتی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یہ جو تم نے پہنا ہوا ہے اسکے آدھے پیسے بھی نہیں ہیں یہ جو تم سارے کپڑوں کے دے رہی ہوں

"وہ بولا۔۔۔

ہیزل کا ہاتھ کانپ سا گیا۔۔۔

اتنا مہنگا لباس پہنا تھا اسنے

خیر تمھیں مجھے یہ دینے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔جو مجھے چاہیے میں لے لوں گا میں ویسے بھی کسی

پر ادھار رکھنے کا قائل نہیں" اسنے اسکا گال تھپتھپایا اور کارٹر کو کال کرنے لگا۔۔

ہیزل نے شرمندگی سے۔ہاتھ پیچھے کر لیا

تبھی دروازے پر دستک ہوئی

کم "جیمز کی آواز پر ویٹر اندر آیا اور پورے اپارٹمنٹ میں کھانے کی خوشبو پھیل گئ

ہیزل کے اندر بھوک مچل اٹھی۔۔

سر اینی سرویس "ویٹر بولا تو اسنے نفی میں سر ہلایا ویٹر باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

ہیزل جلدی سے کھانے کی جانب بڑھی

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز کارٹر اور گارڈ، کو پلین ریڈی کرنے کا آرڈر دے چکا تھا۔۔۔

ہیزل نے جلدی سے پلیٹ اٹھا کر کھانا نکالا اور بنا جیمز کیطرف دیکھے کھانے لگی

جبکہ جیمز اسکے ساتھ اکر بیٹھ گیا ایک پل کو وہ رکی

مگر پھر اسکی جانب دیکھے بنا کھانے لگی۔۔۔۔

جیمز کی نظریں ہیزل پر ہی تھی۔۔۔

وہ ایسے کھا رہی تھی کہ، زیادہ سے، زیادہ۔۔ منہ میں ڈالے

جیمز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

ہیزل نے منہ بسورا ابھی تو اسکا پیٹ نہیں بھرا تھا

م۔۔مجھے اور کھانا ہے" وہ رونے والی ہوئی

تو جانوروں کیطرح کیوں کھا رہی ہو مینرز سے کھاؤ" اسنے خود اسکے لیے لقمہ بنایا۔۔اور اسکے منہ

کیطرف بڑھایا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے بس دل میں سوچا دو دن بعد کھانا جس کو ملے وہ۔۔پاگلوں کیطرح کھاتا ہے خود تو کھا کھو

" کر بیٹھیں ہیں

ہیزل بنا احتجاج کے اسکے ہاتھ سے کھانے لگی۔۔۔۔

وہ جتنا کھانا چاہتی تھی جیمز نے اسے اتنا کھلایا۔۔۔

مجھے اور بھی کھانا ہے۔۔"وہ رکا تو ہیزل منمنائی

جیمز نے اسکی جانب دیکھا

جان تمھاری اتنی سی ہے کھانا تم دس بارہ بندوں کا کھا رہی ہو"وہ گھور کر بولا۔۔۔۔

ہیزل چپ سی ہوئی۔۔۔

کچھ اور کھالو۔۔اب۔۔۔"اسنے احسان کیا جیسے

کیا"وہ خوش ہوئی

کچھ میٹھا۔"اسنے ڈیزرٹ کیطرف اشارہ کیا تو۔۔۔۔

وہ سر ہلاتی بال کانوں کے پیچھے کرتی ڈیزرٹ کا باؤل کو دیکھنے لگی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ڈیڈ "جیکوب استنبول کے لیے نکلنے سے پہلے اسکے روم میں آیا :

جیک نے اسکی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا

میں آپ سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں "وہ سنجیدہ تھا حالانکہ کم ہی سنجیدہ ہوتا تھا۔

ہاں بولو۔۔"جیک نے کہا

میرے لیے کوئ فلور اٹائیپ فلودہ مت ڈیسائیڈ کریے گا میں اپنے لیے ڈیسائیڈ کر چکا ہوں۔۔

مجھے دوبارہ سے ہیزل کا چیپٹر نہیں کھولنا "جیک نے ناگواری سے کہا۔۔۔

ڈیزی "جیکوب بولا سنجیدگی سے۔۔جیک نے گھیرہ سانس بھرا۔۔

اوکے۔۔۔ابھی اپنے میشن پر جاؤ "اسنے کہا تو۔۔جیکوب باہر نکل گیا۔۔۔

ڈیزی اچھی لڑکی ہے "پرل مسکرائ

جیک نے کوئ جواب نہیں دیا تو وہ منہ بنا گئ

" مجھے سمجھ نہیں آتی آپ اپنے دونوں بیٹوں کے لیے ویلن کیوں بن گئے ہیں

WhatsApp : 0344-4499420

وہ تو گدھے ہیں میں بھی بن جاؤں" جیک نے ایکدم کہا تو پرل۔۔اسکی۔جانب دیکھنے لگی جبکہ لبوں کی تراش میں قہقہ مچل رہا تھا

جیک کو اپنی بات کا اندازا ہوا۔اور پھر پرل کے لبوں میں مچلتی ہنسی کو دیکھ کر وہ اٹھا

وہیں رک جاؤ گستاخ۔۔لڑکی۔۔۔اتنی ہمت سے مجھ پر ہنس رہی ہو تو سزا بھگتو" وہ بولا تو۔۔۔

پرل نے نفی میں سر ہلایا

میں تو بس سوچ رہی ہوں کچھ" وہ شانے اچکا گئی

ہاں بتاتا ہوں تمھاری سوچ کو بھی" وہ۔۔اسکی جانب قدم اٹھاتا گیا جبکہ پرل مسلسل انکار کرتی رہی

۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس سے پہلے گھر سے نکلتا اسے۔۔یاد آیا۔۔۔کہ۔جیک ان دونوں کے پیچھے سے کچھ نہ کچھ ضرور کرے گا تبھی وہ ڈیزی کے پاس آگیا

WhatsApp : 0344-4499420

وہ سر گھٹنوں پر جھکائے بیٹھی تھی

تو۔۔۔چڑیا کے پر کٹ گئے ہمممم"اسنے اسکے گال۔پر ہاتھ رکھا

ہاتھ مت لگائیں مجھے"وہ غصے سے ہاتھ ہٹا گئ

اتنا غصہ اچھا نہیں جو کام کر نہیں سکتی وہ کرو مت"وہ اسکے سامنے بیٹھ گیا زبردستی اسکا ہاتھ پکڑ لیا

جیک تمھارے پاس ائے گا

اتنے دن سے تم اس گھر میں رہ رہی ہو۔۔وہ اب تمھارے پاس لازمی آئے گا۔۔۔تم انھیں صرف یہ بتاؤ گی تم انیس سال کی ہو اگر تم نے زیادہ ہوشیاری کی بہت برا ہو گا تمھارے لیے"وہ گھور کر بولا ڈیزی بھی اسے گھورتی رہی مگر بولی کچھ نہیں

جیکوب نے اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں بھرا۔۔ایسے گھوروں کی تو میں۔۔تو تمھارے کمرے میں ہی ٹک جاوں گا"اسنے آنکھ دبا کر کہا

مجھے۔۔میں۔۔میں انھیں سب سچ بتادوں گی میرے بابا کو مارا ہے آپ دونوں نے"وہ بولی۔۔تو آنسو خود اگئے

ہاں

WhatsApp : 0344-4499420

ہاں اتنا وہ تمھارا سگا"جیکوب نے سر جھٹکا

تمھیں میری بات سمجھ ائی ہے"جیکوب نے اب کی بار سنجیدگی سے کہا۔۔

کوئی پرو بلم اپنے لیے کھڑی مت کرنا ہم دونوں پھر بھی شریف ہیں مگر جیک بلکل شریف نہیں ہے میں تمھیں کہہ رہا ہوں وہ الٹا لٹکا دے گا تمھیں جب اسے پتہ چلے گا تم یہاں کس مقصد سے آئی تھی۔۔۔اکثر میں نے دیکھا ہے وہ تمھاری جتنی لڑکیوں کو جنگلوں میں پھیکوا کر۔۔جنگلی جانوروں کا ناشتہ بنوا دیتا ہے اور تمھیں تو کوئی کھا کر جانور ڈکار بھی نہ مارے تو بہتر نہیں ہے میرا شکار بن جاؤ"وہ اسے ڈرانے لگا اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا جہاں اسے صاف لکھا نظر آرہا تھا کہ ہاں وہ اس سے ڈر گئی ہے۔۔ڈیزی نے سر ہلا دیا۔۔

جسٹ لائیک مائے بیبی گرل"وہ جھکا۔۔ڈیزی کی آنکھیں پھٹی۔۔

یہ دوسری بار تھا البتہ جیک اپنے کام میں۔۔بہت مستعد تھا۔۔

وہ۔۔اپنی مرضی سے۔۔بنا مزید وقت ضائع کیے دور ہوا۔۔

ام م م اب تو دل کرتا ہے بس جلدی لوٹ آؤ۔"وہ بولا تو ڈیزی۔۔نے۔اپنا چہرہ چھپا لیا جیکوب البتہ ہنستا ہوا باہر چلا گیا

WhatsApp : 0344-4499420

باہر نکلتے ہی اسکے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی تھی کیونکہ وہ۔۔۔

اپنے بھائی کے لیے استنبول چھینے جا رہا تھا

۔

وہ بھاگتا ہوا باہر نکلا تھا اور ان کے ساتھ اتنے گارڈز تھے۔۔ کہ جیسے معلوم ہوتا کے ایک پورا شہر ہی وہ اٹھا لے کر جا رہے ہوں۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں دو دن بعد استنبول پہنچ گئے تھے۔۔ جیمز اسے ایک کاٹیج میں لے آیا تھا یہ بہت خوبصورت تھا۔۔ سمندر کے قریب تھا۔۔۔ کہ باہر نکلتے تو ٹھنڈی ہوائیں جسم سے ٹکراتی۔۔

ہیزل۔۔۔ اس جگہ کو دیکھ کر کافی۔۔ خوشی محسوس سکر رہی تھی۔۔ جو اداسی یہاں آنے سے پہلے تھی وہ سب۔۔ ختم ہو گئی تھی

جیمز نے اسے۔۔ اپنے ساتھ چلتے ہوئے ایک نظر دیکھا اور پھر اسے آگے کیا۔۔۔ وہ اب اسکے سامنے آگئی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہوا سے اسکے بال اڑ رہے تھے پانی کا شور۔دونوں کے کانوں میں سنائی دے رہا تھا

ہیزل کا دل اسکی نظروں سے بے ترتیب سا دھڑک رہا تھا۔۔۔

اسے اپنے دل کی دھک دھک جیسے سامنے کھڑے شخص کی دھڑکنوں کے ساتھ میل کھاتی

محسوس ہو رہی تھی۔۔

ہیزل کی نظریں اسکی۔۔ تپش زدہ نظروں سے گھبرا کر جھک سی گئیں۔۔۔

جیمز نے اسکے گال پر ہاتھ رکھا۔۔اور جیسے اسکا خود پر اختیار اب ختم ہو گیا تھا۔

وہ اسکے لیے اتنی اہم ہو جائے گی۔۔اسنے کبھی سوچا بھی نہیں تھا خیر اسے یاد بھی نہیں تھا ہیزل

کون ہے بچپن میں اسے اس سے شدید نفرت تھی کیونکہ ڈیڈ کو اس سے نفرت تھی مگر آج لگتا تھا

۔۔کہ یہ نفرت تو بے وجہ تھی وہ تو بنی ہی صرف والہانہ محبت کے لیے تھی۔۔اسکی زندگی میں

۔۔۔۔صرف محبت اور محبت کی خوشبو تھی میٹھاس تھا۔مدھم۔چاشنی تھی وہ۔۔تو سراپا محبت تھی

۔پھر بھلا وہ کیسے اس سے نفرت کر پاتا وہ جانتا تھا ڈیڈ نے پرل سے بے حد محبت کی۔اور آج بھی

وہ پرل کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا پرل جیک کے لیے ان دونوں سے کہیں زیادہ اہم تھی۔

WhatsApp : 0344-4499420

تو کیسے نہ پھر جیمز کے لیے ہیزل ہر چیز سے کہیں زیادہ اہم ہوتی وہ اسی کا بیٹا تھا وہ ثابت کرے گا

۔۔ کہ وہ۔۔ اسی لڑکی سے محبت کرے گا جس سے جیک نفرت کرتا ہے اسکی جھکی جھکی پلکیں

دیکھتے ہموہ سوچتا ہوا اسکے نزدیک ہوا اور بے حد نرمی چاہت۔ا۔ور محبت سے اسکا چہرہ تھام کرا

سنے استنبول کی ہواؤں میں اپنی محبت کی۔۔ نرمی۔۔ اسکو دی تھی

ہیزل کچھ۔۔ جزبز سی ہوئی کیونکہ اب کے بات کچھ الگ تھی۔۔ مگر وہ۔ بھی تو محبت میں پور پور

ڈبی تھی تبھی۔۔ وہ اسکا ساتھ دینے لگی

ہوائیں اٹھلا کر سمندر کے پانی کے شور سے جا ملتی۔۔

محبت۔۔۔ بھڑک اٹھی تھی جزبات کا طوفان تھا۔۔ دونوں کے بیچ۔۔۔

اور جیمز ان قیمتی لمحوں سے زبردستی خود کو باہر نکلتا اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔

جہاں خمار تھا۔۔۔۔

وہ جی جان سے ان آنکھوں میں موجود خماری پر فدا ہوتا۔۔۔ آنکھوں پر لمس کی شدت بکھیر گیا

۔۔۔

ہیزل۔نے بوجھل نظروں سے اسے دیکھا

WhatsApp : 0344-4499420

سے آئی لو یو جیمز" اسنے فرمائش کی۔۔ہیزل کے لبوں کی تراش میں شرمیلی سی مسکراہٹ ٹھری

۔۔

اور اسنے مدھم آواز میں اسکی خواہش پوری کی

آئی لو یو جیمز" وہ اسکے کان کے نزدیک ہوا کے دوش پر بولی۔۔

جیمز نے جیسے اسکے لفظوں کو خود میں ہیل کیا تھا۔۔۔

اب۔۔تم کاٹیج میں جاؤ۔۔مجھے کچھ کام ہے میں کچھ دیر تک آتا ہوں" وہ بولا تو ہیزل نے بنا کسی تردد کے سر ہلا کر اسکی بات مانی اور وہ اس کاٹیج میں چلی گئ جب تک وہ اندر نہیں گئ تب تک۔۔

جیمز وہیں کھڑا رہا اور اسکے بعد وہ مڑا۔۔

چہرے پر سے تمام نرمی ختم ہو گئ اور اسنے۔۔

اب کارٹر کی جانب قدم اٹھائے

کارٹر۔۔لیپٹاپ پر۔۔کچھ کھولے کھڑا تھا اسکے لیے یہ استنبول کی مافیا۔۔۔کے۔۔۔آفس کے باہر کا منظر تھا۔۔

جہاں کئ گارڈ تھے اسنے دوسرا کیمرہ کھولا۔۔۔تو۔اب منظر اندر کا تھا جہاں۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کئی لوگ بیٹھے تھے۔۔۔

اور بیچ میں ادین بیٹھا تھا یہ بڑی عمر کا لڑکا تھا ان دونوں سے۔۔ تو بڑا ہی تھا۔۔ اور۔۔ اپنے بندوں سے کوئی بات کر رہا تھا شاید اس بات سے وہ انجان تھا کہ جیمز۔۔ استنبول میں ہے۔۔ مگر وہ ابھی حملہ نہیں کرے گا کیونکہ۔۔۔ وہ تو۔۔ کئی گھنٹوں کا سفر۔۔ پرائیویٹ جٹ میں طے کر کے یہاں پہنچ چکا تھا۔۔۔ اور تقریبا اب دن نکلنے والا تھا۔۔۔

جبکہ جیکوب۔۔ کو آنے میں کم از کم بھی۔۔۔ ایک دن لگ جاتا شاید رات بھی موسم کافی خراب تھا تبھی زیادہ وقت لگتا ورنہ وہ جلد یہاں پہنچتا۔۔

جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

اور اسنے گارڈز کی جانب دیکھا جو۔۔۔۔ سارے ہی ینگ لڑکے تھے اسکی۔ ساری ٹیم ہی ینگ تھی ۔۔ اسنے۔ سب کی طرف دیکھا وہ سیاہ کپڑوں میں بس اپنے بوس کے لیے استنبول چھیننے کو جیسے تیار تھے

یو گائیز گو اینڈ ٹیک سم ریسٹ۔۔ "جیمز نے سب کو کہا۔۔

جبکہ خود کار ٹر کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مجھے کچھ گڑبڑ لگ رہی ہے۔ جیمز "کارٹر نے اب بات شروع کی کیونکہ وہ اس قسم کی باتیں۔ ایک دوسرے سے تنہائی میں ہی کرتے تھے جبکہ اسکے دو خاص گارڈ بھی ساتھ ہوتے تھے

کیا گڑبڑ "جیمز نے اسکی جانب دیکھا

ڈین نیورک میں نہیں ہے "کارٹر نے بتایا

تو لندن ہو گا کیونکہ رہتا تو وہ وہیں ہے صرف ایلن۔ کی جائیداد کے لیے وہ یہاں پڑا ہے۔۔۔

نہیں۔۔ وہ امریکہ میں نہیں ہے "جیمز نے اب چونک کر۔ دیکھا۔۔۔

یعنی یہ سانپ پھن پھیلا رہا ہے "جیمز باہر دیکھنے لگا

ہاں۔۔۔ "کارٹر کی بات جیسے مکمل ہوئے بنا ہی اسے سمجھ آ۔ گئی تھی۔

تمھیں لگتا ہے میں ہار جاؤ گا "وہ بے خود نظریں لیے۔۔۔ اسی جانب دیکھنے لگا

نہیں تم ہارو گے نہیں مجھے یقین ہے ایک بار جس چیز کو تم دیکھ لو تم چھین کر دم لیتے ہو۔۔

مگر استنبول کو بچانے کے لیے۔۔ انکی اپنی دو مافیا ہیں پھر ڈین کی اور ایلن کی ٹیم الگ ہمارے بندے کم ہیں اور میں کسی کا بھی جانی نقصان نہیں چاہتا جیمز "وہ بولا تو جیمز خاموش ہو گیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یہ سب ہمارے ساتھ بہت چھوٹی عمروں سے کام کر رہے ہیں اور انکی آنکھیں انکی وفاداری کا ثبوت ہیں تم انھیں جس جگا لڑنے کا کھو گے یہ لڑیں گے مگر۔۔۔بہت فرق ہے ہمارے چند لوگن میں اور انکے بے شمار لوگوں میں "اسنے کہا۔۔جیمز باہر کی جانب سمندر میں جوش مارتی لہروں کو خاموشی سے دیکھ رہا تھا بنا کچھ بھی سوچے مزید۔۔۔

جیکوب سے کنٹیکٹ ہوا "کارٹر جانتا تھا وہ اب اس کا سولیوشن نکال کر ہی جواب دے گا

"ہاں ہوا تھا وہ۔۔فلائے کر گیا ہے۔۔

منشن پر نظر رکھنا دونوں "وہ پیچھے بیٹھے گارڈز کو بولا۔۔

یس سر "وہ بولے۔۔۔

تو جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

دن نکل آیا تھا۔۔۔تبھی ان لوگوں نے لوگوں کی گھما گھمی سے چھپنے کے لیے اپنے بندے ادھر ادھر کر دیے۔۔

وہ کسی کی نظروں میں آکر نقصان یہ کوئ مخبری نہیں چاہتے تھے۔۔

تبھی کارٹر کو جیمز نے سب سمجھایا کہ وہ۔۔۔لوگ الگ الگ حصوں میں بٹ جائیں۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور۔۔کارٹر نے سر ہلایا۔۔۔

اور جیمز۔۔ گاڑی سے باہر نکلا

اسکے قدم کاٹیج کیطرف تھے۔۔

لبوں پر مسکراہٹ اتر آئی۔۔۔

وہ چلتا ہوا دروازے تک آیا لکڑی کا دروازہ اندر دھکیل کر

۔وہ لکڑی سے بنے کاٹیج کے فرش پر چلتا۔۔۔اندر۔۔ موجود ایک روم میں اگیا۔۔۔۔

یہ روم بے حد خوبصورت تھا۔۔بہت بڑا نہیں تھا۔۔۔ چھوٹا سا روم تھا۔۔

بیچ میں بس ایک بیڈ تھا جبکہ۔۔۔ایکطرف ایک لکڑی کی چیئر تھی۔۔۔تو دوسری طرف۔۔۔

ایک صوفہ۔۔۔ایکطرف الاؤ جل رہا تھا۔۔۔۔

جس سے۔۔اس کمرے میں ہیٹ تھی اور ایک بڑی کھڑکی تھی جس کے اس پار سمندر کی جوش

مارتی لہریں صاف دیکھائی دے رہیں تھیں۔۔۔۔

بس اتنا سا کمرہ تھا اور بے حد کمفرٹیبل تھا۔۔۔اسنے بیڈ کی جانب دیکھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

سفید۔۔۔لحاف میں وہ لیپٹی سو رہی تھی۔۔۔

جیمز۔۔۔اپنی دھڑکنوں کا آخر کرتا کیا

وہ مدھم سا مسکرایا۔۔۔۔

آج اسے اپنے کان میں لگے ائیر پیس کی آواز سخت زہر لگی۔۔ آج وہ۔۔خاموشی چاہتا تھا چاروں

اطراف میں اسنے ائیر پیس نکال دیا۔۔۔

اور۔۔۔ ٹیبل پر رکھ کر۔۔وہ خود بھی اس لحاف میں لیٹ گیا

وہ۔۔سوتی ہوئی کتنی معصوم لگ رہی تھی

اسکے ساتھ لیٹ کر کس کافر کو نیند آنی تھی۔۔۔

وہ اسکے چہرے کے ایک ایک نقش کچو دیکھتا رہا۔۔۔

اور پھر اسنے اسکے بالوں کو زرا ہٹا کر اسکے سر پر۔۔۔پیار کیا

ہیزل کسمسا کر اسکے نزدیک ہو گئی اور جیمز کو چاہیے بھی کیا تھا۔۔۔۔

وہ اسکے کو خود میں سموئے آنکھیں موند گیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ایک لمبی اور گھیری نیند لینے کے بعد وہ اٹھی تو۔۔۔اسنے دیکھا جیمز نہیں تھا یعنی وہ آیا ہی نہیں تھا

اسے لگا۔۔ مگر پھر بستر ے پر۔۔اسکا کوٹ دیکھ کر۔وہ مدھم سا مسکرائی۔۔

دل گدگدا سا گیا۔

اسنے بالوں کو سمیٹ کر ایکطرف کیا

یہ کیا طریقہ تھا بھئی وہ۔۔دن میں سوتی رہی اور رات وہ جاگ گئی۔۔

اسے بلکل اچھا نہیں لگا ایسا کرنا تبھی اسنے اپنے چہرے کے کیوٹ ایکسپریشن بنائے اور وہ اٹھی

پہلے وہ کھڑکی کے پار پانی کی لہروں کو۔۔۔پتھروں سے سر ٹکراتی دیکھتی رہی۔۔

اور پھر وہ دروازہ کھول کر باہر آ گئی۔۔۔

اسے بھوک لگی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

تبھی وہ سنگل کبنیٹ کیطرف آئی جو کچن کیطرح کا تھا یہ جگا بہت خوبصورت تھی مگر بہت چھوٹی

لیکن کمفرٹیبل بھی اور اسے یہاں رہتے ہوئے مزاہ ارہا تھا۔۔۔

اسنے کبنیٹ کھولا۔۔۔تو وہاں کافی بوتلیں تھیں

تو اسنے منہ بنایا

یہ وائین تھی"اور وائین وہ کبھی نہیں پیتی تھی۔۔۔

مگر کیبنیٹ بند کرنے سے پہلے اسکی نظر لیبلز پر گئی تو وہاں۔۔۔ریڈ جوس لکھا تھا نہ کے وائین

اسے کچھ تسلی ہوئی کیونکہ اور تو کچھ نہیں تھا یہاں

پھر اسکی نظر مینی سائیز فریزر پر گئی تو ایکسائیٹڈ سی ہوتی وہ فریزر کھول گئی

اندر سارا فریزر۔۔۔سینڈوچیز۔۔۔چاکلیٹس۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور پیسٹریز اور مختلف چیزوں سے بھرا تھا اسنے ایک جوس کی بوتل اٹھائی اور۔۔۔چاکلیٹس

پیسٹری اور سینڈوچ لے کر وہ۔۔

ٹیبل پر بیٹھ گئی۔۔۔

اسنے سیل فون نکالا اور آہستہ آہستہ کھاتے ہوئے وہ۔۔جیمز کو کال ملانے لگی

اسنے اسے پہلی بار خود سے کال کی تھی۔۔

دل میں الگ ہی خوشی تھی مگر دوسری طرف کال پیک نہیں ہوئی۔۔اسنے سیل فون پیچھے پھینک

دیا

اور

۔۔آرام سے اسنے۔۔سب کچھ کھایا پیا۔۔۔۔۔

ہاں جوس کا ٹیسٹ ڈیفرینٹ تھا۔۔۔۔۔

کیونکہ در حقیقت وہ۔۔۔اس وقت کی سب سے مہنگی وائین تھی

جو لیبل چینج کر کے انھوں نے بلیک میں منگوائی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

۔اور کاٹر نے اسے یہاں رکھا تھا۔۔کیونکہ یہ ایک قیمتی چیز تھی۔۔۔

ہیزل کو جوس جو کہ وہ سمجھ رہی تھی جوس کافی اچھا لگ رہا تھا۔۔۔اور وہ رفتہ رفتہ پوری بوتل انجانے میں چڑھا گئ

اس کا دماغ بے قابو تھا۔۔

ٹیبل پر ایکدم سر رکھتی۔۔وہ پکارنے لگی

جیمز" اسکے لبوں سے نکلا۔۔۔

جیمز" وہ چیخی۔۔۔

بدتمیز آدمی" وہ منہ بنا گئ۔۔۔

کوئ اپنی گرل فرینڈ کو اکیلا چھوڑتا ہے" وہ اپنے ناخون کاٹتی بولی۔۔۔

کال بھی نہیں اٹھاتے" وہ منہ بسورنے لگی۔۔۔

نشہ اسکے سر پر سر چڑھ کر بول رہا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے ٹیبل پر ہاتھ مار کر ٹیبل پر گانے بجانے شروع کر دیے وہ۔اونچی اونچی آواز میں گانے گانے لگی۔۔۔۔۔

" تبھی دروازہ کھلا اور کچھ۔۔۔لڑکیاں اندر آئیں

ہیزل نے انکی جانب دیکھا

اسکی آنکھوں میں سرخ ڈورے کی ایک لائین سی بن گئ تھی جس نے اسکے حسن کو نکھار دیا تھا

۔۔۔۔

وہ لڑکیاں اسکے نزدیک آئیں

گڈ ایوننگ میم "وہ بولیں

ہیزل کچھ دیر آرام سے بیٹھی انھیں دیکھنے لگی۔۔۔

اور پھر وہ ٹیبل پر چڑھ گئ۔۔

اٹس ناٹ۔۔ایونیگ۔۔۔۔اٹس۔۔نائیٹ۔۔۔۔۔۔"وہ۔۔گھومی تو ان سب نے ایکدم اسکو پکڑنا چاہا کہیں وہ نیچے نہ گیر جائے

اینڈ یو نو نائیٹ کیا ہوتی ہے "وہ زرا شرمانے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز اور میں "۔۔۔۔۔وہ رک گئ۔۔۔

تم لوگوں کو۔۔۔بتاؤ" وہ ایکسائیٹڈ سی نیچے اتری وہ لڑکیاں گھبرا کر باہر نکلیں وہ تو اسے تیار کرنے آئیں تھیں۔۔۔۔

وہ باہر آئیں۔۔تو

۔ہیزل نے انھیں گھورا۔۔

روکو ابھی میری بات پوری نہیں ہوئ تم لوگ ایسے کیسے جاسکتے ہو۔۔رک جاؤ تم لوگوں میں مینرز نہیں ہیں" وہ غصے سے کہتی۔۔۔باہر نکل آئ۔۔۔

باہر جیمز کے تمام گارڈز۔۔۔۔کارٹر جیمز خود اور۔۔سب تھے ہیزل جھومتی ہوئ

۔ان لڑکیوں تک پہنچی۔۔۔۔جو

۔اس سے پہلے جیمز کو کچھ بتاتیں۔۔

نمونہ اسکے سامنے تھا۔۔

جیمز پینٹ کی پوکٹس میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز"وہ اچھلتی ہوئی۔۔اسکے سینے سے لگی۔۔۔۔۔

جیمز نے گڑبڑ محسوس کرتے ہوئے پھاڑ کھانے والی نظروں سے کارٹر کیطرف دیکھا جبکہ ہیزل کی کمر میں ہاتھ ڈال لیا۔۔تاکہ وہ گیرے نہ۔۔۔

گھٹیا انسان کاٹیج میں یہ سب رکھنے کی کیا ضرورت تھی"وہ شدید برہم ہوا کیونکہ آج تو اسنے ہیزل کو۔اپنے دل کی بات بتانی تھی یہاں محترمہ نشے میں بلکل دھت ہو چکی تھیں

جیمز یہ لڑکیاں انھوں نے میری بات نہیں سنی میں انھیں بتا رہی تھی"۔۔۔۔

ہیزل ایکدم اس سے دور ہوتی ان لڑکیوں کی شکایت کرنے لگی جو کہ۔۔پریشان ہو گئیں تھیں

جیمز۔۔۔نے سر ہلایا

"ادھر آؤ۔۔

"نو نو۔۔میں انھیں بات رہی تھی میں اور جیمز رات میں۔۔۔۔ہم دونوں رات میں۔۔۔۔بہت

اس سے پہلے وہ سب اگلتی جیمز نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر سب کیطرف دیکھا۔۔۔

جو سب اپنی ہنسی دبا رہے تھے

WhatsApp : 0344-4499420

--

گیٹ آؤٹ فروم مائے ہیئر" وہ سب پر دھاڑا

ہیزل نے اس سے اپنا ہاتھ۔۔ چھڑانے کی کوشش کی

سب سر ہلا کر جانے لگے

تمھیں تو میں اچھے سے پوچھ لوں گا بکواس۔۔ انسان" کارٹر کے قہقہے پر۔۔۔ اسنے۔ اس دور دھکا دیا

یار اچھا سننے تو دے۔۔۔" کارٹر بولا

--

" کارٹر تم مرنا چاہ رہے

۔ اتنے میں ہیزل نے اسکی گرفت ڈھیلی محسوس کی اور۔۔ اس سے الگ ہوئی۔۔۔

اوہ ہیزل بیبی تو آپ کیا بتا رہیں تھیں آپ اور جیمز رات میں"۔۔۔

کارٹر" جیمز نے اسکی کمر میں مکہ رسید کیا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہم دونوں۔۔۔ہوٹل میں۔۔۔نہیں ہوٹل کے روم میں۔۔۔

ہاں ہاں "جیمز نے اسے

۔۔۔مکے لاتیں مار کر اسکی گاڑی کی طرف دھکیلا

کیا جاتا تمھارا اگر میں بھی جان پاتا رومینس کیسے کرتے ہیں"۔۔۔

کارٹر نے منہ بسورا۔۔

"باسٹرڈ۔۔۔تمھاری ہڈیاں توڑ دوں گا۔۔۔

پیچھے سے ہیزل کی ریل پھر سے چل پڑی تھی۔۔

جیمز اسکے اگلنے پر۔۔۔وہ باتیں جو نہ بتانے والی تھیں اسکے منہ پر سختی سے ہاتھ رکھ گیا۔۔۔۔

کارٹر کا قہقہ بلند ہوا۔۔۔

اور جیمز۔۔کا بس نہیں چلا پہلا بم کارٹر میں ہی لگا کے اسے بلاسٹ کر دے۔۔

وہ سب وہاں سے جا چکے تھے۔۔جیمز نے جھومتی ہوئی ہیزل کو چھوڑا تو وہ جلدی سے اس سے

دور ہوتی۔۔۔پانی میں بھاگی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے۔۔ہیزل کو گور سے دیکھا۔۔۔

سٹاپ "وہ زیادہ پانی میں جانے لگی تو۔۔۔ جیمز پیچھے سے بولا۔۔

ہیزل نے کہاں سننا تھا وہ۔۔۔پانی میں اچھلنے لگی۔۔۔

اف اتنی سردی تھی وہ پانی میں پاگلوں کیطرح اچھل رہی تھی کیشن اسکے پاس آگیا۔۔اسے اس سردی کی پرواہ نہیں تھی پرواہ تو یہ تھی کہ وہ بیمار پڑ سکتی تھی۔۔۔۔جو کہ وہ تھی بھی

تبھی جیمز نے۔۔جوتا پاؤں سے اتارا اور اس ٹھنڈے پانی میں اسکے قریب جانے لگا

ہیزل نے نوٹ کیا کہ وہ اسکے قریب آرہا ہے۔۔

آپ "وہ بولی اور پھر ایکدم آگے بڑھ کر اسکے سینے سے لگ گئ جبکہ جیمز نے۔۔ مسکرا کر اسے ایک بازو میں اوپر اچک لیا۔۔۔

ہیزل کا دل زوروں سے دھڑک اٹھا تھا جیمز کا بھی دل۔۔۔اسکے بالوں کی مدھر خوشبو اور۔۔پیار کی اس سرد فضا پر بے ہنگم سا ہوا

ہیزل چہرہ جھکائے اسکا چہرہ دیکھ رہی تھی دونوں کے لبوں کی تراش میں مسکان دبی ہوئ تھی

۔۔ مستقبل سے انجان مسکان۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے۔۔اپنے ٹھنڈی انگلیوں کی پور سے اسکی سیاہ بھنور چمکتی آنکھوں کو چھوا۔۔۔

جیمز نے۔۔۔اسے نیچے اتارا۔۔۔

ہیزل نے دونوں بازو اسکی گردن میں حائل کر لیے اور جیمز اسکے چہرے پر جھکا۔۔۔

سرد ہواؤں میں سمندر کی لہروں کے سر سراتے شور اور گھیری رات میں محبت۔۔نے ان دونوں کو اپنے گھیرے میں لے لیا تھا۔۔۔

وہ اسپر۔۔۔حق جتا رہا تھا۔

ہیزل کی جان سے۔۔اسکی خواہش کا احترام کر رہی تھی۔۔یہ قیمتی لمہے دونوں کو عجب فسوں میں لے گئے۔۔

جہاں سے واپس دونوں ہی نہیں آنا چاہتے تھے۔۔۔وہ بمشکل خود کو اس کی قید سے رہا کر کے ۔۔اسکے چہرے پر سے بال ہٹا کر اسکا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔

بہت شوق ہے سب اگلنے کا تمھیں "وہ مصنوعی غصے کا اظہار کرتا اسکے بالوں کو۔۔۔اپنی مٹھی میں جکڑ کر چہرہ اوپر کر گیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور کس کس طرح وہ اسپر فدا ہوتا وہ ضبط کھوتا ایک بار پھر جھکا۔۔اور اس بار ہیزل نے اسے خود سے دور دھکیلا۔۔

جیمز کی پیشانی پر لکیریں ابھریں۔۔

ہیزل اس سے دور جانے لگی۔۔۔

شادی۔۔۔شادی کسی اور سے کر رہے ہیں آپ" وہ معصومیت سے۔انکھیں پٹپٹا کر۔۔زرا غصے میں لگی۔۔۔

سوواٹ" جیمز نے اسے نزدیک کھینچنا چاہا کہ وہ پھر سے۔۔اس سے دور بھاگی۔۔۔۔

ہیزل" جیمز خفگی سے اسکی جانب دیکھنے لگا وہ تو ایک پل کو بھی اس سے دور جانا نہیں چاہتا تھا

آپ آپکو میرا خیال نہیں ہے"۔ہیزل نے۔کہا۔۔اسکی انکھیں بھیگنے لگیں۔

نشے میں بھی یاد ہے۔۔۔مجھے تو لگ رہا تھا یہ نشہ سر چڑھ کر بولے گا اور ایک اور رات۔۔کسی کو بتانے قابل نہیں رہے گی" وہ۔معنی خیزی سے بولا۔۔۔۔

تو ہیزل کے چہرے پر لہو سا اکھٹا ہو گیا۔۔۔

وہ۔۔دانت ناخونوں سے کاٹنے لگی۔۔تو۔۔جیمز ہنس دیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے پہلی بار اسکی ہنسی سنی تھی۔۔

آپ کتنا اچھا ہنستے ہیں جیمز" وہ اسکے نزدیک آئی۔۔۔

جیمز کے لب سکڑ گئے۔۔

پھر سے ہنسے نہ" وہ بولی۔۔۔

نشے میں میں نہیں ہوں۔۔۔جو پاگلوں کیطرح ہنسو" جیمز نے سر جھٹکا

ہم سمجھتے کیا ہیں آپ خود کو۔۔ کوئی بہت بڑی شے ہیں" وہ۔۔۔بغور اسکو گھور کر۔۔اس سے دور چلنے لگی اور جیمز۔ جس کے پیچھے سب چلتے تھے وہ مجبور تھا اسکے پیچھے چلنے پر اسکے شوز اسنے پانی میں دیکھے۔۔۔

یہ جیمز روبو کی شان نہیں تھی کہ وہ جھک کر جوتا اٹھاتا۔۔۔ مگر۔یہ اسکی محبت کا تقاضا تھا کہ وہ جھکتا اور اسکے شوز اٹھالیتا اور اسنے ایسے ہی کیا

ہیزل کے شوز اٹھا کر۔۔۔وہ۔۔۔اسکے پیچھے چل رہا تھا۔۔وائیٹ شرٹ بلیک پینٹ جبکہ۔سلیوز وائٹ شرٹ کی۔فولڈ تھی وہ اس سردی میں پاگل پن کی انتہا پر تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

نہ جانے آنے والی کل انکے لیے کیا لے کر آئے اور جس۔۔ ضد میں وہ چل رہا تھا۔۔ نہ جانے اگلے۔۔ لمہوں میں وہ اس سے محبت کا اظہار کرنے کے لیے رہے نہ رہے۔۔۔۔

تو یہ لمہے اسکے لیے قیمتی تھے۔۔۔۔

ہیزل کو چھینکے لگ گئیں تھیں۔۔۔۔

وہ چھینکتی ہوئی۔۔ ایکدم چیخ مارتی مڑی تو۔۔ جیمز نے فوراً گن نکالی اور اسکی جانب بھاگا۔۔۔۔

مگر۔۔۔ اسے گن جلد ہی اندر رکھنی پڑی جب اسنے سامنے کا منظر دیکھا۔۔۔

کاٹیج کے قریب ایک ہٹ لگائی ہوئی تھی جس کو۔۔ چار بڑے بڑے آگ کی مشلوں سے گھیرے میں لے لیا تھا اور وہ۔ ہٹ۔۔۔ چھوٹی بڑی لوئٹس سے روشن تھی۔۔ جبکہ ہٹ مکمل وائجٹ تھی اندر کا منظر بھی صاف دکھ رہا تھا۔۔۔

جہاں۔۔ کپل سیٹینگ کے لیے جگہ بنائی ہوئی تھی ڈنر بھی چھوٹی سی ٹیبل پر لگا تھا۔۔ ہیزل اچھلتی ہوئی اس ہٹ کی جانب بڑھی۔۔۔۔

جیمز بھی مسکراتا ہوا اسکے پیچھے چل دیا۔۔ اسنے۔۔ ہیزل کی۔۔۔ ایکسائیٹڈ سی ہوتی۔۔ الٹی سیدھی حرکتیں کرتی کئی تصاویر لیں۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

شاید وہ اسے ہمیشہ اپنے پاس محفوظ کر لینا چاہتا تھا

ہیزل اندر داخل ہوئی

یہ یہ سب آپ نے کرایا ہے "وہ مڑی۔۔ جیمز پیچھے ہی کھڑا تھا۔۔۔

وہ نرمی سے سر ہلا گیا

م۔۔ میرے لیے "وہ زرا حیران ہوئی۔۔۔

ام م ہاں "جیمز نے۔۔ بالوں میں ہاتھ پھیرہ۔۔۔

اور ہیزل منہ پر ہاتھ رکھتی حیران ہی رہ گئی۔۔۔۔

تم جیمز روبو۔۔۔ تم بہت بہت برے ہو۔۔ "وہ۔۔۔ بولی منہ بسور گئی جیمز نے زرا گھور کر دیکھا

پہلی بار اسنے کسی کے لیے یہ سب کرایا تھا

بہت برے ہیں "وہ۔۔۔ نیچے بیٹھ گئی۔۔۔

جیمز کو اسکی منتق سمجھ نہیں آئی۔۔۔

" اف کتنے اچھے ہیں اپ

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز بھی اسکے ساتھ بیٹھا تو۔۔۔ہیزل۔رونے لگی تھی۔

جیک،نے گھیری سانس کھینچی ہاں اسے اندازا ہو گیا تھا جیمز کی محبوبہ مینٹل ہو چکی ہے "وہ کچھ نہیں بولا اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرہ۔۔ہیزل۔۔اسکے سینے میں منہ چھپا گئ۔۔۔

ج۔۔جیمز" وہ کچھ دیر بعد بولی۔۔۔

ہمم "جیمز نے فاک اسکے منہ کیطرف کیا۔۔

کیا یہ یہ سب خواب ہے۔۔۔کیا میں جاگ جاؤں گی۔۔۔۔۔

اور پھر پھر سب ویسا ہی ہو جائے گا۔۔۔۔پھر میرا کوئ نہیں رہے گا۔۔۔اور میں پھر سے تنہا ہو جاؤں گی"۔۔۔

وہ بھیگی پلکوں سے اسے دیکھ۔رہی تھی۔۔۔۔

جیمز نے اسکی جانب دیکھا اور اسکا چہرہ تھام لیا

فاک وہ پلیٹ میں رکھ چکا تھا۔۔۔۔۔

میرے ہوتے ہوئے تم کبھی تنہا نہیں ہو گی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کبھی نہیں کیونکہ میں تمھیں کبھی چھوڑ ہی نہیں سکتا۔۔۔۔"۔

مگر دوسری شادی کر سکتے ہیں "وہ اسکے سینے پر مکے برسانے لگی

جیمز کا قہقہ ابھرا

گھوم پھیر کر وہ ایک ہی جگہ پر آکر رک جاتی تھی۔۔۔۔

فلورا خوبصورت ہے "وہ۔۔بولا۔۔

ہیزل نے اسکی جانب دیکھا

چھوڑیں مجھے "اسنے اس سے خود کو آزاد کرایا۔۔۔غصہ الگ تھا

مائے لو۔۔جیمز روبو کے سامنے غصہ صرف جیمز روبو کر سکتا "اسنے اسے جتایا

جیمز روبو کی بیوی کر سکتی ہے۔۔ سمجھے آپ ہمم سمجھتے ہیں خود کو کچھ "وہ ہوش میں ہوتی تو اتنی زبان نہ کھولتی۔۔ہوش میں تو منمنانے کے علاوہ اسے کچھ نہیں اتا تھا اور اب کیسے۔۔۔دھڑا دھڑ بولے جا رہی تھی۔۔۔۔

یو مین فلورا "وہ اسکا خون پینے لگا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

م۔۔۔میں اس فلورا کی گردن نوچ لوں گی"۔۔وہ ایکدم آہستہ آہستہ بولتے چلانے لگی اور ایسے ایکٹ کرنے لگی۔۔۔جیسے۔۔۔

فلورا اسکے سامنے ہو۔۔۔

جیمز روبو کا سیر وخون بھڑا تھا ہنستے ہوئے اسنے ہیزل کو خود میں سمیٹ لیا۔۔۔۔

ہیزل۔۔۔بلکل اس میں سیمٹ گئ۔۔۔

جیمز نے اسے ڈنر کرایا۔۔۔

وہ۔۔۔۔نہ جانے اسے کیا کیا بتا رہی تھی۔۔۔۔

اور بتاتے بتاتے وہ یونیورسٹی تک پہنچ گئ۔۔

جلتی ہیں مجھ سے لڑکیاں"وہ۔۔منہ بسورنے لگی تو جیمز نے اپنی ہنسی روکی۔۔زیادہ ہی شوخیاں مار رہی تھی۔

آئ ایم آگڈ سٹوڈنٹ۔۔۔میں بہت برائیٹ اور بریلینٹ ہوں آپکو پتہ بھی ہے یہ"وہ اسکی جان دیکھتی بولی۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں پتہ"جیمز نے۔۔اسکے منہ کی جانب پھر سے فاک کیا اور۔۔۔بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے اسکے بازوؤں پر ایک تھپڑ رسید کیا

بس اتنا بھی نہیں پتہ آپکو۔۔۔"وہ گھورنے لگی۔۔

تم ہوش میں آ۔جاؤں پھر ان تھپڑوں کا بدلہ لوں گا میں تم سے اچھے سے "جیمز نے گھور کر کہا

۔۔۔تو ہیزل منہ پر ہاتھ رکھے ہنسنے لگی۔۔

ہاں تو میں بتا رہی تھی پھر۔۔ان لڑکیوں نے میرا بیگ کھینچ لیا میرا سارا سامان گیر گیا مجھے بہت رونا

آیا۔۔پھر مائیکل میرے سامنے آ گئے۔۔جسٹ لائیک ہیرو۔۔۔۔

انھوں نے۔۔۔ان لڑکیوں کو بس آنکھ کے اشارے سے گھورا۔۔۔

اور وہ سب کی سب وہاں سے بھاگ اٹھیں۔۔۔

پھر انھوں نے۔۔میری ہیلپ کی۔۔اور۔"ایکدم اسکی سیٹی کو بریک لگا۔۔

جیمز نے گن۔اپنے گن ہولڈر سے نکال لی۔اسے لوڈ کیا تھا۔۔۔۔

وہ۔۔تھوک حلق میں نگلنے لگی۔۔

ج

WhatsApp : 0344-4499420

۔۔جیمز"وہ۔۔۔۔بے حد مدھر آواز میں بولی تھی جبکہ۔۔۔ سہمی ہوئی الگ لگی۔۔۔

تو مائیکل ہیرو ہے۔۔"وہ بولا۔۔۔اور گن سے اپنی پیشانی جھکائے جبکہ۔۔ بلکل۔۔ سنجیدگی تھی

اسکے چہرے پر۔۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں۔ہیرو تو۔۔۔ہیرو تو آپ ہیں نہ"وہ ہاتھ اسکے چہرے پر لے جانے لگی جیمز نے اسکا

ہاتھ جھٹکا۔۔۔

اچھا تو مائیکل نے تمھیں۔۔بچایا۔۔۔"۔۔

نو نو۔۔۔"وہ ایکدم اسپر حاوی ہوا تھا۔۔۔

ہیزل۔۔۔۔اسکا چہرہ آنکھیں پٹپٹا کر۔۔دیکھنے لگی۔۔۔۔جبکہ۔۔۔وہ اسپر اپنی بے حساب محبت

کی ٹوٹ کر برسات کرنے لگا۔۔

ہیزل کے لیے یہ لمحے اسکی زندگی میں۔۔۔۔سب سے زیادہ قیمتی تھے۔۔۔جب وہ صرف اسکا تھا

۔۔۔۔

وہ اپنی بھاری سانسوں کو سنبھالتی۔۔۔اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تمھاری زندگی میں صرف ایک مرد ہے اور وہ جیمز روبو ہو گا۔۔۔

وہ جو مائیکل ہے۔۔۔واپسی پر اس سے ایک بار ضرور ملنا۔۔ تمھیں اندازا ہو گا تمھیں چھونے والے کا ہاتھ دھڑ سے جدا کر دیا ہے میں نے "وہ۔۔۔بولا اسکے بالوں میں ہاتھ چلایا۔۔۔۔

ہیزل کچھ نہیں بولی۔۔۔

جیمز۔۔ کہہ دینا چاہتا تھا وہ کتنی محبت کرتا ہے اس سے۔۔۔

سے آئی لو یو جیمز" وہ اسکی خمار زدہ نظروں میں جھانکتا بولا۔

ہیزل نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔

جیمز نے۔۔ناگواری سے اسکی جانب دیکھا۔۔

ہیزل نے اسکی گردن میں بازو حائل کیے اور۔۔۔اسکے کان کے نزدیک وہ بے حد۔۔ خمار زدہ لہجے میں بولی تھی۔۔۔

سے آئی لو یو ہیزل" وہ بولی تو۔۔۔اسکی سانسیں بھاری ہو گئیں۔۔۔

جبکہ اسکی سانسوں کی آواز۔۔۔اور پلکوں پر عجب بوجھ نے۔۔اسے ہلکان سا کر دیا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے اسکی جھکی جھکی پلکوں کو دیکھا۔۔۔

ہیزل نے۔۔۔ آس بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

جیسے اگر وہ بول گیا تو۔۔ شاید وہ دیوانی ہو جائے یہ نشہ اتر جائے اور بس پھر۔۔۔ جیمز اور ہیزل رہ جائیں۔ اور صرف جیمز کا نشہ رہ جائے

جیمز کہہ دینا چاہتا تھا۔۔۔ وہ اس کو مزید اس مشکل میں نہیں رکھنا چاہتا تھا۔۔

وہ ہیزل کے کان کے نزدیک جھکا اور اسنے۔۔۔ بے حد نرمی سے۔۔ ہیزل۔۔۔۔ کو چھوا۔۔ کہ ہیزل۔۔۔ سٹپٹا اٹھی۔۔۔۔

سانسوں پر اور بوجھ سا بنا۔۔۔۔۔

آئی لو یو۔۔۔" وہ۔۔ سرسراتے لہجے میں بولا خمار اور دلکشی ہی الگ تھی ہیزل کو آج تک ان لفظوں میں وہ شدت محسوس نہیں ہوئی تھی جتنا آج ہوئی تھی۔۔۔۔

آج تک وہ کئی بار جیمز کو اسکی خواہش پر۔۔ کہتی رہی تھی

مگر آج جیمز نے جب کہا۔۔۔ تو اسے لگا ان لفظوں میں خوبصورتی ہی الگ ہے۔۔۔۔

مگر ایک پل کو اسکی آنکھیں۔ بھیگ گئیں جیمز۔۔۔ نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تمھیں مجھ سے جدا کوئی نہیں کر سکتا۔۔"وہ بے اختیار سا ہو رہا تھا۔۔۔۔

ہیزل اس میں سیمٹ سی گئ۔۔۔۔ا

سکی آنکھیں بند ہو رہیں تھیں ہاں بس وہ اب اس سے زیادہ کچھ نہیں۔۔۔سننا چاہتی تھی۔۔۔

کسی کو بتانا مت بس"وہ سرگوشی کرنے لگا۔۔۔

ہیزل گھیری مسکراہٹ۔۔تلے ہلکی سی بوجھل آنکھیں کھول کر اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔

جیک کو بھی نہیں"وہ بھی سرگوشی میں بولی۔۔

جبکہ۔۔۔جیمز ہنس دیا۔۔۔

اور اسے خود میں جکڑ کر اسنے خود بھی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔

جبکہ سردی کے سبب اسنے سفید لحاف میں خود کو اور ہیزل کو چھپا لیا تھا۔۔۔۔

ہاں یہ رات بے حد خوبصورت تھی اور وہ اس رات کا۔۔۔لمہہ بھی ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا

مگر وہ سو گئ تھی۔۔۔۔ تبھی جیمز نے اسے اپنے نزدیک کر کے۔۔۔اسے بھی آزاد چھوڑ دیا تھا

۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ مسکرا کر خود بھی انکھیں بند کر گیا۔۔۔گھیرہ سکون دہ سانس بحال کیا تھا

جیک کے سامنے ملازم کھڑا تھا۔۔اسنے گارڈ کو گاڑی تیار کرنے کا کہا

سر وہ لڑکی اپنے گھر نہیں ہے "وہ بولا۔۔۔تو۔۔۔جیک نے گھور کر اسکو دیکھا

کیوں اسے آسمان کھا جاتا ہے یہ زمین نگل جاتی ہے "وہ چیڑ سا گیا۔۔پرل خاموشی سے۔۔جیک کا غصہ دیکھ رہی تھی گاڑی تیار کرو میں خود جاؤں گا۔"وہ بولا تو گارڈ سر ہلا کر چلا گیا۔۔

پرل نے جیک کی جانب دیکھا

ایک بات پوچھوں۔"وہ بولی۔۔

حکم "وہ نرمی سے بولا۔۔۔

جب جیمز اور جیکوب دونوں ہی۔۔ہیزل کی جانب۔۔ متوجہ نہیں ہیں یہ پھر انٹرسٹیڈ نہیں ہیں آپ کیوں پھر ہیزل کے پیچھے پڑے ہیں "۔۔۔وہ بولی تو جیک نے پہلی بار اسے سنجیدگی سے دیکھا کے پرل ایک پل کو گھبرا اسی اٹھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

میرا کام مجھے کرنے دو۔میں کبھی کسی چیز کو ادھورا نہیں چھوڑتا" جیک نے کہا اور اپنی جگہ سے اٹھا

" مگر

جیک مڑا۔۔پرل چپ ہو گئ وہ نہیں چاہتی تھی وہ ہیزل کو نقصان دہ جیک اسکے نزدیک ایا اور اسکا

گال تھپتھپایا۔۔۔

ٹیک ریسٹ" وہ بولا اور باہر چلا گیا۔۔۔

گارڈ نے گاڑی تیار کی ہوئ تھی۔۔وہ گاڑی میں سوار ہوا۔۔۔

بلیک ڈریس میں وہ بے حد خوبصورت لگتا تھا۔۔۔

جیک گاڑی میں بیٹھا۔۔۔اور اسنے۔۔۔ڈرائیور کو چلنے کے لیے کہا۔۔

گاڑی نے اسکے حکم پر گاڑی چلائ راستہ پرل کے گھر کے نزدیک تھا۔۔

کچھ ہی دیر میں جیک۔اسکے گھر کے سامنے تھے راستہ صاف تھا آج سنو فال نہیں ہوئ تھی مگر پھر

بھی بادل آئے کھڑے تھے

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے گارڈ کو حکم دے کر دروازہ کھلوایا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں دروازہ کھل گیا۔۔

جیک اندر داخل ہوا۔۔۔

اور اسنے۔۔۔۔ گردش کو چیکینگ ہے لیے۔۔پورے گھر میں پھیرا دیا۔۔۔

گارڈز چیزیں توڑ پھوڑ رہے تھے وہ خاموشی سے کھڑا دیکھ رہا تھا۔۔۔

نہ جانے وہ کیا چیز نکلوانا چاہتا تھا۔۔۔۔

جیک صوفے کے نزدیک آیا۔۔۔وہاں ایک۔۔ کیری رکھی تھی۔۔۔

اسنے اس کیری کو گارڈ کو کہہ کر۔۔ کھلوائی اور۔۔۔اس کے اندر سے وائٹ شرٹ نکلی۔۔۔۔

وائیٹ شرٹ دیکھ کر جیک کو ہیزل سے گھن سی محسوس ہوئی اس سے پہلے۔۔جیکوب کی جیکٹ ملی تھی اور اس وقت یہ وائیٹ شرٹ۔۔

اس سے پہلے وہ۔۔یہ شرٹ پھیکواتا

WhatsApp : 0344-4499420

نام کا j ۔۔اچانک اس شرٹ میں دبی دبی پرفیوم کی جانی پہچانی خوشبو اور۔۔۔۔کف پر بنے۔۔۔

سلوگن دیکھ کر جیک کو۔۔شاید ہی زندگی میں پہلی بار جھٹکا لگا تھا اسنے وہ شرٹ ہاتھ میں پکڑ لی

۔۔۔

کو دیکھ رہا تھا۔۔اپنی شرٹس پر جے کا سلوگن سوائے .j کف کی جانب دیکھا۔۔۔وہ گور سے جیمز کے اور کوئی نہیں لکھواتا تھا جبکہ وہ بچپن سے یہ ہی ایک پرفیوم استعمال کرتا تھا۔۔اور اسکی خوشبو ایسی تھی کہ۔۔سالوں بھی پڑی رہتی لباس سے خوشبو کہیں نہیں جاتی تھی

جیک شاکڈ تھا اسکی کسی حس کو بھی اس چیز کی خبر نہیں تھی۔۔۔

اور وہ اپنی اس لاپرواہی اور انجانے پن میں وہ۔۔۔۔دنگ ہی رہ گیا وہ اتنا انجان نہیں تھا اپنے بچوں سے۔۔مگر۔۔۔یہ بھی حقیقت تھی جیمز جیکوب سے بلکل مختلف تھا۔۔

جیک نے بے چینی سے پہلو بدل کر۔۔اس شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑ لیا۔

یعنی جہاں تک وہ اس لڑکی کو پہنچانا نہیں چاہتا تھا وہ پہنچ چکی تھی۔۔

جیک نے بے حد غصے سے بھڑک کر اس شرٹ کو زمین پر پھینکا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اس گھر کی ایک ایک چیز۔۔ تھس نہس کر دو" اسنے اپنے گارڈز کو حکم دیا۔۔اور۔۔اس شرٹ کو ۔۔خود ہی اٹھا کر وہ لے کر باہر نکلا تھا۔۔ جبکہ۔۔اسکے اندر اسقدر اشتعال تھا کہ۔۔ہیزل اگر سامنے ہوتی تو۔۔وہ اسکے ٹکڑے کر دیتا

اس لڑکی کی اوقات تھی کہ وہ اسکے بیٹے اس نیورک کے مالک۔۔۔سب سے بڑی مافیا کینگ کی گرل فرینڈ یہ پھر اسکی بیوی۔۔اسکے سر پر وہ تاج اسکے جو اسکی پرل کے سر تھا وہ تھی اس بنچ ایک مالی کی بیٹی۔۔

وہ۔۔۔اپنی ہی سوچوں میں ہیزل کو برباد کر چکا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیمز کے کان میں بجتے ائیر پیس سے اسکی آنکھ کھلی۔۔۔یہ صبح سنہری تھی۔۔۔ہلکی ہلکی دھوپ ۔۔۔انپر پر رہی تھی وج اس تیز ہوا میں غنیمت سی تھی ہیزل اس میں سکڑی ہوئی تھی جیمز نے ائیر پیس اون کیا۔۔۔

اور کارٹر نے اسے جیوکب کے یہاں پہنچنے کی اطلاع دی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اوکے میں آتا ہوں۔۔"وہ بولا اور۔۔۔

اسنے ائیر پیس بند کیا۔۔

آج ایک اور بڑا دن تھا اسکے لیے کسی کی سوچ تھی وہ اپنی ضد سے ہٹ جاتا جس کو اسنے اپنی آنکھ میں پسند کر لیا وہ صرف اسی کا ہو کر رہتا ہے۔۔وہ کسی اور کو پھر اسکے گرد بھی پھٹکنے نہیں دے گا

۔۔

جیمز۔۔۔اٹھا۔۔اور اسنے۔۔ہیزل کی جانب دیکھا۔۔۔۔

وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

اسکی محبت نے اسے اتنا حسین کر دیا تھا۔۔۔۔

کہ جیمز خود دیوانہ سا ہو رہا تھا۔۔۔

اسنے سوتی ہوئی ہیزل کو۔ گود میں بھر لیا وہ اٹھا تو ہیزل کی بھی آنکھ کھل گئی۔۔نشہ تو اتر ہی گیا تھا وہ ایکدم خود کو اسکے بازوؤں میں محسوس کر کے سٹپٹای۔۔شرما سی گئ۔۔

آپ آپ مجھے چھوڑ دیں میں چلی جاوں گی"وہ بولی تو۔۔جیمز مدھم سا مسکرایا۔۔۔

رات کو یاد رکھنا"وہ کاٹیج میں لاتا اسے نیچے کھڑا کر کے اسکے کان کے نزدیک بولا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل ایک پل کو۔۔اسکی جانب زرا حیرانگی سے دیکھتی رہی۔۔کیونکہ اسے یاد نہیں آرہا تھا اور پھر جیسے اسکے کان میں جیمز کی آواز۔۔گونجی۔۔۔تو ہیزل۔۔ہوش میں آگئی اسنے۔۔سر جھکا لیا زرا فاصلہ بنالیا۔۔

جیمز کے پاس اگر وقت ہوتا تو وہ اس خوبصورتی سے استفادہ ہونے میں ایک لمحے کو بھی ضائع نہ کرتا مگر اس وقت اسکا۔۔وہاں پہنچنا ضروری تھا کیونکہ وہ کسی اور کی جگہ پر تھے اور اگر۔۔بھنک لگ سکتی تو ضرور انپر حملہ ہو سکتا تھا پھر وہ ہیزل کا کیا کرتا اسے کہا چھپاتا تبھی اسنے اسکا گال کھینچا اور۔۔۔وہ۔۔فریش ہونے کے لیے چلا گیا

جیمز روبو کی نگاہ اس وقت سکرین پر تھی جہاں۔۔۔ڈین الدین کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔۔جیمز نے : مٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔وہ اندھا نہیں تھا وہ اپنے باپ کے بنا دو سالوں سے۔۔۔اپنی مافیا کو چلا رہا تھا اپنے ہر بیز نیس بیز نیس پروفیسر بلیک منی۔۔بلیک ڈرگز ہر چیز پر اسکی نظر تھی تو یہ ڈین اسکی نظروں سے کیسے اوجھل ہو سکتا تھا۔۔۔۔

اپنی کہانی میں وہ اتنا لاپرواہ نہیں تھا کوئی اس تک پہنچ سکتا۔۔۔کارٹر اور جیکوب خاموشی سے اسکے تاثرات دیکھ رہے تھے۔۔بلیک ہائی نیک اوپر بلیک ہی اپر۔۔اور فل بلیک ڈریسنگ میں وہ

WhatsApp : 0344-4499420

بلیک گاگلز لگائے۔۔ سکون سے۔۔ اپنی آنکھوں کے تاثرات چھپائے۔۔ سکرین کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔

ڈین کچھ ہی دیر میں اٹھ کر چلا گیا۔۔ اور الدین۔۔۔ ایکدم اٹھا تھا۔۔۔۔

اور اسکے بعد اچانک کمرہ بند ہو گیا۔۔۔

کارٹر اور جیکوب ایکدم۔۔ لیپ ٹاپ پر جھکے

یہ کیسے بند ہو سکتا ہے ہم نے تو۔۔۔ "کارٹر نے دوبارہ چیکینگ شروع کر دی۔۔

جیمز نے ایک گن اٹھائی اور اسے گن ہولڈر میں پھنسا لیا۔۔۔

جبکہ دوسری گن دوسری طرف گن ہولڈر میں پھنسا کر۔۔۔ وہ۔۔۔ گولیوں کو۔۔۔ بھی گن ہولڈر میں ڈالنے لگا۔۔۔

انھیں پتہ چل گیا ہے ہم۔۔ یہاں موجود ہیں "وہ بولا تو کارٹر اور جیوکب اسکی صورت دیکھنے لگے

ایمپوسیبل "جیکوب نے نفی کی۔۔۔

تو تمھیں یہ لگ رہا ہے یہ ڈین یہاں اسے اپنی شادی کا کارڈ دینے آیا ہے "وہ سپاٹ انداز میں بولا تو۔۔۔ جیکوب ایکدم چپ ہو گیا

WhatsApp : 0344-4499420

اسکی فرد نڈر سے اڑادوں گا میں "جیکوب نے مٹھیاں بھینچی۔۔۔۔

کچھ اس سے بھی بہتر سوچو کیوں کہ اسے چھوڑنے والا تو نہیں ہوں میں "وہ۔۔۔ بولا تو ضبط سے

۔۔اسکی پیشانی کی رگیں پھول چکی تھیں

کارٹر نے لیپ ٹاپ بند کیا

آگے کا پلین "وہ ان دونوں کیطرف دیکھنے لگا۔۔۔

کچھ خاص نہیں۔بس۔۔۔ہیڈ آفس پر الدین کے حملہ کرنا ہے "جیمز بولا۔۔

اور ارد گرد "۔۔۔۔جیکوب نے پوچھا۔۔۔

ارد گرد کچھ نہیں بس۔۔ایک جگہ۔۔۔۔سب ایک ساتھ۔۔۔"جیمز نے کہا

مگر کوئی بھی ہم پر بیک اٹیک کر سکتا ہے "۔۔۔

کرنے دو۔۔۔۔ہم صرف ہیڈ آفس پر حملہ کریں گے الدین۔۔۔کی کنپٹی پر بندوق رکھی گئی تو

۔۔۔ سمجھو استنبول میرا "اسنے کہا تو کارٹر اور جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

لیکن اگر انھیں پتہ چل گیا ہے۔۔۔ کہ ہم یہاں موجود ہیں تو وہ ایکٹیو ہوں گے "جیکوب بولا

۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مگر وہ یہ نہیں جانتے ہم کہاں سے۔۔۔شروع کریں گے "جیمز مدھم سا مسکرایا پر اسرار مسکراہٹ

جیت جانے کا کونفیڈینس۔۔"اسکی آنکھوں میں دیکھائی دے رہا تھا اسنے۔۔اپنے گارڈز اپنی ٹیم کو اکٹھا کیا اور اسکے بعد وہ گاگلز آنکھوں پر سے اتارے۔۔ان سب کو کچھ بتا رہا تھا۔۔۔

اسکے انداز میں جس قدر کانفیڈیس تھا کوئی کہہ ہی نہیں سکتا تھا وہ یہاں سے ہار کر نکلے گا۔۔۔۔

کیونکہ ہارا تو۔۔اسکی گردن نیچے آجائے گی بدنامی لگ ہو گی۔۔۔۔

میرے پاس ہار کا تصور نہیں مجھے صرف جیتنا ہے ہمیشہ میں نے ینگ ٹیم کو اسی لیے پرفیرینس دی ہے کہ۔۔ان میں جنون ہوتا ہے بانسبت بوڑھوں کے۔الدین۔۔۔بوڑھا ہے اور۔۔ہمارے بازوں میں اتنی طاقت ہے کہ اس جگہ پر ہم راج کریں۔۔۔اور مجھے لگتا ہے تم سب میں اتنا جنون ہے کہ تم میرے لیے یہ استنبول الدین سے چھین لو"وہ بول کر چپ ہو گیا۔۔۔تو اسکے گارڈز نے گن اٹھا کر جیسے یہ بتایا کے وہ اسکے لیے کچھ بھی کر جائیں گے۔۔۔۔

جیمز نے سر ہلایا۔۔۔اور سب سے پہلے۔۔ہیلی کاپٹر میں وہ سوار ہوا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

زمینی۔۔۔راستے وہ اسنے۔۔۔تعمیر نہیں دی تھی وہ سب ہیلی کاپٹرز میں تھے اور جیسے ہی یہ ہیلی کاپٹر۔۔۔الدین کی لینڈنگ میں اترتے انھیں اندازا ہو جاتا کہ انپر حملہ ہو چکا ہے۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیزل کو بہت زیادہ ہیلی کاپٹرز کی آواز۔۔سنائی دی تو وہ ایکدم سہم سی گئ۔۔جیمز اسے کہہ کر گیا تھا وہ کاٹیج کا دروازہ بلکل نہ کھولے باقی یہ کاٹیج اس طرز پر بنا تھا کہ وہ ہر طرح سے سیف تھی تبھی اسے کسی گارڈ کو اسکی حفاظت کے لیے نہیں چھوڑا تھا نہ ہی شاید اسے ضرورت تھی۔۔

وہ۔۔چلا گیا تھا۔۔۔

ہیزل۔۔۔کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا جیسے کچھ غلط ہو چکا ہے کہیں کچھ گڑبڑ ہے۔۔۔

وہ جیمز کو بتائے بنا۔۔۔۔اپنے گھر گئ تھی۔۔۔اسے کچھ سامان لینا تھا۔۔دوسرا۔۔وہ اسکی شرٹ جو اس ڈر سے اپنے ساتھ ساتھ رکھتی تھی کہ کہیں وہ دیکھ نہ لے کہ اسنے اسکی شرٹ چرا رکھی ہے۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ اپنے ساتھ ساتھ لے کر گھومتی تھی دو ایک بار جیمز نے اس سے اس کیری کے بارے میں پوچھا بھی مگر وہ ٹال گئ اور وہ جلدی سے چھپا دیتی جیمز نے بھی فوکس نہیں کیا اب وہ وہی شرٹ بھی بھول آئ تھی۔۔۔

اسے جیمز سے ڈر تو لگ رہا تھا مگر اب تو وہ اس سے پیار کرتا تھا۔۔۔اب وہ اسے۔۔کچھ نہیں کہتا تھا دیکھا جاتا تو اسنے کبھی اسے ہرٹ نہیں کیا تھا۔۔

وہ بہت اچھا تھا۔۔۔وہ۔۔۔سوچ کر رہ گئ۔۔ہاں بچپن میں وہ اس سے بہت نفرت کرتا تھا اسکو بہت مارتا تھا۔۔۔

مگر ہیزل کے شاید وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ۔۔۔وہ اسی سے ٹوٹ کر محبت کرے گا۔۔۔

وہ شرما سی گئ خود باخود۔۔اسنے۔۔۔سوچا وہ اسکے لیے کچھ بنائے تبھی وہ جلدی سے۔۔۔کچن میں بھاگی۔۔۔

اور اسنے۔۔سامان دیکھا وہاں سب کچھ تھا اسنے۔۔۔اسکے فیورٹ سینڈوچیز بنائے بہت دل اور محبت سے۔۔۔۔

وہ بہت خوش تھی۔۔۔اسنے ایک کیک بھی بیک کیا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور۔۔اس پر۔۔اسکے فیورٹ ورڈز لکھ دیے چاکیلٹ سے۔۔۔۔

آئی لو یو جیمز" وہ اتنی خوش تھی یہ سب کرتے ہوئے کہ۔۔خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا۔۔اسنے جلدی سے کافی بھی بنائی اور سب سامان اسنے۔۔ہیٹ اون میں لائٹ ہیٹ پر رکھ دیا تاکہ سب چیزیں گرم رہیں۔۔"

وہ اب اسکا انتظار کر رہی تھی اسنے اسے۔۔کئی میسیجز بھی کر دیے حالانکہ وہ جانتی تھی وہ نہیں دیکھے گا مگر اسنے کر دیے۔۔۔۔

جیمز کا اسکے ساتھ ہونا اسکے لیے دنیا کی سب سے بڑی خوشی تھی۔۔۔۔

اسکا ساتھ ایک معجزہ تھا جو اسے ملا تھا۔۔اور وہ۔۔۔چیخ چیخ کر دنیا کو بتا دینا چاہتی تھی کہ۔۔۔وہ شخص اسکا ہے جیزم روبو صرف اسکا ہے مگر ایک ڈر تھا۔۔دل میں کہیں۔۔۔

جیسے۔۔۔انکی محبت ادھورہ نہ رہ جائے وہ جیک کیطرف سے آنکھیں بند نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔

اسنے کہا تو تھا وہ لڑ جائے گا جیک سے۔۔۔۔۔

مگر۔۔یہ بھی حقیقت تھی جیکس روبو جیمز روبو کا باپ تھا۔۔۔

اسنے خیال جھٹک دیا وہ آج بس اچھا سوچنا چاہتی تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

آج وہ۔۔اسکے لیے سجنا چاہتی تھا اسنے اپنے حلیے پر نگاہ اٹھائی۔۔وہ ہمیشہ سے ایسے کپڑے پہنتی تھی اسنے خود ہی منہ بسورا جبکہ اسے یاد تھا ایک بار اسکی سیکٹری نے کہا تھا یہ سر کی چوائس نہیں سر ۔۔۔سیکرٹس لائیک کرتے ہیں مگر اتنی سردی میں کون بھلا پہنتا ہے یہ پھر شاید وہ ہی نہیں پہنتی باقی تو سب ہی پہنتے تھے "وہ سر جھکا گئی۔۔۔

سوچ میں پڑ گئی کیا کرنا چاہیے اسے۔۔پھر اسے خیال آیا جب یہاں۔۔کھانے پینے کا سب سامان تھا تو اور بھی کچھ ہو گا موبائل پھینکتی وہ خوشی سے اچھلتی ہوئی کمرے میں بھاگی۔۔تو بیڈ پر ہی وائیٹ فینسی ڈریس۔۔۔موجود تھا ہاں وہ بہت بولڈ تھا۔۔۔مگر۔۔آج وہ اسے پہننے کے لیے بے حد ایکسائیٹڈ تھی۔۔۔

اسنے جلدی سے۔۔وہ۔ڈریس اٹھایا اپنے ساتھ لگا کر دیکھا۔۔۔

کیا وہ اس ڈریس میں اچھی لگے گی۔۔۔

وہ سوچنے لگی آنکھوں میں صرف جیمز روبو کا عکس تھا اسنے۔۔جلدی سے فریش ہونے کا سوچا تبھی وہ شاور لینے چلی گئی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ باہر آئی۔۔تو اسنے ٹاول بالوں سے نکالی جبکہ۔۔پورا پاؤں کی ایڑیاں تک باتھ گاؤں پہن رکھا تھا اسنے اپنے بالوں کو ڈرائیر کیا۔۔۔۔۔

تو اچانک اسے خیال آیا یہاں یہ سب چیزیں کیسے ہیں کیا اسنے اسکے لیے رکھوائے ہیں یہ اس سے پہلے بھی یہاں کوئی لڑکی اسکے ساتھ آکر رہی ہے جو ہر چیز یہاں موجود ہے۔۔

اسکی آنکھوں میں اچانک غصہ سا اتر گیا۔۔۔

اسنے۔۔اپنے سارے بال بند کیے اور۔۔سوچا وہ اس سے لازمی پوچھے گی بلکہ ابھی میسیج کرے گی۔۔وہ بھاگتی ہوئی باہر آئی۔۔اور اسنے۔۔۔سیل فون۔۔پر میسیج ٹائیپ کر کے وہ سر جھٹکتی ۔۔۔دوبارہ اندر آ گئی۔۔

نہیں کوئی نہیں ہے بس میں ہی ہوں۔۔"وہ خود کو خود ہی سمجھاتی معصومیت سے بہت کیوٹ لگ رہی تھی پھر اسنے سارے بال ڈرائیر کیے۔۔اور۔۔۔ہلکا سا میک اپ کیا۔۔حالانکہ اسے زیادہ میک اپ کی ضرورت نہیں تھی پھر بھی کیا تھا۔۔۔جو اسکے لئے دھڑک رہا تھا اور وہ اسکے لیے سجنا چاہتی تھی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے۔۔میک اپ کیا۔۔۔اور اس ڈریس کو اٹھا کر۔۔۔اسے کچھ لمحے لگے وہ چینج کرنے میں ڈریس پہن کر وہ آئینے کے سامنے ائی تو شرما سی گئ۔۔

شاید پہلی بار زندگی میں اپنا آپ اچھا لگ رہا تھا۔۔۔

نہ جاننے اسے اچھا لگے گا یہ نہیں۔۔۔

اسنے یہ ہی سوچتے ہوئے۔۔۔اپنی کچھ سنیپس لی اسکے چہرے پر۔۔۔سرخیاں سی پھیل گئ تھی

۔۔۔

ایک پل وہ سوچ لگی اسے بھیج دے مگر اگلے ہی لمحے یہ خیال اسنے جھٹک دیا یہ تو سرپرائز تھا اسنے جلدی سے۔۔۔کھڑکی۔۔پر سے پردہ ہٹایا باہر رات ہو چکی تھی ارے اسے تو پتہ ہی نہیں چلا۔۔

جیمز کے خیالوں میں وقت کتنی جلدی گزر گیا کیا وہ آنے والا تھا وہ سوچنے لگی۔۔۔

شاید۔"اسنے۔۔دل کو سمجھایا۔۔وہ باہر نکلنے لگی کے۔۔اسے اپنی نیک خالی لگی۔۔

اسنے اس ڈریسنگ کے دارز کو کھولا تو وہاں اور بھی بہت کچھ تھا کیا یہ سب میرے لیے ہے"وہ دنگ تھی

WhatsApp : 0344-4499420

وہ بے شمار ڈائمنڈ جیولری تھی۔۔اسنے کانپتے ہاتھوں سے وہ سامان نکالا۔۔آنکھوں میں نمی تیر گئ

شائد زندگی بھر اسے کسی نے نہیں چاہا۔۔اور چاہا بھی تو اتنا ٹوٹ کر

اسنے ایک نیکلس نکالا اور اسکو نیک میں پہن لیا۔۔۔

آنکھوں میں سرخی الگ پھیل گئ تھی۔۔

وہ ہلکا سا مسکرائی۔۔۔

آئ لو یو" دل نے بڑے دل سے کہا تھا۔۔۔۔

وہ کانوں کے پیچھے بال اڑیستی باہر آئ۔۔۔

تو دروازہ ناک ہوا۔۔وہ ایکدم چونکی شاید جیمز ہو۔۔۔

پھر اسکے قدم رک گئے اسنے کہا تھا دروازہ مت کھولنا

لیکن اگر جیمز ہی ہوا تو۔۔۔اور ان سے نہ کھولا تو غصہ ہو جائے گا۔۔وہ کس طرح ہر وقت سنجیدہ

اور غصے میں ناک پر غصہ سجائے رہتا تھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے جلدی سے۔۔۔ کھڑکی میں سے باہر جھانکا تو اسے۔۔ صرف کسی کی پشت نظر آئی۔۔۔ مگر وہ مکمل سیاہ آؤٹ فیٹ میں تھا جس سے وہ پہچان گئی یہ جیمز روبو ہے۔۔ اسنے دروازہ کھول دیا

دل بے ہنگم سا دھڑک رہا تھا

سرد ہوا نے اسکے چہرے کو چوم لیا تھا چاند کی روشنی نے اسکے چہرے کے نور میں اضافہ کر دیا تھا

وہ بے تاب نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

اور وہ شخص جو پیٹ موڑ کر کھڑا تھا مڑا تو۔۔۔ ہیزل کو لگا وہ اپنی ٹانگوں پر اب دوبارہ کھڑی نہیں ہو پائے گی۔۔۔

جیک اسے اوپر سے نیچے تک سرد نظروں سے دیکھ رہا تھا ہیزل کا وجود کانپ سا گیا کہ وہ اس حلیے میں نہیں تھی۔۔ کہ کوئی جیمز کے علاوہ اسے دیکھے۔۔۔

جیک نے واضح دانت پیسے تھے ہیزل۔۔ پیچھے ہٹی۔۔۔

جیک نے خود پر سے کوٹ اتارا اور اسکے وجود کیطرف اچھال دیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے اس میں ہمت نہیں تھی کہ۔۔وہ اسکی جانب دیکھ بھی سکے وہ بچپن سے اسکی نفرت بھری آنکھوں سے ڈرتی تھی۔۔۔وہ۔۔ سہمی ہوئی تھی۔۔۔

ہیزل نے اسکے کوٹ سے خود کو ڈھانپ لیا اس وقت اسکی حالت ایسی تھی کہ۔۔۔کاٹو تو بدن میں لہو نہیں۔۔۔جبکہ چہرہ بلکل زرد پڑ گیا تھا۔۔۔

تو تم میرے بیٹے کا دل ایسے بھلاتی ہو" جیک بولا ہیزل کی آنکھ سے ایکدم انسو ٹوٹا وہ اسے کیسی لڑکی سمجھ رہا تھا۔۔۔

تمھارا باپ تو کافی۔۔۔عزت دار تھا وہ تمھیں یہ سب سیکھا گیا کہ پیسے ایسے بناتے ہیں۔۔

نہیں ایسا نہیں ہے" وہ ڈرے ڈرے لہجے میں بولی۔۔۔

"تمھیں اپنے وجود سے گھن نہیں آتی

وہ بولا۔۔اندر آ گیا

آپ غلط سمجھ رہے ہیں" وہ۔۔سسک اٹھی یہ غلط الزام تھا اسپر ان دونوں نے شادی کی تھی وہ اسکی بیوی تھی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کبھی تمھارے گھر سے جیکوب کی جیکٹ ملتی ہے کبھی جیمز کی شرٹ۔۔پوری دنیا میں تمھیں صرف میرے بیٹے ملے کھیلنے کے لیے "وہ۔۔۔ نفرت سے پھنکارہ۔۔۔

نہیں۔۔۔"ہیزل سسک اٹھی۔۔۔

" نہیں۔۔۔

شیٹ آپ "وہ دھاڑا۔۔۔۔

ہیزل کی سیٹی گم ہو گئی۔۔۔کیونکہ جیک نے گن اسپر تانی لی تھی

باہر نکلو "وہ بولا۔۔۔۔

ہیزل۔۔۔نے نفی کی۔۔۔

تم میں اتنی جرت ہے کہ تم میرے سامنے کسی چیز کا انکار کرو بلڈی(۔۔۔۔۔۔۔۔)گرل "وہ بولا ۔۔۔۔تو ہیزل۔۔کو لگا اسکی روح فنا ہو جائے گی۔۔یہ کیسی بات تھی۔۔۔

وہ ایسی لڑکی نہیں تھی جو۔۔۔۔

آپ غلط "وہ کچھ بولتی کہ جیک نے اسکے منہ پر ایگریمنٹ مارا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل ایگریمنٹ کے پیپرز دیکھنے لگی۔۔۔

تو وہ زمین میں گڑنے لگی۔۔۔۔

منہ پر چپ کا قفل لگ گیا

کچھ تو لحاظ کرتی تمھاری۔۔تربیت میں میری پرل کا ہاتھ بھی تھا" وہ چلایا۔۔۔

ہیزل ایکرم۔اسکے چلانے پر سہمی سہمی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

جیک اسے چھونا نہیں چاہتا تھا وہ ایسی حقیر نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

نکلو اب" وہ بولا

ہیزل نے قدم باہر کی جانب اٹھائے بس ایک بار اس بھری نظروں سے اس کا ٹیج کو دیکھا تھا۔۔

جیک اسکے پیچھے تھا۔۔۔

وہ جیک کے ساتھ۔۔بنا کچھ کہے سوار ہو گئی۔۔۔۔

اور ہیلی کاپٹر میں بیٹھتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

البتہ جیک نے منہ لگنا بھی مناسب نہیں سمجھا۔۔اور وہ۔۔۔دوسری طرف چلا گیا اسے سخت نفرت ہو رہی تھی اس لڑکی سے۔۔۔

ایک طویل جنگ کے بعد وہ الدین کے سر پر بندوق رکھ چکا تھا وہ زخمی تھا اسکی پیشانی سے خون نکل رہا تھا۔۔

ڈین کی لاش ایک طرف۔۔ آخری سسکیاں بھر رہی تھی دوسری طرف الدین کے سر پر بندوق تانے ہی اسکے گارڈز چلائے تھے۔۔۔

جیسے وہ بڑے محاظ پر تھے اور اب جیت گئے تھے

-

الدین نے اسپر حملہ کرنا چاہا مگر جیمز نے اسکی گردن میں اپنا بازو حائل کیا اور گردن دبا دی

تمھیں پیار سے کہا تھا استنبول مجھے دے دو۔۔"وہ اسکے کان میں پھنکارہ۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

الدین نے خود کو اسے سے چھڑایا مگر جیمز کے بازوں میں طاقت ہی الگ تھی۔۔۔۔

جیمز نے اسکی مزاہمت پر

اسکی گردن اور شدت سے دبادی۔۔۔۔

تو الدین چلانے لگا کہ میں ہار مانتا ہوں استنبول آج سے تمھارا ہوا۔۔

یہاں آواز استنبول کی ہر مافیا تک پہنچی تھی کہ الدین ہار مان گیا ہے اب جمیز کا راج استنبول پر بھی ہو گا اور جیسے ہی یہ آواز ابھری تو۔۔۔ان لوگوں کا جشن ہی الگ تھا۔۔۔انکے کسی بندے کو جانی نقصان نہیں ہوا تھا۔۔۔جبکہ۔۔۔الدین کے کافی بندے مرے تھے۔۔۔۔

اور استنبول کی ٹو سائیٹڈ مافیا میں دوسری طرف مافیا لڑکی تھی۔۔۔

الدین کو وہ فتح کر چکے تھے لڑکی۔۔کو وہ ولیو نہیں دیتے تھے۔۔

تبھی وہ لڑکی خود ہی چل کر انکے پاس آگئی اسنے جیمز کی ساری فائیٹ دیکھی تھی۔۔اور نو ڈاوٹ وہ جیمز پر دل ہار بیٹھی تھی تو سب سے پہلے اسنے سلینڈر کیا کہ وہ جیمز روبو کے انڈر کام کرے گی ۔۔اور الدین بھی ہار گیا تھا جیکوب نے۔۔۔۔وائین کی بوتل اچھال کر جشن بنایا تھا وہیں کھڑے کھڑے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے الدین کو دور دھکیلا اور وہ اسکی کرسی پر جا کر بیٹھ گیا

۔۔اس جیت کا نشہ ہی الگ تھا

۔۔۔

وہ مدھم سا مسکرایا۔۔۔وہ لڑکی اسکے نزدیک ائی۔۔۔۔

جیمز اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔

جیت کا جشن ہمارے ساتھ منانا پسند کریں گے استنبول کے نئے مافیا' وہ بولی تو۔۔ جیمز روبو نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

آئی ہیو آ کوئین۔۔۔مائے ڈیئر۔۔۔۔" وہ بولا۔۔۔اور اس لڑکی کو اگنور کر کے آگے بڑھا۔۔۔

باقی کام جیکوب اور کارٹر کا تھا۔۔اسے اب بس ہیزل کے پاس پہنچنا تھا وہ وہاں سے بھگتا ہوا باہر نکلا۔۔۔۔۔

وہ اس جیت کا جشن صرف اپنی کوئین کے ساتھ منانا چاہتا تھا۔۔۔

ایک نظر استنبول پر اسنے ڈالی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

اور پھر اسنے اپنی مٹھی بند کرلی

یو آر مائین بیوٹی" وہ بولا۔۔۔رات میں تو استنبول کا حسن ہی الگ تھا۔۔۔۔

اسکے خاص گارڈز۔۔۔اسکے پیچھے نکلے تھے باقی جیکوب اور کارٹر کے۔۔۔ساتھ تھے۔۔

وہ۔۔ ہیلی کاپٹر میں سوار ہوا اور۔۔۔کاٹیج کیطرف پہنچا راستے میں اسنے اپنی ڈریسنگ کرائی تھی

کیونکہ اسے اچھی خاصی چوٹیں آئیں تھیں۔۔۔۔

____

وہ ہیلی کاپٹر کی تیز آواز۔۔سے زرا ناگواری محسوس کرتا وہ بھاگتا ہوا۔۔باہر نکلا۔۔تو کاٹیج کا

دروازہ۔۔۔کھلا دیکھ کر۔۔اسکی پہلی بار ہارٹ بیٹ میس ہوئی تھی۔۔

اسنے

صبر سے اندر قدم رکھا۔۔۔

ہیزل" مدھم آواز میں اسنے پکارہ۔۔۔تو صوفے پر اسکا۔۔۔سیل فون رکھا دکھائی دیا۔۔اسنے

وہ سیل فون اٹھالیا تو اون کی ٹک۔۔کی آواز آئی جیسے ٹائم آپ ہو ہو گیا ہو۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے اون کی جانب قدم اٹھائے تو اندر سے اسکے پسندیدہ سینٹو یچیش اور کیک کے ساتھ دو کپ کافی بھی نکلی۔۔۔اور کیک پر لکھا آئی لو یو۔۔۔ہاں یہ اسکے پسندیدہ لفظ تھے جو وہ ہر لمحے ہیزل کے منہ سے سننے کا خواہش مند تھا

اسنے وہی اون یوں ہی کھلا چھوڑ دیا

ہیزل" وہ پھر پکارنے لگا۔۔ تبھی اسنے روم کا دروازہ کھولا تو۔۔۔

بستر پر وہ ڈریس موجود نہیں تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔اسنے ہیزل کے کپڑے۔۔دیکھے پھر دراز کھلے دیکھے۔۔۔

میکپ کا یوز۔۔ڈرائیر کی جگہ کی تبدیلی۔۔۔

ویئر آر یو ناؤ" وہ بڑبڑایا۔۔۔۔

جیسے تھکاوٹ ہوئی تھی اسے ان چند لمحوں میں جب وہ اسکے سامنے نہیں تھی اسے ڈھونڈنے میں وہ تھک گیا۔۔۔

اسنے اپنا سیل فون نکالا۔۔۔ مگر اسکا سیل فون تو اسکے پاس تھا۔۔۔۔وہ کیسے اسے ٹریس کرتا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کاٹیج میں تو ہیزل نہیں تھی۔۔۔وہ باہر نکلا۔۔۔اپنا سیل فون کھولا تو ہیزل کے کئی میسیجز اور کچھ تصاویر بھی تھیں۔۔۔۔

جنھیں دیکھ کر وہ دنگ رہ گیا تھا۔۔۔۔

کہاں چھپ گئی ہو" وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔اس وقت وہ کافی سے زیادہ صبر کا مظاہرہ کر رہا تھا مگر وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا آخر ہیزل کہاں چلی گئی۔۔۔۔

وہ وہیں کھڑا رہا

سمندر سے سر توڑتی ہوائیں آکر اسکے۔۔۔وجود سے ٹکراتی اور پھر واپس لوٹ جاتی۔۔

اسنے ہیزل کے مسیجیز پڑھے۔۔

کیا یہاں صرف میں آئی ہوں یہ کوئی اور لڑکی بھی آئی تھی۔۔۔۔یہاں تو جیمز سب کچھ ہے میں نے آپکے لیے کیک بنایا ہے

اسپر آپ کے پسندیدہ ورڈز لکھے ہیں

جیمز میں بہت خوش ہوں

آپ کب واپس لوٹیں گے

WhatsApp : 0344-4499420

آپ کے لیے سرپرائز ہے

" جیمز

آی لو یو"--

میرا دل کرتا ہے آپکو بار بار کہوں--

مجھے غصہ آرہا ہے---

آپ بہت لیٹ ہیں---

یہاں پکی بات ہے کوئی اور لڑکی نہیں آئی---

اگر ائی ہوئی تو تو--میں میں خفا ہو جاؤں گی--

یار--تم سامنے تو آؤ-------"وہ بولا

--

WhatsApp : 0344-4499420

استنبول کا چپا چپا چھان مارا تھا مگر ہیزل کہیں بھی نہیں ملی۔۔۔

وہ۔۔ پیچھلے پانچ دن سے اسی کاٹیج میں تھا۔ وہ اسے وہیں چھوڑ کر گیا تھا جیکوب نے اسے۔۔ بہت بار واپس چلنے کا کہا مگر وہ نہیں ہلا۔ وہ ان پانچ دنوں میں کارٹر کی دوڑ لگوا چکا تھا اور جب ہر روز۔ وہ خالی ہاتھ لوٹتا تو۔۔ جیمز۔۔۔ کا دماغ۔۔۔۔ بھنا اٹھتا اس دوران وہ۔۔۔ سب پر شدید غصہ کرنے لگا تھا۔۔۔

اس وقت بھی وہ کاٹیج میں اکیلا تھا۔۔۔

ہیزل۔۔ کی تصویر بار بار دیکھ رہا تھا۔۔۔

کہاں ہو تم ہیزل" وہ۔۔۔۔ گور سے اس تصویر کو دیکھنے لگا

اور اچانک اسکے تاثرات سرد ہونے لگے۔۔۔۔

اچانک جیسے دماغ نے اسے جھنجھوڑا وہ۔۔ یہ کیسے بھول گیا تھا

وہ جیک کو کیسے بھول گیا

وہ۔۔۔ ایکدم۔۔ اٹھا اور۔۔ باہر نکلا۔۔۔

کارٹر باہر ہی تھا۔۔ دوڑ کر اس تک پہنچا۔۔ جیکوب بھی ابھی ہوٹل سے واپس لوٹا تھا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

واپس نیورک چلو" اسنے حکم دیا۔۔تو کارٹر نے سر ہلایا

کیا ہیزل نیورک میں ہے "جیکوب نے حیرانگی سے کارٹر کیطرف دیکھا جس نے لاعلمی کا اظہار کرتے۔۔ ہیلی کاپٹر ریڈی کرایا تھا۔۔۔

جیکوب نے جیمز کا شانہ ہلایا جبکہ جیمز۔۔جیک کو۔کال ملا رہا تھا۔۔۔

اسنے۔۔۔ مسلسل کال ملائی مگر دوسری طرف سے کال پیک نہ ہوئی تو۔۔۔ بھڑک کر اسنے موبائل کھینچ کر۔۔مارا۔۔۔

یو ڈیم اولڈ مین" وہ دھاڑا۔۔۔

" جیمز

جیکوب کو فکر ہوئی۔۔۔

کہاں ہو سکتی تھی ہیزل جیکوب کہاں۔۔میں پانچ دن سے گدھوں کیطرح استنبول میں اسے ڈھونڈ رہا ہوں اور وہ کہاں ہو سکتی ہے تم خود سوچو اسے کون مجھ سے چھین سکتا ہے۔۔اس دنیا میں کون" وہ اسکا بازوؤں جکڑے جھنجھوڑتا ہوا چلا رہا تھا جیکوب۔۔۔خود تھم گیا

جیک" اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا

WhatsApp : 0344-4499420

وہیں کارٹر نے۔۔سب ریڈی ہونے کی اطلاع دی تو وہ دوڑ کر۔۔۔۔۔ہیلی کاپٹر کی جانب بھاگا تھا اسکے جنونی انداز سے جیکوب کو خوف سا آیا وہ جانتا تھا جیک کو۔۔جیک ہیزل کو نقصان پہنچانے میں ایک لمحہ بھی نہیں لگائے گا اور جیمز وہ تو یہ بات ہی برداشت نہیں ہو گی کہ وہ پانچ۔دن جیک کے عتاب کا شکار رہی۔۔آگے کیا ہونے والا تھا وہ۔۔زرا۔۔۔پریشان سا ہو تا خود بھی سوار ہو گیا جیمز کا بس نہیں چل رہا تھا پلین کو اڑا کر لے جائے۔۔۔۔

یہ سفر اسکے لیے زندگی کا بھاری ترین سفر تھا۔۔

جو وہ اپنے باپ کی وجہ سے طے کر رہا تھا۔۔

ہیزل کا دل جیسے مٹھی میں جکڑا گیا تھا۔۔۔۔

وہ۔۔۔جا رہی تھی۔۔یہاں سے۔۔۔۔وہ جا رہی تھی۔۔۔جیک نے اسے حکم دیا تھا کہ اگر وہ چاہتی ہے کہ جیمز۔۔اس سلطنت کا مالک رہے اسکے پاس اختیارات رہیں۔۔۔تو وہ اسکی زندگی سے نکل جائے۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اتنا تو وہ بھی جان گئی تھی کہ جیمز کو اپنے عہدے اپنی سلطنت اور نیورک سے بلکل اسی طرح عشق تھا جیسا کے جیک کو تھا۔۔۔

وہ جیک سے یہ پوچھ ہی نہ سکی کہ۔۔۔ نفرت کی وجہ۔۔۔۔بس یہ ہی ہے کہ اس قابل نہیں اسکے بیٹے کے ساتھ بیٹھنے کے۔۔۔

وہ قابل نہیں

اسکا باپ اس قابل نہیں۔۔۔۔اسکا باپ اسکا مالی تھا اور وہ ایک ملازم کی بیٹی تھی

اور اسی بنا پر جیک نہیں چاہتا تھا۔ کہ۔ اسکا کوئی بھی تعلق جیمز سے ہو۔۔

ان پانچ دنوں میں ایک ایک لمہہ اسنے انتظار کیا کہ جیمز آجائے۔۔وہ آجایے گا اسنے کہا تھا وہ لڑ جائے گا جیک سے۔۔

اسنے۔۔۔کہا تھا اسے یاد تھا مگر۔۔۔ نہیں وہ نہیں آیا تھا

اسکے خواب اسکی محبت یہیں نیورک۔۔میں ہی آج دفن ہو جانے والی تھی۔۔وہ چلی جاتی یہاں سے بلکل خاموشی سے کسی کو کیا پتہ چلتا کسی کو کیا فرق پڑتا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیک نے۔۔اسکے منہ پر پیسے کھینچ کر مارے تھے۔۔اور کہا تھا اگر اس سے بھی زیادہ رقم چاہتی ہے تو وہ اسکے غلیظ وجود کو جیمز کی زندگی سے نکالنے کے لیے۔۔اس سے زیادہ دے گا تا کہ وہ ۔۔اسکی زندگی میں دوبارہ کبھی نہ آئے۔۔وہ انھیں کیا بتاتی۔۔اسے پیسے تو کبھی نہیں چاہیے۔۔۔ تھے۔۔۔۔

وہ۔۔دو لفظ نرمی کے تو بول ہی سکتے تھے اس سے۔۔۔

مگر نہیں وہ جیک روبو تھا۔۔اپنے بیٹے پر اختیار رکھتا تھا۔۔

وہ ائیر پورٹ پر بیٹھی۔۔۔

گلاسز لگائے بار بار امڈنے والے انسوں کو روک رہی تھی گال صاف کرتی۔۔۔وہ اپنا چہرہ موڑ گئ ۔۔۔۔

اوہ ہیزل "مائیکل کی آواز پر اسنے سر اٹھایا

نہیں وہ اسے نہیں دیکھنا چاہتی تھی وہ سر جھکا گئ۔۔۔

یار تم کس قدر خوبصورت لگ رہی ہو "مائیکل گھیری سانس بھرتا اسکے ساتھ بیٹھ گیا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے اپنی سرخ آنکھوں کی وجہ سے گلاسز لگا لیے تھے جبکہ وائٹ شرٹ اور بلیو جینز پہنے ۔۔وہ اس سردی سے لاپرواہ بنی بیٹھی تھی۔۔شاید خود میں ہی احتجاج کر رہی تھی۔۔

کہاں جا رہی ہو" مائیکل نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

آسٹریلیا" وہ بولی۔۔اور۔۔اٹھنے لگی

واؤریئلی میں بھی وہیں جا رہا ہوں"۔۔۔مائیکل نے کہا۔۔۔جبکہ ہیزل نے بس سر ہلایا اور وہ ۔۔اگے بڑھ گئی۔۔

ایسا لگ رہا تھا وہ قریب ہے وہ مڑ مڑ کر۔۔۔پیچھے دیکھنے لگی۔۔

فلائیٹ ریڈی تھی۔۔اسے اس سے دور جانے کے لیے بھیجا جا رہا تھا۔۔وہ جانتی تھی جیک کے بندے ادھر ہی ہیں۔۔اور اسی پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔۔کیونکہ۔۔۔اسنے کہا تھا۔

تم کوئی چالاکی نہیں کر سکتی۔۔

اسنے ایک بار پھر سے مڑ کر دیکھا

دل نے کہا وہ اگیا ہے نیورک میں ہاں وہ نیورک میں اگیا ہے وہ بھاگ جائے۔۔وہ بھاگ کر نکل جائے۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کیاہو گا زیادہ سے زیادہ وہ گولیوں سے اسکا وجود چھنی کر دیں گے مگر۔۔۔ایک دن اسے اسکی

لاش مل جائے گی۔۔۔

کم از کم محبت کا بھرم تو رہے گا۔۔

وہ چلی گئ تو محبت۔۔بکھر جائے گی اور کتنی کم مدت تھی انکی محبت کی کہ کیسے پل دو پل میں ہی

سب ختم ہو گیا

یہ تو حقیقت تھی وہ خواب میں جی رہی تھی

ایسے خواب میں جس سے وہ جاگنا نہیں چاہتی تھی مگر جیک نے اسے جگا دیا۔۔۔

اور اسے زبردستی ہی صیحی جاگنا پڑا۔۔۔۔

کیاہوا" مائیکل نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔وہ راستے میں رک کر دروازے کیطرف دیکھ رہی تھی

چلو" مائیکل نے ہلکی سی مسکراہٹ سے کہا۔۔۔

تو ہیزل کو لگا دل بند ہو جائے گا۔۔وہ بھاری ہوتے قدم اٹھانے لگی۔۔۔

اور۔۔۔وہ وہاں سے ائیر پلین میں بیٹھی۔۔۔تو مائیکل نے اپنی سیٹ اسکے ساتھ والے بندے

سے ایکسچینج کر لی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ اسکے ساتھ ابیٹھا تھا۔۔۔

وہ اس سے بول رہا تھا۔۔ مسلسل اسنے تھک کر۔۔ آنکھیں بند کر لیں مائیکل نے اسکی طرف

دیکھا

اسنے اج سے پہلے ایسا حسن نہیں دیکھا تھا

وہ اتنی حسین تھی اور آج ضرورت سے زیادہ لگ رہی تھی۔۔۔

وہ اسے چند لمہے دیکھتا رہا اور پھر مسکرا کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔۔۔

جہاز چلنے لگا۔۔۔۔۔

ہیزل نے اپنا سانس اندر نگلا۔۔۔اور وہ ہوا میں معلق ہو گئ۔۔

آئ لو یو جیمز۔"اسنے دل کی شدت سے یہ الفاظ کہے تھے۔۔

اور چہرہ موڑ گئ کیونکہ آنسو بے قابو ہوتے مسلسل بہنے لگے تھے جسے وہ انگلیوں سے صاف کرتی

اور ایسا پوز دیتی کے وہ نہیں رو رہی۔۔

تم کچھ کھاؤ گی"مائیکل نے پوچھا تو اسنے بے توجگی میں سر ہلا دیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مائیکل زرا مسکرایا کہ اب تک میں یہ پہلا جواب تھا جو اسنے دیا تھا۔۔۔

یہ گلا سزا تار دو۔۔یقینا تمھاری دلکشی اور بڑھ گئ ہے۔۔ مگر تمھاری آنکھیں بھی حسین ہیں"

مائیکل نے کہا تو ہیزل نے اسکیطرف دیکھا

مجھ سے ایسی باتیں مت کریں" وہ آہستگی سے بولی تو مائیکل ہنسا

کیوں تم حسین ہو اور حسین چیزوں کو سہرایا جاتا ہے کیا تم ڈر رہی ہو مجھ سے" وہ اسے گھیری

نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

ہیزل نے ایک نگاہ اسے دیکھا اور نگاہ پھیر لی

نہیں۔۔مجھے ڈر اس بات کا لگ رہا ہے۔۔۔۔

کہ آپکے ہاتھ پر جو چوٹ ہے۔۔۔۔وہ آپکے لیے کافی نہیں جو آپ مزید۔۔۔چاہتے ہیں کچھ اور

"اسنے کہا مائیکل کا ایک ہاتھ گردن میں لٹکا ہوا تھا۔۔مائیکل نے ہاتھ کی جانب دیکھا اور پھر حیرانگی

سے اسکی بات سنی

...." مطلب میرا ایکسیڈینٹ ہوا تھا

مائیکل کو کچھ سمجھ نہیں آیا

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے نفی میں سر ہلا دیا کیا بتاتی وہ اسے۔۔۔۔

جیمز دوڑتا ہوا۔۔ منشن میں داخل ہوا

جیک" وہ چلایا۔۔

جیمز ریلکس ہو جاؤ ہو سکتا ہے ویسے نہ ہو جو تم سمجھ رہے ہو "جیکوب نے اسے کہا۔۔

شیٹ آپ "جیمز نے اسے دور دھکیلا

جیک" وہ پھر دھاڑا۔۔۔۔

جیمز" پرل کی آواز پر وہ مڑا۔۔

جیک کہاں ہے "وہ سرخ نظروں سے ماں کو دیکھنے لگا

سٹڈی میں وہ" ابھی وہ بات مکمل کرتی ہے جیک ہاتھ کی مٹھی میں اسی کی شرٹ جکڑے۔۔ باہر نکلا اور نیچے اگیا

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز۔۔۔کچھ کہتا کے۔۔جیک نے اس سے پہلے ہی۔۔۔اسکے منہ پر اسکی شرٹ اچھال دی

۔۔۔۔

ہر جگہ نہیں چھوڑ دیتے اپنی چیزیں"جیک۔۔۔غصے سے اسے گھورتے بولا۔۔۔

جیمز نے وہ شرٹ اٹھالی۔۔۔۔

یہ"وہ کچھ کہتا۔۔۔کہ جیک نے ہاتھ اٹھا کر روکا۔

میں نے تمھیں کہا تھا نہ کہ اسکے نزدیک بھی مت جانا۔۔۔"جیک اسکے نزدیک آیا۔۔۔۔

پرل نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا

یہ ہیزل کے پاس سے ملی ہے"وہ جیک کی نگاہوں میں اپنی مسکراتی نگاہیں ڈالتا بولا جیک نے

نفرت سے جیمز کے منہ پر تھپڑ کھینچ مارا

جیک"پرل ایکدم چیخی۔دوسری طرف ڈیزی بھی نکل آئی۔۔۔۔

جیمز اپنی جگہ سے ہلا تک نہیں اسنے۔۔اس شرٹ کو مسکرا کر دیکھا

تو یہ تھی وہ چیز جو اس سے چھپائی جا رہی تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جو وہ اسے دیکھانا نہیں چاہتی تھی

اور بھاگ بھاگ کر۔اسکو چھپاتی تھی۔۔

وہ تو حیران تھا جب اسنے اسے کہا کے وہ گھر سے کوئ بھی چیز لے لے اور وہ بس ایک کیری میں یہ لے کر آئ تھی۔۔۔

جیمز کی مسکراہٹ نے جیک کے اندر اشتعال بھر دیے۔۔۔

اسنے اسکا گریبان جکڑ لیا

جیمز روبو۔۔۔ تمھارے لیے۔۔۔ہیزل نہیں بنی وہ دو ٹکے کی لڑکی۔۔۔۔ بلکل تمھارے لیے نہیں ہے۔" وہ۔۔غصے سے بولا۔۔

جیمز نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔

جیک۔۔۔تو پھر آپکا بیٹا بھی دو ٹکے کا ہے" وہ بولا تو دانت بھینچ لیے

"جیمز مجھے مجبور مت کرو میں تم سے سب کچھ چھین لوں

اسے بھی یہ ہی کہا ہے نہ"۔۔وہ ایکدم چلاتا ہوا۔۔۔۔دور ہوا اور کھینچ کر لات کانچ کی ٹیبل پر ماری۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیک خاموش ہو گیا۔۔

جیمز"پرل مزید یہ سب برداشت نہیں کر سکی۔۔۔ تبھی اسکے نزدیک ائ

سمجھالیں انھیں یہ سیدھی طرح بتادیں کہاں چھپایا ہے انھوں نے پرل کو ورنہ یہ مجھ سے کیا چھینے

گے سب تھس نھس کر دوں گا میں "وہ چیخا

" جیمز آپ ریلکس ہو جائیں پلیز

جو کرنا ہے کر لو میں تمھیں کبھی نہیں بتاؤں گا کہ وہ کہاں مر رہی ہے بلکے اسکا قصہ تو اسے دیکھتے

ہی ختم۔۔

جیک"اسکی للکار پر جیک کو خاموش ہونا پڑا۔۔۔۔

وہ میری نسوں میں عشق بن کر دوڑ رہی ہے۔۔۔

"میں جان لے لوں گا اگر کسی نے بھی اسکو ختم کرنے کی بات کی وہ جیمز روبو کی ملکیت ہے۔۔۔

" اور جیمز روبو کو اتنا پتہ ہونا چاہیے کہ جیک ہار نہیں مانتا

ٹھیک ہے مت مانیں ہار۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مت مانیں۔۔۔"وہ اٹھا اٹھا کر لاونج کی چیزیں پھینکنے لگا پرل اور جیکوب اسکو پکڑنا چاہ رہے تھے

مگر وہ سرخ چہرے سے واقعی سب تھس نھس کر رہا تھا۔۔۔۔۔

جیک مڑ گیا

مجھے بتائیں وہ کہاں ہے"اسنے اسکا ہاتھ جکڑ لیا۔۔۔

پلیز جیک۔۔۔بتادیں کیا ہو گیا ہے اپکو حالت دیکھیں اسکی"پرل بولی۔۔۔

یہ پاگل ہو گیا ہے میں نہیں"جیک نے پرل سے اپنا ہاتھ جھٹک کر چھڑوایا

جیک"جیمز نے اسکا رخ اپنی جانب کیا

جیک نے سرد نظروں سے اسے دیکھا

مجھے بتائیں ہیزل کہاں ہے"وہ۔۔۔پوچھنے لگا۔۔۔

جیک کو اسکی آنکھوں میں اٹھتے شعلے دیکھ رہے تھے مگر یہ سراسر بیوقوفی تھی

اپنا معیار دیکھو۔۔کون ہو تم۔۔جیک روبو کے بیٹے۔۔۔اس پوری سلطنت کے مالک۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

بادشاہ اور بادشاہ ایک مالی کی لڑکی سے۔۔ محبت کرے۔۔ لوگ تھو تھو کریں گے معیار گیر جائے گا تمھارا۔۔۔" وہ جیمز کے شانوں پر ہاتھ رکھ کر اسکو سمجھانے لگا جبکہ جیمز نے۔۔۔ اثر لیے بنا اسکے ہاتھ جھٹک دیے۔۔۔

جیک میرا صبر نہ آزمائیں کہ میں بھول جاؤں کہ میرا باپ کون ہے۔۔۔۔ مجھے ہیزل کا بتائیں کہاں ہے وہ۔۔۔

وہ ڈر جائے گی یار"۔۔۔ وہ دھاڑا۔

تو جیک طنزیہ مسکرایا۔۔۔

" وہ چیپ لڑکی۔۔۔ جو آئے دن ہر روز کسی بھی مرد

جیک" اسنے واس اٹھالیا۔۔۔

ہاتھ کی لرزش بتا رہی تھی کہ وہ پھر بھی لحاظ کر گیا۔۔۔۔

بس بہت ہو گیا ہے۔۔" پرل جینز کے آگے آئی۔۔۔

کیا کیا ہے اپ نے ہیزل کے ساتھ" وہ غصے سے۔۔ جیک کو دیکھنے لگی۔۔۔

" یہ تمھارا مسلہ نہیں ہٹ جاؤ

WhatsApp : 0344-4499420

ہمیشہ سے یہ ہی کرتے آئیں ہیں آپ کہ میرا مسلہ نہیں ہے یہ میرے بچوں کے معاملے سے مجھے اسطرح دور رکھا ہے میرا دل نہیں کہتا ہیزل ویسی لڑکی ہے جیسے آپ اسے سمجھتے ہیں اور۔۔جو اپکو۔۔تکلیف ہوتی ہے اس بات کی۔۔کہ ہیزل۔۔میرے بیٹے کے لائق نہیں تو مجھے دیکھ کر بھی روز یہ تکلیف آپ کے اندر قٹھتی ہو گی کیونکہ مجھے بھی تو قرضے کے بدلے لائے تھے آپ

"

" شیٹ آپ

جیک۔۔کا ہاتھ بلند ہوا۔۔۔

جسے جیکوب نے تھام لیا۔۔۔اس سے پہلے کے وہ پرل کے لگتا۔۔۔۔

جیک نے مٹھیاں بھینچ لیں

سمجھاو ان دونوں کو۔۔۔اس گھٹیا لڑکی سے اپنا مقابلہ کر رہی ہے یہ جو۔۔میری دل کی میری دنیا کی میری سلطنت کی رانی ہے یہ اس مالی کی بیٹی سے مقابلہ کر رہی ہے۔۔۔۔

اور یہ۔۔یہ پاگل ہو چکا ہے۔۔اسے یہ سمجھ نہیں ا۔رہا کہ نیورک اسکے ہاتھ سے نکل جائے گا

۔۔۔ا

WhatsApp : 0344-4499420

اسکی عمر جارہی ہے اسکا کوئی وارث نہیں ہے۔۔۔کیا کرے گا۔۔یہ اس مالی کی بیٹی سے شادی

" میں ہی نہیں۔۔ہونے دوں گا یہ شادی۔۔کیا کرلے گا پھر یہ

کر چکا ہوں میں شادی۔۔۔۔اکھاڑ لیں کیا اکھاڑ لیں گے میرا اور اگر میرا اوراث کوئی ہوا تو ہیزل

سے ہی ہو گا ورنہ۔۔۔

" نہیں ہو گا جس کو چاہیں اپنی یہ سلطنت بانٹیں

آپکو کیا لگتا ہے میں ہیزل کو ڈھونڈ نہیں سکتا

مائے اولڈ فادر۔۔۔یہ نیورک میری ہے۔۔۔۔۔"وہ جتاتی نظروں سے اسے دیکھتا۔۔۔

سب کچھ وہیں چھوڑ کر دوبارہ باہر نکل گیا اسکے پیچھے کارٹر اور اسکے دو خاص گارڈ بھی تھے

زمین بھی کھودے گا تب بھی ہیزل کا نام ونشان نہیں ملے گا اسے جیک روبو کے سامنے کھڑا ہے

۔۔کسی عام مافیا کے سامنے نہیں"۔۔وہ۔۔ جھلس ہی اٹھا تھا۔۔

جس کو اسنے۔۔۔ان دونوں سے دور رکھنا چاہا۔وہ۔۔ہی اسکے بیٹے کی بیوی بن چکی تھی۔۔

جیک کا بس نہیں چل رہا تھا۔۔پیزل کے ٹکڑے کر دیتا مگر وہ جا چکی تھی اسکے آدمیوں نے اسے

بتا دیا تھا۔۔کہ وہ جا چکی ہے۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیک کے لیے۔۔ہیزل کو برداشت کرنا دنیا کا مشکل ترین کام تھا۔۔۔

اور اب اسکی پرل اسکی۔۔۔

وہ اس لڑکی سے اپنا مقابلہ کر رہی تھی۔۔۔۔

اس سے۔جس معیار بھی نہیں ملتا تھا۔۔

پالا تھا انھوں نے اسے۔اور پالتو کو۔۔کون برابری دیتا ہے۔۔۔۔

ج

یہ بات۔۔ان تینوں کو نہیں سمجھ لگ رہی تھی ہاں اسکی جگہ کوئی غریب فقیرنی بھی ہوتی۔۔تو وہ اسکی شادی اس سے کر دیتا۔۔اب بات جیسے عزت نفس پر آ پہنچی تھی کہ اسکے بیٹے کے نزدیک اسکی ویلیو کیا تھی جبکہ وہ

انکے ٹکڑوں پر پلنے والی لڑکی کے پیچھے مرا جا رہا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

کارٹر نے ساری فلائٹس۔۔۔ساری۔۔۔جگاہیں۔۔نیورک کی چھان ماری تھی۔وہ خود سڑکوں

پر اسے تلاشنے کو نکل کھڑا ہوا تھا

جیمز روبو۔۔۔ایک معمولی سی لڑکی کو ڈھونڈنے کے لیے سڑکوں پر مارا مارا پھر رہا تھا

اسکے حریف۔۔یہ بات آگ کیطرح پھیلا چکے تھے اسکے سٹیٹس پر فرق پڑ رہا۔۔۔

اور جب اگلا دن نکل گیا اور اگلی رات لگ گئ تھی

اور اسکی توجہ اپنے کام پر تھی

جیکوب۔۔۔۔بھی اپنے بھائ کے لیے گویا جان بھی دے دینے کو تیار تھا

جیک کو کال اچکی تھی کمیونٹی بیٹھ چکی تھی

سب مافیا اکھٹے ہو چکے تھے۔۔۔

جیک۔۔کی برداشت سے باہر تھا آج تک وہ ان کمیونٹی میں بیٹھ کر اٹھا کر پھینکتا تھا فیصلہ منہ پر

مارتا تھا کہ اگر۔۔توجہ نہیں تو نکلو پھر۔۔۔۔

اور آج۔۔۔۔اسکی طرف تو نہیں مگر ڈرتے ڈرتے وہ بول ہی اٹھے

WhatsApp : 0344-4499420

جیک۔۔ جیمز کی توجہ نہیں رہی تو ہم نہیں چاہتے جیسے جیمز نے استنبول کو لمحوں میں اپنا کر لیا۔۔

امریکہ کو بھی کوئی اپنا کر لے۔۔۔۔۔

بہتر ہے۔۔ تم جیمز سے کہو وہ شادی کرے اگلی نسل چلائے اپنی اپنی کوئین کے سر پر تاج رکھے

۔۔۔

" تاکہ۔۔۔ اسکی پاورز میں اضافہ ہو

وہ لوگ کہہ کر چلے گئے۔۔

جیک نے پرل سے بات چیت بند کر دی تھی یہ اتنے عرصے میں پہلی بار تھا ایسا ہوا تھا

پرل نے بھی بات نہیں کی تھی حتیٰ کے وہ تو ایسے روم میں بھی نہیں جا رہی تھی۔۔۔۔

مارے غصے کے۔۔ا

سنے جان بوجھ کر ہیزل کا امیج اسکے سامنے غلط بنایا وہ خود اسکے بارے میں کیا سوچنے لگی تھی

جیک نے کارٹر کو کال ملائی

کارٹر جیمز کے۔۔۔ ساتھ تھا

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز۔۔۔ڈرنک کر رہا تھا اور ضرورت سے زیادہ ہی کر چکا تھا

مجھے ہیزل چاہیے"۔۔اسنے جیکوب کیطرف دیکھا سرخ نظروں میں ضد تھی۔۔عجب۔تاثر تھا

جیسے اسے ڈر ہو کہیں وہ ہار نہ جائے اپنے ہی باپ سے۔۔۔

ہیزل"وہ چیخا

لوبار کی درودیوار۔۔۔۔اسکی چیخ پر ہلی تھی

کہاں چلی گئی ہو۔۔"وہ سیٹ پر اپنا سر پھینک گیا۔۔۔

نیورک سے کوئی فلائیٹ ایسی نہیں نکلی تھی جس میں ہیزل نام کی کوئی لڑکی ہو۔۔۔

وہ اس مدہوشی میں بھی بس اتنا ہی سوچ رہا تھا اگر۔۔اسکا نام چینج بھی ہوا تو آئی ڈی کیسے بدلی انکے

پرائیویٹ جٹ میں سے تو کوئی ادھر ادھر نہیں ہوا تھا۔

کارٹر نے۔۔جیکوب کو ایک نگاہ دیکھا اور کال اٹھالی۔۔

کہاں ہے جیمز"اٹھتے ہی سوال ہوا

لوبار میں"کارٹر بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

"کیا کر رہا ہے

ڈرنک "وہ سپاٹ انداز میں بولا۔۔۔

جان بوجھ کر کر رہا ہے یہ سب وہ۔۔۔ جان بوجھ کر "جیک غصے سے آگ بگولہ ہوا۔۔۔ کارٹر البتہ

کچھ نہ بولا۔۔۔

وہ خود کو نہیں دیکھ رہا تھا جو اسے کہہ رہا تھا کہ وہ جان بوجھ کر جیک کی ایمیج کو برباد کر رہا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دن اپنی رفتار سے گزر رہے تھے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ جیمز۔۔۔ نے ٹھان لی تھی جیک کو

تباہ کرنے کی۔۔۔ اسکے اندر یہ احساس ہی جان لیوا تھا کہ ہیزل اس سے دور ہے۔۔۔

کہاں ہو گی۔۔۔ نہ راتوں کو نیند آتی تھی نہ دن کو چین۔۔۔

کارٹر کے ساتھ اب وہ خود بھی۔۔۔ صرف اور صرف ہیزل کی ڈھونڈ میں لگا ہوا تھا یہاں تک

کے۔۔۔

جیمز کے گارڈز اور ساری ٹیم کو جیمز کے حکم سے چلتی تھی وہ بھی۔۔۔ صرف ہیزل کو ڈھونڈ رہی

تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب سب چیزوں کو سنبھالنا چاہ رہا تھا مگر اسنے پہلے کبھی نہ یہ کام کیا تھا نہ ہی وہ سنبھال پا رہا تھا اوپر سے اسکے اپنے بیز نیس کی اوپننگ ہو گئ تھی وہ الگ پاگل بن رہا تھا۔۔ایسا لگتا تھا جیمز نکل گیا تو سب ہاتھوں سے نکل گیا

جیک نے کچھ دن تو یہ سب برداشت کیا اور اسکے بعد وہ۔۔۔اپنے بیٹے کی پوزیشن پر آ گیا۔۔جب بیٹا ہی مجنوں بنا ہوا تھا تو وہ۔۔اسکے لیے۔۔خود کو برباد نہیں کر سکتا تھا جب ہوش اسکے ٹھکانے آ جائیں گے تب وہ واپس لوٹ آئے گا۔۔۔۔

جیکوب۔۔اس وقت جیک کے سامنے بیٹھا تھا۔۔۔۔

" ڈیڈ آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں

مجھے بحث نہیں سننی "جیک نے تلخی سے کہا۔۔۔۔

ڈیڈ۔۔ساری ٹیم جیمز کے ساتھ لگی ہوئی ہے ہم کیا دیکھیں۔۔۔۔

نئیں ٹھجم بنانے پر۔۔۔دشمنوں کا خطرہ۔۔۔

وہ باسٹرڈ مجھے برباد کرنا چاہتا ہے "جیک کو جیمز پر انتہا کا غصہ ہے

WhatsApp : 0344-4499420

اگر آپ۔۔ہیزل کو اسکو دے دیں گے تو وہ ضرور یہ سب سنبھال لے گا۔۔۔اوپر سے استنبول

۔۔۔۔

ڈیڈ میں یہ سب نہیں کر سکتا"جیکوب۔۔تھکا تھکا سا بولا

وہ جیکس روبو کے سامنے آنا چاہتا ہے۔۔۔۔

اور میں کیا کیا کر سکتا ہوں وہ جانتا ہی نہیں"جیک نے مٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔۔

مجھے لگتا تھا آپکو مجھ سے زیادہ جیمز سے محبت ہے"جیکوب بولا۔۔۔۔۔تو جیک نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔

یہ میری اسکے لیے کنسرن ہی ہے کہ میں اسکا معیار دیکھ رہا ہوں اور وہ اپنے معیار سے اتنا نیچے آ رہا ہے اتنا۔۔۔اور مجھے وہ لڑکی ایک آنکھ نہیں پسند جو ہر مرد

ڈیڈ آپکو شدید غلط فہمی ہے۔۔ہیزل اور میرا ملنا سراسر اتفاق تھا اور وہ جیکٹ۔۔میں نے اسکو۔۔ ایسے ہی گفٹ کی تھی اسکا مطلب یہ نہیں ہے وہ اس ٹائیپ کی لڑکی ہے۔۔

میرے سامنے بکواس مت کرو تم سے بہتر جانتا ہوں میں اسے ایسے لوگ پیسوں کے لیے کچھ بھی کر جائیں۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

خیر۔۔میں اناؤنس کر رہا ہوں۔۔نیورک کے۔۔۔اگلے مافیا کینگ تم ہو۔۔۔اور

" تمہاری شادی بھی۔۔کی ڈیٹ بھی اناؤنس کر رہا ہوں

جیک۔۔کسی کو کال ملاتے ہوئے سکون سے بولا

" مگر کیوں۔۔۔۔میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا

جیکوب جیسے ہی بولا جیک نے غصے سے سیل فون۔۔۔ٹیبل پر پٹخا

جو میں نے کہہ دیا بس اتنی بات سمجھنا

یہ میرے بھائی کی جگہ ہے میں جیمز کی جگہ کبھی نہیں لوں گا۔"جیکوب سرے سے منکر ہو گیا

دیکھا ہے میں نے اسکا جنون نیورک کے لیے۔۔۔

اور اب آپ دیکھ رہے ہیں اسکا جنون اسکی ہیزل کے لیے۔۔۔۔۔

وہ کسی کی پرواہ نہیں کرے گا آپکی بھول ہے آپکے اس قدم سے وہ ہار جائے گا۔۔۔وہ صرف ہیزل تک پہنچے گا اور اسکے بعد۔۔۔۔وہ اسکی نیورک پر راج کرے گا۔۔۔اور میں۔۔۔ان سب معملات کے بیچ میں نہیں آنا چاہتا کیونکہ آپ جانتے ہیں۔۔میں الگ بیزنیس میں لگ چکا ہوں یہ آپ جانتے ہیں کہ آپ نے اپنی سلطنت کو کیسے سنبھلنا ہے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیکوب۔۔۔۔اگلے مافیا کینگ تم ہو۔۔۔۔اور کچھ ہی دنوں میں تمھاری کوئین کے سر پر تاج آئے گا۔۔۔۔اور اسکے بعد تمھارا وارث۔۔

یہ سب۔۔۔چیزیں تمھیں اپنے آپ سٹرونگ کر دیں گی۔۔۔۔

" اور رہ گیا جیمز۔۔۔تو وہ کب تک بھاگتا ہے۔۔۔اسکو بھاگنے دو

وہ حتمی بات کہہ کر وہ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔

جیکوب گویا پھنس ہی گیا تھا

وہ جیمز کی آنکھوں میں اسکے ٹوٹتے خواب نہیں دیکھنا چاہتا تھا

وہ ہیزل کو لے کر۔۔شاید اتنا ٹچ نہ ہو جتنا وہ جیک کیطرح نیورک کا دیوانہ تھا۔۔جیکوب نے۔۔ غصے سے ٹیبل پر مکہ مارا۔۔۔

جیک اپنی پوزیشن پر تلملا رہا تھا اور۔۔جیمز اپنی محبوبہ کے نہ ملنے پر۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے سیگریٹ۔۔کا دھواں ہوا میں چھوڑا اور۔۔۔دوسری سیگریٹ بھی ایش ٹرے میں بجھا دی

۔۔۔۔

وہ۔۔تیسری سلگا رہا تھا کارٹر کچھ نہیں بولا

لیپ ٹاپ پر۔۔۔وہ۔۔ایئر پورٹ کی سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

جیمز"کارٹر نے اسے پکارہ۔۔۔

جیمز نے ترچھی نظر سے بس اسے دیکھا۔۔۔

تم جیک کے پاس جاسکتے ہو۔۔۔پوزیشن ڈاؤن ہو رہی ہے۔۔ہمارا مال سپلائی نہیں ہو رہا۔۔۔

دوبئ میں سپلائے بلکل رکی ہوئی ہے اور۔۔۔وہ بری طرح بھڑک رہے ہیں۔۔

جبکہ استنبول۔۔۔میں بھی الدین نے جھوٹی افواہیں پھیلا دیں ہیں۔۔۔

سب کچھ ہاتھ سے نکل رہا ہے"کارٹر نے اسے بتایا۔۔۔۔

جیمز نے جواب نہیں دیا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیک جیکوب کو نیورک کا اگلا مافیا کینگ بنا رہا ہے اور اسکی شادی کر کے۔۔۔وہ۔۔۔ تمھاری

" پوزیشن جیکوب کو دے رہا ہے

جیمز اب بھی کچھ نہیں بولا۔۔۔۔

اسکی نظریں سکرین پر تھیں۔۔۔

ہم ہیزل کو ڈھونڈ لیں گے۔۔۔ مگر تم اپنی پوزیشن سنبھال لو۔۔ ساری ٹیم نے کام روک دیا ہے

۔۔۔۔

جیک بپھرا ہوا پھر رہا ہے۔۔۔

ایسا کیسے پوسیبل ہے۔۔۔ کہ یہاں سے۔۔۔ایک وجود نکل کر کہیں اور چلا گیا اور کوئی ایک

" انسان بھی نہیں جانتا۔۔۔۔ کہیں کچھ نہیں ہے

وہ جیک ہے "کارٹر نے گویا اسے یاد دلایا

اور میں جیمز۔۔۔۔ "جیمز نے۔۔ سرد نظروں سے اسے دیکھ کر دھواں ناک کے نتھنوں سے

نکالا۔۔۔وہ سیاہ شرٹ اور پینٹ میں راتوں کی جگارت لیے۔۔۔۔بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تم ایسا کرو ساری فلائٹس روکو۔۔۔۔کوئی فلائیٹ نیورک سے نہیں جائے گی تمام انٹرنیشنل

" فلائیٹ رکوادو

کیوں تم ڈاؤن کرنا چاہ رہے ہو ہمیں۔۔۔۔جیمز"کارٹر کو بے چینی ہوئی۔۔۔۔۔

تم ان چیزوں پر توجہ کیوں نہیں دے رہے کہ ہماری پوزیشن ڈاؤن ہوتے ہی کوئی بھی ہم پر منہ

اٹھا کر حملہ کر سکتا ہے۔۔۔۔

" ہیزل

ہیزل چاہیے۔۔ڈھونڈ کر لادو۔۔۔۔۔۔

تمہاری ساری شکایتیں دور کر دوں گا"وہ سپاٹ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

" وہ مل جائے گی

کارٹر وہ اتنی عام نہیں تھی کہ تم اتنے سکون سے کہو کہ وہ مل جائے گی اور میں مان جاؤں گے ہاں

وہ مل جائے گی"وہ غصے سے چلایا۔۔۔۔۔۔

کارٹر خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔

" میں جیک کو برباد کر دوں گا۔۔۔۔جیک نے اسے مجھ سے چھینا ہے

WhatsApp : 0344-4499420

وہ لات مارتا ٹیبل کو اٹھا اور۔۔باہر نکلا اس وقت وہ ایک ہوٹل میں تھے جبکہ۔۔۔

وہ کافی دنوں سے منشن بھی نہیں گیا تھا

کہاں "کارٹر اسکے پیچھے ہوا

" منشن

اسنے سوال کیا

جیمز نے جواب نہیں دیا۔۔۔

کارٹر اسکے پیچھے دوڑا تھا مگر اسکے کہنے کے مطابق اسنے۔۔۔فون لازمی گھمایا تھا اور سب انٹرنیشنل

فلائٹس کو روک دیا تھا

انھیں نقصان تو ہونا تھا اس سے مگر یہ جیمز کی مرضی تھی۔۔۔۔

مائیکل روز اسکے پاس زبردستی آجاتا تھا۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جبکہ وہ۔۔ایک اداس معصوم سی چڑیا کیطرح۔۔فلیٹ میں قید تھی۔۔۔۔

جو صرف۔۔۔جیمز کے انتظار میں تھی کسی دن تو وہ اسے ڈھونڈ لے گا۔۔۔اور پیچھلے کچھ دنوں سے اسکی طبعیت کافی خراب ہو رہی تھی۔۔۔۔

اور وہ مائیکل کے سامنے گیر گئی وہ پریشان ہوا اور اسے ہاسپیٹل لے گیا جہاں اسے پتہ چلا کہ۔۔ ہیزل۔۔۔

پریگنینٹ تھی۔۔۔ہیزل تو دنگ ہوئی یہ الگ بات تھی مائیکل شاکڈ ہی رہ گیا

اسنے ہیزل کو جن نظروں سے دیکھا۔۔۔ہیزل سے سر نہیں اٹھ سکا۔۔۔

سب اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

ہیزل بھاگ کر اپنے فلیٹ میں بند ہو گئی۔۔۔

مائیکل اسکے بعد سے اب تک اسکے پاس نہیں آیا تھا ہیزل روز رو رو کر۔۔۔جیمز کو یاد کرتی تھی کہ کسی طرح وہ آجائے۔۔۔

اور۔۔اسے ان نظروں سے بچائے سب کو پتہ چلے۔۔کہ وہ جائز ہے۔۔ناجائز نہیں

WhatsApp : 0344-4499420

مگر بہت دن گزرنے کے بعد بھی وہ نہیں آیا جیک نے اسے اتنے پیسے دیے تھے۔۔ کہ وہ یہاں رہ سکے مگر یہاں بہت اجنبیت تھی یہاں جیمز نہیں تھا اسکا بازو نہیں تھا جسے وہ تھام لے اور وہ اسے دنیا سے چھپا لے۔۔۔

کوئی نہیں تھا اسکے ارد گرد جبکہ ہر گزرتے دن کے ساتھ۔۔۔ اسکی صحت بڑھ رہی تھی اور دن با دن اسکی خوبصورتی میں اضافہ ہو رہا تھا۔۔۔۔

ہیزل جیمز کو یاد کر کے اپنے بچے کا اکثر خیال بھول جاتی تھی۔۔ وہ صرف اسکے انتظار میں تھی اسے اور کوئی چیز نہیں چاہیے تھی سوائے جیمز کے مائیکل نے اسکے پاس جانا چھوڑ دیا تھا جبکہ پہلے وہ۔۔۔ ہر وقت اسکے سر پر سوار رہتا تھا۔۔۔

ہیزل کو شرمندگی تو بہت تھی کہ وہ کیا سوچے گا مگر اسنے شکر بھی ادا کیا کہ۔۔ وہ اب اسکے پاس نہیں آتا۔۔ وہ اپنے کسی جزبے میں جیمز سے خیانت نہیں چاہتی تھی۔۔۔ اسکی محبت جیمز کے لیے سچی تھی۔۔۔ بہت زیادہ سچی۔۔۔۔

بھلے جیک اسے دنیا کے آخری کونے میں کیوں نہ پھینک دیتا اسنے اپنی آخری سانس تک جیمز کا ہی رہنا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ کسی اور کی ہو نہیں سکتی تھی۔۔۔

جیمز منشن میں بہت دنوں بعد آیا تھا پرل تو اسکا حلیہ دیکھ کر حیران رہ گئ۔۔وہ ہر وقت۔۔سوٹ میں رہتا تھا مگر اب وہ رف ٹراوزر شرٹ میں۔۔۔بڑھے ہوئے بالوں اور شیو کے ساتھ سیگریٹ منہ میں دبائے اپنے کمرے کیطرف چپ چاپ جا رہا تھا آج ایک اور دن تمام ہو جاتا۔۔اور اسے ہیزل نہیں ملی تھی

پرل نے اسے راستے میں ہی روک لیا۔۔

جیمز کے پیچھے چلتا کارٹر بھی رک گیا جبکہ اسکے مخصوص وہی گارڈ باہر تھے۔۔۔۔

جیمز نے سیگریٹ منہ سے نکال لی۔۔۔۔

یہ کیا حلیہ بنا لیا ہے آپ نے جیمز" پرل کی آنکھیں بھیگ گئیں۔۔۔۔

جیکوب بھی اسی وقت منشن میں داخل ہوا تھا

وہ جیمز کو دیکھ کر دوڑ کر اس تک پہنچا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

" یار تمھاری مجھ سے کیا جنگ ہے تم مجھ سے ملنے کو تیار نہیں ہو

اسکو اپنی طرف کرتا۔۔۔وہ بولا۔۔

مجھے ہیزل چاہیے میرا باپ کیا سمجھ رہا ہے اسے مجھ سے چھپالے گا کتنے دن۔۔۔۔۔

کتنے دن وہ اسے مجھ سے چھپائے گا میں اسے ہر دن برباد کر دوں گا۔۔"وہ۔۔۔غصے اور اشتعال

سے پھنکارہ۔۔۔

" جیمز ہم بات کرتے ہیں جیک سے وہ ضرور بتادیں گے

یہ آپکو لگتا ہے۔۔مام وہ انسان۔۔۔۔یہ چاہتا ہے کہ میں اسکی مرضی سے زندگی گزاروں۔۔۔

مگر یہاں ایمپوسیبل ہے۔۔۔"وہ غصے میں بولتا وہاں سے جانے لگا۔۔۔۔

کچھ بھی ایمپوسیبل نہیں جیمز روبو۔"جیک سڑھیاں اترتا آیا اور دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر کھڑا

ہو گیا

اب بھی کچھ نہیں بدلا اپنی سٹیٹ کو دوبارہ سنبھالو تمھارا نام۔۔۔تمھاری پاور فلورا سے شادی کو

بعد بڑھ جائے گی

پھر جس جگہ پر تم ہاتھ رکھو گے۔۔وہ تمھاری۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

" این کوئی عام چیز نہیں تم اپنا فائدہ اس۔۔۔ہیزل کے لیے چھوڑ دو گے

یونو واٹ جیک۔۔۔۔ جیمز نے۔۔۔ماں کے احترام میں تو سیگریٹ منہ سے نکال دی تھی جیک کے سامنے وہ سیگریٹ کو دوبارہ لبوں میں قید کر گیا۔۔۔۔

مجھ میں اور آپ میں یہ ہی فرق ہے۔۔۔۔میں فائدہ سوچتا نہیں جہاں فائدہ نظر آتا ہے اپنے بازوؤں کے دم پر وہاں سے فائدہ نوچ لیتا ہوں مجھے کسی بھی فلورا کی ضرورت نہیں۔۔۔۔پاورز بڑھانے کے لیے۔۔۔اگر جیمز روبو کی کوئی کوئین بنے گی تو وہ صرف اور صرف یزلہص گیورنہ کوئی نہیں۔۔۔اور یہ بات آپکو اچھے سے سمجھ لینی چاہیے "اسکا بس نہیں چل رہا تھا کچھ کر ڈالے جیک کے ساتھ اور اگلوا لے۔

جیک اسکی باغی نظروں میں دیکھ رہا تھا

مشن میں جیکوب کی شادی کی تیاریاں شروع کرو۔۔۔کیونکہ اگلا مافیا کینگ جیکوب ہے "وہ بلند آواز میں بولا

جیمز نے اپنے تنے ہوئے اعصاب اور اشتعال کو قابو میں رکھا۔۔اور وہ بنا مڑے۔۔اپنے روم میں چلا گیا کارٹر بھی اسکے ساتھ ہی گیا تھا۔۔۔۔۔جیک۔۔۔۔ضد پر اڑا تھا تو جیمز۔۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اپنی ضد منوا کر چھوڑنے والوں میں سے تھا وہ جانتا تھا۔۔وہ اتنا عرصہ جیمز کے ساتھ گزار چکا تھا

۔۔۔۔۔ کہ۔۔۔وہ جیمز کی ضد اسکی انا۔۔۔اسکے ہر انداز سے واقف تھا اور جب جیک

۔۔۔روبو۔۔اپنے وقت کا مشہور مافیا تھا۔۔تو جیمز روبو۔۔۔۔ مشہور عاشق ضرور بن رہا تھا

کیونکہ سب مافیا میں یہ بات پھیل چکی تھی کہ۔۔۔ان دونوں کا کلیش ایک لڑکی پر ہے جو کہ

بہت اڈنری ہے

مائیکل کو ہیزل کافی پسند تھی۔۔۔یہاں تک کے اسکے پریگنینٹ ہونے کا سن کر وہ بے حد افسردہ

ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

کیونکہ وہ اس کی معصوم اداؤں سے کافی۔۔۔ہیزل کو پسند کرنے لگا تھا۔۔۔

مگر اسے افسوس ہوا کہ چہرے سے معصوم دیکھنے والی لڑکی بلکل ویسی نہیں تھی جو وہ سوچ رہا تھا

اسکا آسٹریلیا کا ٹور زیادہ لمبا نہیں تھا

WhatsApp : 0344-4499420

وہ ایک دو بار ہیزل کے فلیٹ کے نزدیک بھی گیا مگر اندر نہیں جا سکا کیونکہ وہ اسے دیکھ کر ایک بار پھر سے اس کیطرف مائل ہوتا اور۔۔۔کتنا برا ہوتا پھر اسکے ساتھ۔۔۔۔۔

کہ وہ ایک ایسی لڑکی کے پیچھے ہے جو۔۔۔

وہ اپنی ہی سوچ پر رک گیا۔۔۔۔

اور۔۔کچھ ہی دنوں میں وہ نیورک واپس لوٹ آیا۔۔انکے پیپرز بھی شروع ہونے والے تھے اسنے ہیزل کو یہ بات تو پہلے ہی بتائی تھی یہ وہ جانتی بھی تھی مگر وہ نیورک واپس نہیں آئی تھی

۔۔۔

دن یوں ہی اپنی رفتار سے گزرنے لگے اور۔۔ پچھلے سمیسٹر کا ریزلٹ

آیا تو مائیکل دنگ رہ گیا کہ ٹاپ کرنے والی لڑکی ہیزل تھی۔۔

جسے انعام بھی ملا تھا مگر چونک وہ یہاں نہیں تھی تبھی۔۔باقی سٹوڈنٹس کو اسکے متعلق بتایا گیا اور اسکا انعام ہیڈ نے اپنے پاس ہی رکھ لیا کہ وہ جب آئے گی تو اسے دے دیا جائے گا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مائیکل کافی شاکڈ تھا۔۔۔وقت گزرنے لگا اور وہ دوسرے سمیسٹر کے پیپرز سے جب فری ہوا ۔۔۔تو ڈریفیک کافی تھی وہ چیڑ گیا اسے بھوک لگی تھیں تو وہ قریب ہی ہوٹل میں جانا چاہتا تھا مگر یہاں ٹریفک بہت تھی۔۔۔

تو پتہ چلا کہ۔۔۔۔جیمز روبو۔۔۔۔مافیا کینگ۔۔۔۔ٹریفک روک چکا ہے۔۔۔۔

اسے ہیزل کی ایک بات یاد آئی۔۔۔۔۔

تو وہ جیمز روبو کو۔۔جو ٹریفک نہ جانے کیوں روکے۔۔گاڑی کے بونٹ پر بیٹھا ڈرنک کر رہا تھا ۔۔۔غور سے دیکھنے لگا۔۔۔۔

اسنے ہیزل کو ایک بار اسکے ساتھ بھی دیکھا تھا

وہ سر جھٹک گیا ہیزل کیا لڑکی تھی وہ کیا سمجھ رہا تھا

کافی دیر ٹریفک جام رہی بھلا کسی میں جرت تھی جیمز روبو کو وہاں سے ہٹانے کی

تبھی کارٹر اور اسکے گارڈز آئے اور اسکے کان میں کچھ کہا۔۔تو ایکدم جیمز نے چھلانگ لگائی اور وہ ۔۔۔گاڑی میں سوار ہو کر۔۔آگے بڑھ گیا اور یہ گھنٹے بعد نیورک کی ٹریفک پھر سے چلی تھی

WhatsApp : 0344-4499420

مائیکل کو حالانکہ ہوٹل میں جانا تھا۔۔ مگر وہ جیمز کی کریم کے پیچھے گاڑی لگا چکا تھا وہ جیمز کو مل کر اسے بتانا چاہتا تھا کہ۔۔وہ لڑکی جس کے ساتھ شاید اسکے۔۔کچھ گھنٹے گزاریں ہوں اب۔۔۔وہ پریگنینٹ ہے۔۔

شاید وہ اپنے نمبر بنانے چاہ رہا تھا جیمز کے سامنے۔۔۔

جیمز کی گاڑی ایک ہوٹل کے سامنے رکی۔

مائیکل۔۔اسکے پیچھے دوڑا۔

سر گڈ ایوننگ" وہ اسے پکارنے لگا مگر اسکے گارڈز نے۔۔۔جیمز تک یہ آواز پہنچنے نہیں دی

ایک گارڈ غصے سے بولا۔۔۔

"واٹ

وہ ایکچلی میں نے سر سے ایک لڑکی کے متعلق بات کرنی ہے" مائیکل فاصلہ بانتا بولا اسکے گارڈز تو ہر وقت ہی بھڑکے رہتے تھے۔۔

گارڈ نے ایک نظر اسے دیکھا اور آگے بڑھ کر کار ٹر کے کان میں کچھ کہا۔۔کار ٹر نے چونک کر مائیکل کو دیکھا اور جیمز کا بازو ہلایا۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز کو وہاں سے ہٹانے کے لیے۔۔کارٹر نے جھوٹ بولا تھا کہ ہیزل کا پتہ مل گیا ہے ورنہ شاید ہی وہ وہاں سے ہٹتا اور یہ باپ بیٹوں کا اختلاف جو دن بادن انھیں ڈبو رہا تھا کیا بنتا دوسری طرف جیکوب کی شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں۔۔۔

ڈیزی کو زبردستی ہی سہی اس بات پر قائل کر لیا تھا۔۔۔

ڈیزی کے دماغ میں نہ جانے کیا چل رہا تھا اسنے زیادہ اختلاف نہیں کیا اور یوں کل انکی ویڈنگ سیری منی تھی۔۔۔

کارٹر دل میں دعا گو تھا کہ یہ مائیکل ہیزل کا آتا پتہ دے جائے۔۔۔

جیمز کا ہاتھ کارٹر نے پکڑا تو جیمز نے اسکیطرف دیکھا۔ماتھے پر ناگوار شکنیں پڑیں۔۔۔

کارٹر نے اسے مائیکل کا بتایا۔۔

مائیکل تو۔۔کافی خوش ہو گیا

ہائے سر" وہ بولا۔۔۔تو۔۔۔جیمز نے سر ہلایا

۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ایکچلی میں نے آپ سے ایک بات آئی مین اتنی اہم تو نہیں۔۔ مگر بتانی تھی۔۔۔ آپکو۔۔۔ کہ آپکا

معیار نہیں۔۔۔

وہ لڑکی کیسی نکلی۔۔

کس کی بات کر رہے ہو"۔۔ جیمز نے اسکے دونوں بازو جکڑ لیے۔۔۔۔

مائیکل تو ایکدم پریشان ہو گیا۔۔

کارٹر پر امید تھا یہاں ذکر ہیزل کا ہی ہو گا اور پیچھے اتنے عرصے کی خواری ختم ہو جائے گی۔۔۔

" وہ میں۔۔۔ ہیزل کی بات کر رہا ہوں

جیمز نے ایک لمحے کو آنکھیں بند کیا اور کھولیں تو سرخ نظروں میں تاثر تھا جزبات تھے۔۔۔

کہاں ہے وہ" آہستہ آہستہ اسکی گرفت مائیکل کے ہاتھ پر سخت ہوتی گئ

بتاؤ بھی کہاں ہے وہ" وہ دھاڑا

" آسٹریلیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ بولا۔۔۔کارٹر نے سر ہلایا اور فورا۔۔اسنے آسٹریلیا کی ایک ایک چپے کو ٹریس کرنے کے آرڈرز دیے

کس جگہ "جیمز نے بے تابی سے پوچھا۔۔تو مائیکل نے اسے جگہ بتائی۔۔۔

" بٹ سر۔۔شی از مائے وائف "جیمز نے دانت پیس کر اسے کچھ بھی کہنے سے بعض رکھا تو مائیکل کی سیٹی گم ہو گئ

۔۔۔۔۔

وہ حونک رہ گیا یعنی وہ بچہ جیمز روبو کا تھا۔۔۔

شی از پریگنینٹ "مائیکل سنجیدگی سے بولا اب اسے سمجھ آئی کہ وہ ایک ہاتھ سے جو معزور ہوا ہے وہ اسے کس نے کروایا تھا

جیمز شکاٹ ہی رہ گیا۔۔۔

اور اسکے بعد اسکے لبوں پر ایک گھیری مسکراہٹ نے جگہ لے لی وہ دوڑتا ہوا اس ہوٹل سے باہر نکلا تھا اسکے گارڈز کے چہروں پر بھی خوشی تمتمار ہی تھی۔۔جبکہ کارٹر بھی اور۔۔۔جیمز کی تو خوشی کا ٹھکانہ ہی نہیں تھا اسنے پرائیویٹ جٹ ریڈی کرنے کے آرڈرز دیے تھے۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

سب کچھ تیار ہونے میں جتنا وقت لگ رہا تھا جیمز روبو کا۔۔اتنا ہی ٹیمپر لوز ہو رہا تھا

آج سے پہلے تو اتنا وقت کسی چیز کو نہیں لگا۔۔

کارٹر پر وہ جھلایا

آج سے پہلے جیمز روبو باپ بھی نہیں بنا تھا"کارٹر کے ساتھ جیمز کا بھی بھرپور قہقہہ بلند ہوا۔۔۔

آہ جیک اولڈ مین۔۔۔۔۔اب دیکھتے ہیں۔۔۔پاورز میں کون ہے"۔۔جیمز کی آنکھوں میں

جیت کا نشہ ہی الگ تھا۔۔

۔۔۔۔۔۔

طبعیت میں آج اسکے بہت گھبراہٹ تھی۔۔اوپر سے جیمز کی یاد نے بخار الگ چڑھا دیا تھا۔۔۔

وہ کچھ دیر میں گھر سے نکلی رہ رہ کر اسے یاد آرہا تھا اسکا سال ضائع ہو چکا ہے اسنے فائنل پیپرز نہیں

دیا کتنی ساری باتوں کا اسے دکھ تھا۔۔۔اسنے اپنی پھولی پھولی سرخ انکھوں کو صاف کیا۔۔ایک

نظر اس فلیٹ پر ڈالی جہاں سب کچھ تھا مگر اسکا دل نہیں لگتا تھا۔۔۔اسکے ساتھ اب کوئی اور جان

بھی تھی مگر ہیزل کو جیسے پرواہ ہی نہیں تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ اکثر سارے سارے دن بنا کچھ کھائے پیے نکال دیتی۔۔۔۔

کیونکہ اسے جیمز کی یاد شدت سے آتی۔۔۔اور جب جیمز کی یاد آتی تو وہ۔۔۔بے حد روتی۔۔گھر میں بریڈ ختم ہو گئ تھی یہ نئ جگہ تھی نئے لوگ تھے یہاں تک کے اسے انکی لینو یج بھی سمجھ نہیں آتی تھی کتنے بہت سارے دنوں سے وہ یہاں صرف بریڈ کھا رہی تھی کیونکہ اسے یہاں کے کھانے بھی پسند نہیں آئے تھے مزاج بھی چیڑ چیڑا سا ہو گیا تھا۔۔۔چہرہ بھی اتر گیا۔۔۔

وہ باہر آئی۔۔اور اسنے مارکیٹ کی جانب قدم بڑھا لیے۔۔وہاں سے بریڈ اور کچھ سامان خرید کر وہ واپس آنے لگی کہ۔۔۔۔اچانک ایک سیاہ گاڑی اسکے نزدیک ارکی۔۔۔۔

ایک ہاتھ باہر نکلا تھا گاڑی میں سے۔۔ہیزل حونک نظروں سے۔۔۔۔

اس ہاتھ کو دیکھتی اس سے پہلے وہ پیچھے ہونے لگتی کہ۔۔اسے ایک نازک گڑیا کیطرح اندر کھینچ لیا گیا۔۔۔

اور فورا اسکی آنکھوں پر پٹی باندھ دی گئ۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ک۔۔۔کون ہو تم چ۔ چھوڑو مجھے "وہ اپنی آنکھوں پر بندھی پٹی کو کھولنے کے لیے بے تاب سی لگی مگر مقابل نے اسے پٹی نہیں کھولنے دی الٹا اسکے ہاتھوں کو جکڑ کر پیچھے کیطرف اسکے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ڈال دیں۔۔۔۔

ہیزل بری طرح گھبرا اٹھی تھی۔۔اسکا دل نازک پتے کی طرح پھڑ پھڑا رہا تھا۔۔۔۔۔ کہیں وہ کیڈ نیپ تو نہیں ہو گئی۔۔۔

ہ۔۔۔ہیلپ "وہ چیخی چہرہ موڑا۔۔۔۔ مگر اس سے پہلے وہ مزید لفظ بولتی کے اسکی ناک پر ایک عجیب بدبودار کپڑا رکھ دیا گیا۔۔اور ہیزل۔۔۔سیٹ کے ایک طرف لڑھک گئی۔۔۔۔

جبکہ مقابل کے چہرے پر سنجیدگی تھی بے حد

تمھیں کیا ہوا ہے "کارٹر نے اسکی جانب دیکھا اسے لگ نہیں رہا تھا جیمز۔ اتنا سنجیدہ ہو جائے گا

--

WhatsApp : 0344-4499420

اوہ پلیز جیمز اب یہ مت کہنا تمھارا دل۔۔اب آسٹریلیا کے لیے مچل اٹھا ہے یار مجھے بھی سکون لے لینے دو کیا ساری زندگی۔میں تمھاری لیے ملک اور شہر چھینتا رہوں گا"کارٹر چیڑ کر بولا جیمز نے غصے سے اسے گھورا۔۔۔

شیٹ آپ جو مجھے پسند آتا ہے اسے اپنے لیے میں خود چھینتا ہوں تم نہیں"اسنے صاف ٹکا سا جواب دیا

حد ہے ویسے اس۔۔۔فضولیات پر"کارٹر نے بھی گھور کر اسے دیکھا۔۔۔

جیمز چپ ہو گیا۔۔۔

اووو ہیلو واٹس رونگ۔۔پروبلم کیا ہے۔تمھاری کوئین مل گئی اب بھی منہ لٹکا کر بیٹھے ہو۔۔" کارٹر بولا۔۔تو جیمز نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

اس کوئین کے حوش اچھے سے ٹھکانے لگانے ہیں مجھے غصہ ارہا ہے مجھے اس لڑکی پر کہاں سے کہاں جا کر بیٹھی ہے وہ بھی جیک سے ڈر کر۔۔ٹھیک ہے میں نہیں تھا مگر اپنی ہیلپ خود بھی کر سکتی تھی آج اس لڑکی کو۔۔گن چلانی آتی تو۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تو یہ جیک کی کھوپڑی اڑا دیتی "کارٹر نے۔۔۔ جیمز کی بات مکمل کی۔۔ جیمز نے گھور کر اسکیطرف دیکھا جبکہ اکر ٹر کے دانت الگ نکل رہے تھے

میں نے ایسا بھی کچھ نہیں کہا کم از کم اپنا ڈیفنس تو خود کر سکتی تھی "وہ سر جھٹک کر بولا۔۔۔

خیر مجھے لگتا ہے تمھارا کوئی خاص ظالم قسم کا رومینس کا موڈ ہے۔۔۔ ارادے تو تمھارے اچھے نہیں لگ رہے۔۔۔ پرے فور ہیزل "کارٹر نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔۔۔ تو جیمز نے اپنی ہنسی روکی

۔۔۔

کارٹر بھی ہنسنے لگا۔۔۔۔

ہم کتنی دیر میں واپس نیورک ہوں گے "جیمز نے۔۔ کھڑکی سے اس پار ایک نگاہ ڈالتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اور بس آدھا دن اور۔۔ تب تک کے لیے میں چلا ریسٹ کرنے۔۔ تم اپنی کوئین سے بدلے لو "

کارٹر آنکھ دبا کر جانے لگا۔۔

ویٹ "جیمز نے روکا۔۔۔

تمھاری جیکوب سے بات ہوئی "اسنے سوال کیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مجھے لگا تمھارا سرپرائز کرنے کا پلین ہے ان سب کو "کارٹر نے منشن میں تو کسی کو اطلاع نہیں دی تھی

اور اسکی میریج سیرمنی "وہ جیکوب کی شادی کے بارے میں پوچھ رہا تھا

وہ تو خیر اناوسمنٹ ہو چکی ہے بٹ ایک خاص بات بتاو۔۔۔۔

نیورک کا تاج۔۔ تمھارے سر سجے گا اور تمھاری کوئین کے سر پر تبھی میں دونوں تاج چھپا چکا ہوں "کارٹر اپنے کارنامے سے بری طرح محظوظ ہوا

جیمز نے چونک کر اسکی صورت دیکھی اور پھر ایکدم اسکا قہقہ ابھرا۔۔۔۔

یو پرورٹ "وہ بولا۔۔۔

تو کارٹر آنکھ دبا کر وہاں سے نکل گیا۔۔۔اب پلین کے اس پورشن میں جیمز تھا اور اسکی۔نازک سی کوئین اور بس یہ احساس ہی کتنا سکون دہ ہوتا ہے کہ اپکی محبت آپکے قریب ہے جب چاہو اپ ہاتھ بڑھا کر اسے محسوس کر سکتے ہو۔۔۔۔

جیمز اپنی جگہ سے اٹھا اور اسنے ایک کیبن کھولا یہ چھوٹا سا کیبن تھا جہاں بیڈ تھا۔۔۔اور بیڈ کے بعد بس کچھ چلنے کی جگہ۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اس بیڈ پر۔۔ہیزل ہاتھوں میں ہتھکڑیاں اور آنکھوں پر پٹی باندھے۔۔۔بے ہوش پڑی تھی

۔۔وہ اسکے نزدیک آیا اور اسکی آنکھوں پر سے پٹی کھینچ کر نکال دی۔۔

ہیزل کے جسم میں جنبش نہیں ہوئی انھوں نے اسے سٹرونگ انتھزیا دیا تھا۔۔ تبھی وہ اب تک

بے ہوش تھی اوپر سے اسے بخار بھی تھا۔۔۔اور۔۔۔جیمز اسکے ہوش میں آنے کا ہی منتظر تھا کہ

وہ ہوش میں آئے تو۔۔۔اسکو میڈیسن دی جائے۔۔۔

وہ اسکے پاس بیڈ پر بیٹھ گیا گہیری نظروں سے اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔۔

اسنے اچانک اپنی پوکٹس چیک کی اور کمر پر بندھے گن ہولڈر سے اسنے اپنی گن نکالی۔۔۔اور اس

گن کو اسنے۔۔۔ہیزل کی پیشانی پر رکھا۔۔۔

پیشانی سے۔۔اسکے گال تک اس گن سے ایک سطر کھینچی۔۔۔

تو نگاہ اسکے پیٹ پر گئی وہ مسکرایا تھا دل کھول کر۔۔۔۔

یہ احساس بے حد حسین تھا کہ۔۔۔جیمز روبو باپ بننے والا ہے اور کتنا شوشہ بنا رکھا تھا جیک نے

اسکے وارث کا کیا پتہ تھا کہ انھیں پتہ بھی نہیں ہو گا اور اسے پیچھے ہی پیچھے یہ خوشی مل رہی ہو

WhatsApp : 0344-4499420

۔گی۔۔ہیزل کے وجود میں ہلکی سی جنبش ہوئی۔۔اور اسنے کراہ کر اپنا رخ سیدھا کیا جیمز کی مسکراہٹ سیمٹ گئی۔۔۔

سنجیدگی سے اسنے وہ گن وہیں رکھ دی اور۔۔۔ہیزل کو دیکھنے لگا

ہیزل نے ہلکے ہلکے اپنی آنکھ کھلی۔۔۔تو سامنے جیمز تھا بلکل ویسا ہی۔۔۔بس اسکی بریڈز تھوڑی زیادہ بڑھ گئی تھیں۔۔۔

ہیزل کو لگا یہ اسکے خوابوں کیطرح ایک اور خواب ہے تبھی اسنے۔۔۔آنکھیں دوبارہ بند کر لیں اور۔۔اسکی آنکھیں بھیگنے لگی۔۔۔

جیمز"لبوں سے۔۔بے بسی سے اسکا نام آزاد کیا۔۔۔اور جیمز روبو نے اسکو بنا کوئی رعایت دیے اسکا ہاتھ کھینچ کر اسکے ہاتھ اسکے چہرے پر سے ہٹائے۔۔۔۔

ہیزل کو ایک جھٹکا لگا اور اسے جیسے یاد آنے لگا کہ وہ تو بریڈ لے کر آرہی تھی۔۔۔اور کسی نے اسے اٹھا لیا تھا۔۔۔اور پھر وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔

وہ آنکھیں کھولے جیمز کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

جیمز اسکی حیران آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑے ہوئے تھا ہیزل سٹپٹا کر سیدھی ہوئی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ج۔۔جیمز" وہ پھر سے بولی۔

ہاں اب تک تو میرا نام جیمز رو بو ہی ہے مجھے نہیں پتہ تھا دو مہینے میں تمھاری یاداشت چلی جائے گی اور تم اتنی بار میرا نام لو گی"۔۔۔وہ سختی سے بولا۔۔

م۔۔مجھے مجھے یہاں کیوں لائے ہیں۔۔یہ" اسے اب محسوس ہوا کہ۔۔وہ کہاں تھی۔۔۔۔

جیمز اسے دیکھنے لگا بخار سے اسکا چہرہ تپ رہا تھا جبکہ چہرے پر ہلکی ہلکی سرخی بھی تھی۔۔۔

جس کی وجہ سے وہ مزید خوبصورت لگ رہی تھی جبکہ وہی گھبرایا ہوا انداز جیمز نے گہری سانس بھری اور ہاتھ بڑھا کر اسے اپنے نزدیک کھینچ لیا ہیزل اسکے سینے سے آ لگی۔۔۔

کیوں گئی تم مجھے چھوڑ کر" وہ سنجیدگی اور سختی سے اس سے پوچھ رہا تھا جبکہ ہیزل نے حلق میں تھوک نگلا۔۔۔۔

ج۔۔جیک جیک آپ کو نقصان دیں گے آپ مجھ۔۔مجھے چھوڑ دیں" وہ بھیگے لہجے میں ہونٹ کاٹتی بولی۔۔

شیٹ آپ یار وہ میرا باپ ہے

WhatsApp : 0344-4499420

میرا دشمن نہیں جو مجھے مار دے گا اگر تم میرے ساتھ رہو گی" وہ بھڑکا ہیزل کی پلکیں جھک گئیں۔۔۔اور وہ رونے لگی۔۔۔

اسنے اپنے لبوں کو دانتوں میں سختی سے دبالیا۔۔

وہ آپ آپ سے نیورک تو چھین لیں گے نہ" وہ اسکی شرٹ مٹھیوں میں جکڑتی بولی۔۔۔۔۔

جیمز نے اسے سینے میں جکڑ لیا۔۔۔۔۔

یہ سب فضولیات جیک نے ہی تمھارے دماغ میں بیٹھائی ہے اور ان فضول باتوں کے لیے تم مجھ سے دوماہ دور رہی۔۔۔اور مجھے۔۔۔کسی اور سے پتہ چلتا ہے کہ میں باپ بننے والا ہوں" وہ زرا گھور کر بولا۔۔تو ہیزل کچھ شرما سی گئی۔ہاں یہ بات تو وہ خود بھی بھول گئی تھی جیمز کو تو اسنے یہ بات بتائی ہی نہیں تھی مگر اسکے سینے سے لگے وہ آنکھیں بند کر گئی۔۔وظ اسکے پاس تھی کتنے دنوں بعد زیادہ بھی دن نہیں تھے ان دونوں ہے مابین دوری میں مگر کیسے برس سے لگ رہے تھے بیچ میں جیسے ان دونوں کے آ گئے ہوں۔۔۔۔

ہیزل اسکے سینے سے۔۔۔لگی ہوئی تھی جیسے کوئی چھوٹا بچہ ماں کے سینے سے لگ کر آنکھیں بند کر لے جیسے اسے یقین ہو اب وہ اسے سب سے بچا لے گا جیمز نے بھی بنا کچھ کہے پہلے اسے

WhatsApp : 0344-4499420

خود سے لگائے رکھا۔۔ کہ احساس تو اسکے لیے بھی یہ قیمتی تھا کہ وہ اسکے پاس تھی اسکے ارد گرد تھی۔۔۔۔

اور کچھ ہی دیر میں۔۔ اسنے ہیزل کو خود سے الگ کیا۔۔۔

ہیزل نے اسکی جانب دیکھا جیمز سنجیدہ تھا۔۔۔

ہیزل ڈرے ڈرے انداز میں اسے دیکھنے لگی۔۔۔

تم یہ سمجھ رہی ہو کہ میں تمھیں گلے لگائے رکھو گا۔۔۔۔۔ اور بس۔۔ پیچھلے گزرے دو مہینوں میں وج ایک ایک پل میں نے تمھارے بنا گزرا ہے اس سب کا حساب دو گی تم" وہ اسکے بال اپنے بالوں میں جکڑتا۔۔ اسکا سر ایک جھٹکے سے اوپر کر گیا۔۔۔

اسنے گھور کر ہیزل کی جناب دیکھا

ہیزل نے تھوک نگلا۔۔

اس میں میرا تو کوئی قصور نہیں" وہ۔۔۔ منمنائی۔۔۔۔۔

تو اور کس کا ہے" وہ گھور کر اسے پیچھے دھکیل گیا۔۔۔۔

آپ کو اتنی بڑی خبر ملی ہے پھر بھی ڈانٹے جا رہے ہیں" وہ منہ پھولا گئی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تو انکھوں۔پر سجالوں "وہ۔۔اپنی مسکراہٹ روکنے لگا۔۔

ہیزل نے اپنی آنکھیں جھکالی۔۔۔۔دل ایک بار پھر گدگدا سا گیا۔۔۔۔

تو تمھارا وہم ہے۔۔۔"وہ ایک لمحے میں سیریس ہوا۔۔۔۔

ہیزل نے اسکو قریب آتے دیکھا۔۔۔۔۔یہ ایک خواب سا لگا

جیمز نے اپنا کوٹ اتار کر ایکطرف رکھا اور اسے گھیری نظروں سے دیکھا دوسری طرف ہیزل کے دل کی دھڑکنوں نے عجب شور برپا کر دیا تھا۔۔ایسا لگ رہا تھا گویا وہ پہلی بار اسکے پاس آرہا ہو

۔۔۔

اسنے اپنے چہرے کا رخ دوسری طرف کر لیا۔۔جیمز نے اسکا چہرہ اپنی سخت گرفت میں جکڑ لیا

۔۔۔

جیمز"وہ بے بسی سے بولی

ڈونٹ میک اینی ساؤنڈ ہنی۔۔۔۔یہ پلین زیادہ بڑا نہیں ہے۔۔۔۔

اور میں نہیں چاہتا۔۔۔کارٹر۔۔۔۔کے کان کھڑے ہوں "جیمز اسکے چہرے پر جھکتا ہوا بولا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کوئی جواب بھی نہ دے سکی۔۔اسکے عمل کی شدت کو سہنا ہی مشکل تھا بھلا کیا جواب دیتی

وہ اسے۔۔۔۔۔

جیمز اپنے کام میں بری طرح مگن ہو چکا تھا اور اوپر سے آرڈرز تھے ہیزل کوئی آواز نہیں نکالے

گی۔۔۔۔

ہیزل نے بھاری ہوتی سانسوں سے۔۔۔اسکی شرٹ کو پکڑا۔۔۔۔

آپ آپ خوش ہیں" وہ اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔۔

بہت" جیمز نے۔۔۔نرمی سے اسکی کلائی پکڑ کر۔۔اپنے دل کے مقام پر رکھ لی۔۔۔۔

" دیکھو۔۔۔دھڑکنیں۔۔شور کر رہی ہیں۔۔۔۔

وہ بولا۔۔۔۔تو لہجے کی گھمبیرتا سے۔۔ہیزل کا ہاتھ کانپ سا گیا۔۔۔

جیمز مسکرایا اور اسکو اپنے بازوؤں کی سخت گرفت میں جکڑ کر اسنے کمرے میں جلتے لیمپ آف کر

دیے۔۔۔

ہیزل۔۔نے خود کو اسکے حوالے کر دیا۔۔۔۔

ج۔۔جیمز" وہ ایک بار پھر۔۔گھبرا کر بولی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل "جیمز کو بار بار اسکا بولنا برا لگا۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔ کیا ہم پھر سے الگ ہو جائیں گے "وہ گھبرائی ہوئے تھی۔۔۔۔

جیمز نے اسکی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑھ دیں

دیکھو میری آنکھوں۔ میں کیا تمھیں لگتا ہے میں تمھیں خود سے دور جانے دوں گا۔۔۔ مائے لو تم نیورک کے کینگ کی کوئین بننے والی ہو۔۔۔ سو ریڈی فور یور ویڈنگ "وہ اسکے کان میں آہستہ آہستہ بول رہا تھا۔۔ جبکہ پیار تو جیسے نچھاور کر چکا تھا وہ اسپر۔۔۔۔ کیونکہ وہ اسکی محبت تھی۔۔۔ اور وہ جتنا اسکو پیار کرتا کم تھا۔۔۔۔

ہیزل نے آنکھیں بند کر لی۔۔۔۔

اسکی والہانہ چاہت کو سہارنہ مشکل ہی تھا۔ جو وہ ہر ممکن کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔ سہنے کی

نیورک میں جیسے ہی وہ اترے۔۔۔ تو۔۔۔ جیمز کے کیبن کا دروازہ کار ٹرنے بجایا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ فریش سا باہر نکلا۔۔۔

جیک کے پاس جانا ہے یہ کہیں اور" اسنے سوال کیا۔۔ہیزل تو۔۔ جیمز کے پیچھے چھپ گئ۔اسے شرمندگی ہو رہی تھی کارٹر کے سامنے جاتے ہوئے۔۔۔ کہ وہ کیا سوچے گا۔ جیمز نے البتہ ہیزل کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں جکڑا ہوا تھا۔۔

میں منشن جاؤں گا" اسنے کہا تو کارٹر نے غور سے اسکو دیکھا

واقعی تم یہ ریزک لے رہے ہو۔۔۔جیک ہیزل کو کوئ نقصان نہ پہنچا

کارٹر۔"جیمز نے زرا ناگواری سے اسکی جانب دیکھا

مجھے جیک سے مت ڈراؤ کیونکہ میں بلکل کسی سے نہیں ڈرتا" وہ زرا غصے سے بولا۔۔۔

اور کارٹر نے سر ہلایا وہ ایکطرف ہو گیا اور ہیزل کا ہاتھ تھامے جیمز روبو ایک اگر پھر نیورک پر بادشاہی کے لیے تیار تھا مگر مقابل جیک روبو تھا۔۔جو کہ ہیزل کو اسکی کوئین بننے دینا ہی نہیں چاہتا تھا۔۔

وہ گاڑی میں سوار ہو گئے ہیزل کانپ رہی تھی۔۔

" ج۔۔ جیمز

WhatsApp : 0344-4499420

ہم "جیمز نے سیل فون پر ایک میسیج ٹائیپ کیا اور اسکی جانب دیکھا

م۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے ایسا نہیں ہو سکتا ہم۔۔۔میرا مطلب مجھے اپ ہوٹل ہی لے جائیں "وہ اسکے ہاتھ تھام کر بولی۔۔۔تو جیمز نے سرد نظروں سے اسے دیکھا۔۔

کیا چاہتی ہو۔۔میں محبت اور لحاظ ایکطرف رکھ دوں "وہ بولا تو۔۔۔ہیزل نے منہ بسور لیا اسکا حوصلہ بنانے کے بجائے وہ اسے ڈرا رہا تھا۔۔۔۔

مجھے مجھے ڈر لگ رہا ہے "۔۔وہ بولی۔جیمز نے تیوری چڑھا کر اسکیطرف دیکھا

کس سے "وہ سوال کرنے لگا لہجہ خود بخود پر اسرار سا ہو گیا

ج۔۔جیک "ہیزل بے بسی سے لب کاٹنے لگی جیمز نے اسکی گردن میں ہاتھ ڈالا اور۔۔۔۔اسکے چہرے پر جھک گیا۔۔

ہیزل کی سی نکلی۔۔۔۔

وہ کچھ ہی دیر میں دور ہوا تو ہیزل نے اسے بھیگی نظروں سے دیکھا۔۔

مجھے لگا تمھیں یہ کام پسند ہے تو میں بھی تمھارا ساتھ دیتا ہوں اس کام میں "وہ اسکے سرخ لبوں کو دیکھتا بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے رخ ہی موڑ لیا۔۔

جبکہ جیمز نے اسے ایسا بھی کرنے نہیں دیا۔۔۔کچھ ہی دیر میں وہ لوگ منشن پہنچ گئے تھے۔۔۔

ہیزل نے کچھ تردد کیا وہ اندر نہیں جانا چاہتی تھی مگر جیمز روبو اسے لیے زبردستی منشن میں داخل ہوا۔۔

ہیزل کا سر جھکا ہوا تھا منشن میں روز کیطرح کا منظر تھا۔۔۔ صبح کا ناشتہ ہو رہا تھا۔۔۔۔

جیک اور پرل ناشتہ کر رہے تھے جبکہ جیکوب۔۔۔ بھی انکے ساتھ موجود تھا اسکے علاوہ وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔۔۔

پرل کی نگاہ ہیزل پر ٹھر گئی وہ جیمز کے پیچھے چھپنے کی کوشش کر رہی تھی اسنے شاید اسے۔۔۔پہلی بار دیکھا تھا وہ اپنی جگہ سے اٹھی۔۔۔ہیزل کا سر ایسے جھک رہا تھا جیسے زمین پر لگ جائے گا۔۔۔

جیمز خاموش کھڑا جیک کو دیکھ رہا تھا جیک۔۔ کھانا روکے اسی کی باغی آنکھوں میں دیکھے دانت پیس کر دیکھ رہا تھا جبکہ جیکوب۔۔۔۔نے۔۔ کبھی جیک کو تو کبھی جیمز کو دیکھ کر گردن ہی دکھالی

۔۔

اوہ ہیزل ہائے۔۔ گرل ہاؤ آر یو" وہ اٹھا اور سب سے پہلے وہ ہی بولا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

تو۔۔۔جیک نے جیکوب کو دیکھا جیکوب اپنے بھائی پر جان دیتا تھا۔۔اور وہ جانتا تھا جیک کی یہ ضد بلکل بے فضول ہے خاص کر اس صورت میں جب جیمز ہیزل کو پسند کرتا ہے یہ پسند تو چھوٹا لفظ تھا وہ ہیزل سے محبت کرتا تھا بلکل ویسی ہی جیسی محبت جیک پرل سے کرتا تھا اور آج تک جیک اور پرل کو کوئی جدا نہیں کر سکا تو بھلا کیسے۔۔جیمز اور ہیزل کو کر سکتا تھا۔۔۔۔

ہیزل نے ڈرتے ڈرتے نگاہ اٹھائی اور جیکوب کی جانب دیکھتے سر ہلا دیا۔۔۔تو دوسری نگاہ پرل پر گئی اور وہ۔انھیں دیکھتی رہ گئی وہ آج بھی پہلے روز کیطرح خوبصورت تھیں

پرل کو دیکھ کر جیمز کا ہاتھ جو۔وہ سختی سے تھامے کھڑی تھی اسنے وہ ہاتھ چھوڑ دیا پرل اور ہیزل ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھی۔

تم کتنی پیاری ہو گئی ہو" پرل نے ہیزل کا۔۔۔چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام لیا یہ لمحات اگر کسی کے لیے ناقابل برداشت تھے تو وہ صرف اور صرف جیک تھا

ہیزل کی آنکھوں میں پانی بھر گیا۔۔ہیزل نے اسکے دونوں ہاتھ تھام لیے۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

م۔۔۔میں نے آپکو بہت مس کیا"ہیزل رو پڑی یہ حقیقت تھی وہ پرل کو بہت مس کرتی تھی ہر جگہ ہی بہت مس کرتی تھی۔۔پرل اسے اس سے پہلے گلے سے لگاتی جیک نے پرل کو پیچھے کھینچ لیا اور وہ ہیزل کے سامنے اکھڑا ہوا۔۔۔

سپاٹ نظروں سے اسنے ہیزل کی جانب دیکھا۔۔مگر بیچ میں بلکل اسی طرح۔۔جیمز آگیا۔۔۔

اگر پرل آپکی کوئین ہے تو ہیزل میری کوئین ہے جیک۔۔۔اب یہ کبھی مت بھولیے گا یہ نیورک کی اپ کمینگ کوئین ہے"وہ بلکل سنجیدگی سے باپ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بول رہا تھا بلکل بے لچک لہجے میں۔۔۔۔

تمھیں لگتا ہے یہ میری پرل کا مقابلہ کرنے قابل ہے میں تو اس لڑکی کو ڈیزی کے مقابلے کی بھی نہیں سمجھتا "

رائیٹ۔۔۔ہیزل کا۔۔کسی سے مقابلہ نہیں ہے کیونکہ یہ جیمز روبو سے منسلک ہے جیک

۔۔۔۔۔

جیمز روبو۔۔۔۔۔۔جو اپنی چیز۔۔۔۔۔کے لیے جنونی ہے۔۔۔۔نیورک کے لیے جنونی ہے

۔۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اگر نیورک کو جیمز روبو سنوار سکتا ہے تو ہیزل کے نہ ملنے پر اجاڑ کر بھی رکھ سکتا ہے اور یہ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے آپ نے "

جیک اسکی سرد مہری پر۔۔۔اسے گھور کر دیکھنے لگا۔۔۔جبکہ جیمز نے ہیزل کی کلائی پکڑی اور : اسے لیے وہ اپنے روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔جیمز جانتا تھا جیک اسکے ہوتے ہوئے ہیزل کو نقصان نہیں پہنچائے گا ہیزل کے ہاتھ بری طرح کانپ رہے تھے وہ اپنے روم میں اسے لے آیا

--

ہیزل نے ارد گرد دیکھا جیمز نے دروازہ بند کر دیا۔۔۔۔

اور اسکی جانب دیکھا۔۔۔۔

ہیزل کی بھی نگاہ اسکی نگاہوں سے جا ملی۔۔۔۔۔

وہ ڈری ہوئی تھی اسکے چہرے سے صاف دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔جیمز نے اپنا کوٹ اتارا اور اسے صوفے پر پھینک کر۔۔۔وہ ہیزل کے نزدیک آ گیا اور اسکو اپنے بازوؤں میں بڑی چاہت سے جکڑ لیا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کچھ کہنا چاہتی تھی مگر کچھ کہہ بھی نہیں پا رہی تھی اسے سمجھ نہیں ارہا تھا اتنے سکون سے جیک نے اسے جیمز کے کمرے میں کیسے جانے دیا۔۔جیک جو۔۔۔اسے یہاں سے نکالتے ہوئے واضح لفظوں میں کہہ چکا تھا کہ۔۔اگر وہ جیمز کے نزدیک بھی آئی تو وہ جیمز سے۔۔۔نیورک کو چھین لے گا۔۔۔ہیزل کی پر سوچ نظروں میں جیمز دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیا ہوا یقین نہیں ارہا" وہ اسکی آنکھوں کے سامنے ہاتھ ہلاتا بولا۔۔۔

یہ تمھیں اب سمجھ اگیا۔۔کہ جیمز کی پاورز کیا ہیں" وہ مسکرایا۔۔۔۔

م۔۔مجھے جیک سے ڈر لگ" اسکی بات بھی مکمل نہیں ہوئی تھی کہ۔۔۔جیمز نے اسکی گردن جکڑ لی۔۔۔ا

اور بنا کسی لحاظ مروت کے۔۔۔۔۔

ہیزل کی آنکھیں ایکدم باہر کو ابل آئیں

ج

۔۔جیمز" وہ سسکی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

دوبارہ کہوزرا تمھیں کس سے ڈر لگتا ہے "وہ سخت نظروں سے اسے دیکھتا ہوا پوچھ رہا تھا۔۔ جبکہ لہجے کی سختی ایسی تھی کہ ہیزل سہم ہی گئ۔۔۔

میں۔۔۔ میں آپ۔۔۔ اپ سے "وہ بولی۔۔۔

سے آئ لو یو جیمز۔۔ "وہ اسی طرح اسکی گردن جکڑتا اسکے چہرے کے نزدیک ہوتا بولا۔۔۔

آئ۔۔۔ آئ لو۔۔۔ ج۔۔ جیمز میرا سانس۔۔۔۔

سپیک سپیک ہیزل۔۔۔۔ کم اون "وہ بول رہا تھا جبکہ۔۔۔۔ ہیزل کی جان پر بن گئ تھی

آئ آئ لو یو جیمز۔۔۔۔ "وہ بولی اور جیمز نے وہیں اسکی گردن سے گرفت ہٹالی۔۔۔

آہ ریلیف ان لفظوں کو دو مہینے نہیں سنا۔۔۔ جانتی ہوں۔۔ کتنا کریزی ہو گیا تھا جیمز روبو۔۔ دیکھو بریڈز بھی کتنی بڑھ گئیں ہیں "وہ نارملی اسکے سر دھوتے چہرے کو دیکھتا بول رہا تھا جبکہ۔۔۔ ہیزل اسی کے سینے پر سر رکھے گہری سانسیں بھر رہی تھی۔۔

جیمز نے اسکے بال سنوارے

آپکو بلکل خیال نہیں ہے میرا "ہیزل نے شکوہ کیا۔۔۔۔

اسکی آنکھوں سے۔ انسو الگ۔۔ بہہ رہے تھے۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

رئیلی۔۔۔مجھے خیال نہیں۔۔۔۔۔تو ہنی کس کو خیال ہے تمھارا۔۔۔۔دیکھو زرا۔۔۔تم یہاں میرے ساتھ میرے کمرے میں ہو۔۔کیا تم تصور کر سکتی تھی۔۔کہ جیمز روبو۔۔۔۔تمھیں یوں جیک کے سامنے اپنے کمرے میں۔۔۔لے آئے گا۔۔۔۔بتاو زرا" وہ بولا تو ہیزل نے سر اٹھایا۔۔۔۔۔

اسکی آنکھیں جو کہہ رہیں تھیں وہ لفظوں میں نہیں بول رہی تھی۔۔جیمز سمجھتے ہوئے ہنس دیا

۔۔۔

اسنے ایک لمحے میں اپنی پرنسیز کو۔۔۔اپنی بانہوں میں بھرا۔۔۔۔اور۔۔اسے۔۔بیڈ پر بیٹھایا

۔۔۔۔۔

ہیزل ایکدم گھبرا گئی اتنا نرم۔بستر اسنے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔وہ مسکراتی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

یو آر مائے روز۔۔۔۔اینڈ آئی ایم میڈ فور یو۔۔۔۔۔

اور اپنے بچے کا بھی میں دیوانہ ہوں۔"وہ اس پر چاہت لوٹاتی نظروں سے دیکھتے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے گیا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل شرما سی گئ۔۔۔۔

جیمز آپ کا کمرہ بہت بڑا ہے" وہ ادھر ادھر دیکھتی بولی۔۔۔۔

ادھر آؤ۔۔ میں تمھیں اس جگہ کی خوبصورتی سے ملاتا ہوں" وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے۔۔ ایک دروازے کے سامنے لے آیا

ہیزل دلچسپی سے۔۔۔ اسے دیکھ رہی تھی اسنے ہلکا سا بٹن پش کیا۔۔ تو دروازہ کھلتا چلا گیا۔۔۔۔

اور وہ ایک لمحے کے لیے شاکڈ رہ گئ۔۔۔۔

م۔۔۔ مجھے یاد ہے یہ جگہ" وہ ایکدم چیخی۔۔۔ جیمز نے اپنی مسکراہٹ روکی

اور میں نے تمھیں کبھی یہاں آنے نہیں دیا" وہ۔۔۔ خوبصورتی سے شانے آچکا گیا۔۔۔۔

ہیزل نے منہ بسورا۔۔ اور جب ایک دن پرل نے مجھے کہا تھا کہ۔۔ میں پھول اپکے کمرے میں رکھ آؤں تو یہ دروازہ کھلا تھا اور میں یہاں اگئ اور۔۔۔۔ آپ نے مجھے اندھیرے کمرے میں بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔

آپ کتنے بد تمیز تھے۔۔۔ اور۔۔ اور اب۔۔

میں نہیں جاؤں گی" وہ نارضگی سے۔۔۔ اسکی جانب دیکھتی پلٹ گئ۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

یہاں سے لون کا منظر دیکھائی دیتا تھا اور۔۔یہ جگہ پرائیویٹ تھی۔۔۔

اور بے حد خوبصورت آبشار بہتی تھی۔۔۔یہاں سے جو کہ نکلی تو تھی مگر جیمز کی مرضی سے

جیک نے یہاں بنوائی تھی۔۔اور۔۔۔

جیمز کو یہ جگہ ہمیشہ سے پسند تھی کیونکہ یہاں سے نیورک۔۔۔نظر اتا تھا اور رات میں اس جگہ

کی خوبصورتی اور بھی بڑھ جاتی تھی۔۔۔جبکہ۔۔اوپن سوئمینگ پول الگ تھا۔۔۔

وہ۔۔۔ہمیشہ سے چاہتی تھی کہ۔۔۔وہ اس جگہ کو رات میں دیکھے مگر جیمز نے کبھی اسے انے

نہیں دیا تھا اور اب۔۔جب محبت خود کو ہوئی تھی تو کیسے وہ اسے یہاں لے ایا تھا۔۔تبھی وہ خفگی

سے سائیڈ پر ہو گئی۔۔۔۔

جیمز نے اپنی مسکراہٹ روکی اور۔۔۔دروازہ بند کر دیا

ارے ارے "ہیزل حیران ہوئی۔۔۔۔

رات میں ملاقات کریں گے۔۔یہاں کیونکہ یہ جگہ تمھیں بھی پسند ہے اور مجھے بھی تو۔۔۔پیار

کرنے والوں کے لیے تو راتیں۔۔بنی ہیں۔۔۔اور ہم یہاں رات میں ملیں گے "وہ اسکے کان کے

نزدیک گھمبیر لہجے میں بولا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جبکہ ہیزل۔۔کی پلکیں کانپ سی گئیں جھک گئیں۔۔۔۔

اسنے۔۔۔ تھوک نگلااور جیمز کی جانب دیکھا۔۔۔جو۔۔ کہ۔۔اپنی واچ اتار رہا تھااسکے لبوں پر مسکراہٹ تھی۔۔

ہیزل کو یہ خواب ہی لگا۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھے جارہی تھی۔ جیمز نے اپنی شرٹ اتاری۔۔۔۔

ہیزل نے نگاہ پھیر لی بس گھبراہٹ سی ہوئی تھی اسے دل کی دھڑکن میں عجب شور برپا ہو گیا تھا ۔۔۔۔

جیمز کے قدموں کی دھمک نزدیک ارہی تھی۔۔۔۔

ہیزل کا دل۔۔۔۔اور بھی تیزی سے دھڑکنیں لگا۔۔۔۔

جیمز نے ہیزل کے ہاتھوں میں اپنی شرٹ تھمادی۔۔

ہیزل نے اسکی جانب دیکھا اور۔۔۔ جیمز اسکے نزدیک جھکا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کی سانسیں بھاری ہو گئیں وہ آنکھیں بند کر گئ جبکہ جیمز نے۔۔۔اپنا ولٹ۔۔۔اور کارڈز سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیے۔۔اور وہ دور ہو گیا جبکہ۔۔۔ہیزل نے اسے دیکھا وہ کیا سمجھ رہی تھی ۔۔اور وہ۔۔کتنا بد تمیز

تھا۔۔۔

جبکہ۔جیمز۔۔دل کھول کر ہنسا۔۔۔۔۔

اور اچانک ہی اسکے چہرے پر جھکا۔۔۔تو۔۔ہیزل سٹپٹا ہی گئ۔۔وہ کب کیا کرتا تھا سمجھ نہیں آتی تھی۔۔۔۔

وہ کچھ دیر بعد اس سے دور ہوا۔۔۔

اور۔۔اسے ونک دے کر وہاں سے۔۔۔واشروم میں چلا گیا۔۔۔

ہیزل کی نگاہ اسکے موبائل پر گئ اسنے اسکا سیل فون اٹھالیا۔۔۔

جیسے ہی اسنے موبائل کھولا۔۔۔۔ہیزل کی تصویر والپیپر پر دیکھ کر۔۔۔وہ ایکدم شرما ہی اٹھی

۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

مگر موبائل پر لاک تھا اور یہ تو عام بات تھی۔۔۔اسنے لاک کھولنے کی کوشش کی مگر یہ لاک نہیں کھلا۔۔ہیزل نے منہ بسور کر سیل فون سائیڈ پر رکھ دیا۔۔اور۔۔ تبھی جیمز شاور لے کر باہر نکلا۔۔۔۔

تو اسکی نگاہ ہیزل پر گئ جبکہ ہیزل کی تو نگاہ اسپر اٹھ ہی نہ سکی۔۔۔کیونکہ وہ باتھ گاؤن میں تھا

۔۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔سیل فون کھلا نہیں" وہ پوچھنے لگا۔ہیزل نے حیرانگی سے اسکیطرف دیکھا اسے کیسے پتہ چلا۔۔

آئ ایم جیمز روبو میڈیم۔۔۔میں وہ بھی جان جاتا ہوں جو تمھارے اندر چل رہا ہوتا ہے اور تم اس بات پر حیران ہو کہ مجھے کیسے پتہ چلا تم نے میرا سیل فون چھیڑا۔۔۔۔

ہیزل چپ سی ہو گئ وہ کیسے بھول گئ تھی کہ وہ مافیا کینگ تھا۔۔۔

"جیمز۔۔۔اگر جیک غصہ ہو گئے تو ءاگر

پلیز یار" جیمز نے چیڑ کر کہا۔۔۔اور ہیزل خاموش ہو گئ

WhatsApp : 0344-4499420

فلحال مجھے سونا ہے۔تب تک تم میرا سیل فون دیکھو۔۔۔اوکے "وہ اسکے ہاتھ میں میں اپنا سیلفون پکڑا کر۔۔۔۔اسے لیے بیڈ پر آگیا۔۔اور۔۔جیمز اسکے ساتھ ہی۔۔۔لیٹ کر جلد ہی سو گیا جبکہ ہیزل۔۔۔۔کو تو نیند نہیں ارہی تھی وہ تو سوتی ہوئی ہی آئی تھی وہ کچھ دیر جیمز کو دیکھتی رہی اور پھر مسکرا کر اسنے اسکا سیلفون کھول دیا۔۔۔۔

اسکے سیل فون میں تو وو عجیب عجیب چیزیں تھیں ساری گنز کی پیکس۔۔مرے ہوئے آدمیوں کی تصویریں وہ گھبرا اٹھی۔۔۔۔

اور اس سے پہلے وہ بند کرتی کہ اسکی نگاہ ایک وڈیو پر گئی۔۔۔۔

اسنے وہ وڈیو کھولی۔۔۔اور جیسے جیسے وہ وڈیو دیکھ رہی تھی ویسے ویسے۔۔شرم سے سرخ پڑتی جا رہی تھی۔۔

جیمز کے موبائل میں اسکی وڈیو تھی۔۔اور ایسی وڈیو تھی کہ وہ نگاہ اٹھانے لائق بھی نہیں تھی۔۔

اسنے جیمز کو گھور کر دیکھا

WhatsApp : 0344-4499420

کیا آدمی تھا یہ۔۔۔ نفرت کرتا تھا تو۔۔ کتنی نفرت پر اتر جاتا تھا اسے اپنا بچپن یاد تھا کہ وہ کتنی نفرت کرتا تھا اس سے اور جب محبت پر آیا تو۔۔ سب کچھ۔۔ جیسے وارنے کو تیار بیٹھا تھا وہ۔۔

مسکرا دی اور سیل فون ایکطرف رکھ کر اسکی شرٹ کو۔۔۔ ہلکا سا ناک کے نزدیک لے گئ

یہ تو اسکا سر اسر پاگل پن تھا اسکے لیے۔۔

نہ جانے کیسے جلد ہی اسے بھی۔۔ نیند آگئ۔۔۔۔

اور وہ بھی اسکی بانہوں میں قید ہو کر سو گئ

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جیک خاموشی سے بیٹھا تھا۔۔۔ تقریبارات ہو چکی تھی اور سردی کے باعث تو بادل جلد ہی آسمان کو سیاہ کر دیتے تھے۔۔

پرل نے جیک کی جانب دیکھا۔۔۔

جیک"۔۔

مجھے کسی موضوع پر بات نہیں کرنی" جیک نے کہا اور اٹھ گیا

WhatsApp : 0344-4499420

کیامسلہ ہے۔۔جیک اپنے بچوں کے لیے اتنے سخت دل نہ بنیں پلیز اگر جیمز کے لیے ہیزل وقتی اٹریکشن ہوتی تووہ اسے ان دو مہینوں کے دوران وہ بھول جاتا مگر۔۔وہ نہیں بھولا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بھی ہیزل سے ویسی ہی محبت کرتا ہے جیسی آپ مجھ سے ء

جیک نے کھاجانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

پرل سر جھکا گئ۔۔

میں نے آپ سے کبھی کچھ نہیں مانگا۔۔جیک۔۔پلیز ان دونوں کو اب الگ مت کیجیے گا پلیز جیک"وہ بولی۔۔۔جبکہ لہجہ بھیگ گیا۔۔۔

جیک کے دل پر جیسے چبھن سی ہوئ۔۔اسنے اپنی پرل کو۔۔۔بانہوں میں بھر لیا۔۔۔

تم کیوں رورہی ہو جانتی ہو کہ مجھے برے لگتے ہیں تمھارے آنسو"اسنے کہاتو پرل نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

پلیز جیک"وہ بھیگے لہجے میں بولتی اسکا چہرہ تھام گئ۔۔۔

جبکہ۔۔۔۔جیک تو اسکی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔۔

جیک نے سر ہلایا

WhatsApp : 0344-4499420

اوکے ڈونٹ وری" اسنے اسکے بال سہلائے۔۔اور سر ہلایا تو پرل بے حد خوش ہو گئ

آپ سچ کہہ رہے ہیں" اسنے پوچھا تو جیک نے سر ہلا دیا

افکورس یار اب کیا سٹیمپ پیپر پر لکھوں" وہ بولا تو۔۔پرل ہنس پڑی

نہیں نہیں" وہ ہنستے ہوئے بولی۔۔اور۔۔جیک نے۔۔۔اسے سینے سے لگا لیا جبکہ آنکھوں میں

پر سوچ تاثر الگ تھا۔۔۔۔

جیکوب ڈیزی کے روم کی جانب آیا تو۔۔۔روم میں کوئ نہیں تھا اسے زرا حیرانگی سی ہوئ۔۔۔۔

کہ یہ کہاں گئ ویسے آج صبح سے نہیں دیکھا تھا اسے۔۔۔۔

جیکوب نے باہر گارڈز سے پوچھا جبکہ گارڈ نے بھی یہ ہی اطلاع دی۔۔۔کہ اسے نہیں پتہ۔۔۔

جیکوب مسکرا دیا۔۔

یعنی وہ انکی توجہ بٹتے ہی بھاگ گئ۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ کھل کر ہنسا۔۔اور اپنے روم کی جانب بڑھا۔۔۔

آج کافی ٹائم بعد اپنے پرانے والے حلیے میں آیا تھا اسنے سر پر بلیک کیپ لیتے ہوئے آئینے میں اپنا عکس دیکھا

تو مس ڈیزی تمھیں کس نے حق دیا کہ تم جیکوب کے پاس سے بھاگو۔۔۔۔

وہ بولا اور اس سے پہلے وہ باہر نکلتا کہ جیمز کو پیچھے کھڑا پایا۔۔۔

جیمز نے آئی برو اچکائی۔۔۔

واٹ "جیکوب نے سوال کیا۔۔

بھاگ گئی "جیمز نے مسکرا کر اسکیطرف دیکھا

ہاں "جیکوب ہنسا۔۔۔

کیا تم اسے پسند کرتے ہو "جیمز نے۔۔۔اسکو اور خود کو آئینے میں دیکھا وہ دونوں ایک ساتھ بھرپور لگتے تھے۔۔۔۔

ام م ہاں شاید۔۔مگر میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا "جیکوب نے اپنا مسلہ بتایا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

" جبکہ جیک چاہتا ہے میں شادی کر لوں

جیک اب کچھ نہیں کرے گا۔۔ تمھیں اس لڑکی کو بھی ٹائم دینا چاہیے "جیمز بولا۔۔

اسے قید کرنے سے بہتر ہے ٹیز کرو "جیمز کا قہقہ نکلا جبکہ جیکوب کا بھی اسکے قہقہے کے ساتھ قہقہ شامل ہو گیا۔۔

اب اسے کوئی خطرہ نہیں ڈین مر چکا ہے "اسنے کہا تو جیکوب نے سر ہلا کر اپنی کیپ اتاری۔۔۔

چلو بار چلتے ہیں "جیکوب نے کہا۔۔۔۔

کیا تمھیں لگتا ہے میں اپنی کوئین کو چھوڑ کر تمھارے ساتھ اتنی خوبصورت رات سپوئل کرنے جاؤں گا "جیمز نے جھٹ پٹ کہا تو۔۔ جیکوب نے نفی میں سر ہلایا۔۔

" کتنے افسوس کی بات ہے۔۔ ہیزل کے ملتے ہی بھول گئے بھائی بھی کچھ ہے

۔مائے بروا سے پیار کہتے ہیں جس دن تمھیں ہو گا تمھارا بھی دل نہیں کرے گا کہ تم بھی۔۔

محبوب کی چوکھٹ پر سے ہلو "اسنے شانے اچکا کر کہا اور اسے بائے کہہ کر وہ وہاں سے چلا گیا جبکہ ۔جیکوب نے کارٹر کو فون ملایا۔۔۔

اب وقت گزارنے کے لیے اور پینے کے لیے کارٹر کی ضرورت تھی۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز تیار ہو کر جا رہا تھا ہیزل اپنی انگلیاں بار بار موڑ رہی تھی وہ اس سے کچھ کہنا چاہتی تھی

واٹس گوینگ اون" وہ اسکی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

وہ میں یہ کہنا چاہ رہی تھی کہ مجھے۔۔۔ آئی مین جب تک ہماری شادی نہیں ہوتی۔۔ کیا ہم پہلے

کیطرح رہ سکتے ہیں" وہ سر جھکائے بولی۔۔۔

جیمز نے۔۔ ماتھے پر تیور ڈال کر اسکی جانب دیکھا۔۔

کیوں ایسا کیوں چاہتی ہو تم کیا پرو بلم ہے یہاں۔ پرل بھی ہے یہاں۔۔۔ اور جیک اب تمھیں

"کچھ نہیں کہے گا۔

وہ اسکے نزدیک ا۔ گیا۔۔۔ اسکے ہاتھ اپنے گرم ہاتھوں میں تھام لیے

نہیں ویسا مسلہ نہیں ہے مگر میں میں پڑھنا چاہتی ہو جیمز میں پیپر نہیں دے سکی۔۔۔ میرا پورا

سال ضائع ہو گیا" وہ رونے لگی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے حیرانگی سے اسے دیکھا

" نکمی لڑکی ہو تم آج تک تمھارا ریزلٹ سامنے نہیں آیا

اسنے لاپرواہی سے کہا

آپ نے مجھے پڑھنے ہی کب دیا میں کوئی بھی ایگزمز نہیں دے سکی" وہ منہ بسورنے لگی

کیا ضرورت ہے یار پڑھنے کی اپنا خیال رکھو میرا خیال رکھو ہمارے بچے کا خیال رکھو،" وہ بولا تو وہ

خاموش ہو گئی۔۔۔

جیمز نے اسکی جانب دیکھا۔۔

یہ تو اسکا خواب تھا۔۔اور وہ اسکا ایک خواب بھی پورا نہیں کر پائے گا۔۔وہ مسکرا دیا

" اچھا ٹھیک ہے تم واپس چلی جاؤ۔۔ مگر۔۔ہوٹل

ن۔۔ نہیں پلیز مجھے اپنے گھر جانا ہے" وہ ریکویسٹ کرنے لگی

بہت تیز ہو تن۔۔ مگر میں تمھارا پیچھا نہیں چھوڑوں گا ت میری طرف سے کسی رعایت کی امید

مت رکھنا" وہ انگلی اٹھا کر اسے وارن کرنے لگی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

بس ایک فیور دے دیں "ہیزل کو شرمندگی بھی ہو رہی تھی وہ اسکی پاورز کہاں استعمال کرا رہی تھی

وہ کیا میں پریویس پیپرز دے سکتی ہوں پلیز "وہ بولی تو آنکھوں میں آس تھی۔۔۔

جیمز کھل کر ہنسا۔۔۔

جیمز روبو کا نام ہی کافی ہے

مائے کوئین۔۔۔سب ہو گا جو تم چاہو گی وہ ہی ہو گا۔ چلو اب ناشتہ کریں "اسنے کہا تو۔۔ہیزل بھی خوش ہو گئ سر ہلا کر وہ۔۔۔دونوں روم سے نکلے تو۔جیکوب پرل اور جیک ناشتہ کر رہے تھے ۔ہیزل کچھ گھبرا سی گئ اسکے ہاتھ کی گرفت جیمز کے ہاتھ پر سخت ہو گئے۔۔ جیمز سمجھ گیا وہ جیک سے گھبرا رہی ہے۔اسنے۔۔۔

ہیزل کو چیئر پر بیٹھایا۔۔

پرل نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

کیسی ہو "وہ اٹھ کر اسکے پاس ائ۔۔

ہیزل اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور پھر جیک کو دیکھتی

ریلکس ہو

تمھارے اور جیمز کے ریلیشن کو ایکسیپٹ کر چکے ہیں" وہ مسکرائی تو جیمز نے باپ کو دیکھا اسے یقین نہیں آیا اسکا باپ اتنی آسانی سے مان گیا وہ ہنسا۔۔۔

تمھاری شادی کی تیاریاں۔۔۔ شروع کر رہے ہیں

تمھیں اب کوئی ایشو تو نہیں" جیک نے۔۔ جیمز کی جانب دیکھا۔۔

جیمز شاید زندگی میں پہلی بار حیران ہوا تھا

اول تو میں شادی کر چکا ہوں بٹ اوکے اگر آپ میری کوئین کے سر پر تاج پہنانا چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے," وہ مسکرایا جیک بھی مسکرا دیا۔۔

جیکوب تو حیران تھا۔۔

ہیزل خود بھی دنگ تھی۔۔۔۔

مگر کوئی کچھ نہیں بولا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ تاج۔۔۔پرل ہیزل کو دے دو" جیک نے کہا تو پرل بہت ایکسائیٹڈ ہو گئ۔۔

اوکے "وہ جلدی سے اپنے روم میں گئ اور وہ تاج لے آئ جو جیک کا خاندانی تھا پرل نے وہ ہیزل کے حوالے کر دیا

شادی تک تمھیں اسے سمبھالنا ہے اوکے۔۔۔کیونکہ یہ تاج تمھاری ویڈینگ پر تمھارے سر پر سجے گا۔۔

پرل بولی ساتھ کے ساتھ مسکرا بھی رہی تھی جس سے واضح تھا کہ وہ بہت خوش ہے

ہیزل نے جیمز کی جانب دیکھا جس نے آنکھ کے اشارے سے اسے۔۔وہ تاج لینے کا کہا ہیزل نے وہ تاج لے لیا۔۔اور۔۔۔اسے ایکطرف رکھ دیا۔۔۔

ڈیٹ ڈیسائیڈ کر لو۔۔۔کیونکہ۔۔۔مجھے اگلا وارث چاہیے اور تمھارے پاس وقت کم ہے" وہ بولا تو۔۔۔جیمز نے ہیزل کی جانب دیکھا وہ ابھی کسی کو نہیں بتانا چاہتا تھا کہ ہیزل۔۔پریگنینٹ ہے۔ اچھا ہے انکی شادی ہو جاتی۔۔تب ہی یہ بات کھلتی

کوئ بھی قریب کی" وہ بولا تو جیک نے۔۔۔۔

ڈیٹ بولی کو آج سے ہفتے بعد کی تھی۔۔۔جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل حیرانگی سے جیک کو دیکھنے لگی جیک کی بھی نگاہ اسکی جانب اٹھی تو وہ ڈر گئ۔۔اچانک اسنے

نگاہ جھکالی۔۔

ہیزل۔۔کچھ ٹائم اپنے گھر میں رہے گی۔۔۔

تم اسکے گھر نہیں جاؤ گے شادی تک "جیک نے۔۔۔سنجیدگی سے کہا

"بٹ ڈیڈ

جیمز" وہ تنبیہہ انداز میں بول جیسے کہنا چاہتا ہو کہ اب مزید وہ کچھ نہ ہی کہے تو بہتر ہے ورنہ برا ہو

گا

اوکے "وہ منہ بنا کر بولا۔۔۔

ہیزل نے جیمز کو دیکھا وہ بات مان گیا تھا۔۔ہاں جیک کا اسر وسوخ انپر کچھ کم بھی نہیں تھا

ایکسیلینٹ میں تو جا سکتا ہوں نہ "جیکوب بولا۔۔

نہیں "جیک نے غصے سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

تم ہیزل کو اسکے گھر چھوڑ دینا "جیک کہہ کر اٹھ گیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جبکہ جیمز نے ماں کیطرف دیکھا

میری جان ایک ہی تو ہفتہ ہے "وہ ہنس کر بولی تو جیمز نے سر ہلایا۔۔۔

اور ہیزل کو آہ بھر کر دیکھا۔۔۔تو۔جیکوب اور پرل ہنس پڑے

ڈیزی نہیں دکھ رہی وہ کہاں ہے "پرل نے جیکوب کو دیکھا۔۔۔

تو۔۔۔جیکوب نے ایک نظر جیمز کو دیکھ کر۔۔پرل کو جواب دیا

بھاگ گئ "وہ بولا۔

کہاں "پرل زرا پریشان ہوئ

اپنے ماں باپ کے

پاس ہی گئ ہو گی۔موم۔۔۔"جیکوب بولا۔

" مگر

آپ فکر نہ کریں۔۔۔ہمیں ابھی کچھ ٹائم چاہیے اپ ہیزل اور جیمز کی شادی کی تیاریاں کریں"

وہ بولا تو۔۔۔۔پرل مسکرا دی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

نکھوں سے1 ہیزل واپس اپنے گھر اگئ۔۔ تھی۔۔۔۔ یہاں اکر کچھ سکون بھی ملا تھا۔۔جیک کی ا بھی بچ گئ تھی مگر جیمز کا سحر اب بھی اسکے چاروسو تھا وہ ایکدم مسکرادی یہاں چھوڑنے سے پہلے اسنے اسے کیا کیا کہا تھا۔۔

کہ جیک کچھ بھی کہتا رہے وہ اس سے ملنا نہیں چھوڑے گا مگر۔۔۔ دھیان بہت زیادہ رکھنا ہو گا کہ کہیں وہ جان نہ جائے کیونکہ وہ اسکی بات مان چکا ہے تو۔۔ جیمز کو بھی اب جیک کی بات ماننی ہو گی۔۔ہیزل تو اپنے صرف اسکی بے تابیوں پر مسکرا رہی تھی۔۔۔

اور جب اسنے اسے کہا کہ ہفتہ ہی تو ہے آپ انتظار کرلیں تو وہ کیسے آنکھیں نکال کر اسپر غرایا تھا کہ وہ ڈر ہی گئ۔۔اسنے منہ بسورا۔۔اور۔۔یونیورسٹی جانے کے لیے رہی ہونے لگی

اسکی زندگی میں سب کچھ بہت تیزی سے ہوا تھا۔۔بلکے یہ کہنا زیادہ صہی ہو گا جب سے وہ جیمز سے ملی تھی تو وقت کو پر لگ گئے تھے۔۔اسے بلکل یقین نہیں تھا اپنی خوش قسمتی پر کہ جیمز اس سے محبت کرے گا۔۔اس سے شادی کرلے گا یہ سب تو اسکے لیے ایک معجزہ تھا جو اسنے پورا ہوتا ہوا اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے۔۔ آج۔ بلیک لونگ کوٹ اور۔۔ جینز پہنی تھی بالوں کو یوں ہی کھلا چھوڑ دیا تھا۔۔ جبکہ آج اسنے۔۔ اپنے لیپس پر لیپسٹک بھی لگالی تھی اسے لگ رہا تھا۔۔ یونیورسٹی سے فری ہوتے ہی ۔۔۔ جیمز اسکے پاس لازمی۔۔۔ پہنچا ہو گا۔۔۔

اور دل میں اسکے لیے۔۔۔ ہی تیار رہنے کی چاہت ہوئی تو اسنے کانوں میں بلیک ائیر ینگز ڈالے اور اپنا بیگ اسنے شالڈر پر ڈالا تو نگاہ۔۔ ٹیبل پر رکھے تاج پر گئی وہ ایکدم اس تاج کو دیکھ کر چونکہ اور ساتھ کے ساتھ گھبرا اٹھی۔۔ کہ وہ اتنی بڑی بیوقوف ہے کتنی قیمتی چیز اسنے کیسے باہر رکھی ہوئی ہے۔ اسنے وہ تاج اٹھایا تو وہ ہیروں سے جڑا تاج تھا۔۔ اس تاج کو اٹھ میں لیتے ہی اسکے ہاتھ پاؤں کانپنے لگے تھے۔۔۔

اس تاج کو دیکھ کر ہی اندازا ہوتا تھا کہ اسکی قیمت کیا ہو گی۔۔ اور وہ کتنا مہنگا ہے دکھ رہا تھا۔۔۔

اسنے۔۔۔ ایسے ہی شوق شوق میں۔۔ ائینے کے سامنے کھڑے ہو کر۔۔ تاک کو سر پر رکھا تو اسکے چہرے کی چمک سے اس تاج میں چمکتے ہیروں کی چمک جیسے گھل گئی اور معلوم ہوا جیسے وہ اسی کے سر کے لیے بنا ہو۔۔ اسنے پھر بھی احتیاط سے مسکرا کر اس تاج کو سر پر سے ہٹایا۔۔۔ اور اسے الماری میں رکھ دیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے ایک دو گھیرے سانس بھرے اور۔۔ پھر۔۔ وہ چاہتا۔ گئ تو۔۔۔ اسے۔۔۔ احساس ہوا کہ اسے کچھ کھانے پینے کے لئے رکھ لینا چاہیے کیونکہ آج کل اسے بھوک زیادہ لگنے لگی تھی ابھی وہ پلٹتی ہی کہ۔۔ اسکا سیل فون کی ٹون بجنے لگی۔۔ یہ وہی سیل فون تھا جو جیمز نے اسے دیا تھا۔ اسنے سیلفون باہر نکالا تو جیمز کا میسیج تھا مسکراہٹ لبوں کی تراشئں دباتی دھڑکتے دل سے وہ میسیج کھول گئ۔۔۔

یونیورسٹی میں میں نے کہہ دیا ہے وہاں تمھارا پوری طرح خیال رکھا جائے گا ایک گارڈ تمھیں تھوڑی دیر بعد کچھ کھانے کو لا دے گا تو میری جان بناڈرے جو وہ دے لے کر کھاتی رہنا" اسکا میسیج ریڈ کر کے وہ ایکدم جھوم سی گئ۔۔

مسکرا اٹھی۔۔ دل بے حد خوش ہو گیا۔۔۔

وہ اسکی بہت کنسرن کرتا تھا۔

اسنے ایک میسیج ٹائیپ کیا اور۔۔ وہ باہر آ گئ باہر گاڑی کھڑی تھی۔ اسے ڈرائیونگ آتی تھی ۔۔ جیمز نے جانے سے پہلے اسے گاڑی دی تھی کہ وہ واک نہیں کرے گی زیادہ وہ گاڑی یوز کرے گی۔۔ اسنے۔۔ اس سے ایک فرمائش کا بھی سوچا تھا مگر کہتے ہوئے عجیب جھجک سی ہو رہی تھی۔۔ مگر اسنے سوچا تھا وہ اس سے۔۔ ریڈ کلر کی گاڑی مانگے گی۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

بھلے وہ کوئی بھی گاڑی ہو مگر اسکا رنگ سرخ ہو۔۔۔اسے ہمیشہ سے سرخ رنگ کی گاڑیاں بہت اچھی لگتی تھیں اور۔۔۔۔جیمز نے اسے بلیک کلر کی دی تھی یہ بھی بہت خوبصورت تھی کیونکہ یہ اسکی گاڑی تھی اسکی خوشبو اس گاڑی میں تھی۔۔۔اور وہ اکثر بلیک ڈریسنگ میں ہوتا تھا۔۔شاید اسکے لیے یہ سیاہ رنگ بنا تھا۔۔۔مگر ہیزل نے اس سے اپنا شوق پورا کرنا تھا اور اسے لگتا تھا ایک بار وہ کہے گی تو شاید اگلے لمحوں میں وہ اسکی یہ خواہش پوری کر دے گا۔۔۔

وہ گاڑی میں سوار ہوئی اسنے گاڑی کو یونیورسٹی کے راستے پر ڈال دیا اگر وہ جیمز کو سوچنا نہ چھوڑتی تو پڑھائی پر سے اسکا بلکل دماغ ہٹ جاتا تبھی اسنے اپنے خیالات کو سمبھالا اور اسنے۔۔۔اپنی سٹڈی کے بارے میں سوچا اسے زیادہ تیاری کی ضرورت نہیں تھی وہ پیپرز دے سکتی تھی۔۔۔

تبھی اسنے سوچا تھا اگر جیمز بات کر چکا ہو اور پروفیسر زنے اسے پیپرز دینے کا کہا تو وہ۔۔آج ہی سے دینا شروع کر دے گی تاکہ جلد ہی وہ سب کے ساتھ نئے سمیسٹر کی کلاسز لینا شروع کر دے

۔۔۔۔

اسنے گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی۔۔۔اور جب وہ بلیک مرسیڈیز میں سے باہر نکلی تو۔۔وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز کے گارڈز جو کہ اسکی دیکھ بھال کے لیے اسکے ارد گرد تھے مگر اسے نہیں علم تھا ان میں سے ایک نے۔۔ہیزل کی پیکس لے کر جیمز کو بھیجنا شروع کر دی اور اب یہ تو جیمز ہی جانتا تھا کہ ہیزل کو دیکھ کر اسکے لیے خود کو سمبھالنا کتنا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔

ہیزل البتہ ہر چیز سے لاپرواہ۔۔ایڈمن کے آفس میں جانے کا سوچتی اندر کیطرف بڑھ رہی تھی اج سب اسے دیکھ رہے تھے وہ تھوڑا کنفیوز ہو گئ۔۔کیونکہ اسے عادت نہیں تھی لوگوں کی اتنی نظروں کی ہاں لوگ اسے دیکھتے تھے مگر لڑکے۔اور جب وہ دیکھتے تو وہ کوشش کرتی انکی نگاہوں سے بچ جاتی مگر یونیورسٹی کا ماحول آج عجیب سا تھا سمجھ نہیں آئی وہ سب اسے دیکھ کر گوسپس کیوں کر رہے تھے۔۔لڑکیاں اسکیطرف اشارہ کر کر کے کوئی بات کر رہیں تھیں

یہ ہی ہے نہ وہ لڑکی "ایک لڑکی کی اواز اسکے کان میں پڑی اسنے اسکی جانب دیکھا تو وہ اسکو اوپر سے نیچے تک گھورنے لگی ہیزل نے۔۔سر جھکا لیا۔۔۔اور وہ۔۔ایڈمن آفس چلی گئ جب اسنے دروازہ نوک کیا اور۔۔وہ اندر داخل ہوئی تو پروفیسرز اس سے کافی اچھی طرح پیش آئے اور انھوں نے بتایا کہ وہ نئے سمیسٹر میں پڑھ سکتی ہیں آپکو پیپرز دینے کی ضرورت نہیں تو ہیزل نے سرد سانس کھینچی

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے ایسا بھی نہیں کہا تھا وہ اسے بندوق کی نوک پر آگے پہنچائے یہ کیا بات ہوئی بھلا وہ پیپرز دے کر آگے جانا چاہتی تھی اسنے تردد کیا انکار کیا کہ وہ پیپرز دینے کے لیے تیار ہے۔۔اسکی تیاری ہے مگر پروفیسرز نے صاف منع کر دیا کہ وہ کوئی پیپر نہیں دے گی۔۔وہ نیو سمیسٹر میں بیٹھ سکتی ہے۔۔۔اور بلکے جس بھی سیشن میں جانا چاہتی ہے وہ چلی جائے اسپر کوئی روک ٹوک نہیں

۔۔

ہیزل خاموش ہو گئی۔۔وہ جانتی تھی وہ سب لوگ جیمز روبو سے ڈر چکے ہیں اب نہ جانے وہ ان سب کو کس طرح سمجھا کر گیا تھا۔۔جب ان لوگوں نے اسکی بات نہیں مانی اور جب ہیزل نے نوٹ کیا کہ وہ اسکا نام لینے کے بجائے اسے میم کہہ رہے ہیں تو وہ نفی میں سر ہلاتی اٹھ گئی البتہ اسکا دل دکھا تھا۔۔اور اسنے غصے سے سوچا کہ وہ جیمز کی خوب خبر لینے والی ہے ہر جگہ وں بندوق کی طاقت استعمال کر کے لوگوں کو ڈراتا تھا۔۔جبکہ اسنے تو بس اتنا ہی کہا تھا کہ وہ۔۔۔پرمیشن لے دے کہ وہ پیپرز دے دے۔۔کیونکہ یہ پیپرز تو گزر چکے تھے مگر یہاں تو سب کچھ ہی بدلا ہوا تھا وہ باہر آئی۔اور اپنی کلاس کی جانب جانے لگی اسکی اب تک کوئی دوست نہیں بنی تھی۔۔۔بس ایک مائیکل سے ہی بات چیت ہوتی تھی مگر جب سے مائیکل کو یہ پتہ چلا تھا کہ وہ پریگنینٹ ہے تب سے۔۔مائیکل نے بھی اس سے۔۔بات کرنا چھوڑ دی تھی۔۔خیر جیمز اسکا کوئی دوست بننا

WhatsApp : 0344-4499420

افوڈ بھی نہیں کرتا تبھی اسنے۔۔۔کوشش بھی نہیں کی وہ کلاس میں آئی تو۔۔اچانک اسکے قدم رک گئے۔۔۔۔

کیونکہ کلاس میں چاروں طرف اندھیرہ چھا گیا تھا وہ گھبرا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی تھی کہ۔۔ اچانک پروجیکٹر چلنے لگا۔۔۔۔

اور اس میں ہیزل اور جیمز کی پرسنل تصویریں تھیں۔۔۔ہیزل کے سر پر جیسے آسمان ٹوٹ پڑا تھا۔۔۔انکی اتنی پرسنل تصویریں جیمز کا چہرہ البتہ بلر تھا جبکہ ہیزل بلکل واضح تھی اور پروجیکٹر پر تصویریں اور کچھ وڈیوز چل رہے تھے۔۔

ہیزل۔۔۔کا چہرہ سفید پڑ گیا تھا۔۔ بلکل پھیکا۔۔۔۔وہ پتے کیطرح کانپ اٹھی تھی۔۔جبکہ دل تھا جیسے ابھی رک جائے گا اور اس میں مزید طاقت نہیں رہے گی کہ وہ اگلی سانس بھی لے سکے۔۔۔

اسنے۔۔اپنے اپ کو گیرنے سے بچانے کے لیے۔۔چیئر تھام لی جبکہ پروجیکٹر پر ٹھک ٹھک تصویر بدل رہی تھی اور۔۔اب وہ تصویر بھی آنے لگی جس میں۔۔۔جیمز نے اسے پیسے دیے تھے مگر یہ بہت شروع کی بات تھی جب انکے بیچ میں آگریمینٹ ہوا تھا جو دو سے تین بار جیمز نے اسے پیسے دیے تھے اسکے بعد تو نہ اسنے مانگے اور نہ ہی جیمز نے دیے اسکا اکاؤنٹ ہمیشہ بھرا رہتا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل کا دم گھٹنے لگا اسکی آنکھ سے آنسو پانی کی طرح بہنے لگے اور اچانک پروجیکٹر بند ہو گیا تو کلاس روم میں تیز روشنی پھیل گئ اور تالیوں کی آواز پر اسنے خوف زدہ نظروں سے اپنے ارد گرد لوگوں کو دیکھا۔۔۔

تو یہ ہے اس لڑکی کی حقیقت یہ ایک۔۔ کرپٹ لڑکی ہے جو پیسوں کے لیے کام کرتی ہے یخ۔۔ گھن آرہی ہے مجھے تو اس لڑکی سے۔۔" وہی تین چار لڑکیاں جن کا گروپ اسے تنگ کرتا تھا وہ سٹیج پر آئیں اور تالیاں بجانے لگی جبکہ باقی شاید پوری یونیورسٹی تھی جو کلاس کے اندر باہر کھڑی تھی۔۔ سب کے قہقے اٹھنے لگے۔۔

یار ہم سے بھی پیسے لے لو اور ہمیں بھی اپنا قیمتی وقت دو" لڑکوں کے ایک گینگ کی آواز ابھری

نو گائیز ابھی اتنا ہی نہیں" یہ مائیکل کی آواز تھی۔۔ ہیزل نے کانپتے ہاتھوں سے چیئر کو اور بھی مظبوطی سے جکڑ لیا اور مائیکل کی جانب دیکھا اس سے سانس بھی نہیں لیا جا رہا تھا۔۔۔

شی از پریگنینٹ اور یہ۔۔۔۔ ہمارے جیمز مسٹر جیمز مافیا کینگ کے بچے کی ماں بننے والی ہے" وہ بولا۔۔۔ تو گو سسپس بڑھ گئ لوگوں کے چہروں پر حیرانگی عروج پر تھی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل زمین پر بیٹھتی چلی گئ

اسکو انڈے مارو یہ لڑکی کتنا گند اکام کرتی ہے اور اسکی جرت کیسے ہوئ ہمارے یونیورسٹی میں اپنا گند لانے کی "وہ لڑکیاں ہیزل پر انڈے برسانے لگی ہیزل خود کو بچانے کی تگ ودو میں وہاں سے بھاگنا چاہتی تھی اسکی سسکیاں اس شور میں دب گئیں تھیں اسنے بھاگنے کی کوشش کی مگر۔۔

سٹوڈنٹس نے اسے اندر دھکیلا ہیزل۔۔زمین پر گیرتے گیرتے بچی۔۔

پلیز مجھے جانے دیں" وہ بولی۔ مگر وہاں کون رہا تھا۔۔۔

اور مزے کی بات یہ ہے کہ جیمز روبو نے خود یہ سب ریویل کیا ہے۔۔۔کیونکہ اسے۔اب اس لڑکی میں کوئ انٹرسٹ نہیں رہا" مائیکل بولا۔۔۔تو اسکے لہجے میں حقارت تھی ٹماٹر اور انڈے سب اسپر برسانے لگی۔۔۔

ہیزل خود کو بچانے کے لیے خود میں سیمٹ ہی گئ۔۔۔۔

وہ بری طرح رو رہی تھی اسکی وڈیو سب بنا رہے تھے جبکہ اسکو ٹیز الگ کیا جا رہا تھا۔۔

ہیزل۔۔۔کے لیے یہ لمہے قیامت سے کم نہیں تھے

لڑکیوں نے اسکا چہرہ اوپر کیا اور اسکی وڈیو بنائی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل خود کو چھپانے کی تگ دو میں تھی اسکے بال اسکا چہرہ اسکے کپڑے سب۔۔ گند سے بھر گئے تھے۔۔

کلاسز کا کوڑا بھی اسپر پھینک دیا گیا تھا۔۔۔

یوڈیز رواٹ۔۔ "ایک لڑکی نے اسکے بال کھینچ کر کہا۔۔ اور اسکا چہرہ دور جھٹک کر۔۔ وہ ہیزل کے پاس سے چلی گئ۔۔ جبکہ سب ہی کافی دیر اسکا مزاق بناتے رہے اور اسکے بعد وہ وہاں سے چلے گئے ہیزل وہیں بیٹھی رہ گئ۔ اسکی سسکیوں سے کلاس میں عجیب وحشت برپا ہو گئ تھی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی سب ختم ہو گیا تھا آج اسکے لیے سب کچھ ختم ہو گیا تھا۔۔۔

اب کچھ نہیں رہا تھا اسکے پاس۔۔۔۔

وہ بچوں کیطرح پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی مگر اسکے پاس ہمدردی کے لیے کوئ نہیں آیا تھا۔۔۔

اور جب بہت دیر گزرنے کے بعد بھی اسکے پاس کوئ نہیں آیا تو وہ اپنی جگہ سے خود ہی اٹھی اسپر انڈے کے چھلکے اور انڈے کا گند ٹماٹروں کا گند لگا ہوا تھا وہ۔۔۔ چلتی ہوئ باہر آئ تو جو سٹوڈنٹس اب باہر تھے وہ اسکا مزاق بنانے لگے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل دوڑتی ہوئی اپنی گاڑی کے پاس آئی تو۔۔۔ گاڑی پر بھی انڈے برسائے گئے تھے اسکی گاڑی پر بڑا بڑا لکھا تھا کہ وہ ایک کرپٹ لڑکی ہے جو پیسوں کے لیے کچھ بھی کر سکتی ہے اپنی عزت بھی داو پر لگا سکتی ہے جبکہ وہ جیمز روبو کے بچے کی ماں بننے والی ہے۔۔۔ ریڈ لیپسٹک سے شیشے پر بڑا بڑا لکھا تھا واضح لفظوں میں وہ۔۔ اگے بڑھی اور روتے ہوئے وہ سب الفاظ مٹانے لگی

۔۔۔

مگر اسپر مزید انڈے برسائے جانے لگے تو۔۔ وہ۔۔۔ کچھ سمجھ نہیں پائی اور وہ۔۔۔ جلدی سے گاڑی میں سوار ہو گئی۔۔۔

گاڑی میں سوار ہوتے ہی اسنے گاڑی کو جلدی سے باہر نکالا یونیورسٹی سے اور۔۔۔ وہ یونیورسٹی سے چلی گئی جبکہ اسکی گاڑی کو نکلتے دیکھ کر کسی نے فون پر کہا تھا

" سر کام ہو گیا

دوسری طرف سے گڈ کہا گیا۔۔۔ اور فون بند ہو گیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

گاڑی میں اسکی چیخیں نکل گئیں تھیں۔۔۔۔وہ اس قدر خوف زدہ تھی کہ بمشکل ہی گھر پہنچی تھی راستیں کتنی بار اسکا ایکسیڈینٹ ہوتے ہوتے بچا جبکہ لوگوں نے اسکی گاڑی پر مٹا مٹا۔۔۔سب کچھ پڑھا۔تو اسپر خوب ہنسے۔۔ہیزل نے گاڑی وہیں چھوڑی اور بھاگ کر وہ اپنے گھر میں بند ہو گئ ۔۔۔دروازے سے لگ کر وہ بری طرح پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی اسکے تصور میں بھی یہ سب نہیں تھا کہ کبھی ایسا بھی دن اجائے گا۔۔۔وہ اسطرح رو رہی تھی کہ پورے گھر میں اسکی سسکیاں گونج رہی تھی وہ دوڑ کر اندر کمرے میں بند ہو گئ۔۔۔

شاید ہی وہ اب کبھی دنیا کو فیس کر پاتی۔۔۔

جیمز" جیک کی پکار پر جیمز نے۔۔فائل میں سے سر نکالا جیکوب نے انڈسٹری لگالی تھی اب وہ زیادہ تر وقت وہاں دیتا تھا جبکہ جیمز اور جیمز کی ٹیم کے واپس لوٹنے پر۔۔۔سب کچھ سیٹل ہو گیا تھا اسکے علاوہ اسنے استنبول پر بھی اپنا راج واضح کر دیے تھا کہ استنبول صرف اسکی ہے۔اور اسکے حکم سے چلے گی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا جبکہ جیمز کی شادی بھی اناؤنس ہو چکی تھی۔۔۔جیمز کافی خوش بھی تھا

جیک کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

تمھیں لاس ویگاس جانا ہو گا"وہ چیئر کھینچ کر بیٹھ گیا

خیریت"جیمز نے باپ کی جانب دیکھا۔۔

تو جیک اسے کچھ باتیں بتانے لگا۔۔ایسا کیسے ممکن ہو سکتا ہے کیسے یہ سب کر سکتا ہے وہ ہمارا ادمی

ہے"

کسی کو بدلنے میں وقت نہیں لگتا جیمز کسی پر یقین نہیں کرنا چاہیے۔۔ٹرسٹ۔۔وہ چیز ہے۔۔جو

شاید تمھیں مجھ پر اور مجھے تم پر بھی نہیں کرنا چاہیے۔۔ہم مافیا میں ہیں یہاں۔۔فیلنگز کی کوئی

اہمیت نہیں"جیک ہمیشہ سے اسے ایسے ہی سمجھاتا تھا تبھی جیمز نے بنا کسی کا

نوٹس کیے سر ہلایا۔۔۔اب تم لاس ویگاس جاؤ۔۔ابھی۔۔فلائیٹ کی ٹکٹ میں نے بک کرا دی

ہے۔"

فلائیٹ سے میں نہیں جاؤں گا میں اپنے پرائیویٹ پلین سے جاؤں گا"اسنے کہا تو جیک مسکرایا

WhatsApp : 0344-4499420

اوکے چلو۔۔۔ٹھیک ہے "وہ بولا۔۔۔تو جیمز کے سر ہلایا وہ کافی دیر تک ارد گرد کی باتیں کرتے رہے۔جیک بیٹھا نہ ہوتا تو۔۔اس وقت جیمز شاید ہیزل کے پاس پہنچ جاتا کیونکہ ساتھ وقت گزارنے کا اس سے بہتر موقع بھلا کیا ہو سکتا تھا مگر شاید جیک اسکی رگ رگ سے واقف تھا ۔۔ تبھی وہ وہیں بیٹھا تھا اور جیمز بلکل اسے کچھ نہیں کہہ سکتا تھا۔۔

جیک اسکے پاس تب تک بیٹھا رہا جب تک اسکی فلائیٹ کا ٹائم نہیں ہو گیا۔۔۔

کارٹر کو جیک نے پلین ریڈی کرنے کا کہہ دیا تھا۔۔پلین ریڈی ہو گیا تھا۔۔۔اور ٹائم بھی ہو گیا تھا فلائیٹ کا تبھی جیک۔۔۔۔

جیمز کے ساتھ ہی اٹھا اور۔۔۔دونوں ایک ساتھ باہر نکلے تو بھرپور لگ رہے تھے۔۔جیمز اور جیکوب جیک پر گئے تھے جبکہ یہ بھی حقیقت تھی انکی ماں بھی کم خوبصورت نہیں تھی مگر۔۔

جیک کے ساتھ چلتا اسوقت جیمز سب کی نگاہوں کا مرکز تھا۔۔

تم مجھے منشن میں چھوڑ دینا اور خود چلے جانا" وہ بولا تو جیمز نے سر ہلایا دونوں گاڑی میں سوار ہوئے اور۔۔۔منشن کے راستے کی جانب بڑھ گئے

WhatsApp : 0344-4499420

جیک اس سے شادیاں اور سب چیزوں کی باتیں کر رہا تھا کہ جیمز کے دماغ سے ہیزل نکل گئی اسنے جیک کو منشن میں چھوڑا اور۔۔خود کار ٹر کے ساتھ وہ ہیزل کو بلکل سکیپ کرتا۔۔۔پلین میں پہنچ گیا احساس تو اسے تب ہوا جب پلین نے ہوا میں فلائے کیا۔۔اسنے ہیزل کو کال ملائی مگر بیل جانے کے باوجود فون نہیں اٹھایا جا رہا تھا۔۔اسے فکر ہونے لگی مگر کار ٹر اسکے پاس فائل لے آیا اور وہ دونوں اسپر ڈسکس کرنے لگے۔۔۔

تو ایک بار پھر ہیزل جیمز کے دماغ سے سکیپ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دروازہ بجا تو ہیزل نے گھٹنوں سے سر نکالا نیم گیلے بال کمر پر پھیلے ہوئے تھے اسنے کچھ دیر پہلے ہی شاور لیا تھا۔۔جیمز کی شرٹ زیب تن کی ہوئی تھی جبکہ نیچے اپنا ٹراؤزر جیمز آ گیا تھا وہ دوڑ کر دروازے تک پہنچی اور اسنے دروازہ کھول دیا تو سامنے جیک وہ دیکھ کر وہ دو قدم دور ہوئی

جیک نے اسے جیمز کی شرٹ میں عجیب نفرت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور ان نظروں میں ایسی بات تھی کہ ہیزل زمین میں گڑھنے لگی وہ جائز اور حق پر ہوتے ہوئے بھی ناجائز اور ناحق ثابت ہو رہی تھی۔۔۔

ہیزل کی آنکھوں سے انسو بہنے لگے اسکے دل نے جیسے اسے اطلاع دے دی تھی جو بھی کچھ اسکے ساتھ ہوا تھا سب کے پیچھے جیک کا ہاتھ تھا۔۔۔

جیک ایسے کیسے اسے بخش سکتا تھا

۔۔۔یہ سب کچھ آپ نے کرایا ہے" وہ پیچھے ہوتے ہوئے بولی۔۔جیک نے۔۔سر جھٹک کر اسکی جانب دیکھا

تمھاری اتنی جرت نہیں ہونی چاہیے کہ میرے سامنے بولو" وہ بولا تو ہیزل نے تڑپ کر اسکو دیکھا

۔۔

آپ نے مجھے برباد کر دیا۔۔۔اپنی اس نام نہاد نفرت کی وجہ سے۔۔۔۔آپکے بیٹے کی خواہش سے میں اسکے ساتھ ہوئی تھی۔۔۔۔ورنہ واقعی میری اوقات نہیں تھی کہ میں جیمز روبو کے ساتھ

WhatsApp : 0344-4499420

ہوتی یہ اسکے بچے کی ماں بنتی۔۔"وہ چلا اٹھی۔۔۔سب ختم ہو گیا تھا اسکا خواب اسکی عزت ۔۔شاید اب وہ کہیں آنے جانے کے قابل نہیں رہی تھی۔۔

جیک اسکو خاموشی سے دیکھنے لگا۔۔۔۔

میں نے نہیں کہا تھا انھیں کہ مجھ سے اگریمینٹ کریں۔۔یہ سب انھوں نے کیا تھا۔۔میری اتنی بھی جرت نہیں تھی اس اگریمینٹ کے بعد ان سے محبت کرتی کیونکہ میرے دل میں صرف جیک روبو کا خوف تھا بچپن سے لے کر آج تک۔۔۔۔

میں سکون سے نہیں جی۔۔۔۔ان ان نفرت بھری آنکھوں کی وجہ سے۔۔آخر میں نے بگاڑا کیا تھا آپکا آپ نے اپنے بیٹے کو بچالیا۔۔۔مجھے بدنام کر دیا۔۔۔۔

میں میں۔۔۔۔کیسے اب معاشرے میں سر اٹھا سکوں گی۔۔۔آپ اتنا تو خیال کرتے کے۔۔۔ اپنی زبان کے پکے نکلتے۔۔۔آپکے ہی بیٹے کی عزت تھی میں۔۔۔۔

آپ۔۔۔۔نے سب ختم کر دیا۔۔۔کیونکہ میں بے حد غریب اور حقیر ہوں۔۔۔۔"وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

میری عزت۔۔۔میرا خواب لوٹ لیا آپ نے۔۔آپ نے مجھے کہا یہاں سے چلی جاؤں میں چلی گئی جیمز مجھے واپس لے کر آئے۔۔۔

اپنے کمرے میں لے گئے آپکے سامنے تو آپ نے انھیں۔۔۔روکنا تھا۔۔مجھے زلیل کر کے کیا مل گیا آپکو۔۔"وہ۔۔۔کانپتی۔۔۔روتی سسکتی بولے جا رہی تھی۔۔۔

جیک ایک پل کو اسکی حالت دیکھ ہر۔۔۔زرا خاموش رہ گیا تھا جیکس روبو جسے کسی دوسرے شخص کی پرواہ نہیں تھی۔۔

اسے اپنے بیوی اپنے بچوں سے محبت تھی مگر۔۔آج وہ اس لڑکی کی حالت دیکھ کر اپنی حرکت پر۔۔کچھ۔۔۔گھبرایا تھا۔۔اور۔۔۔اسنے۔۔۔بنا کچھ کہے باہر قدم نکالنے چاہے۔۔۔۔

تو ہیزل اسکے سامنے آگئی۔۔۔

آپکے پاس گن تو ہو گی۔۔ہی۔۔۔۔یہ تو مجھے ختم کر دیں کیونکہ اب میرے جینے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔ورنہ میں خود۔۔کا گلا گھونٹ لوں گی"وہ اسکی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

آپکی نفرت۔۔میرے وجود کے ختم ہوتے ہی شاید ختم ہو جائے۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

شاید۔۔۔ آپ کو تسلی ہو جائے کہ میرا کوئی قصور نہیں ہے کیا گر آپکے ہی بیٹے کو مجھ سے محبت ہو گئی ہے تو۔۔۔۔ا

نہیں ہے میرا کوئی قصور میری سزا کو ختم آپ ہی کریں گے کیونکہ آپکے ہوتے ہوئے میں شاید کبھی جی ہی نہیں سکتی۔۔۔۔

آنسوں ہی لڑی اسکے چہرے پر بنی ہوئی تھی جیک نے اسے پیچھے دھکیلا اور باہر نکل گیا۔۔۔ " سنانے تو وہ اسے اچھی خاصی آیا تھا مگر خود پریشان ہو کر نکل رہا تھا۔۔۔

نہیں آپ ایسے نہیں جاسکتے کچھ نہیں بچا میرے پاس۔۔لوگ مجھے مار دیں اس سے پہلے۔۔۔۔ مجھے آپ مار دیں۔۔۔ جیمز کو بھی خبر نہیں ہو گی کہہ دیجیے گا۔۔بہت پیار کرتی تھی وہ تم سے ۔۔۔۔ مگر۔۔۔۔۔ جینا نہیں چاہتی "وہ اسکے پیچھے۔۔۔۔اتری مگر جیک اسکی باتوں اور اسکی حالت سے۔۔۔۔الجھتا گاڑی میں بیٹھا اور نکل گیا جبکہ ہیزل روڈ پر ہی۔۔۔زمین پر گیر گئی۔۔۔۔

آتے جاتے لوگ اسے دیکھ رہے تھے

یار یہ وہ ہی لڑکی ہے جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے "دو لڑکے کھڑے اسے دیکھنے لگا

WhatsApp : 0344-4499420

وہ سٹپٹا کر اٹھی۔۔۔۔

ارے رو کو روک۔۔ تم مافیا کینگ کے ساتھ رہی ہو۔۔ کتنے پیسوں میں "وہ دو لڑکے اسکے اٹھتے اور پھر بھاگنے پر اسکے پیچھے لپکے۔۔۔

یہ اسکا گھر ہے "وہ بولے اور ہنستے ہوئے انھوں نے اسکے گھر پر سپرے سے بڑا بڑا۔۔۔

ہے فور گڈ ٹائم دس گرل لکھ دیا۔۔ "ہیزل کھڑکی سے یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔۔

اسکے وجود میں ہمت نہیں تھی کہ وہ۔۔۔ ادھر سے ادھر بھی ہل سکے۔۔۔

وہ ساکت سی چلتی ہوئی۔۔۔ ٹیبل پر آئی۔۔۔ اور اسنے۔۔۔ پیپر کانپتے ہاتھوں سے رکھا اور اسپر پین سے بمشکل وہ الفاظ جو جیمز کو بے حد پسند تھے جو وہ اسکے منہ سے کتنی بار سنتا تھا وہ کھینچ کر۔۔ وہ۔۔ اٹھی۔۔ اسنے۔۔ الماری میں سے کرون نکالا۔۔۔

اسکی آنکھوں سے آنسو آبشار کی مانند نکلنے لگا۔۔

کیسا خواب تھا یہ کہ وہ جیمز روبو کی کوئین بنے گی۔۔۔

اسنے اس پیپر پر۔۔ وہ کرون رکھا اور۔۔۔ کچن میں آ گئی۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اس سب کے بعد جینے کی کوئی وجہ نہیں تھی لوگ اسے جان سے مار ہی دیتے اسے مارنے کی ضرورت نہیں پڑتی مگر جس انداز میں لوگ اسے مار رہے تھے وہ تکلیف سے بلبلا اٹھی تھی۔۔

تبھی اسنے چھری اٹھائی۔۔۔

خوف سے اسکی آنکھیں خود ہی پھٹنے کو تھیں۔۔۔۔

مگر جینے کا کوئی سبب نہیں رہا تھا جیمز کہاں تھا کہاں نہیں وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔ اگر اسے پتہ ہوتا تو شاید وہ اڑ کر پہنچ جاتا۔۔۔ مگر۔۔ معلوم نہیں اسے پتہ تھا یہ نہیں۔۔۔۔ اسنے آنکھیں بند کیں اور جیمز کا تصور آنکھوں کے پردے پر اترتے اسنے روتے ہوئے اپنی دونوں کلائیوں پر بھری چلادی۔۔ خون کا فوارہ سا پھوٹ پڑا تھا۔۔۔ جو کہ فرش پر ادھر ادھر پھیل گیا۔۔۔

خون کو تیزی سے نکلتا دیکھ۔۔۔ اسکو چکر آنے لگے وہ وہیں گر گئی۔۔۔

فرش پر پڑی وہ اپنی زندگی ختم کر دینا چاہتی تھی یہاں اسکے پاس کوئی نہیں آئے گا یہ شاید بہت لوگ آئیں اور اسکے گھر کے باہر اور بھی بہت کچھ لکھ کر چلے جائیں۔۔ اسنے جیمز کی شرٹ کو مٹھیوں میں بھینچ لیا اور آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کرتی رہی آس سے دروازے کو دیکھتی رہی مگر انتظار۔۔۔۔ تمام ہوا۔۔۔ آنکھیں بند ہو گئیں شعور و حواس سے وہ بے گانہ ہو گئی۔۔۔۔ شاید

WhatsApp : 0344-4499420

اس سے بڑی موت کسی بھی لڑکی کے لیے نہیں ہو سکتی ہے اسے دنیا کے سامنے سر عام کر دیا

جائے۔۔۔اور اسے کر دیا گیا تھا۔۔وہ اب جینا نہیں چاہتی تھی

کیونکہ اس میں ہمت نہیں تھی لوگوں کو فیس کرنے کی یہاں تک کے جیمز روبو کو بھی۔۔۔

۔۔

کارٹر نے فائل بند کی۔۔۔جیمز نے سر جھٹکا۔۔۔

یار کچھ کھانے پینے کا انتظام کرو دماغ درد کر گیا ہے"۔۔۔جیمز نے کہا تو کارٹر ہنس پڑا۔۔۔

بھائی تیرے دل میں کمی ہو رہی ہے"۔۔۔کارٹر نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا

وٹامن ہیزل کی نا"جیمز نے کہا اور دونوں ہنس پڑے۔۔۔

یار۔۔۔مجھے بہت یاد آ رہی ہے مگر میرا باپ تو ویلن ہی بن گیا ہے"جیمز نے۔۔شانے اچکائے

۔۔۔۔

ہاں سمجھ نہیں آ رہی جیک۔۔اتنی فضول سی ضد کو چھوڑ کیوں نہیں دیتا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کیا فرق پڑتا ہے پرل بھی میڈل کلاس فیملی سے ہی تھی "کارٹر بولا۔۔۔ جبکہ انھوں نے۔۔۔

گارڈ کو کچھ کھانے کا آرڈر دے دیا تھا اب کھانا انکے سامنے رکھا جا رہا تھا۔۔

دونوں کھانے پر ٹوٹ پڑے۔۔ گارڈ نے وائین بھی رکھ دی۔۔۔۔

وہ سکون سے کھا رہے تھے۔۔۔

ہاں جیک نے پرل سے شادی صرف نیورک کی وجہ سے کی تھی۔۔ کیونکہ اسکی عمر ہو گئ تھی اور

۔۔وہ۔۔۔ کوئین چاہتا تھا ورنہ اسکی بادشاہت نیورک پر سے ہٹنے کے امکان تھے۔۔۔۔ اور اسے

شادی کے بہت وقت بعد نام سے محبت ہوئ تھی

مگر میرا کیس ایسا نہیں ہے مجھے محبت پہلے ہو گئ۔۔ یہ ہی تکلیف ہو رہی ہے شاید جیک کو "جیمز

نے زرا غصے سے کہا تو کارٹر کھل کر ہنسا

پہلی بار دیکھا ہے بیٹے کی محبت سے باپ جیلس ہے "دونوں ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنس پڑے۔۔

کھانے کے بعد میں سوں گا۔۔۔ سگنلز پتہ نہیں کیوں نہیں ڈیٹیچ ہو رہے "وہ زرا بھڑکا کارٹر پر

۔۔۔

ہو جائیں گے "کارٹر نے لاپرواہی سے کہا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

آئی ایم مافیا کینگ اور۔۔۔مافیا کینگ بھی سگنلز کے لیے ترسے تو سمجھو اسکا خاص آدمی نکارہ ہو چکا ہے اور اسکی بادشاہت اب۔۔۔ختم ہونے والی ہے"۔۔۔

جیمز کے غصہ کرنے پر۔۔۔کارٹر خوب ہنسنے لگا۔۔۔۔

یار میرا ابھی پلین بن رہا ہے کہ میں بھی کوئی محبت وحبت کا چکر چلالوں کیا ہی اچھا ہو مجھے بھی کوئی چاہے"وہ ٹھنڈی آہ بھرنے لگا

اوہیرو زمین پر آو۔۔۔بس۔۔۔خبر دار نکارہ ہونے کی ضرورت نہیں ابھی کوئی شادی نہیں ہو گی تمھارا اور نہ تمھیں گرل فرینڈ کی ضرورت ہے۔۔پتہ ہے مجھے تم جیکوب کے لیول کی۔۔۔حرکتیں کرتے ہو"جیمز نے جھاڑا تو کارٹر نے منہ بنالیا۔۔

تو تم اگلی سیٹ جیک کی سمبھالنے والے ہو میرے خلاف"وہ غصے سے بولا۔۔۔

مزاہ آئے گا نہ مجھے بھی۔۔کسی کی محبت میں ٹانگ اڑا کر"جیمز خوش ہوا۔۔

تمھیں تو میں دیکھ لوں گا"کارٹر اٹھا کیونکہ جیمز نے ریسٹ کرنا تھا۔۔۔وہ اٹھ کر وہاں سے دوسری طرف چلا گیا جبکہ جیمز نے اپنے سیل فون پر ہیزل کی پیکس کھول لیں اور پھر وہ ویڈیو بھی

WhatsApp : 0344-4499420

۔۔جو اسنے بنائ تھی وہ مسکرا اٹھا خود پر کنٹرول مشکل سا لگا تبھی اسنے سیل فون آف کر کے

۔۔ایکطرف پھینکا اور ریلکس ہو کر وہ۔۔۔لیٹ گیا۔۔۔

بہت کم دن ہیں ہمارے جو دوری کے ہیں" اسنے کہا اور مسکرا دیا

جیکوب کے روم کا دروازہ بجا اسنے سر اٹھایا۔۔۔تو سامنے ڈیزی کو دیکھ کر وہ ایک لمحے کو شاکڈ ہوا

تھا وہ سنجیدہ تھی جبکہ اسکے چہرے پر آنسوں کی لکیریں تھیں۔۔۔اور وہ تقریبا رونے کو تیار تھی

جیکوب اپنی جگہ سے اٹھا اور اسکے نزدیک آکر اسنے اسے دروازے میں سے اندر کھینچا۔۔

ڈیزی نے کوئ احتجاج نہیں کیا۔۔۔

واٹ ہیپینڈ "جیکوب کو اسکے رونے سے کچھ ہو رہا تھا اسکے دل میں عجیب بے چینی سی بڑھ رہی تھی

۔۔۔۔

ہوا کیا ہے روتی رہو گی یہ بولو گی بھی" اسنے اب زرا غصے سے کہا۔۔

توڈیزی نے کانپتے ہاتھوں سے اپنا سیل فون جیکوب کے چہرے کے سامنے کر دیا

WhatsApp : 0344-4499420

اتنے برے ہیں آپ لوگ۔۔۔کتنے برے "وہ جیکوب کو ہیزل کی ویڈیو دیکھا رہی تھی جو کہ بہت تیزی سے وئیرل ہو رہی تھی اور اسے لگ رہا تھا یہ سب کچھ جیمز نے کیا ہے۔۔

ہیزل نے اسے پروٹیکٹ کیا تھا۔۔اور اسے ہیزل اچھی بھی لگی تھی اور اب جو اسکے ساتھ ہوا تھا اسپر وہ رونے لگی تھی اور۔۔جتنی اس میں ہمت تھی اتنا غصہ وہ جیکوب پر نکالنے آگئ تھی۔۔

دوسری طرف جیکوب البتہ دنگ رہ گیا

یہ۔۔یہ سب کیا ہے "اسے یقین نہیں آیا۔۔ہیزل کی ویڈیو اور کیپشن پڑھ کر۔۔۔

"بلڈی۔۔ہے گرل۔۔۔مدر ٹوبی۔۔

پڑھ کر جیکوب نے۔۔۔ڈیزی کو وہیں چھوڑا۔۔۔

آپکے بھائ نے ہی کیا ہے کہ یہ سب "ڈیزی نے غصے سے اسکی جانب دیکھا جیکوب نے ایک نگاہ اسکیطرف دیکھا کر۔۔۔جلدی سے جیمز کا نمبر ڈائل کیا مگر جیمز کا نمبر لگ نہیں رہا تھا۔

واٹ دا ہیل "وہ دھاڑا۔۔۔

اسنے کار ٹر کا ممبر ڈائل کیا اور ڈیزی کا ہاتھ پکڑ کر وہ باہر کی جانب بھاگا تھا۔۔۔اس وقت اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی اور چانک جیک کا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے آگیا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اسنے روتی تڑپتی ڈیزی کو گاڑی میں دھکیلا اور گاڑی میں بیٹھا تو دوسری طرف سے کارٹر نے فون پیک کر لیا۔۔۔۔

کہاں ہو تم اور جیمز کہاں ہے "جیکوب چلایا

ریلکس بر وواٹ ہیپینڈ۔لاس ویگاس جا رہے ہیں ہم دونوں

کچھ ضروری۔۔۔۔

تم دونوں نیورک سے نکلے ہی کیوں بلڈی فول "وہ دھاڑا ڈیزی تو سینٹ ہی گئ

ہوا کیا ہے "کارٹر بھی سنجیدہ ہو گیا۔۔۔

لنکس بھیج رہا ہوں دیکھ لو اور اس مدہوش عاشق سے کہوں دیکھا دیا تمھارے باپ نے رنگ اپنا" اسنے کہہ کر۔۔غصے سے فون بند کیا اور۔۔اسے لنکس بھیج کر اسنے گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی۔۔

ڈیزی کو احساس ہوا کہ وہ غلط سمجھ رہی تھی یعنی یہ کام ان لوگوں نے نہیں کیا تو آخر کس نے کیا۔۔۔

کیا جیک نے "وہ دور میں ہی سہم گئ۔۔۔

جیکوب کے غصے سے سرخ چہرے کو چوری چوری دیکھنے لگی

WhatsApp : 0344-4499420

یہ کہنا غلط نہیں تھا وہ غصے میں کتنا ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔

جیکوب کی توجہ البتہ ہیزل پر تھی اور وہ سپیڈ سے ہیزل کے گھر کی جانب گاڑی بڑھا رہا تھا

کیونکہ وہ جانتا تھا ہیزل کتنی ڈرپھوک ہے اور اسکے سے یہاں وہ افوڈ ہی نہیں کر سکتی۔۔اسے اسکی

فکر ڈرا رہی تھی اسنے گاڑی کی سپیڈ مزید بڑھا دی۔۔۔۔۔

ہم کہاں جا رہے ہیں "ڈیزی نے زرا ڈرتے ڈرتے پوچھا۔۔۔

ہیزل کے پاس "اسنے موڑ کاٹا۔۔تھا گاڑی کے ٹائر چرائے تھے۔۔جبکہ ڈیزی جو دھان پان سی

تھی جیکوب کے کندھے سے جا چپکی گھبرا کر اگلے لمحے ہی اسکے مظبوط کسرتی بازو سے دور ہوئی

۔

جیکوب کی توجہ اسپر ہوتی اسکی حالت کو ضرور انجوائے کرتا مگر یہاں معملہ کچھ اور تھا اور ہیزل

سے۔۔۔اگر اسکا دلی تعلق نہ ہوتا۔۔اگر وہ ہیزل کو۔۔کچھ نہ سمجھتا تو شاہد وہ اتنی افراتفری

میں یہاں تک نہ پہنچتا۔۔۔

ہیزل کے گھر کے باہر گڑی روکی۔۔اور وہ شاکڈ نظروں سے۔۔سپرے سے لکھی تحریر کو دیکھنے

لگا۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

وہ باہر بھاگا اور۔۔۔اسے دیکھ کر ڈیزی بھی باہر نکلی۔۔۔

وہ خود بھی اس تحریر کو پڑھ کر شرمندگی سے زمین میں گڑھنے کو تھی۔۔۔۔

ہیزل"جیکوب نے دروازہ کھٹکھٹایا۔۔

مگر اندر سے کچھ نہ ملا۔۔۔۔۔

ہیزل"اسنے پھر سے دروازہ بجایا آواز نہ آنے پر اسنے دروازے میں لات ماری دروازہ کھلتا چلا گیا

۔۔۔

ڈیزی کی چیخ نکل گئ۔۔۔

ہیزل زمین پر مدہوش پڑی تھی جبکہ خون اسکی کلائیوں سے نکل کر

۔۔فرش پر جم چکا تھا شاید سردی کے باعث۔۔۔

وہ اور جیکوب دوڑ کر ہیزل تک پہنچے تھے جیکوب نے سب سے پہلے اسکی نروز چیک کیں۔۔۔

بہت مدھم اور سستی سے چل رہی تھیں

۔جیکوب نے بناوقت ضائع کیے اسے بانہوں میں بھرا اور۔۔اسے۔۔۔۔گاڑی میں ڈالا۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

ڈیزی نے بھی اسکی ہیلپ کی تھی۔۔۔۔

بیوقوف لڑکی "جیکوب کے۔۔ منہ پر یہ الفاظ تھے جبکہ چہرے پر فکر تھی پریشانی تھی غصہ تھا۔۔

ڈیزی اسے کور کر رہی تھی مگر ہیزل کی حالت اس وقت سیریس نوعیت پر جا رہی تھی۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کارٹر نے وہ لنک وہ کیپشن پڑھیں اور بھگتا ہوا وہ۔۔۔۔ جیمز کے پاس پہنچا تھا جیمز کو جھنجھوڑ کر

اسنے جگایا تو جیمز نے ناگورای سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

کارٹر نے بنا کچھ کہے اسکے سامنے سیل فون کر دیا۔۔۔

جیمز نے پہلے کیپشن ریڈ کی اور جیسے جیسے ویڈیو چلتی گئ۔۔ وہ ویسے ہی سیدھا ہوتا آ گیا۔۔۔

اسکے ماتھے کی رگیں تننے لگیں۔۔۔ جبکہ۔۔ اسنے کارٹر سے موبائل چھین لیا

میں دوبارہ نیورک کیطرف فلائے کروا رہا ہوں "وہ لاس ویگاس پہنچ گئے تھے کارٹر نے سنجیدگی

سے کہا جیمز نے جواب نہیں دیا اسکی آنکھوں میں خون اترنے لگا جبکہ اسکا عکس اسکی آنکھوں

میں آ گیا۔۔ کہ وہ آج اسکے ساتھ ساتھ کیوں تھا اور۔۔ یہ اسکی بس ایک چال تھی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز نے ایکدم موبائل کو پھینکتے سامنے پڑی ٹیبل کے بیچ میں مکہ مارا تھا۔۔۔

وہ پھٹنے کو تھا۔۔۔

جلدی واپس چلو" وہ دھاڑا۔۔بے چینی سے۔۔ادھر ادھر ٹہلتا اسنے جیکوب کا نمبر ڈائل کیا۔۔

جو کہ ایک بیل پر نہیں اٹھا۔۔۔۔اسنے دوبارہ ٹرے کیا۔۔۔

اور تیسری بیل پر کال پیک ہو گئ۔۔۔

کہاں ہو تم ہیزل کے پاس جاؤ" وہ سنجیدگی سے بولا

میں ہیزل کو لے کر ہسپیٹل آیا ہوں اسنے اپنی نسیں کاٹ لیں ہیں اسکی سانسیں بہت مدھم چل رہیں ہیں۔۔ڈاکٹر نے کہا ہے خون بہت نکل چکا ہے۔۔۔پرے فورہر" وہ بولا۔۔جیمز کو لگا اسکے پورے وجود میں چیونٹیاں چلنے لگی ہوں۔۔اسنے۔۔۔کال آف کی اور۔۔جیک کا نمبر ڈائل کیا

۔۔۔

ایک بیل پر کال پیک ہو گئ۔۔۔۔

یعنی تم نے ٹھیک کہا تھا جیک۔۔۔مجھے تم پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔مگر۔۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

آئی ویل کیل یو۔۔۔۔میں تمھیں جان سے مار دوں گا بلکل اسی طرح جس طرح تم نے اپنے باپ کو مارا۔۔۔تھا اگر ہیزل کو کچھ ہوا میرے بچے کو کچھ ہوا تو۔۔۔۔

جیک میں بخشوں گا نہیں میں یہ بھی نہیں سوچوں گا۔۔۔کہ تم میرے باپ ہو"وہ دھاڑا

۔۔۔۔۔

جیک شاید اسی کال کا منتظر تھا۔۔۔۔۔

اب پتہ لگ رہا ہے جیمز روبو کو محبت ہوئی ہے مافیا کینگ کو۔۔۔۔محبت ہوئی ہے۔۔۔۔اب لگا ہے۔۔۔جیمز روبو ایک بڑا مافیا کینگ ہے"

اوہ جسٹ شیٹ آپ۔۔۔میری ہیزل کو کچھ ہوا تو۔۔میں جان لے لوں گا تمہاری۔۔جان بوجھ کر مجھے لاس ویگاس بھیجا"وہ مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا۔۔۔۔

موقع تھا تم سوچ سکتے تھے یہ لڑکی تمھارا سٹینڈرڈ نہیں مگر شاید تم ڈھیٹ واقع ہوئے ہو میری طرح۔۔۔۔

" تمھاری کوئی کہیں نہیں جاتی

WhatsApp : 0344-4499420

مجھے پروا نہیں تمھاری اب کسی بکواس کی نہ ہی تمھاری کسی بات پر اعتبار۔۔ایک بار میں نیورک میں اتر گیا تو تمھیں دیکھاو گا۔۔اسی لڑکی کے لیے۔۔۔۔میں تمھاری نیورک تباہی کر دوں گا ۔۔۔۔۔"وہ غرایا اور فون بند کر دیا۔۔۔

بے چینی سے ادھر ادھر ٹہلتا وہ پھر سے جیکوب کو کال ملانے لگا مگر جیکوب کال پیک نہیں کر رہا تھا

کب نیورک پہنچیں گے "کارٹر کو دیکھ کر وہ چلایا۔۔۔تو کارٹر اسکی کیفیت سمجھ سکتا تھا۔۔۔اسنے پائیلٹ کو جلد از جلد لینڈ کرنے کا حکم دیا ورنہ جیمز اسکی کھوپڑی میں گولیاں اتار دیتا۔۔۔

ہیزل کی حالت سیریس تھی۔۔۔۔ڈاکٹرز نے اسکی سرجری کی تھی چھوٹی سی اسکو میڈیسنز لگ رہیں تھیں جبکہ اسکو سانس دیا جا رہا تھا جو کہ بار بار ٹوٹ رہا تھا جیکوب نے اپنی پوری زندگی میں پہلی بار کسی کے لیے دعا کی تھی یہ لڑکی بے قصور تھی شاید بچپن سے اسکا کوئ قصور نہیں تھا پھر

WhatsApp : 0344-4499420

بھی وہ ان تین مردوں کے بیچ میں پیستی رہی تھی۔۔وہ جانتا تھا جیمز سب کو اڑادے گا بم سے۔۔

اگر اسکی ہیزل کو کچھ ہو گیا تو۔۔۔

وہ کسی کو زندہ نہیں چھوڑے گا۔۔۔۔

مگر معملہ ہر گزرتے وقت کے ساتھ سیریس ہو رہا تھا۔۔اسنے سامنے سے پرل کو آتے دیکھا وہ

گارڈز کے ساتھ تھی

کہاں ہے ہیزل وہ ٹھیک ہے کہ "پرل بری طرح رو رہی تھی اور بار بار جیکوب کو پکڑ کر پوچھتی

۔۔۔

مما اسکی طبعیت ابھی ٹھیک نہیں بہت بلڈ ضائع ہو گیا ہے "وہ بولا تو۔۔پرل نے نفی کی۔۔۔پلیز

ڈاکٹرز سے کہو اسے بچائیں پلیز "وہ دعائیں کرنے گی۔۔۔

ڈیزی بھی اسکے ساتھ بیٹھ کر دعا کرنے لگی۔۔

اور بہت طویل انتظار کے بعد ڈاکٹر باہر نکلا۔۔۔

اگلے ڈونٹی فور آرز بہت امپورٹنٹ ہیں انکی سانسیں بہت ٹوٹ رہی ہیں

WhatsApp : 0344-4499420

اور دل کی دھڑکنیں بھی نارمل نہیں ہیں۔۔۔۔

ہم امید تو کر سکتے ہیں مگر کنفرم نہیں کہہ سکتے۔۔ مسٹر جیکوب۔۔۔۔ آپ دعا کریں انکے لیے

۔۔"وہ بولا۔۔

بلڈ کی کمی یہ کسی اور چیز کی ضرورت ہے ڈاکٹر ہمیں صرف اسکی زندگی چاہیے"۔۔۔

وہ بولا تو ڈاکٹر نے نفی کی نہیں سب کچھ ہے۔۔۔ مگر ہم یہ ہی کہیں گے نیکسٹ ٹو نٹی فور آرز وہ

انڈر ابزرویشن میں ہیں انکی ہارٹ بیٹ اور سانسیں جیسے ہی۔۔ معمول پر آتی ہیں وہ خطرے سے

باہر ہو گی۔۔"ڈاکٹر نے کہا اور وہاں سے جانے لگا کہ جیکوب کے روکنے پر روکا۔۔پرل مزید

رونے لگی۔۔

اور اسکا بچہ "وہ پوچھنے لگا پرل اور ڈیزی نے حیرانگی س دیکھا۔۔۔

وہ انکی کنڈیشن کے ساتھ ہی ہے فلحال وہ دونوں ہی انڈر ابزرویشن ہیں"ڈاکٹر نے کہا اور چلا گیا۔

۔۔۔جبکہ پرل نے جیکوب کو دیکھا

ہیزل۔۔"وہ چپ ہو گئ۔

WhatsApp : 0344-4499420

جیمز باپ بننے والا ہے اگر اسکا بچہ بچ گیا تو" جیکوب نے اسے بتایا۔۔پرل منہ پر ہاتھ رکھے رونے لگی ڈیزی اور جیکوب کی نگاہ ملی ڈیزی نے جلدی سے نگاہ پھیر لی جبکہ پرل کے منہ پر یہ ہی الفاظ تھے

میرے جیمز کو بلا لو۔۔۔جیکوب اسے بلا لو" وہ بولی تو جیکوب نے سر ہلایا

وہ آ رہا ہے

اور۔۔۔وہ تینوں چپ ہو گئے پہلی بار زندگی میں۔۔ محسوس ہوا تھا کوئی اپنا اگر زندگی موت کے بیچ پڑے تو کیسا لگتا ہے۔۔انھوں نے کئی لوگوں کی جانیں لیں تھی بے دردی سے مارا۔۔۔

کسی کی پرواہ نہیں کی تو ایک لمحے کے لیے بھی یہ سب نہیں سوچا کہ اسکے رشتے دار اسکے پیچھے کیا محسوس کریں گے۔۔ آج اسے اندازا ہوا تھا ڈیزی کی تکلیف کا مگر یہ حقیقت تھی ایلن کوئی اچھا آدمی نہیں تھا جو۔۔۔۔وہ مزید افسوس کرتا۔۔۔اسنے ڈیزی پر سے نگاہ پھیر لی وہ روئے جا رہی تھی پرل نے اسے سینے سے لگایا ہوا تھا۔۔وہ خود بھی رو رہی تھی

اس اموشنل ڈرامے کا وہ حصہ پہلی بار بنا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

یار ہیزل تم تو ہوش میں آ جاؤں۔۔۔ورنہ میں بھی رونے بیٹھ جاؤں گا"جیکوب ان دونوں کے پاس سے ہٹ گیا تھا۔۔وہ باہر آ گیا اور۔۔آسمان کی جانب دیکھتا بولا۔۔شام ہونے والی تھی۔۔بلکہ بادل آسمان کو تقریبا سیاہی پر لے گئے تھے۔۔۔۔

وہ بولا اور پھر خود ہی مسکرا اٹھا

یہ رونا کیا ہوتا ہے اسنے کبھی فیل نہیں کیا تھا شاید بچپن میں کبھی رویا ہو مگر بڑے ہونے کے بعد ست

تو اسے یاد بھی نہیں انھیں کسی چیز کی کمی نہیں تھی نہ ہی انکے ماں باپ انکے ساتھ رہتے تھے یہ تو جیک خیر انکے پاس آ کر رہنے لگا اور خیر اسکا شک بھی درست ثابت ہوا مگر اسنے جو بھی کیا غلط کیا تھا۔۔ایک لڑکی کے لیے یہ سب فیس کرنا بے حد مشکل تھا بلکہ ناممکن ہی۔۔اگر ہیزل نے یہ سب کیا تھا تو وہ رائیٹ پر تھی۔۔

جیمز کے ساتھ جوڑ کر ڈرز یادہ ملا تھا اسے۔۔۔

وہ کافی دیتا اسکے بارے میں سوچتا رہا اسنے جیمز کو کال ملائی۔۔

کال اٹھا ئی

WhatsApp : 0344-4499420

" کہاں ہو تم

جیک کے سینے میں گولیاں اتارنے جارہا ہوں اگر اپنے باپ کو بچا سکتے ہو تو بچالو" اسکی بے لچک آواز پر جیکوب بھاگا تھا۔۔۔

عجیب ڈرامہ لگایا ہوا تھا اسکی زندگی میں اسکے بھائی اور باپ نے۔۔۔۔

وہ جیک کو واقعی کوئی نقصان نہ پہنچائے یہ جیک بدلے میں اسے بھی نقصان نہ پہنچادے کیونکہ جیک جتنا بے مروت تھا اتنا تو دنیا میں کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا تھا۔۔

گاڑی اور گارڈز کے ساتھ وہ منشن کی جانب بڑھا تھا جبکہ دوسری طرف جیمز بندوق لیے منشن میں داخل ہوا۔۔۔

کارٹر اسے مسلسل روک رہا تھا کہ وہ ایسا کچھ نہ کرے پہلے ہیزل کے پاس جائے مگر جیمز کے سر پر خون سوار ہو گیا تھا۔۔

وہ جیک کے روم میں آیا دروازہ دھاڑ سے کھولا اور۔۔۔جیک پر بندوق تان لی

WhatsApp : 0344-4499420

جیک نے جیمز کو دیکھا وہ اسی کا منتظر تھا۔۔۔صوفے پر وہ شان سے بیٹھا تھا جیمز اسکے سکون پر غصے سے آگ بگولا ہو گیا۔۔۔اسنے جیک کے سامنے بندوق لوڈ کی کہ اگر وہ سمجھ رہا ہے کہ وہ کوئی لحاظ رکھے گا تو یہ ناممکن ہے اسکی جرت کیسے ہوئی وہ یہ سب کرے۔۔۔۔

میں بھی اپنے باپ کے سامنے یوں ہی تن کر کھڑا ہوا تھا مگر فرق یہ تھا میری زندگی میں کوئی لڑکی نہیں تھی میں تو اپنی نیورک کے لیے تمام تھا" جیک بولا اور مسکرایا۔۔۔۔

تم جانتے تھے میں باپ بننے والا ہوں پھر بھی اسے وہ تکلیف کیوں دی۔۔میں اس سے محبت کرتا ہوں میں جیمز روبو جیک تمھارا بیٹا اسکا دیوانہ ہے سمجھے۔۔۔"وہ دھاڑا۔۔۔۔

کسیسٹینڈرڈ ایبل لڑکی سے۔۔کرتے محبت تو مجھے کوئی دقت نہیں تھی اور ہوتی بھی کیوں فلورا تھی۔۔مینی تھی۔۔۔ایزل تھی۔۔۔اور بھی دنیا میں بہت لڑکیاں تھیں تو ہیزل ہی کیوں ایک مالی کی بیٹی۔۔میرے بیٹے کی بیوی بنے اور اسکے بچے کی ماں۔۔تمھارے دماغ میں عقل ہے بھی یہ

شیٹ آپ۔۔جسٹ شیٹ آپ۔۔۔میں یہ بات ایک بار نہیں ہزار بار بتا چکا ہوں میں جیک روبو سے نہیں ڈرتا دنیا ڈرتی ہے تو میرے جوتے کی نوک پر۔۔مجھ بلکل پرواہ نہیں جیکس روبو کی جان لیتے ہوئے میرے ہاتھ بھی نہیں کانپیں گے کیونکہ تم نے جیک اپنے بیٹے کے کلیجے پر وار کیا ہے

WhatsApp : 0344-4499420

میرے بچے کو اور ہیزل کو کچھ ہوا۔۔۔۔تم زمہ دار ہو تمھاری نیورک کو آگ لگا کر ختم تھس نھس کر دوں گا پھر اپنی عمارت اپنی شہرت اپنے کینگ ہونے کا ڈھنڈورا پیٹتے رہنا" وہ دھاڑا۔۔۔

تو جیک سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگا۔۔

میری ویڈیوز تم نے وائیرل کیسے کی۔۔۔۔"وہ پھر اسے مدعے پر تھے۔۔ڈریگر پر اسنے انگلی رکھ لی

میری کوئین تمھاری والی سے زیادہ

زور دل ہے۔۔۔وہ تمھارے سامنے کنفیوز ہوئی وہ اس مائے فٹ دنیا کے سامنے کنفیوز ہوئی نرویس ہوئی اور میں کچھ نہیں کر سکا نہایت نیچ انسان ہو تم "وہ آپے سے باہر ہوتا۔۔۔۔ڈریگر دبا گیا۔۔

پیچھے سے جیکوب نے اسے کھینچا تھا گولی سیدھا۔۔جیک کے بلکل بغل میں صوفے پر جا لگی

پاگل ہو گئے وہ۔۔ہیزل بلکل ٹھیک ہے اور تمھارا بچہ بھی اب خطرے سے باہر ہیں "جیکوب نے جھوٹ بولا

جیمز نے اسکی جانب دیکھا

WhatsApp : 0344-4499420

تم سچ کہہ رہے ہو" وہ بولا تو جیکوب نے سر ہلایا۔۔۔

جیمز نے اس صوفے پر بنے سوراخ کی جانب دیکھا اور سرد و سپاٹ نظروں سے جیک کو دیکھا

میرا نشانہ چونکا نہیں ہے جیک" وہ اسے جیتا گیا کہ وہ چاہتا تو اسکی کھوپڑی پر وار کرتا اتنا ہی پاگل تھا

وہ ہیزل کے لیے اگر اسنے اسے چھوڑ دیا تھا تو کوئی لحاظ رکھا تھا۔۔۔

وہ پلٹ گیا۔۔جیکوب کے سانس پھول رہے تھے اسے یہ ہی خطرہ تھا کہ جیمز یہاں کچھ کر نہ

دے جیمز کے نکلتے ہی کارٹر اور۔۔۔اسکے گارڈز بھی نکل گئے جبکہ۔۔۔

جیک کی جانب جیکوب بڑھا

آپ ٹھیک ہیں ڈیڈ" اسنے جیک کو دیکھا

وہ لڑکی اور اسکا بچہ واقعی ٹھیک ہے" جیک نے جیکوب کو دیکھا بیٹے کے سر پر خون سوار تھا یہ تو

شاید جیک سے بھی زیادہ پاگل تھا اسے محسوس ہو گیا تھا تبھی اسنے پوچھا۔۔

نہیں" جیکوب نے نفی کی۔۔یعنی اب تم چاہتے ہو۔۔تم مرو" جیک نے غصے سے اسکو دیکھا۔۔۔

آپ مجھے بچائیں گے اب" جیکوب اسکے برابر میں بیٹھ گیا

نہیں میں اس پاگل سے لڑنا نہیں چاہتا" جیک نے فوراہری جھنڈی دیکھائی۔

WhatsApp : 0344-4499420

واہ ڈیڈ تو یہ سب گند مارنے کی ضرورت کیا تھی "جیکوب بھی غصے سے بولا

مجھے لگا سدھر جائے گا مگر۔۔۔ نکما نکارہ ہو چکا ہے یہ انسان۔۔۔۔

میرا پورا اب نیورک کو سنبھالے گا اگر اس لڑکی کو کبھی میں نے قبول کر بھی لیا تو۔۔ وہ مجھے پوتا

"دے گی میرا اگلا جانشین ورنہ۔۔

بس بس۔۔ ڈیڈ۔۔۔ ورنہ پانی پت ہر روز ہمارے گھر میں کھلے گی وہ سچ کہہ رہا ہے۔۔۔ اسکا نشانہ

چونکا نہیں ہے وہ آپ سے پیار کرتا ہے اسی لیے۔۔ صوفے پر مار گیا ہے اور جیتا گیا ہے سر بھی ارا

سکتا تھا۔۔ ضرور شیر کے منہ میں ہاتھ پھنسائے ہیں آپ نے "جیکوب نے کہا تو جیک کھل کر ہنسا

میں نے کہا نہ۔۔ مجھے بس ایک بات کی خوشی ہے کہ میرا اگلا جانشین آنے والا ہے "جیک مسکرایا

۔۔۔۔

تو کیا آپ پہلے یہ بات نہیں جانتے تھے "۔۔۔۔

جیکوب کو حیرانگی ہوئی وہ کچھ کنفیوز بھی تھا

WhatsApp : 0344-4499420

نہیں۔۔۔میں نہیں جانتا تھا اگر جانتا ہوتا تو شاید حالات کچھ اور ہوتے۔۔۔مائیکل ایک شاطر آدمی ہے اسنے میرے کام کی آڑ میں اپنی کون سی بھڑاس نکالی معلوم نہیں مگر یہ بات میں نے اسی کے منہ سے سنی یقین نہیں آیا تو ہیزل کے پاس پہنچ گیا۔۔۔

اور جب یقین آیا تو خوش ہو گیا اور کہیں نہ کہیں سکون بھی آیا۔۔

واہ اچھی سائیکی تھی "جیکوب نے داد دی۔۔۔۔

تم سوچ نہیں سکتے وہ خوشی جو میرے سینے میں اچھل رہی ہے۔۔۔۔دادا بننے والا ہوں میں ۔۔۔۔"جیک اٹھا۔۔اور مسکرانے لگا۔۔۔۔

بچے ہی چاہیے تھے تو بتا دیتے میں لائین لگا دیتا "جیکوب نے لاپرواہی سے کہا

جائز "جیک نے گھورا

اوہ یس "جیکوب کا قہقہہ نکلا

پلیز یار اب چلیں جیمز مجھے بھی جان سے مار دے گا۔۔۔۔میرے بچوں سے کھیلنے کا موقع نہیں ملے گا پھر "وہ بولا تو جیک نے اسکی گردن پر ہاتھ مارا۔۔۔۔

اور اسے گھورتا وہ۔۔باہر نکلا جیکوب بھی اسکے پیچھے نکلا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

اور۔۔دونوں کا رخ ہسپیٹل کی جانب تھا۔۔۔

جیک کو کسی کی نارضگی کی پرواہ نہیں تھ اسے اس بچے میں انٹرسٹ تھا جو کہ۔۔ہیزل کے پاس تھا ۔۔۔اور۔۔۔اسے لگ رہا تھا جن کی جان پھول میں تھی تو اسے کچھ ہی گھنٹے میں محسوس ہوا یہ حالات اسکے ساتھ ہیں اسکی جان اس بچے کو سوچ سوچ کر اس میں اٹک گئ تھی۔۔۔۔

اب اسے اپنے بیٹوں سے غرض نہیں تھی جہاں مرضی جائیں جو مرضی کریں وہ اپنے پوتے کو ۔۔ویسا بنائے گا۔۔۔

پوری امریکہ کی سب سے بڑی مافیا گینگ تھی اور وہ اپنے پوتے کو اس دنیا کی سب سے بڑی مافیا گینگ کے طور پر ٹرین کرے گا جو کم از کم کسی غریب وپٹی پیٹی لڑکی سے محبت نہیں کرے گا۔۔

جیک کو سوچ سوچ کر ہی مزاہ آرہا تھا۔۔۔

وہ جلد ہی ہسپیٹل پہنچ گئے جیک نے ڈاکٹر کو جکڑا۔۔۔

میرا پوتا ٹھیک ہے" اسنے سوال کیا تو ڈاکٹر حیران ہوا

ہیزل کا بچہ" جیک نے درست لفظوں میں کہا۔۔۔

تو۔۔۔ڈاکٹر نے سر ہلایا

WhatsApp : 0344-4499420

"یس سر ہی از آل رائیٹ

واقعی پوتا ہے "جیک ایکدم مارے خوشی کے چلایا۔۔۔تو ڈاکٹر نے سر ہلایا۔۔۔

جیک پہلی بار خوشی سے جھوم اٹھا اتنا خوش تو شاید وہ اپنے بچوں کے ہونے پر بھی نہیں ہوا تھا

۔۔۔۔

جیمز اور پرل اسے دیکھ رہیں تھیں۔۔

جیکوب اپنی ہنسی دبا رہا تھا

جیک ایکدم سیدھا ہوتا۔۔۔۔ان دونوں کے پاس آیا۔۔۔

میرے پوتے کا دھیان رکھنا"۔۔۔وہ بولا

جان سے نہ مار دوں"۔ جیمز نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔۔۔

تو مارا کیوں نہیں"۔۔۔جیک نے الٹا سوال کیا۔۔۔

بلاوجہ سفید بالوں کا لحاظ کر لیا"جیمز نے اکڑ کر کہا اور منہ موڑ لیا۔۔۔

جبکہ جیک نے سر جھٹکا

WhatsApp : 0344-4499420

تمھیں اپنی کوئن کے ساتھ ساتھ اپنے باپ سے بھی محبت ہے "جیک مسکرایا۔۔۔

یہ ہی غلطی ہے سب سے بڑی اور یہ بھول ہے میں اپنا بچہ آپکو بلکل نہیں دوں گا اسکے ہونے میں کوئ قصر بھی نہیں چھوڑی آپ نے "۔۔۔ جیمز نے اسے غصے سے دیکھا

"پتہ ہوتا تو کبھی بھی نقصان نہ پہنچاتا

جیک نے سچ بتایا۔۔۔

جیمز نے سر جھٹکا۔۔۔۔

میں اپنا بچہ بلکل نہیں دوں گا جیک "۔ جیمز نے پھر سے جتایا کہتے رہو مجھے فرق نہیں پڑتا وہ میرا ہی ہے۔۔اور تمھاری ہیزل کو قبول کرنے کی وجہ بھی یہ ہی ہے "وہ بولا اور۔۔۔واپس پلٹ گیا

۔۔۔۔

پانچ jaxon اسنے سوچا تھا وہ لاس ویگاس چلا جائے گا اور اسی دن آئے گا جب۔۔۔ اسکا پوتا سال کا نہیں ہو جائے گا۔۔۔اور جس دن وہ پانچ سال کا ہو جائے گا وہ اسے لے جائے گا۔۔رہ گئ پرل تو وہ خود بھی اس سے دور نہیں رہ سکتی تھیں وہ خود بھی ہیزل کے سامنے نہیں آنا چاہتا تھا

WhatsApp : 0344-4499420

زندگی میں پہلی بار کسی حرکت کو کرنے کے بعد اسے شرمندگی ہوئی تھی مگر اس شرمندگی کا وقت کافی قلیل تھا اور وہ کسی پر بھی واضح نہیں کرنا چاہتا تھا یہ سب۔۔۔

کارٹر سوشل میڈیا پر سے۔۔وہ ساری ویڈیو ہٹوا چکا تھا۔۔۔۔

جتنے لوگوں نے جس جس نے دیکھی کسی بھی اکاؤنٹ پر اب ہیزل کی کوئی بھی ویڈیو نہیں تھا اسنے اسکے گھر اور گاڑی کو بھی صاف کرا دیا تھا جبکہ یہ بھی اناؤنس کر دیا تھا کہ جیمز روبو مافیا کینگ کی بیوی ہے ہیزل۔۔۔۔

اور جیمز روبو۔۔۔۔نیورک میں رہنے والے یہ پھر اس پر ویز امریکہ میں رہنے والے ایک ایک فرد کی گردن دھڑ سے جدا کر دے گا اگر اسکی کوئین کو ڈس ریسپیکٹ کیا گیا اور اگلے دو گھنٹے کے اندر اندر سوری کی پوسٹ ایڈ ہو جائے ورنہ۔۔بم بلاسٹ کرانے میں اسے کوئی دقت بھی نہیں ۔۔

اور اس پوسٹ سے کئی لوگ ڈر چکے تھے فوراً ہار مان کر انھوں نے معذرت کے میسیجز کر دیے ۔۔جیمز نے مائیکل کو اٹھوا لیا تھا جس نے اسکے بچے کی بات ریویل تھی۔۔۔۔جبکہ دوسری طرف اس لڑکیوں کے گروپ کو بھی۔۔۔اور ان سب کو وہ بیسمینٹ میں ڈلوا چکا تھا جبکہ اسنے وہ پوری

WhatsApp : 0344-4499420

یونیورسٹی بھی ہیزل کے لیے بند کرادی تھی۔۔کہ ہیزل نہیں پڑھے گی تو کوئی نہیں پڑھے گا

۔۔۔۔

وہ سب سمجھتے کیا تھا جیمز کے ہاتھ پاؤں ٹوٹ گئے تھے وہ پروٹیکٹ نہیں کر سکتا تھا۔۔اپنی کوئین کو ۔۔وہ سب کر گزرتا۔۔اگر ہیزل کو ہوش نہ آتا اور۔۔وہ جیک کو بھی مار دیتا یہ جیک کی قسمت اچھی تھی کہ وہ بچ گیا۔۔۔ورنہ جیمز سے کسی اچھے پن کی امید تو نہیں تھی۔۔۔

تمام یونیورسٹی سٹوڈنٹس کا سال ضائع کرا کر۔۔۔اسنے ان سے بدلا لیا تھا اس حرکت کا جبکہ۔۔۔

وہ سب اسکے گارڈز کے آگے۔۔ہاتھ جوڑتے رہ گئے تھے مگر وہ اسکے اشارے پر چلتے تھے جو جیمز کہتا تھا۔۔۔

جیمز ہیزل کے پاس نہیں گیا تھا سب سے پہلے پرل اور ڈیزی گئیں تھیں۔

جیمز کارٹر اور جیکوب باہر تھے۔۔۔۔

ریلکس بروا اب سب ٹھیک ہے لوگوں کے سوری کے میسیجز آرہے ہیں سب تمھاری وارننگ کو سمجھ چکے ہیں "جیکوب اور کارٹر نے کہا تو اسنے سر جھٹکا

WhatsApp : 0344-4499420

مگر میں چاہ کر بھی اس وقت کا مدعا نہیں کر سکتا جس سے ہیزل گزری ہے اور میں اسکے پاس نہیں تھا" وہ بولا تو۔۔۔وہ دونوں چپ ہو گئے وہ ٹھیک کہہ رہا تھا۔۔

وہ اس وقت کا حساب نہیں ادا کر پاتا جو ہیزل نے اسکے باپ کی وجہ سے فیس کیا اور اسکے باپ کیسا ڈھیٹ آدمی تھا اسے۔۔شدید غصہ تھا مگر افسوس کہ وہ اسے مار نہیں سکا کیونکہ یہ سچ تھا وہ جیک سے بھی اتنا ہی محبت کرتا تھا۔۔۔

مگر ہیزل کے سامنے نہیں اگر ہیزل کو کچھ ہوا تو وہ پہلے جیک کو ہی ختم کرتا۔۔۔۔مگر ہیزل کی زندگی نے بھی جیک کو بچا لیا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پرل نے روتی ہوئی ہیزل کے آنسو صاف کیے۔۔۔۔اور ڈیزی نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔۔

" مت رو ہیزل مت رو

اب اب میرا کیا ہو گا پرل میں اب کیسے جیوں گی میں چاہتی تھی میں مر جاؤں مگر مجھے موت نہیں آئی ایسی ذلت بھری زندگی کون جیتا ہے" وہ سسکی۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

نہیں ہیزل۔۔ جیمز نے سب کچھ ٹھیک کر دیا ہے اسنے وہ یونیورسٹی ہی بند کرا دی ہے اسنے ریویل کر دیا ہے تم اسکی بیوی ہو وہ ساری ویڈیوز وہ ساری باتیں اسنے سب ہٹوا دیں ہیں اب کہیں کسی سوشل اکاؤنٹ میں یہاں تک کے لوگوں کے پرسنل گیلریز سے بھی وہ ویڈیوز ڈیلیٹ ہو چکیں ہیں تمھاری عزت کا محافظ تمھارے ساتھ کھڑا ہے پلیز اسطرح مت رو بچے کو بھی نقصان ہو گا"۔۔وہ بولی تو ہیزل نے نفی میں سر ہلایا

مجھے آپکے بیٹے سے بات ہی نہیں کرنی" اسنے کہا۔۔۔

تو پرل نے اسکے آنسو صاف کیے اور مسکرا دی۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے مت کرنا۔"۔پرل نے اسکے بال سنوارے تم جانتی ہو جیک۔۔۔۔اگر جانتے ہوتے کے تم ماں بننے والی ہو وہ کبھی ایسا نہیں کرتے" پرل کے ہلکا سا جیک کو ڈیفینس کرنا چاہا وہ مجھ سے نفرت کرتے ہیں پرل آپکی کوئی تسلی مجھے یہاں حساس نہیں دلائے گی کہ وہ مجھے قبول کر

نہیں نہیں وہ تمھیں قبول کر چکے ہیں سچ بتاؤ تو۔۔ کبھی میں نے زندگی میں اس آدمی کے منہ پر شرمندگی نہیں دیکھی جتنی شرمندگی آج دیکھی ہے یہاں تک کے اپنی سوتیلی ماں اور اپنی گرل

WhatsApp : 0344-4499420

فرینڈ کو مارتے ہوئے بھی وہ شرمندہ نہیں تھا مگر وہ تمھارے ساتھ یہ سب کر کے خود بھی

پریشان ہو گئے تھے۔۔۔

اب وہ تمھارے سامنے کبھی آئیں گے ہی نہیں بلکہ میں جانتی ہوں وہ لاس ویگاس دوبارہ لوٹ

جائیں گے۔۔۔"وہ بولی۔۔ تبھی جیمز اندر آ گیا اور ہیزل جواب نہ دے سکی۔۔

اسنے منہ ہی موڑ لیا۔۔۔

اب تم ریسٹ کرو اور اس سے بلکل مت بولنا باپ تو اسی کا تھا نہ"۔۔

مام"جیمز نے چیڑ کر انکیطرف دیکھا۔۔۔۔۔

پرل شانے اچکاتی باہر نکل گئ۔۔۔۔۔

توڈیزی نے جھک کر پرل کا ہاتھ چوما۔۔۔تو جیمز نے کھا جانے والی نظروں سے اسکو دیکھا

۔۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی تھی وہ بھی اسکے سامنے

ہیزل مسکرا دی۔۔۔

آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں اسوقت بھی"اسنے کہا

WhatsApp : 0344-4499420

جلدی سے ٹھیک ہو جائیں "ہیزل نے مسکرا کر سر ہلایا تو زرا شرما سی گئ۔۔۔

اور ڈیزی جیمز سے گھبراتی اسکی خونخور نظروں سے گھبراتی باہر نکل گئ جیمز نے روم لاک کر لیا

وہ پل میں ہیزل کے نزدیک پہنچا۔۔۔۔

ہیزل نے آنکھیں بند کر لیں اور جیمز اسکی ادا پر مسکرا کر۔۔اسکے چہرے پر جھکا۔۔۔

ہیزل نے اسے دور دھکیلا۔۔۔

واٹ "جیمز نے گھورا

دور رہیں جب مجھے پروٹیکٹ نہیں کر سکتے تو پاس بھی مت آیا کریں "اسنے خفگی سے کہا۔۔

جیمز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

آئ ایم رئیل سوری مائے لورئیلی سوری "وہ ہلکی آواز میں بولا۔۔تو ہیزل نے اسکی جانب دیکھا

وہ شاید زندگی میں پہلی بار بولا تھا کسی کو سوری اور وہ ہیزل تھی۔۔۔۔

ہیزل میں جانتا ہوں تمھاری اس وقت کی تکلیف کو کبھی کم نہیں کر سکتا مگر وعدہ کرتا ہوں تمھیں

اب زندگی میں میرے جیتے جی کوئ تکلیف نہیں چھوئے گی "اسنے ایک عزم سے کہا۔

WhatsApp : 0344-4499420

ہیزل نے اسکے ہاتھ پکڑ لیے۔۔۔۔

وہ مان بھی کتنی جلدی جاتی تھی۔۔۔

ہیزل کی آنکھوں میں جیمز نے۔۔چاہت سے دیکھا تھا۔۔۔۔میرا وعدہ ہے میں ہر ٹرسٹ ہے نہ" وہ اسکے چہرے پر جھکا۔۔۔آنکھوں میں دیکھتا سوال کر رہا تھا۔۔

تھوڑا سا" ہیزل نے کہا۔۔۔۔تو جیمز نے گہرہ سانس بھرا

چلو تھوڑی ہی صیحی ہے تو نہ۔۔۔۔مجھے تو لگا تھا تم میری گردن میں ہاتھ ڈال کر کہو گی آئی لو یو " جیمز۔۔۔

کیوں آپ نے ایسا کون سا انوکھا کام کیا ہے" ہیزل نے۔۔۔کہا

خیر انوکھا کام تو میں نے کر رکھا ہے" وہ معنی خیزی سے اسے دیکھتا بولا۔۔

ہیزل کا چہرہ سرخ سا ہو گیا۔۔۔

جیمز نے اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں میں بھرا اور۔۔۔اسے چہرے پر بے حساب چاہت سے جھکا

آئی لو یو ہیزل آئی لو یو سو مچ میرے۔۔اندازا نہیں تھا تم مجھے اتنا پاگل کر دو گی کہ مجھے ہوش ہی نہیں رہے گا اپنا۔۔۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

کریزی ہو جاؤں گا میں تمھارے لیے۔۔"وہ بول رہا تھا۔۔۔جبکہ ہیزل کو اپنی شدت سے محبت جیتا رہا تھا۔۔۔

ہیزل نے اسکی گردن میں بازو حائل کر لیے۔

۔۔۔۔آئی لو یو جیمز"وہ مدھم آواز میں بولی

جیمز کے لیے یہ نشہ شراب سے بڑھ کر تھا۔۔۔۔

ایسا نشہ۔۔۔تو کہیں اور میسر نہیں تھا۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔بنا اسکی طبعیت کی پرواہ کیے اپنی محبت کی برسات میں اسے بھیگنے لگا جبکہ آنے والا کل۔۔۔ایک اور کہانی کے ساتھ۔۔۔کھڑا تھا

ایک اور نیا کردار جو نہ جانے۔۔۔نیورک کے لیے کیا کرتا۔۔۔اور نہ جانے اسکی کوئین کون ہوتی..

ختم شد۔۔

WhatsApp : 0344-4499420

السلام علیکم !

اگر اپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور اپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں تو

wwwparisadigest.com

آن لائن ویب سائٹ آپکو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر اپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول،

افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

parisadigest@gmail.com

اپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں

Fb/Page/Parisa Digest

WhatsApp : 0344-4499420

PARISA DIGEST

انتباہ!اس ناول کے تمام جملہ حقوق پریسہ ڈائجسٹ کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے

سے گریز کیاجائے۔

www.parisadigest.com

WhatsApp : 0344-4499420